سیدنا صدیق اکبر
–رضی اللہ عنہ–

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افضل الخلق بعد الانبیاء

سیدنا صدیق اکبر

–رضی اللہ عنہ–

سلفِ صالحین کی نظر میں

محمد کریم سلطانی

ناشر
مکتبہ صبح نور
جامعہ فیض العلوم مسجد خضراء پیپلز کالونی فیصل آباد پاکستان
فون:041-8730834

جملہ حقوق بحق*· شر محفوظ ہیں

· م کتاب افضل الخلق بعد الC ء سید· صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ–
سلف صالحین کی Ã میں
,M ¨ ¨ محمد کریم سلطانی
+ ٹ C دوم مارچ ۲۰۱۸ء
کمپوز َ- صبح نور کمپیوٹ
,پ نٹنگ صبح نور,پ نٹنگ
*· شر مکتبہ صبح نور
تعداد
قیمت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ .

محبوب رسول : ا، جانشین مصطفیٰ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو اللہ تعالیٰ نے حضراتِ Ó ءکرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل واعلیٰ قرار دیا ہے، ساری امتِ مسلمہ کا اس پر اتفاق واتحاد ہے خصوصاً حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے بڑی خوش دلی سے آپ کو منصب خلافت پر بٹھایا اور آپ کے اس منصب جلیلہ کا دفاع کرنے میں سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- & سے پیش پیش تھے ۔اللہ تعالیٰ ان Óسِ قدسیہ کے مزارات پر کروڑوں کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

شروع ہی سے تمام علماء اھل Ł کا یہی عقیدہ وÃ یہ ہے اوران شاء اللہ قیامت-- علماء اھل Ł اسÃ یہ پر قائم رہیں گے۔

زیرِÃ کتاب ''افضل الخلق بعد الÓ ءسیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سلفِ صالحین کی Ã میں'' آپ کو اپنے اسلاف کرام کا عقیدہ درباره صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-بڑی وضا # سےÃ آئے گا۔

اللہ تعالیٰ اس عقیدہ مبارکہ پر ہمیں ثابت رکھے اوراسی پر جان جان آفرین کے حوالے کرنے کی توفیق » فرمائے۔

محمد کریم سلطانی

اللہ تعالیٰ نے حضور سید نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے دل انور کے بعد لوگوں کے دلوں کو دیکھا تو حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کے صحابہ کرام کے دل & سے بہتر دل تھے اس لئے انہیں اپنے نبی علیہ السلام کی صحبت و3/4تِ دین کیلئے منتخب فرمالیا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ:
إِنَّ اللّٰہَ نَظَرَ فِیْ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ – صَ
عَلَیْہِ وآلِہٖ وَسَلَّمَ – خَیْرَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ فَبَعَثَہٗ بِرِسَالَتِہٖ ، ثُ
قُلُوْبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ فَوَجَدَ قُلُوْبَ أَصْحَابِہٖ خَیْ
الْعِبَادِ فَاخْتَارَھُمْ لِصُحْبَةِ نَبِیِّہٖ وَنُصْرَةِ دِیْنِہٖ فَمَا رَآہُ الْمُسْلِمُوْنَ حَ
فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ حَسَنٌ ، وَمَا رَأَہُ الْمُسْلِمُوْنَ قَبِیْحاً فَھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ قَبِیْحٌ.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں دیکھا تو تمام لوگوں کے دلوں میں سے حضرت محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دل کو بہتر** پایا تو انہیں اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں Ã فرمائی تو حضرت محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دل کے بعد آپ کے صحابہ کے دلوں کو لوگوں کے دلوں سے بہتر** پایا تو ان کو اپنے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی صحبت اور ان کے دین کی 3/4ت و مدد کیلئے چن لیا۔

پس جس چیز کو مسلمان اچھا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ںد یـ بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان قبیح وبُرا دیکھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ںد یـ بھی قبیح وبُری ہے۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحد$ (۳۶۰۰) جلد۶ صفحہ۸۴
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن من اجل عاصم -وھوابن ابی النجود- وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی بکر -وھوابن عیاش- فمن رجال البخاری
مجمع الزوا+ ۱/۱۷۷ الطیالسی فی المسند (۲۴۶)
الطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲-۸۵۸۳/۱۱۳) ابونعیم فی الحلیۃ (۱/۳۷۵-۳۷۶)
الخطیب فی الفقیہ والمتفقہ (۱/۴۲۲) والبغوی فی شرح السنۃ ۱/۲۱۴-۲۱۵)
والطبرانی فی الکبیر (۹/۱۱۲/۸۵۸۲)
موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۱ صفحہ۱۰۳

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- & کے & عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے ./+ ہ ہیں اور O ء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں & سے افضل ہیں پس یہی اھل L کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ، أَوْلِيَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَصْفِ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِمْ هٰذَا مَذْهَبُ أَهْلِ وَالَّذِي عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ أَئِمَةِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- عادل ہیں، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں، اس کے ., /+ ہ ہیں اور اس کی مخلوق میں حضرات O ء کرام اور رسولان d م علیہم السلام کے بعد & سے افضل و., ہیں یہی اھل L کا مذھب ہے اسی اعتقاد پ اس امت کے آئمہ کی جما (ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۴۰۱

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اہل سنت ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ :
حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا :
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے فضل وکرم کی معرفت اہل سنت سے ہے- اہل سنت ہونے کی علامت ہے-۔

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰-۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمان

سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- 18 سال کی عمر سے ہی حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی صحبت اختیار کی، سفر و حضر میں ہمرکاب رہے

حضور سیدی رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- اول روز سے کفر و کافرین کی مجالس سے محترز و خلوت پسند عزت خوا & تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بھی تمام جہان میں کسی کی صحبت پسند نہ آئی اور بحکم حدیث ® $

اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُجَنَّدَۃٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْھَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاکَرَ اخْتَلَفَ.

اٹھارہ. س کی عمر سے سید العٰلمین صی اللہ علیہ والہ وسلم کی 5 زمت اختیار کی سفر و

حضر میں ہمراہ رکاب رسا } مآب رہتے، یہاں -
کہ حضور والا مبعوث ہوئے پھر تو جن امور کی اپنی قوت فرا & سے ادارک کر کے رفاقت والا اختیار کی تھی اب عین الیقین ہو گئے اس رابطۂ اتحاد نے اور ہی استحکام** جس کی ا ہ قیامت - نہ کھلے گی۔

-☆-

صحیح البخاری (۳۳۳۶)

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہ– کی ولادت سعادت سے قبل ہی اسلام لا چکے تھے

عَنْ فُرَاتِ بْنِ سَائِبٍ قُلْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مَهْرَانَ : اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّ
اَوَّلُ اِيْمَانٍ بِالنَّبِيِّ اَمْ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ
وَاللّٰهِ لَقَدْ اَمَنَ اَبُوْبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَاءَ الرَّاهِبِ
فِيْمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَدِيْجَةَ حَتّٰى اَنْكَحَهَا اِيَّاهُ وَذَالِكَ كُلُّهُ فَ
عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ

فرات بن سائب کہتے ہیں: میں نے میمون بن مھران سے پوچھا:

سیّد: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پہلے سرکار دوعالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پہ ایمان لائے۔ سیّد: علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ-؟ تو انہوں نے جواب فرمایا:

: اکی قسم! سیّد: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- تو بحیرہ راھب کے دور میں سرکار دوعالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پہ ایمان لائے اور اس کے بعد سیّد: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدہ: بیبتہ الکبری -رضی اللہ عنہا- اور سرکار دوعالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے درمیان آمدورفت کی یہاں تک کہ سیدہ: بیبہ -رضی اللہ عنہا- کا نکاح حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے کروایا اور یہ بیبیاں سیّد: علی بن ابی طالب خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کی ولادت سے قبل واقع ہو چکی تھیں۔

-☆-

الریاض النظرۃ ۱/۸۶

& سے پہلے سید: صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ– نے اسلام قبول کیا

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ –: قَالَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِيُّ :

كُنْتُ وَأَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَظُنُّ أَنَّ النَّاسَ عَلَى ضَلَالَةٍ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ ، فَسَمِعْتُ بِرَجُلٍ بِمَكَّةَ يُخْبِرُ أَخْبَارًا ، فَقَعَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي ، فَقَدِمْتُ عَلَيْهِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – مُسْتَخْفِيًا ، جُرَاءُ عَلَيْهِ قَوْمُهُ ، فَتَلَطَّفْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ بِمَكَّةَ، فَقُلْتُ لَهُ مَا أَنْتَ ؟ قَالَ :

أَنَا نَبِيٌّ ، فَقُلْتُ : وَمَا نَبِيٌّ ؟ قَالَ : أَرْسَلَنِي اللّٰهُ ، فَقُلْتُ : وَبِأَيِّ شَيْءٍ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ : أَرْسَلَنِي بِصِلَةِ الْأَرْحَامِ وَكَسْرِ الْأَوْثَانِ وَأَنْ يُوَحَّدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَكُ بِهِ شَيْءٌ ، قُلْتُ لَهُ : فَمَنْ مَعَكَ عَلَى هٰذَا ؟ قَالَ : حُرٌّ وَعَبْدٌ ، قَالَ : وَمَعَهُ يَوْمَئِذٍ أَبُوبَكْرٍ وَبِلَالٌ مِمَّنْ آمَنَ بِهِ ..... فذكر الحديث.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوامامہ باھلی -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا عمرو بن عبسہ سُلَمی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں زمانہ جاہلیت میں گمان کرتا تھا کہ لوگ گمراہی پر ہیں وہ کسی بھی اچھی چیز پر نہیں ہیں جبکہ وہ بتوں کی عبادت کرتے تھے تو میں نے مکہ) مکرمہ کے ایک آدمی سے سنا کہ وہ کچھ خبریں دیتا ہے تو میں اپنی سواری پر سوار ہوا تو اس کے پاس پہنچا تو وہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تھے ان دنوں وہ چھپے ہوئے تھے اور ان پر ان کی قوم غالب ہو چکی تھی۔ تو میں نے نرمی اختیار کی -حیلہ بہانہ سے- مکہ) مکرمہ میں داخل ہوا تو میں نے ان سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا:

میں نبی ہوں تو میں نے کہا: نبی کا مطلب؟ انہوں نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے۔ تو میں نے پوچھا: کس چیز کو دے کر اس نے آپ کو بھیجا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

صحیح مسلم رقم الحدیث (۸۳۲)

جلدا صفحہ۵۶۹

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۹۳۰) جلدا صفحہ۵۲۰

جامع الاصول رقم الحدیث (۶۶۶۵) جلد۹ صفحہ۹۳

قال المحقق صحیح

مجھے صلہ رحمی، بتوں کو توڑنے، اللہ کی وحدانیت کے اقرار اور اس کے ساتھ کسی چیز کے ساتھ شرک نہ کرنے کے ساتھ بھیجا ہے۔ تو میں نے عرض کی: اس وقت آپ کے ساتھ کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

۱- آدمی اور غلام۔ انہوں نے فرمایا:

ان دنوں آپ کے ساتھ مومنوں میں سے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا بلال -رضی اللہ عنہما- تھے۔

-☆-

مردوں میں & سے پہلے ایمان لانے کی سعادت
سیّد: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کونصیب ہوئی

عَنْ هَمَّامٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَمَّارًا يَقُوْلُ :
رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَمَا مَعَهٗ خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ وَأَبُوْبَكْرٍ

ترجمة الحديث:

جناب ھمام-رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
میں نے سنا سیّد: عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ-ارشاد فرمارہے تھے:

میں نے حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو اس حا } میں بھی دیکھا ہے کہ جبکہ آپ کے ساتھ -آپ پ ایمان لانے والے* پ نچ غلام، دو عورتیں اور سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- تھے۔

صحیح البخاری رقم الحد$ (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۱۱۲۶

امیر المؤمنین سید* فاروق اعظم خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ تمام اھل زمین کا ایمان اَ ا۔ پلڑے میں ہو اور سید* صدیق اکبر کا ایمان دوسرے پلڑے میں ہو تو سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا ایمان & کے ایمان سے بھاری ہوگا

عَنِ الْهَزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ÷

لَوْ وُزِنَ إِيمَانُ أَبِي بَكْرٍ بِإِيمَانِ أَهْلِ الْأَرْضِ لَرَجَحَ بِهِ .

رواہ الخلال فی السنۃ ۲/۳۰ (۱۱۳۴)
الجامع لعلوم الامام احمد ۳/۲۷

ترجمة الحديث:

جناب ھزیل بن شرحبیل نے روایت فرمایا کہ:
سیدنا عمر بن خطاب امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:
اگر سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے ایمان کا تمام روئے زمین میں بسنے والوں سے وزن کیا جائے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا ایمان بھاری ہوگا۔

-☆-

اللہ تعالیٰ نے حضور سید نبی کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو. # اعلان t ت کا حکم ڈ تو & نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو سوائے صدیق اکبر کے انہوں نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا ہے

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ÷ قَالَ
کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – اِ
اَبُوْبَکْرٍ آخِذًا بِطَرَفِ ثَوْبِہٖ حَتّٰی اَبْدٰی عَنْ رُکْبَتِہٖ فَقَالَ اَ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

أَمَّا صَاحِبُكُم فَقَد غَامَرَ ، فَسَلَّمَ وَقَالَ : يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ ابْنِ الْخَطَّابِ شَيْءٌ ، فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ ثُمَّ نَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ يَغْفِرَلِي فَأَبٰى عَلَيَّ ، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْكَ ، فَقَالَ:

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَابَكْرٍ ، ثَلَاثًا ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ نَدِمَ ، فَأَتَى أَبِي بَكْرٍفَسَأَلَ أَثَمَّ أَبُوبَكْرٍ ؟ فَقَالُوْالَا ، فَأَتَى إِلَى النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَتَمَعَّرُ، حَتّٰى أَشْفَقَ أَبُوبَكْرٍ فَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهِ أَنَا كُنْتُ أَظْلَمَ مَرَّتَيْنِ ، فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -

إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ كَذَبْتَ ، وَقَالَ أَبُوبَكْرٍصَدَقَ ، وَوَاسَانِي بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فَهَلْ أَنْتُمْ تَارِكُوْلِي صَاحِبِي ، مَرَّتَيْنِ فَمَا أُوْذِيَ بَعْدَهَا

ترجمة الحديث:

سیدنا ابودرداء-رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

میں حضور سید عالم نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی: مت اقدس میں بیٹھا ہوا تھا کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- حاضر: مت ہوئے جبکہ آپ اپنی چادر کا ایک کونہ پکڑے ہوئے تھے حتی کہ آپ نے اپنے گھٹنے کو بھی ظاہر کردیا تھا۔تو حضور نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

تمہارے صا # کسی سے جھگڑ کر آئے ہیں۔پس انہوں نے سلام عرض کیا تو عرض کی:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۱)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۶
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۴)	جلد۸	صفحہ۴۴۹
قال المحقق	صحیح		

* یرسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم!-میرے اور عمر بن خطاب-رضی اللہ عنہ-کے درمیان کسی چیز میں جھگڑا ہوا تو میں نے جلدی میں انہیں کچھ کہہ دیا پھر میں شرمسار ہوا تو میں نے ان سے کہا کہ مجھے معاف کر دیں تو انہوں نے انکار کر دیا تو میں آپ کی: مت اقدس میں حاضر ہوا ہوں تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

اے ابوبکر! اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے، یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا پھر سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ- دم وشرمسار ہوئے تو وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کے گھر آئے تو پوچھا:

کیا یہاں ابوبکر ہیں؟ تو گھر والوں نے جواب دیا:نہیں تو وہ حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا چہرہ انور متغیر ہونے لگا حتی کہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ڈر گئے تو اپنے گھٹنوں کے بل جھکے تو عرض کی:

* یرسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے ہی زیادتی کی تھی-ایسا آپ نے دو مرتبہ کہا-تو

حضور سیدؐ نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجا تو تم نے کہا: تم نے جھوٹ بولا اور ابو بکر- رضی اللہ عنہ- نے کہا: آپ نے سچ کہا ہے اور اپنی جان اور اپنے مال سے میری دلجوئی وغمخواری کی کیا تم میری خاطر میرے دو & کو چھوڑ دو گے۔ ایسا آپ نے دو مرتبہ فرمایا۔ تو اس دن کے بعد سیدؐ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کو- اھل ایمان کی طرف سے- کبھی بھی اذ$ نہیں پہنچائی گئی۔

ا۔ صحابی- رضی اللہ عنہ- نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ا۔ میزان اِ۔ ا حضور سیدؐ نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدؐ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کا وزن کیا Hا تو حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- وزنی نکلے، پھر صدیق وفاروق کا وزن کیا Hا تو صدیق

وزنی نکلے، پھر فاروق وذی النورین کا وزن کیا
H تو فاروق بھاری نکلے-رضی اللہ عنہم اجمعین-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَا
حَدَّثَنَا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَ
النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ هَاتَ يَوْمٍ
مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ : أَنَا رَأَيْتُ مِيزَانًا نَزَلَ
السَّمَاءِ ، فَوُزِنْتَ أَنْتَ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكْرٍ ، ا
عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ فَرَجَحَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ، ثُمَّ
رُفِعَ الْمِيزَانُ فَرَأَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى ال
وَآلِهِ وَسَلَّمَ .

ترجمة الحديث:

سید: ابوبکرہ-رضی اللہ عنہ- سے روا$ ہے کہ:
حضور سید: نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ا- دن ارشاد فرمای:
تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا؟ تو ا- آدمی نے عرض کی:-میں نے دیکھا

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحد$ (۴۶۳۴) جلد۳ صفحہ۱۲۷
قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۸۷)

جلد۲ صفحہ۵۱۵

قال الالبانی صحیح

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۸۰) جلد۷ صفحہ۳۰۶

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۴۴۵) جلد۳۴ صفحہ۹۴

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید -وھو ابن جدعان- وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر حماد بن سلمۃ فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۰۳) جلد۳۴ صفحہ۱۴۰

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھو ابن جدعان طویلاً

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۰۵۰۵) جلد۳۴ صفحہ۱۴۲

قال شعیب الارنووط حدیث حسن، وھذا اسناد ضعیف لضعف علی بن زید وھو ابن جدعان طویلاً

کہ ایک میزان سے آسمان سے نازل ہوا آپ کا اور ابوبکر صدیق کا وزن کیا گیا تو آپ ابوبکر صدیق سے وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر فاروق اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہما- کا وزن کیا گیا تو ابوبکر صدیق وزن میں بھاری رہے، پھر سیدنا عمر اور سیدنا عثمان -رضی اللہ عنہما- کا وزن کیا گیا تو سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- وزن میں بھاری نکلے پھر میزان اٹھالی گئی تو میں نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے چہرہ انور پر اس خواب کی وجہ سے کراہت کے آثار دیکھے۔

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا ایمان باقی تمام امت کے ایمان سے قوی ومضبوط ہے ایسا کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے حبیب سید المرسلین وخاتم النبیین کا خلیفہ وجانشین بنایا تھا۔ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے

وصال مبارک کے بعد . # امت کی کشتی بھنور در بھنور میں پھنسنے لگی تو یہ جوان ہمت *: Gحق سے لبریز، سر کے* بالوں سے لیکر* پؤوں کے* خنوں -- ایمان سے لبریز سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہی تھے جو کشتی کے* : ابن کرا سے تمام بھنور سے خیر و عافیت کے ساتھ امن وسلامتی کے ساحل پر لے آئے جبکہ بڑے بڑے جلیل القدر ڈگمگا گئے تھے۔اس وقت صرف ایک صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی ہی ذات تھی جو چٹان سے زیادہ مضبوط بن کر ہر طوفان کا مقابلہ کرنے کیلئے کھڑی ہوگئی *: G و3/4تِ الٰہی شامل ہوئی کہ دیکھتے ہی دیکھتے تمام عرب پھر نغمہ توحید کی بہار سے مہک اٹھا اور انوار رسا ﴾ کے نور سے جگمگا اٹھا۔

-☆-

حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کا ارشاد/ امی ابوبکر صدیق کتنے اچھے آدمی ہیں، عمر فاروق کتنے اچھے آدمی ہیں، ابوعبیدہ

بن%اح کتنے اچھے آدمی ہیں*: .$ بن قیس کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن عمرو بن جموع کتنے اچھے آدمی ہیں، معاذ بن جبل کتنے اچھے آدمی ہیں اور سھل بن بیضاء- رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین - کتنے اچھے آدمی ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ-:

نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو بَكْرٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ عُمَرُ، نِعْمَ الرَّجُلُ أَبُو عُبَيْدَ بْنُ الْجَرَّاحِ نِعْمَ الرَّجُلُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، نِعْمَ الرَّجُلُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، نِعْمَ الرَّجُلُ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَذَا قَالَ سَهْلُ بْنُ بَيْضَاءَ

ترجمة الحديث:

سید* ابوھریرہ- رضی اللہ عنہ- نے روای$ فرمای کہ حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمای:

ابوبکر کتنا اچھا آدمی ہے، عمر کتنا اچھا آدمی ہے، ابوعبیدہ بن%اح کتنا اچھا آدمی

ہے*$ بن قیس کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن عمرو بن جموع کتنا اچھا آدمی ہے، معاذ بن جبل کتنا اچھا آدمی ہے اور سھل بن بیضاء کتنا اچھا آدمی ہے- رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین-۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۷۳)	جلد۷	صفحہ۳۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۸۶)	جلد۷	صفحہ۳۴۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۱۲۹)	جلد۱۶	صفحہ۷۱
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۷)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۸۵)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۱
قال الالبانی:	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۵۸)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۳
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۳۹۴)	جلد۹	صفحہ۲۰۶
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۹۴۳۱)	جلد۱۵	صفحہ۲۵۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ قوی کسابقہ		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۹۵)	جلد۸	صفحہ۴۴۰
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۷۷۰)	جلد۲	صفحہ۱۱۴۶
قال الالبانی	صحیح		

مشکاۃ المصابیح@ رقم الحدیث$ (٦١٨٥)

جلد٥ صفحہ٤٨٢

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث$ (٣٢٦٠٧) جلد١٧ صفحہ٣٧

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث$ (٣٧٩٥) جلد٣ صفحہ٥٤٦

قال الالبانی صحیح

المستدرک للحاکم رقم الحدیث$ (٥٠٣١) جلد٥ صفحہ١٨٧٨

قال الحاکم ھذا حدیث$ صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ

المستدرک للحاکم رقم الحدیث$ (٥١٦٦) جلد٥ صفحہ١٩٢٣

قال الحاکم ھذا حدیث$ صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ

ادب المفرد رقم الحدیث$ (٣٣٧) صفحہ١٩٣

سلسلۃ الاحادیث$ الصحیحۃ رقم الحدیث$ (٨٧٥) جلد٢ صفحہ٥٣٤

قال الالبانی سندہ صحیح

سیّد صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سیّد نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے & سے محبوب امتی ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ :

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ : لَيْسَ مِنَ النِّسَاءِ ؟ قَالَ : أَبُوهَا.

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۸۸۶) جلد۳ صفحہ۵۷۶
قال الالبانی صحیح *.لفاظ مختلفۃ
شرح مشکل الآثار رقم الحدیث (۵۳۰۴) جلد۱۳ صفحہ۳۲۸
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر علی بن سعید بن مسروق فمن رجال الترمذی والنسائی، وھو ثقۃ *.لفاظ مخختفۃ

ترجمة الحديث:

سیّد عمرو بن العاص-رضی اللہ عنہ-نے روایت کی کہ:

میں نے عرض کی: یارسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-آپ کو لوگوں میں & سے زیادہ محبوب-پیارا-کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

عائشہ صد i ام المؤمنین رضی اللہ عنہا۔ میں نے عرض کی: میرا سوال عورتوں سے متعلق نہیں ہے- بلکہ یہ فرمایئے مردوں میں & سے ز*یدہ آپ کو کس سے محبت ہے؟-تو آپ نے فرمایا:

اُن کے* .پ-ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- سے۔

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث $ (٦٧٤٠)		جلد ٧	صفحہ ٢٤٠٢
قال الحاکم	سکت عنہ الذھبی	* .لفاظ مختلفۃ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث $ (٨٠٥٢)		جلد ٧	صفحہ ٢٩٤
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث $ (٦٧٤١)		جلد ٧	صفحہ ٢٤٠٣
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم			
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث $ (٧١٠٦)		جلد ١٦	صفحہ ٤٠
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	* .لفاظ مختلفۃ		

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مردوں میں & سے ز*یدہ محبوب سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سید: عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي عُ قَالَ : حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ:

اسْتَعْمَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : عَائِشَةُ قُلْتُ: مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : ثم عُمَرُ ، فَعَدَّ رِجَالًا .

ترجمة الحديث:

سید: عمرو بن العاص -رضی اللہ عنہم- نے روای$ فرما* کہ:

انہیں حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے جیشِ ذات السلاسل پ بھیجا -تو آپ فرماتے ہیں:-. # میں حاضر: مت ہوا تو عرض کی:

*۔رسول اللہ !آپ کو & سے پیارا کون ہے ؟آپ نے ارشادفرمایا:عائشہ صد i ام المؤمنین، میں نے عرض کی :مردوں میں آپ کو & سے پیارا کون ہے؟ تو آپ نے ارشادفرمایا:

ان کے*ب -سید* ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- میں نے عرض کی : پھر کون ؟ آپ نے فرمایا:

سید* عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ، پھر آپ نے چند آدمیوں کے* م گنوائے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحد$ (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۷
صحیح البخاری	رقم الحد$ (۴۳۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۱۶
صحیح مسلم	رقم الحد$ (۲۳۸۴)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۶
صحیح مسلم	رقم الحد$ (۶۱۷۷)	جلد۴	صفحہ۷۶
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۸۸۵)	جلد۱۵	صفحہ۳۰۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۰۶۳)	جلد۷	صفحہ۲۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۹۰۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۶۹۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۸۸۵) (۳۸۸۶)	جلد۳	صفحہ۵۷۶
قال الالبانی	صحیح		

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۷۷۳۸)

جلد۱۳ صفحہ۵۰۶

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۷۸۱۱) جلد۲۹ صفحہ۳۴۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۴۶) جلد۱۰ صفحہ۳۱

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۱) جلد۱۰ صفحہ۴۰

قال الالبانی صحیح

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مردوں میں & سے محبوب سید: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اور عورتوں میں & سے ی: دہ محبوب سیدہ عائشہ صد i -رضی اللہ عنہا- ہیں

عَنْ أَنَسٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:
قِیْلَ : یَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَیُّ النَّاسِ أَحَبُّ اِلَیْکَ ؟ قَالَ عَائِشَةُ ، قِیْلَ : مِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوْهَا

صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۸۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۷۸
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحد$ (۳۸۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۸۶
قال الدکتو k رعواد معروف/ هذا احد$ حسن صحیح غر$			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحد$ (۴۲۲۸)	جلد۶	صفحہ۳۹۸
قال شعیب الارئوط	هذا احد$ حسن صحیح غر$		

ترجمة الحدیث:

سید: انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرمای:
عرض کی گئی: رسول اللہ -فداک ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لوگوں میں سے کون آپ کو ی: دہ محبوب ہے؟ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمای:

عائشہ-رضی اللہ عنہا-عرض کی گئی :مردوں میں سے کون زیادہ محبوب ہے؟ارشادفرمایا:

ان کا والد-حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۷۱۰۷) جلد۱۶ صفحہ۴۰
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۷۰۶۳) جلد۱۰ صفحہ۱۹۴
قال الالبانی صحیح

حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کو
& سے زیادہ محبوب سید: ابوبکر صدیق پھر سید: عمر فاروق
پھر سید: ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہم- ہیں

أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - قُلْتُ
أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَحَبَّ إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ: أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ ؟ فَسَكَتَتْ .

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۱۴۴) جلد ۷ صفحہ ۳۳۰

ترجمة الحديث:

جناب عبداللہ بن شقیق نے فرمایا:

میں نے سیدہ عائشہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- سے پوچھا تو عرض کی: حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے آپ کو & سے محبوب کون تھا؟ تو آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق پھر عمر فاروق پھر ابوعبیدہ بن%اح

-رضی اللہ عنہم اجمعین- میں نے عرض کی: پھر کون؟ تو آپ خاموش رہیں۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۰۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۷)	جلد۶	صفحہ۳۹
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا حدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۸۶)	جلد۶	صفحہ۲۴۱
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۸۲۹)	جلد۴۳	صفحہ۲۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۲)	جلد۱	صفحہ۷۶
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح		
شرح مشکل الاثار	رقم الحدیث (۵۳۰۶)	جلد۱۳	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبداللہ بن شقیق، فمن رجال مسلم		

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو
حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے & سے *یدہ
محبوب سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:
قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَيُّ أَصْحَابِهِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ ؟ قَالَتْ أَبُوْبَكْرٍ
قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ؟ قَالَتْ: عُمَرُ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَيُّهُمْ ؟ قَالَتْ: أَبُوْعُبَيْدَةَ

صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۰۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحد$ (۳۶۵۷)	جلد۶	صفحہ۳۹
قال الدکتور k رعواد معروف/ هذا احد$ حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحد$ (۳۹۸۶)	جلد۶	صفحہ۲۴۱
قال شعیب الارنؤوط	هذا احد$ حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

سید: عبداللہ بن شقیق -رضی اللہ عنہ- نے بیان کیا:
میں نے سیدہ عائشہ صد i -رضی اللہ عنہا- سے عرض کی:
حضور -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو آپ کے صحابہ کرام میں سے کون

ژ یدہ محبوب تھا تو انہوں نے فرمایا:

سید: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-۔ میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون ژ یدہ محبوب تھا؟ تو انہوں نے فرمایا:

سید: عمر فاروق -رضی اللہ عنہ-۔ پھر میں نے عرض کی: پھر ان کے بعد کون ژ یدہ محبوب تھا تو آپ نے فرمایا:

سید: ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۸۲۹) جلد ۴۳ صفحہ ۲۵
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اُحد پہاڑ کو ٹھوکر مار کر سیدؐ ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کے صدیق ہونے کی گواہی دی یوں کہا: احد ٹھہر جا تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق یعنی سیدؐ ابوبکر اور دو شہید یعنی سیدؐ عمر اور سیدؐ عثمان -رضی اللہ عنہم- ہیں

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ، وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ ، وَيَحْيَى قَالَا : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ، فَرَجَفَ بِهِمْ ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ ، وَقَالَ :

اُثْبُتْ ، فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَ صِدِّيقٌ وَ شَهِيدَانِ

ترجمة الحديث:

سیدؐ انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

حضور سیدؐ نبی اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- احد پہاڑ پر تشریف لے گئے اور آپ کے ساتھ سیدؐ ابوبکر صدیق، سیدؐ عمر فاروق اور سیدؐ عثمان ذی النورین تھے تو وہ

پہاڑ ان حضرات کے ساتھ لرزنے لگا تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے اسے پیروں کی ضرب لگائی اور فرمایا:

ٹھہر جا تجھ پہ ایک نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ایک صدیق اور دو شہید ہیں رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۹)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۷
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۲۸)	جلد۵	صفحہ۴۱۹
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۹۷)	جلد۳	صفحہ۵۱۴
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۳۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۳۰
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۵۱)	جلد۳	صفحہ۱۳۲
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۹)	جلد۷	صفحہ۳۰۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۱)	جلد۱	صفحہ۸۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۳۲)	جلد۱	صفحہ۸۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۰۸) جلد۱۵ صفحہ۳۳۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۰۴۵) جلد۱۰ صفحہ۳۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۲۱۰۶) جلد۱۹ صفحہ۱۵۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۹) جلد۱۰ صفحہ۴۷

قال الالبانی صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۲۶) جلد۱۰ صفحہ۱۲

قال الالبانی صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۷۵) جلد۲ صفحہ۵۳۰

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- رقیق القلب تھے
. # قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو ان پر یہ طاری ہوجاتا

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ :
لَمَّا اشْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَجَعُهُ قِيلَ لَهُ فِي الصَّلاَةِ ، فَقَالَ :
مُرُوا أَبَابَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِنَّ أَبَابَكْرٍ رَجُلٌ رَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ غَلَبَهُ الْبُكَاءُ ، فَقَالَ
مُرُوهُ فَلْيُصَلِّ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۵۵۳۹) جلد ۱۸ صفحہ ۲۵
قال حمزہ احمد الزین اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:
. # حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا درد شدت اختیار کرگیا تو آپ سے نماز پڑھانے کے متعلق عرض کی گئی۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ابوبکرکو میرا حکم پہنچا دوکہ وہ لوگوں کولئ نپڑھا N ۔سیدہ عائشہصد i -رضی اللہعنہانے-عرض کی:

سید* ابوبکر رقیق القلب ہیں ؛ م دل آدمی ہیں. # وہ قرآن کریم کی تلاوت کریں گےتوان پ/ یہ-ر*- غا) آجائے گا۔حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نےفرمایا:

انہیں میرا حکم پہنچادوکہ وہ لئ زکی امامت کروا N ۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۶۴۷)	جلد۴۱	صفحہ۹۱
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، حماد بن سلمۃ من رجالہ، وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین		طویلاً
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۵۶۶۳)	جلد۴۲	صفحہ۴۴۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	طویلاً	
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۶۶)	جلد۲	صفحہ۱۰۲۱
قال الالبانی	صحیح		

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کو اللہ کیلئے آزاد کردیا۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ
كَانَ عُمَرُ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - يَقُوْلُ
اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا ، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا ـ يَعْنِي بِلَالًا

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہما- نے روایت فرمایا:

سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کہا کرتے تھے:

ابوبکر صدیق ہمارے سید و سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سید و سردار کو آزاد کیا یعنی سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- کو۔

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۷۵۴) جلد ۳ صفحہ ۱۱۵۱

جن غلاموں کومشرکین اذیتیں دیتے تھےسیدنا ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے ان میں سے سات کو خرید کرآزاد کردیا ان میں سیدنا بلال اورسیدنا عامربن فھیرہ -رضی اللہ عنہما- بھی شامل ہیں

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - قَالَتْ
اَعْتَقَ اَبُوْبَكْرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُمْ بِلَالٌ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ .

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے روایت فرمایا:

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۵۲۴۱) جلد۵ صفحہ۱۹۴۷
قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم یخرجاہ
المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۲۶۰۶) جلد۱۷ صفحہ۳۴

سیدنا ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے سات غلام جنہیں عذاب دیا جارہا تھا انہیں اللہ عزوجل کی رضا کیلئے خرید کرآزاد کردیا ان میں سے سیدنا بلال اورسیدنا عامر بن فُھیرہ -رضی اللہ عنہما- بھی ہیں۔

lþl

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو
نماز پڑھتے ہوئے مشرکین نے گلے میں کپڑا ڈال کر شدت سے دبوچا
تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اس نصیب کو کندھے
سے پکڑ کر دھکا دیا اور فرمایا: کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا
ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ عُرْوَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ :

سَأَلْتُ ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: أَخْبِرْنِي بِأَشَدِّ شَيْءٍ صَنَعَ الْمُشْرِكُونَ بِالنَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ

بَيْنَا النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يُصَلِّي الْكَعْبَةِ ، إِذْ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ فِي عُنُقِهِ فَخَنَقَهُ خَنْقًا شَدِيدًا ، فَأَقْبَلَ أَبُوبَكْرٍ حَتَّى أَخَذَ بِمَنْكِبِهِ وَدَفَعَهُ عَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ . (غافر:۲۸)

ترجمة الحديث:

جناب عروہ بن زبیر نے فرمایا:

میں نے سید· عمرو بن عاص- رضی اللہ عنہ -سے پوچھا: مجھے & سے شد+ وسخت,* وَبتایئے جومشرکین نے حضورسید· نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے کیا ہوآپ نے فرمای:

حضورسید· نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حطیم کعبہ میں نماز ادا کررہے تھے کہ عقبہ بن ابی مُعیط آیا تو اس نے اپنا کپڑا آپ کی گردن میں ڈالا اور بڑی شدت سے آپ کے گلے کو دبایا تو سید· صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- آگے بڑھے حتی کہ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۸)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۸۵۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۷۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۸۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۵۲۱
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۲۴)	جلد۸	صفحہ۴۵۷
قال المحقق	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۰۸)	جلد۶	صفحہ۳۸۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۹۰۸)	جلد۱۱	صفحہ۵۰۷
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

آپ نے اس کے کندھے کو پکڑا اور اسے حضورسید· نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے پرے دھکیل دیا اور ارشاد فرمای:

کیا تم ایسے آدمی کو قتل کرنا· چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔

lþl

مشرکین نے . # حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کو اتنی ضربیں لگا N کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے پکار· شروع کیا تم .* دہو جاؤ کیا ایسے آدمی کو قتل کر· چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ تعالیٰ ہے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ:
لَقَدْ ضَرَبُوا رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّ
حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهِ فَقَامَ أَبُوبَكْرٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَجَعَلَ يُنَادِي
وَيْلَكُمْ ، أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ ، فَقَالُوا : مَنْ هَذَا
قَالَ : ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ الْمَجْنُونُ .

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۲۴) جلد۵ صفحہ۱۶۷۱
قال الحاکم هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم ولم ١ جاه

ترجمة الحديث:

سید· انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:
مشرکین نے ایک مرتبہ حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کو اتنا مارا کہ آپ پر غشی طاری ہوگئی تو سید· ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اٹھے اور

پکار* شروع کرد*:

ھلا ! و* دی ہو تمہارے لئے! کیا تم ایسے آدمی کو قتل کر* چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ تعالیٰ ہے تو لوگوں نے پوچھا: یہ + ادینے والا -کون ہے؟ تو کہا یہ ابوقحافہ کا مجنوں C -ابوبکر- ہے۔

-☆-

ھجرت کے موقع پ . # سراقہ بن مالک اسلحہ سے لیس ہوکر آپ کے قریب پہنچا تو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- رونے لگے آپ نے فرمایا: کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رسول اللہ-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم!-میں اپنی جان کے خوف سے نہیں رورہا بلکہ مجھے آپ کی سلامتی کا خطرہ رلا رہا ہے تو آپ نے دعا فرمائی: اے اللہ! ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہوجا تو اس کے گھوڑے کی ٹانگیں پیٹ- پتھر ~ زمین میں دھنس گئیں

عَنِ الْبَرَّاءِ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ
اشْتَرَی اَبُوْبَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - مِنْ عَازِبٍ رَحْلاً عَشَرَ دِرْھَمًا فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ لِعَازِبٍ الْبَرَاءَ فَلْیَحْمِلْ اِلَیَّ رَحْلِیْ فَقَالَ عَازِبٌ : لَا ، حَتّٰی تُحَدِّثَنَا: کَیْفَ صَنَعْتَ اَنْتَ وَرَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - حِیْنَ خَرَجْتُمَا مِنْ مَکَّۃَ ، وَالْمُشْرِکُوْنَ یَطْلُبُوْنَکُمْ ؟ قَالَ ، ارْتَحَلْنَا مِنْ مَکَّۃَ فَاَحْیَیْنَا سَرَاوِیْنَا - لَیْلَۃَ وَیَوْمَنَا حَتّٰی اَظْھَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّھِیْرَۃِ ، فَرَمَیْتُ بِبَصَرِیْ ھَلْ اَرٰی

ظِلٍّ فَاَوِیْ اِلَیْهِ ، فَاِذَا صَخْرَةٌ ، اَتَیْتُهَا فَنَظَرْتُ بَقِیَّةَ ظِلٍّ لَهَا فَسَوَّیْتُهُ ، ثُمَّ فَرَشْتُ لِلنَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- فِیْهِ ، ثُمَّ قُلْتُ لَهُ : اضْطَجِعْ یَانَبِیَّ اللّٰهِ ، فَاضْطَجَعَ النَّبِیُّ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ- ثُمَّ انْطَلَقْتُ اَنْظُرُ مَا حَوْلِیْ هَلْ اَرَی مِنَ الطَّلَبِ اَحَدًا ، فَاِذَا اَنَا بِرَاعِیْ غَنَمٍ یَسُوْقُ غَنَمَهُ اِلَی الصَّخْرَةِ ، یُرِیْدُ مِنْهَا الَّذِیْ اَرَدْنَا ، فَسَاَلْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ : لِمَنْ اَنْتَ یَاغُلَامُ ، قَالَ : لِرَجُلٍ مِنْ قُرَیْشٍ سَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ ، فَقُلْتُ : هَلْ فِیْ غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قُلْتُ : فَهَلْ اَنْتَ حَالِبٌ لَبَنًا لَنَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَاَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ ، ثُمَّ اَمَرْتُهُ اَنْ یَنْفُضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ، ثُمَّ اَمَرْتُهُ اَنْ یَنْفُضَ كَفَّیْهِ ، فَقَالَ : هٰكَذَا ضَرَبَ اِحْدَی كَفَّیْهِ بِالْاُخْرَی ، فَحَلَبَ لِیْ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ ، وَقَدْ جَعَلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اِدَاوَةً عَلَی فَمِهَا خِرْقَةٌ ، فَصَبَبْتُ عَلَی اللَّبَنِ حَتَّی بَرَدَ اَسْفَلُهُ ، فَاَنْطَلَقْتُ بِهِ اِلَی النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَوَافَقْتُهُ قَدِ اسْتَیْقَظَ ، فَقُلْتُ : اِشْرَبْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَشَرِبَ حَتَّی رَضِیْتُ ، ثُمَّ قُلْتُ : قَدْ اَنَّ الرَّحِیْلُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : بَلَی ، فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ یَطْلُبُوْنَنَا ، فَلَمْ یُدْرِكْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ غَیْرُ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَی فَرَسٍ لَهُ ، فَقُلْتُ : هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! فَقَالَ :

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا . حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحٍ أَوْ رُمَيْحٍ أَوْ ثَلَاثَةَ ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ! هٰذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا ، وَبَكَيْتُ ، قَالَ : لِمَ تَبْكِي ؟ قُلْتُ : أَمَا وَاللّٰهِ ! مَا عَلَى نَفْسِي أَبْكِي ، وَلٰكِنْ أَبْكِي عَلَيْكَ ، قَالَ : فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ :

اللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ، فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهِ إِلَى بَطْنِ أَرْضٍ صُلْبٍ .....الحدیث

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۱۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۱۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۳۰۱۴)	جلد۴	صفحہ۷۵۵
جامع الاصول	رقم الحدیث (۹۲۰۴)	جلد۱۱	صفحہ۵۶۸
قال المحقق	متفق علیہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۳	صفحہ۱۶۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳)	جلد۱	صفحہ۱۸۰

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عمرو بن محمد العنقزی فمن رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا براء بن عازب -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا عازب -رضی اللہ عنہ- سے تیرہ درھم

میں ا ۔ کجاوہ%+ اتو سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-

نے سید* عازب -رضی اللہ عنہ- سے فرما* :

,. اءکو حکم دیجئے گا کہ مجھے اس کجاوہ کو میرے لئے اٹھا کر لے آئے تو سید* عازب

نے فرما* :

نہیں حتی کہ آپ ہمیں بیان کریں آپ نے اور حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی

وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کیا کیا . # تم دونوں مکہ) مہ سے- ہجرت کرتے

ہوئے- نکلے جبکہ مشرکین تمہیں تلاش کر رہے تھے؟ آپ نے فرما* :

ہم مکہ) مہ سے نکلے تو مسلسل ا ۔ رات اور دن چلتے رہے حتی کہ ہمیں دوپہر کا

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (٦٢٨١) جلد١٤ صفحہ١٨٨

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (٦٨٧٠) جلد١٥ صفحہ٢٨٧

قال شعیب الارنووط: اسنادہ صحیح علی شرط البخاری، عبداللہ بن رجاء الغدانی من رجال البخاری، ومن فوقہ علی شرطھما

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (٦٢٤٨) جلد٩ صفحہ٩٩

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحد$ (٦٨٣١) جلد١٠ صفحہ١٨

قال الالبانی: صحیح

وقت آ Ḣ اور سورج سر,پ آ Ḣ تو میں نے اپنی Ã دوڑائی کہ کوئی سایہ Ã آ جائے تو

میں وہاں پناہ لے سکوں ۔تو ا ۔ چٹان Ã آئی میں اس کے* پ س آ* تو میں نے اس کا کچھ

سایہ دیکھا تو میں نے اسے,. ا. کیا پھر میں نے حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے اس میں بستر بچھا* پھر میں نے آپ سے عرض کی:

* نبی اللہ- فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم-! لیٹ جایئے تو حضور سید* نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لیٹ گئے۔ پھر میں ` کہ میں اپنے ارد اَ ددیکھوں کہ کوئی آدمی ہے تو مجھے ا- بکریوں کا% واہا Ã* جو چٹان کی طرف بکر* یں ہا ê آ رہا ہے۔ وہ وہی چاہتا تھا جو ہم نے چاہا- وہ بھی سایہ چاہتا تھا- تو میں نے اس سے پوچھا تو اس سے کہا:

اے جوان! تم کس کے ہو؟ اس نے کہا: قریش کے ا- آدمی کا تو اس نے اس کا* م لیا تو میں نے اسے پہچان لیا تو میں نے اس سے کہا: کیا تیری بکریوں میں کوئی دودھ دینے والی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے کہا:

کیا تو ہمارے لئے دودھ دوہنے والا ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو میں نے اسے حکم د* پس اس نے اپنے ریوڑ میں سے ا- بکری کو* + ھ لیا- روک لیا- پھر میں نے اسے اس کے تھن سے غبار جھاڑنے کا کہا پھر میں نے اسے اپنے دونوں ہاتھ جھاڑنے کا کہا تو انہوں نے بیان کیا:

ایسے آپ نے اپنی ہتھیلیوں میں سے ا- کو دوسری پ مارا تو اس نے میرے لئے دودھ کا ا- پیالہ دوہا تو میں نے حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے ا- ,, تن رکھا تھا جس کے منہ پ کپڑا تھا تو میں نے دودھ پ* نی ڈالا حتی کہ اس کا نیچے کا حصہ ٹھنڈا ہا H تو میں اسے لے کر حضور سید* نبی کریم- فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم -کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ بیدار ہو چکے ہیں تو میں نے عرض کی:

* یارسول اللہ -فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم -! پی جایئے تو آپ نے اسے پیا حتی کہ میں خوش ہوا۔ پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ -فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم -! کیا کوچ کا وقت آیا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

ہاں، پس ہم وہاں سے کوچ کر گئے جبکہ قوم مشرکین ہماری تلاش میں تھی تو ہمیں ان میں سے کسی نہ بھی نہ پایا سوائے سراقہ بن مالک بن جعشم جوا - گھوڑے پہ تھا تو میں نے عرض کی:

* یارسول اللہ -فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم -! یہ تلاش کرنے والا ہمیں آ5تو آپ نے ارشاد فرمایا:

غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے حتی کہ. # وہ ہمارے قریب پہنچا تو اس کے اور ہمارے درمیان ا - نیزے، دو نیزے یا تین نیزے کا فاصلہ رہا تو میں نے عرض کی:

* یارسول اللہ -فداک ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیک وسلم !- یہ ہمیں تلاش کرنے والا ہم -- آ پہنچا ہے اور میں رونے لگا تو آپ نے فرمایا:

کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں اپنی جان پہ نہیں رو رہا لیکن آپ کی سلامتی خطرے میں دیکھ کر رو رہا ہوں تو حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اس کیلئے دعائے قہر وجلال فرمائی تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے

عرض کی:

اے اللہ! جیسے تو چاہتا ہے ہمارے لئے اس کے مقابلہ میں کافی ہو جا تو اس کے گھوڑے کے* پوں پیٹ- سخت زمین میں دھنس گئے.....الخ۔

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ساتھ
& سے ز: دہ بھلائی اور خیر خواہی اپنی جان اور اپنے مال سے
سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے کی ہے

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَ
مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِ
- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :
إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبُوبَكْرٍ ، وَلَ
مُتَّخِذًا خَلِيلاً لاَتَّخَذْتُ أَبَابَكْرٍ خَلِيلاً ، وَلٰكِنْ أُخُوَّةُ الإِسْلاَمِ ، وَ
يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلاَّ خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ .

صحیح البخاری رقم الحد$ (۴۶۶) جلد۱ صفحہ۱۶۲ طویلاً

ترجمة الحديث:

سید: ابوسعید: ری -رضی اللہ عنہ- نے روا$ فرم*:

حضور سیدِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر & سے زیادہ احسان وبھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال ودو } کے لحاظ سے ابوبکر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت ومحبت -افضل ہے-۔ مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کردو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۵ طویلاً
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۹۱ طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۲/۲)	جلد۴	صفحہ۱۱۹۲
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۴)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح طویلاً		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۸	صفحہ۴۴۴
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۰۷۹)	جلد۱۰	صفحہ۶۰
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ حسن		
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحدیث (۳۲۵۸۹)	جلد۱۷	صفحہ۲۷

مشکاۃ المصابیح@ رقم الحدیث$ (۵۹۶۵)

جلد۵ صفحہ۳۹۱

قال الالبانی متفق علیہ

صحیح ابن حبان رقم الحدیث$ (۶۸۶۱) جلد۱۵ صفحہ۲۷۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری طویلاً

مسند الامام احمد رقم الحدیث$ (۱۱۰۷۷) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث$ (۱۱۱۳۴) جلد۱۷ صفحہ۲۱۵

قال شعیب الارنووط حدیث$ صحیح، وھذا اسناد حسن وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث$ (۱۱۰۷۸) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث$ (۱۱۱۳۵) جلد۱۷ صفحہ۲۱۷

قال شعیب الارنووط حدیث$ صحیح، وھذا اسناد حسن کسابقہ

مسند الامام احمد رقم الحدیث$ (۱۱۱۳۶) جلد۱۷ صفحہ۲۱۸

قال شعیب الارنووط اسنادہ حسن کسابقہ

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث$ (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۵۰۱

قال الالبانی صحیح

فی سبیل اللہ مال کا جوڑ% چ کرنے والے سے. A کے فرشتے کہتے ہیں:
اے مسلمان! یہ بہتر ہے اسی طرف ہی آ گے. ٹ ھتے جاؤ حضور سید: نبی
کریم –فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم– نے فرمای: مجھے صرف
ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے نفع ڈ ی تو سید: صدیق اکبر رو کر عرض ا: ار
ہوئے: اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ کے ہی وسیلہ سے نفع وفا+ ہ ڈ ی ہے

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ –رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ– قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ –:

مَنْ أَنْفَقَ زَوْجًا – أَوْقَالَ – زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهٖ – أَرَاهُ قَظِلَّی سَبِيْلِ اللّٰهِ – دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مُسْلِم هٰذَا خَيْرٌ هَلُمَّ إِلَيْهِ ، فَ أَبُوْبَكْرٍ هٰذَا رَجُلٌ لَا تُوْدٰی عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّی اللّٰهُ

وآلہٖ وَسَلَّمَ - :

مَا نَفَعَنِی مَالٌ قَطُّ اِلَّا مَالَ اَبِی بَکْرٍفَاِنَّهٗ اَبُوْبَکْرٍ وَقَا وَهَلْ نَفَعَنِی اللّٰهُ اِلَّا بِکَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِی اللّٰهُ اِلَّا بِکَ ؟ وَهَلْ نَفَعَنِی ا اِلَّا بِکَ ؟.

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

جس نے اپنے مال کا ایک جوڑا فی سبیل اللہ خرچ کیا تو سے آٹھ کے منتظم فرشتے بلاتے ہیں اے مسلم! یہ بہتر ہے اسی طرف آ گے بڑھو تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

یہ آدمی ہے جس پر ہلاکت و بربادی نہیں آتی تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

مجھے کسی کے مال نے نفع نہیں دیا سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے مال کے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- رو دیئے اور عرض کی:

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۶)	جلد ۸	صفحہ ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۰)	جلد ۱۴	صفحہ ۳۹۴
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں ؟ ، کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں ؟ ۔ کیا اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ ہی کی وجہ سے نفع نہیں ؟ ۔ ؟

-☆-

زوج -سے مراد چیزوں کا جوڑا ہے مثلاً دو بکریاں ، دو چادریں ، دو گلاس وغیرہ۔

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مال صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا تو سیدؐ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- اپنا آدھا مال لیکر حاضر: مت ہوئے اور سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اپنا سارا مال ہی لیکر آ گئے۔ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ سے پوچھا: اپنے گھر والوں کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ اور اللہ کا رسول -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- چھوڑ کر آیا ہوں

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - يَقُوْلُ:
أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - نَتَصَدَّقَ ، فَوَافَقَ ذٰلِكَ مَالًا عِنْدِيْ ، فَقُلْتُ: اَلْيَوْمَ أَسْبِقُ أَبَابَكْ

سَبَقْتُهُ يَوْمًا فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ ؟ فَقُلْتُ مِثْلَهُ ، قَالَ : وَأَتَى أَبُوبَكْرٍ بِكُلِّ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ÷

مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ ؟ قَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قُلْتُ لَا أُسَابِقُكَ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا

ترجمة الحديث:

سیدنا عمر فاروق امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- روایت فرماتے ہیں:

ایک دن حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیں حکم ارشاد فرمایا کہ ہم صدقہ کریں اس موقع پر میرے پاس مال بھی تھا تو میں نے -دل میں- کہا:

مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۷۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۵
قال الالبانی	اسنادہ حسن		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۶
قال الالبانی	حسن		
مسند الدارمی	رقم الحدیث (۱۷۰۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۳۳
قال دارمی	اسنادہ حسن		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۱۲)	جلد۸	صفحہ۴۴۸
قال المحقق	اسنادہ حسن		
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۱۶۷۸)	جلد۱	صفحہ۴۶۶

قال الالبانی حسن

اَ کسی دن ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے سبقت لے سکتا ہوں تو آج سبقت لے سکتا ہوں تو میں اپنے مال کا نصف* بارگاہِ مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں- لے آیا* تو حضور سید* رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا*:

اپنے گھر والوں کیلئے- بیوی بچوں کیلئے- کیا چھوڑ کر آیا* ہے؟ تو میں نے عرض کی:

اس کی مثل- جتنا لے آیا* ہوں اتنا ہی گھر میں چھوڑ آیا* ہوں -آپ- سید* عمر فاروق رضی اللہ عنہ- نے فرمایا*:

اور ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- جو کچھ ان کے* پاس تھا & کچھ لے آئے تو حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا*:

اپنے اھل- بیوی بچوں- کیلئے کیا چھوڑ کر آئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: ان کیلئے اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- چھوڑ کر آیا* ہوں تو میں نے- دل میں- کہا:

میں ان سے کسی چیز میں کبھی بھی سبقت نہیں لے جا سکتا۔

-☆-

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بارگاہ صدیقی -رضی اللہ عنہ- میں

%اج عقیدت آپ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے محبوب تھے اور آپ کی ہمسری و.. ا. ی کوئی نہیں کرسکتا

حضرت والا نے سیدنا حسان بن ثابت ا« ری -رضی اللہ عنہ- سے کہ مداح رسول ہیں اور مو+ی.. وح القدس، ارشاد فرمایا:

قُلْتُ فِی اَبِیْ بَکْرٍ شَیْئًا قُلْ حَتّٰی اَسْمَعَ

تم نے ابوبکر کی مدح میں بھی کچھ کہا ہے، پڑھ کہ ہم سنیں حسان نے یہ اشعار عرض کئے۔

وَ ثَانِی اثْنَیْنِ فِی الْغَارِ الْمُنِیْفِ وَ قَدَ

اَطَـــــافَ

الْعَدُوَّ بِهٖ اِذْ صَاعَدَ الْجَبَلَ

وَ كَانَ حِبَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَدْ عَلِمُوْا

مِنَ الْخَلَائِقِ لَمْ يَعْدِلْ بِهٖ بَدَلًا

حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے یہاں-- خندہ فرمایا کہ نوابہ شر f ظاہر ہوگئے اور ارشاد ہوا اے حسان تم نے سچ کہا وہ ایسے ہی ہیں۔

رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْحَاكِمُ عَنْ حَبِيْبٍ حَبِيْبٍ وَقَدْ مَرَّ فِيْ فَضْلِ الْاَحَادِيْثِ الطبقات الکبری لابن سعد:۳/۱۲۹

حضور سیدِ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– کا حکم مبارک مسجد t ی میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جا N سوائے ابوبکر کے دروازے کے

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ – رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ – قَالَ
خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – النَّاسَ وَقَالَ:
اِنَّ اللّٰہَ خَیَّرَ عَبْدًا بَیْنَ الدُّنْیَا وَبَیْنَ مَا عِنْدَہٗ ، فَاَخْتَارَ ذَالِکَ
مَا عِنْدَ اللّٰہِ قَالَ : فَبَکَی اَبُوْبَکْرٍ فَعَجِبْنَا لِبُکَائِہٖ، اَنْ یُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ– عَنْ عَبْدٍ خُیِّرَ ، فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - هُوَ الْمُخَيَّرَ ، وَكَانَ أَبُوْ بَكْرٍ أَعْلَمَنَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إِنَّ مِنْ أَمَنِّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَمَالِهِ أَبَابَكْرٍ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ أَبَابَكْرٍ ، وَلَكِنْ أُخُوَّةُ وَمَوَدَّتُهُ ، لَا يَبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ بَابٌ إِلَّا سُدَّ إِلَّا بَابَ أَبِي بَكْرٍ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوسعید: ری-رضی اللہ عنہ-نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ-فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۶)	جلد۱	صفحہ۱۶۲
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۵۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۹۰۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۹۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۰)	جلد۴	صفحہ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۵۹۴)	جلد۱۴	صفحہ۵۵۸
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۶)	جلد۸	صفحہ۴۴۴
قال المحقق	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۹)	جلد۷	صفحہ۲۹۳

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۹)

جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

المصنف لابن ابی شیبہ رقم الحدیث (۳۲۵۸۹) جلد۱۷ صفحہ۲۷

بے شک اللہ تعالیٰ نے ا- بندے کو اختیار دیا ہے کہ د* کے درمیان اور جو کچھ اس کے پاس ہے کے درمیان- کہ جسے چاہے پسند کر لے- تو اس بندہ نے جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اسے پسند کر لیا ہے۔

راوی حدیث کا بیان ہے کہ:

سید ابوبکر صدیق- رضی اللہ عنہ- رو دیئے تو ہم ان کے رونے پہ متعجب و حیران ہوئے کہ حضور سید رسول اللہ- فدہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ا- بندے کی خبر دے رہے ہیں جسے اختیار دیا گیا ہے- اس پہ رونے کی کیا وجہ ہے؟- تو درحقیقت حضور سید رسول اللہ- فدہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہی وہ عبد مُخیر- وہ بندہ جسے اختیار دیا گیا ہے- ہیں اور سید ابوبکر صدیق- رضی اللہ عنہ- ہم سے زیادہ جاننے والے

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (۵۹۶۵) جلد۵ صفحہ۳۹۱

قال الالبانی متفق علیہ

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۱) جلد۱۵ صفحہ۲۷۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط البخاری

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۷) جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۱۰۷۸)

جلد۱۰ صفحہ۶۰

قال حمزۃ احمد الزین اسنادہ حسن

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۰) جلد۳ صفحہ۵۰۱

قال الالبانی صحیح

تھے تو حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

لوگوں میں سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان و بھلائی کرنے والے اپنی صحبت اور اپنے مال ودولت کے لحاظ سے ابوبکر ہیں۔ اگر میں رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتا، لیکن اسلام کی اخوت اور اس کی محبت -افضل ہے-۔ مسجد میں کھلنے والے تمام دروازے بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے دروازے کے۔

-☆-

اللہ تعالیٰ نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کو اپنا خلیل بنایا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا اگر حضور
-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی امت میں سے کسی کو خلیل
بناتے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو خلیل بناتے

عَنْ جُنْدَبٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ بِخَمْسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ :

إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا ، أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ ، أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ إِنِّي أَنْهَاكُمْ عَنْ ذَالِكَ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جندب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے ارشاد فرمارہے تھے:

بے شک میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں برأت کا اظہار واعلان کرتا ہوں اس بات سے کہ تم میں سے کوئی میرا خلیل ہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے اور اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیل بناتا۔

خبردار! تم میں سے پہلے لوگ انبیاء کرام علیہم السلام کی قبروں کو اور اپنے صالحین کی قبروں کو مسجد بنالیتے۔ خبردار! قبروں کو مساجد نہ بنانا میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں۔

صحیح مسلم رقم الحدیث (۵۳۲) جلد ۱ صفحہ ۴۶۱

صحیح مسلم رقم الحدیث (۱۱۸۸)

جلد۱ صفحہ۳۴۰

جامع الاصول رقم الحدیث (۶۴۱۰) جلد۸ صفحہ۴۴۸
قال المحقق صحیح
صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۴۴۵) جلد۱ صفحہ۴۸۰
قال الالبانی صحیح
ارواء الغلیل رقم الحدیث (۲۸۶) جلد۱ صفحہ۳۱۸
قال الالبانی صحیح

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- پہ تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان اور اپنے مال سے بھلائی و خیر خواہی ابوبکر صدیق نے کی ہے حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے مسجد میں کھلنے والی تمام کھڑکیاں بند کروادیں سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا – قَالَ:

خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَاصِبٌ رَأْسَهُ بِخِرْقَةٍ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ حَمِدَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ:

إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ أَمَنَّ عَلَيَّ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ مِنْ أَبِي بَكْرِ أَبِي قُحَافَةَ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَابَكْرٍ خَلِيلًا ، وَلٰكِنْ خُلَّةُ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ ، سُدُّوا عَنِّي كُلَّ خَوْخَةٍ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةَ أَبِي بَكْرٍ.

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عباس –رضی اللہ عنہما– نے روایت فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۴۶۷)	جلد۱	صفحہ۱۶۳
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۴۸)	جلد۷	صفحہ۲۹۳
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۱۱۹۳۸)	جلد۱۱	صفحہ۲۶۸
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۰)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۴۱۳)

	جلد۱	صفحہ۴۷۴	
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد۳	صفحہ۱۱۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۲)	جلد۴	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الصحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۰۸)	جلد۸	صفحہ۴۴۶
قال المحقق	صحیح		

حضور سید عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی اس بیماری میں جس میں آپ کا وصال مبارک ہوا اپنے سر انور پر کپڑا باندھے ہوئے منبر پر تشریف لائے تو جلوہ افروز ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی، پھر ارشاد فرمایا:

بے شک لوگوں میں سے ایسا کوئی نہیں جس نے ابوبکر صدیق بن ابوقحافہ -رضی اللہ عنہ- سے بڑھ کر مجھ پر اپنی ذات اور اپنے مال سے بھلائی کی ہو اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر صدیق کو خلیل بناتا لیکن اسلام کی دوستی افضل ہے۔ میری طرف اس مسجد میں کھلنے والی ہر کھڑکی بند کر دو سوائے ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی کھڑکی کے۔

-☆-

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اگر کسی کو خلیل بناتے تو سیدؐ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو بناتے، اللہ تعالیٰ نے اپنا خلیل حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو بنایا ہے

أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ : حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَا

أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنَّهُ قَالَ:

لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلٰكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ اللَّهُ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا .

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۳/۳) جلد۴ صفحہ۱۸۵۵

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود- رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو-اللہ کے علاوہ-اپنا دوست بنانے والا ہوتا تو ابوبکر-رضی اللہ عنہ-کو اپنا دوست بناتا لیکن وہ میرے بھائی ہیں اور صحابی ہیں اور بے شک تمہارے صاحب -حضرت محمد مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنایا ہے۔

-☆-

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۳/۳)

جلد۴ صفحہ۱۹۳

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۷۲)	جلد۴	صفحہ۷۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۶)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۱۷)	جلد۹	صفحہ۷
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۶۶)	جلد۵	صفحہ۳۹۲
صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ	رقم الحدیث (۵۲۹۸)	جلد۲	صفحہ۹۳۷
قال الالبانی	صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ کے خلیل ودو & ہیں اور اللہ کے بعد آپ کے دو & سیدنا ابوبکر صدیق ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خَلِيلٍ مِنْ خُلَّتِهِ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذاً لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا ، وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ .

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸/۷)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۵
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸/۷)	جلد۴	صفحہ۱۹۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۵۵)	جلد۳	صفحہ۴۹۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۵)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن مسعود -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

-سن لیجئے!- میں ہر دو & کی دوستی سے اءت کا اعلان کرتا ہوں اگر میں کسی کو خلیل -دو & - بناتا تو ابی قحافہ کے W ابوبکر -رضی اللہ عنہما- کو دو & بناتا ۔ بیشک تمہارے صا # تو اللہ کے خلیل -دو & - ہیں۔

-☆-

مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۲۳)	جلد۹	صفحہ۱۱
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۳۷۵۹)	جلد۷	صفحہ۱۷۷
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۳۵۸۰)	جلد۳	صفحہ۴۹۷

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۵۸۰) جلد۲ صفحہ۵۵

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص -وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۸۹) جلد۳ صفحہ۵۴۶

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۶۸۹) جلد۶ صفحہ۲۱۶

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص -وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۸۰) جلد۴ صفحہ۶۹

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۸۰) جلد۶ صفحہ۴۲۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر ابی الاحوص -وھو عوف بن مالک بن نضلۃ الجشمی -فمن رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد۴ صفحہ۱۴۹

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۴۱۲۱) جلد۷ صفحہ۱۹۲

قال شعیب الارنووط صحیح لغیرہ، وھذا اسناد محتمل للتحسین لحال وائل بن مھانۃ تقدم عنہ وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر المسعودی -وھو عبد الرحمٰن بن عبد اللہ بن عتبۃ بن عبد اللہ بن مسعود -فقد روی لہ اصحاب السنن والبخاری تعلیقا، وھو صدوق اختلط قبل موتہ لکن سماع وکیع منہ قبل الاختلاط

المصنف لعبد الرزاق رقم الحدیث (۲۰۵۶۶) جلد۱۰ صفحہ۲۲۲

صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ/ رقم الحدیث (۲۶۳۵) جلد۱ صفحہ۵۱۴

قال الالبانی صحیح

السنن الکبیر رقم الحدیث (۹۹۷۸)

جلد۵ صفحہ۲۴۰۰

السنن الکبیر رقم الحدیث (۹۹۷۹) جلد۵ صفحہ۲۴۰۰

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۱۶) جلد۱۰ صفحہ۶

قال الالبانی صحیح

اعلیٰ حضرت امام اھل ٹ -رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمان

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا صحابہ کرام

-رضی اللہ عنہم- سے ارشاد: ہر آدمی اپنے یار کی طرف تیر کر جائے صحابہ

کرام-رضی اللہ عنہم-ا یـ دوسرے کی طرف تیر کر گئے پھر حضور سیدؐ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-تیر کر صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی طرف گئے اور انہیں گلے لگا لیا

حضور سیدؐ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-اور اصحابِ کرام ا یـ چشمہ میں داخل ہوئے حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

ہر آدمی اپنے اپنے یر کی طرف پھرے & صاحبوں نے ایسا ہی کیا یہاں-- کہ حضور سیدؐ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-اور ابوبکرؓ بقی رہ گئے پس خود سرورِ عالم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے صدیق کی طرف شنا کی اور جا کر گلے لگایا اور فرمایا:

اَ/ میں کسی کو اپنا ایسا دو & بنا-- کہ دل میں سوا اس کے دوسرے کی جگہ نہ ہوتی تو ابوبکر کو بنا-- ولیکن وہ میرا رفیق ہے۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ فِی الْکَبِیْرِ وَ ابْنُ شَاھِیْنَ فِی ا
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا مَوْصُوْلًا وَ اَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِیُّ
عَسَاکِرٍ عَنِ ابْنِ مُلَیْکَۃَ مُرْسَلًا قَالَ :

وَقَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - وَاَصْ
غَدِیْراً فَقَالَ لِیَسْبَحْ رَجُلٌ اِلٰی صَاحِبِہٖ فَسَبَحَ کُلُّ رَجُلٌ مِنْھُمْ اِلٰ

صَاحِبِہٖ حَتّٰی بَقِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - وَ اَبُوْ بَکْرٍ فَسَبَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَتّٰی اعْتَنَقَہٗ فَقَالَ :

لَوْ کُنْتُ مُتَّخِذاً خَلِیْلاً لَاتَّخَذْتُ اَبَابَکْرٍ خَاصِبِیْ .

امام طبرانی -رحمۃ اللہ علیہ- نے معجم کبیر میں اور امام بن شاھین -رحمۃ اللہ علیہ- نے السنۃ میں سیدٔ عبداللہ ابن عباس -رضی اللہ عنہما- سے موصولا اور امام ابوالقاسم بغوی -رحمۃ اللہ علیہ- اور امام ابن عساکر -رحمۃ اللہ علیہ- نے ابن ملیکہ سے مرسلا روا$ کرتے ہوئے فرمٔ :

حضور سیدٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور آپ کے اصحاب ا -* لاب پ تشریف لائے تو آپ نے فرمٔ :

ہر آدمی اپنے دو & کی طرف تیر کر جائے تو ان میں سے ہر آدمی اپنے دو & کی طرف تیر کH حتی کہ حضور سیدٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدٔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ* .قی رہ گئے تو حضور سیدٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- تیر کر سیدٔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے* پس پہنچے حتی کہ آپ نے انہیں گلے لگالیا پھر ارشاد فرمٔ :

ا/ میں کسی کو خلیل بنا* تو ابوبکر کو خلیل بنا* لیکن وہ تو میرے صا # -سفر وحضر کے ساتھی- ہیں۔

-☆-

* تاریخ مدینہ دمشق:۳۳۹۸
مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۲۲۴

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد ہے کہ:
ہر نبی نے اپنی امت میں سے ایک خلیل بنایا تو میں نے بھی اپنی امت سے

اپنا خلیل ابوبکر کو بنالیا سن لیجئے! اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنالیا جیسے اس نے سیدنا ابراہیم -علیہ السلام- کو خلیل بنایا تھا

عَنْ اُبَیِّ بْنُ کَعْبٍ - رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ
اِنِّیْ اُحَدِّثُ عَھْدِیْ بِنَبِیِّکُمْ قَبْلَ مَوْتِہٖ بِخَمْسٍ دَخَلْتُ عَلَیْہِ وَ یَقُوْلُ :
اِنَّہٗ لَمْ یَکُنْ نَبِیٌّ اِلَّا وَقَدِ اتَّخَذَ مِنْ اُمَّتِہٖ خَلِیْلًا وَاِنَّ خَلِیْلِیْ بَکْرٍ اَلَا وَاِنَّ اللّٰہَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶، ۲۴۷

سیدنا ابی بن کعب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں اپنا عہد تمہیں بیان کرتا ہوں میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے آپ کی : مت اقدس میں حاضر ہوا تو آپ فرمارہے تھے:

ہر نبی نے اپنی امت میں سے کسی کو اپنا خلیل بنالیا اور بیشک میرا خلیل ابوبکر ہے اور سن لیجئے بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے خلیل بنالیا ہے جیسے اس نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنالیا تھا۔

-☆-

حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– جو واقعہ بھی بیان فرماتے اس سے متعلق خود فرماتے کہ میرا بھی اور صدیق وفاروق

-رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پہ ایمان ویقین ہے

أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ، بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً ، فَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِيُحْرَثَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَنْ سَبَّحَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ-:

آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ ! قَالَ : وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ، فَجَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْهَا ، فَتَبِعَهَا الرَّاعِي فَقَالَ الذِّئْبُ فَكَيْفَ تَصْنَعُ يَوْمَ السِّبَاعِ يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ فَقَالَ : آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَمَا هُمَا ثَمَّ !

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے پہ جارہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پہ سوار ہوجائے

تو گائے نے کہا: ھمیں -گائیوں کو-اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں تو تمہاری کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے اردگرد بیٹھے لوگوں نے کہا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۹* لفاظ مختلفۃ
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷ * لفاظ مختلفۃ
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۷)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۴۸۵)	جلد۱۴	صفحہ۴۰۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح، احمد بن سلیمان بن ابی شیبۃ: ھواحمد بن سلیمان بن عبدالملک بن بن ابی شیبۃ ابوالحسین الرھاوی، ثقۃ روی لہ النسائی ومن فوقہ من رجال الشیخین غیر ابی داود الحفری: واسمہ عمر بن سعد بن عبید، فمن رجال مسلم

سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدی رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میرا اس پہ ایمان ہے اور ابوبکر وعمر- رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پہ ایمان ہے حالانکہ یہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی اپنی بکریوں کے ریوڑ میں موجود تھا تو بھیڑیا آیا تو اس نے ان میں سے ایک بکری-کو دبوچ لیا واہا اس کے پیچھے گیا کہ اس سے -بکری-کو پکڑ لے تو بھیڑیئے نے کہا:

دنوں کی حکومت کے دن تم کیا کرو گے جس دن میرے علاوہ -بھیڑیئے کے

علاوہ-کوئی%0 واہانہ ہوگا تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے اردگرد بیٹھے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ -بھیڑ** تیں کرتے ہے؟-تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ارشاد فرمایا:

میرا اس پہ ایمان ہے اور ابوبکر وعمر-رضی اللہ عنہما-کا بھی اس پہ ایمان ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

-☆-

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ : حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ - أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهٰذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ ، فَقَالَ مَنْ تَوْلَسُبْحَانَ اللَّهِ، تَكَلَّمَتْ بَقَرَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ ÷

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَيْسَ هُمَاثَمَّقَالَ رَجُلٌ : بَيْنَمَا أَنَا فِي غَنَمٍ إِذْ أَقْبَلَ ذِئْبٌ فَأَخَذَ شَاةً فَطَلَبْتُهَا فَأَخَذْتُ لِي : كَيْفَ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ حِينَ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي قَالُوسُبْحَانَ اللَّهِ ، تَكَلَّمَ ذِئْبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ - فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ وَلَيْسَا ثَمَّ!

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ایک مرتبہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانک رہا تھا تو اس نے ارادہ کیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے تو وہ گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ہمیں اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا ہمیں کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے اردگرد بیٹھے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے کہا:

سبحان اللہ! گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۸) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پر ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پر ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں حضرات وہاں موجود نہ تھے۔ اور ایک آدمی نے عرض کی: میں بکریوں کے ریوڑ میں تھا تو ایک بھیڑیا آیا اس نے ایک بکری کو پکڑا تو میں اس کی طلب میں نکلا تو میں نے اسے اس سے چھڑا لیا تو بھیڑیئے نے مجھ سے کہا:

دن کی حکومت کے دن ان بکریوں کا کیا حال ہوگا جبکہ ان کیلئے میرے جیسے بھیڑیئے کے علاوہ کوئی نگہبان نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! بھیڑیا بول پڑا تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پہ ایمان ویقین ہے اور ابوبکر و عمر -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پہ ایمان ویقین ہے حالانکہ وہ دونوں وہاں موجود نہ تھے۔

-☆-

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:

انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ - مِنَ الصَّ فَأَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ :

بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً فَبَدَا لَهُ أَنْ يَرْكَبَهَا فَأَقْبَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ إِنَّا لَمْ نُخْلَقْ لِهَذَا ، إِنَّمَا خُلِقْنَا لِلْحِرَاثَةِ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ - :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرَ ، وَبَيْنَمَا رَجُلٌ فِي غَنَمِ جَاءَ الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً مِنْ غَنَمِهِ، فَطَلَبَهُ رَاعِيهَا ، فَلَمَّا أَدْرَكَهُ لَ وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ : مَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ لَا يَكُونُ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي ؟ فَقَا مَنْ حَوْلَهُ : سُبْحَانَ اللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّهِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ - :

فَإِنِّي آمَنْتُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

ترجمة الحدیث:

سید: ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے روا$ فرما:

حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے Lا ز کا سلام پھیرا -Lا ز کی امامت مکمل فرمائی -تو اپنے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی طرف متوجہ ہوئے تو ارشاد فرما:

ا- آدمی ا- گائے کو ہا ê جارہا تھا تو اسے یہ* ت منا & لگی کہ وہ اس پہ سوار ہوجائے تو گائے اس کی طرف متوجہ ہوئی تو کہا: ہمیں اس کام -سواری- کیلئے پیدا نہیں کیا Hا ہمیں تو کھیتی ڑی کیلئے پیدا کیا Hا ہے تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-

السنن الکبری للنسائی رقم الحد$ (۸۰۵۹) جلد ۷ صفحہ ۲۹۷

کے ارد/ دبیٹھے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے کہا:

سبحان اللہ! سبحان اللہ! تو حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرما:

میرا بھی اس واقعہ پہ ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس پہ ایمان ویقین ہے اور ا- مرتبہ ا- آدمی اپنی بکریوں میں تھا کہ بھیڑ* ا- تو اس ریوڑ میں سے ا- بکری کو پکڑ لیا تو اس ریوڑ کا%0 واہا اس کے پیچھے Hا . # اس نے اسے* پہ لیا تو بھیڑیئے نے اس بکری کو چھوڑ* اور اس کی طرف متوجہ ہوکر کہنے لگا: جس دن دد+ وں کی حکومت ہوگی اس دن اس کا کون رکھوالا ہوگا؟ جبکہ ان کا%0 واہا میرے جیسے دد+ ے کے

علاوہ کوئی نہ ہوگا تو آپ کے اردگرد بیٹھے اصحاب -رضی اللہ عنہم- نے کہا: سبحان اللہ، سبحان اللہ! تو حضور سیدِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرا اس واقعہ پہ ایمان ویقین ہے اور ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کا بھی اس واقعہ پہ یقین ہے۔

-☆-

أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ، وَ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا ، وَلَكِنَّنَا خُلِقْنَا لِلْحَرْثِ ، فَقَالَ السُّبْحَانَ اللَّهِ تَعَجُّبًا بَقَرَةٌ تَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَإِنِّي أُؤْمِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :-

بَيْنَا رَاعٍ فِي غَنَمِهِ عَدَا الذِّئْبُ فَأَخَذَ شَاةً ، فَطَا يَسْتَنْقِذُهَا مِنْهُ ، فَالْتَفَتَ الذِّئْبُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَوْمَ السَّبُعِ ؟ يَوْ لَيْسَ لَهَا رَاعٍ غَيْرِي قَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - :

فَإِنِّی أُؤْمِنُ بِذَالِکَ أَنَا وَأَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

حضور سید عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک آدمی ایک گائے ہانکے ہوئے جارہا تھا جبکہ اس نے اس پر سامان بھی لاد لیا تھا

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۴۷۱)	جلد۲	صفحہ۱۰۷۹
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۸)	جلد۴	صفحہ۱۹۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۰)	جلد۷	صفحہ۲۹۸
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۳۵۱)	جلد۱۲	صفحہ۳۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

تو اس کی طرف گائے متوجہ ہوئی تو کہا: مجھے اس مقصد کیلئے پیدا نہیں کیا گیا بلکہ ہمیں تو کھیتی باڑی کیلئے پیدا کیا گیا ہے تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! تعجب کرتے ہوئے کہ گائے باتیں کرتی ہے تو حضور سید عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میں اس واقعہ پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- بھی۔ سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا: حضور سید عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ایک بھیڑیا اپنی بھیڑوں کے ریوڑ میں تھا کہ بھیڑیئے نے حملہ کرکے ایک بھیڑ کو

پکڑ لیا۔ واہا اس کی طلب میں نکلا۔ کہ اس - بھیڑ - کو اس سے چھڑا لے تو بھیڑیا اس کی طرف متوجہ ہوا پھر کہا:

اسے کون بچائے گا جس دن درندوں کی حکومت ہوگی؟ جس دن میرے جیسے بھیڑیئے کے علاوہ اس کا کوئی۔ واہا نہ ہوگا تو لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! حضور سید رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے ارشاد فرمایا:

میں اس واقعہ پر یقین رکھتا ہوں اور ابوبکر و عمر - رضی اللہ عنہما - بھی اس واقعہ پر یقین رکھتے ہیں۔

-☆-

اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ # سے مراد حضور صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ -

ہیں اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ میں ا ۔ حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– ہیں اور دوسرے سیدؐ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے میں ا ۔ حضور سیدؐ نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے سیدؐ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نَبِيطٍ عَنْ نُعَيْمٍ عَنْ نَبِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ ، قَالَ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ:

فَقَالَ الْأَنْصَارُ: مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ ، فَقَالَ عُمَرُ سَيْفَانِ فِي غَمْدٍ وَاحِدٍ إِذًا لَا يَصْلُحَانِ ثُمَّ أَخَذَ بَيْدِ أَبِي بَكْرٍ مَنْ قَالَ لَهُ هَذِ الثَّلَاثُ ؟ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ التوبة:۴۰ مَنْ صَاحِبُهُ ؟ إِذْ هُمَا فِي الْ التوبة:۴۰ مَنْ هُمَا ؟ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا التوبة:۴۰ مَعَ مَنْ؟ ثُمَّ بَايَعَهُ ، ثُمَّ قَالَ : بَايِعُوا فَبَايَعَ النَّاسُ أَحْسَنَ بَيْعَةٍ وَأَجْمَلَهَا .

ترجمة الحديث:

سیدؐ عالم بن عبید رضی اللہ عنہ نے روایت فرمایا جبکہ آپ اصحاب صفہ میں سے ہیں آپ نے فرمایا:

-سقیفہ بنو ساعدہ میں ا« رجمع ہوئے -ا« ر نے کہا: -اے مھ% ین -ا- امیر ھم میں سے ہوگا اور ا- امیر تم میں سے تو سید* عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

دو تلواریں ا- میان میں نہیں سماتیں -اَ ایسا ہوا کہ ا- امیر مھ% ین سے ا- ا« رسے -تو دونوں صلاح وفلاح نہیں* پ N گے پھر آپ نے سید* ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ہاتھ مبارک پکڑا -ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے علاوہ -کس میں یہ تین خصلتیں ہیں؟ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ حضور سید* نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے: ان کا صا # کون ہے؟ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ وہ

السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۷۰۸۱)	جلد۶	صفحہ۳۹۵ طویلاً
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۰۵۵)	جلد۷	صفحہ۲۹۵
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۱۱۱۵۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۴
شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ/ رقم الحد$ (۲۴۳۹)		جلد۷	صفحہ۱۳۶۵
السنن الکبری للبیھقی	رقم الحد$ (۱۶۵۴۹)	جلد۸	صفحہ۲۴۹ طویلاً

دونوں غار میں تھے وہ دونوں کون ہیں۔ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا غم نہ کرو بیشک اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے اللہ کس کس کے ساتھ ہے؟ پھر آپ نے سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی پھر فرمایا:

ان کی بیعت کرو تو لوگوں نے سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے احسن طر i سے اور اجمل طور پ بیعت کی یعنی دل وجان سے بیعت کی۔

–☆–

حضور سید نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمیشہ حضراتِ شیخین- رضی اللہ عنہما- کو اپنے ساتھ رکھا آپ اکثر فرمایا کرتے تھے: میں اور ابوبکر وعمر گئے میں اور ابوبکر وعمر داخل ہوئے، میں اور ابوبکر وعمر باہر نکلے

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَسَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ- رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - يَقُولُ:

وُضِعَ عُمَرُ عَلَى سَرِيرِهِ ، اكْتَنَفَهُ النَّاسُ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَدْعُونَ قَبْلَ يُرْفَعُ، وَأَنَا فِيهِمْ، فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ أَخَذَ مَنْكِبَيَّ مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ إِلَى عَلِيٍّ يَتَرَحَّمُ عَلَى عُمَرَ ، ثُمَّ قَالَ : مَا خَلَّفْتَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَلْقَى اللَّهَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ ، وَايْمُ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ ، وَذَاكَ أَنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

ذَهَبْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ وَدَخَلْتُ أَنَا وَأَبُ وَخَرَجْتُ أَنَا وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرَ، وَإِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ أَنْ يَجْعَلَكَ اللَّهُ مَعَهُمَ

ترجمة الحديث:

حضرت ابن ابی ملیکہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- فرما رہے تھے:

. # سیدنا عمر رضی اللہ عنہ -کو- ان کے وصال کے بعد -ا é- جنازہ کی -چارپائی

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۸۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۳
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۷۷)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۱
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۸۹)	جلد۴	صفحہ۱۸۵۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۸۷)	جلد۴	صفحہ۷۹
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۸)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۲۷)	جلد۵	صفحہ۱۶۷۲
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاہ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۱)	جلد۷	صفحہ۲۹۸
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۵۱)	جلد۸	صفحہ۴۷۱
قال المحقق	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۸)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث :متفق علیہ		

پر رکھا۔ تو لوگ آپ کے ارد اَ د اکٹھے ہو گئے۔ ان کیلئے دعا N کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت مانگنے لگے۔ لوگ ان کی تعریفیں کرنے لگے اور اللہ تعالیٰ سے ان کیلئے رحمت کا سوال کرنے لگے ان کا جنازہ اٹھائے جانے سے پہلے اور میں بھی ان میں موجود تھا۔

تو میں اپنے خیالات سے اس وقت چونکا. # مجھ سے ا- آدمی مزاحم ہوا اور اس

نے میرے پیچھے سے میرے کندھے سے پکڑ لیا۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- تھے تو انہوں نے سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم کی دعا مانگی پھر ارشاد فرمایا:

-اے امیر المؤمنین !اے عمر- آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا آدمی نہیں چھوڑا جو مجھے آپ سے زیادہ محبوب ہو کہ میں اللہ سے 5 قات کروں اس جیسے عملوں کے ساتھ۔ اللہ کی قسم! مجھے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ اللہ عزوجل آپ کو اپنے دونوں ساتھیوں- حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے ساتھ رکھے گا۔ کیونکہ میں اکثر حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے سنا کرتا تھا:

میں، ابوبکر وعمر -فلاں جگہ- گئے میں، ابوبکر وعمر -فلاں مکان میں- داخل ہوئے میں، ابوبکر وعمر -فلاں جگہ سے- باہر آئے۔ اس لئے میں -شروع ہی سے- یقین رکھا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ضرور اپنے دانوں صاحبوں -حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے ساتھ 5 دے گا۔

-☆-

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد ہے امی کہ جتنا مجھے ابوبکر صدیق کے مال نے فائدہ پہنچایا ہے اتنا کسی اور کے مال نے نہیں پہنچایا سید: صدیق اکبر رضی اللہ عنہ رو دیئے اور عرض کی: یا رسول اللہ! میں اور میرا سارا مال آپ کا ہی ہے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ غَزْوَانَ، قَالَ: ثَنَا أَبُومُعَاوِيَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

مَا نَفَعَنَا مَالٌ مَا نَفَعَنَا مَالُ أَبِي بَكْرٍ: فَبَكَى أَبُوبَكْرٍ وَقَالَ: وَهَلْ أَنَا وَمَالِي إِلَّا لَكَ ؟

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٨١٩) جلد١٠ صفحہ ٧
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سید: ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہمیں کبھی کسی کے مال نے اتنا نفع وفائدہ نہیں پہنچایا جتنا ابوبکر کے مال نے نفع وفائدہ

ہے۔سیدنا ابوہریرہ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر-رضی اللہ عنہ-اتنا سن کر-رو دیئے اور عرض کی:یارسول اللہ!-فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-میں اور میرا مال آپ ہی کا تو ہے۔

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۸۰۸)	جلد۲	صفحہ۱۰۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۱)	جلد۳	صفحہ۵۰۱
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۴)	جلد۱	صفحہ۷۸
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۶)	جلد۷	صفحہ۲۹۶
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۴۳۹)	جلد۷	صفحہ۲۴۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۷۶)	جلد۸	صفحہ۴۲۰
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۸)	جلد۱۵	صفحہ۲۷۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
مجمع الزوائد	رقم الحدیث (۱۴۳۴۲)	جلد۹	صفحہ۱۷

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی صداقت، سیدؐ فاروق اعظم، سیدؐ عثمان ذی النورین، سیدؐ علی مرتضٰی، سیدؐ طلحہ اور سیدؐ زبیر -رضی اللہ عنہم- کی شھادت کی گواہی دی

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ، عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :-

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

اِهْدَأْ ، فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۴۱۷) جلد۴ صفحہ۱۸۸۰

ترجمة الحديث:

سیدؐ ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حراء پہاڑ پر تھے آپ، اور سیدؐ ابوبکر، سیدؐ عمر، سیدؐ عثمان، سیدؐ علی، سیدؐ طلحہ، اور سیدؐ زبیر -رضی اللہ عنہم

اجمعین -تو پہاڑ حرا میں آیا تو حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
سکون میں آجا! تجھ پر نبی ہے صدیق شہید۔

صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٢٤٧)	جلد٤	صفحہ٩٦
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (٣٦٩٦)	جلد٣	صفحہ٥١٤
قال الالبانی	صحیح		
صحیح مسلم	رقم الحدیث (٦٢٤٨)	جلد٤	صفحہ٩٦
جامع الاصول	رقم الحدیث (٦٣٧٥)	جلد٨	صفحہ٤٢٩
قال المحقق	اسنادہ صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٨١٥٠)	جلد٧	صفحہ٣٣٢
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٨٣)	جلد١٥	صفحہ٤٤١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (٩٣٩٣)	جلد٩	صفحہ٢٠٥
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٤٤)	جلد١٠	صفحہ١٠٤
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (٨٧٥)		جلد٢	صفحہ٥٣٠

سید: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس امت میں & سے مہ. ن سید:
فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- & سے ز. دہ سخت، سید: عثمان غنی-رضی
اللہ عنہ- & سے ز. دہ حیادار، سید: ابی بن کعب-رضی اللہ عنہ- &
سے ز. دہ قرآن کی تلاوت کرنے والے، سید: معاذ بن جبل-رضی اللہ
عنہ-حلال وحرام کے & سے ز. دہ عالم سید: ز+ بن: .$ -رضی اللہ
عنہ-علم میراث کے & سے ز. دہ جاننے والے اور سید: ابوعبیدہ بن
%اح-رضی اللہ عنہ-امینِ امت ہیں

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ

أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُوبَكْرٍ، وَأَشَدُّهُمْ فِي أَمْرِ وَأَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ ، وَأَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَيُّ وَأَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَأَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا، أَلَا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّا

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۱)	جلد۳	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۱۲۲۴)	جلد۳	صفحہ۲۲۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۷۸۴)	جلد۶	صفحہ۲۱۱۶
قال الحاکم	ھذا اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاہ		
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۰)	جلد۶	صفحہ۱۲۷
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا احدیث حسن غریب			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۱)	جلد۶	صفحہ۱۲۷
قال الدکتور بشار عواد معروف/ ھذا احدیث حسن صحیح			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۱۲۴)	جلد۶	صفحہ۳۳۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا احدیث غریب		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۱۲۵)	جلد۶	صفحہ۳۳۸
قال شعیب الارنؤوط	ھذا احدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۲۹۰۴)	جلد۲۰	صفحہ۲۵۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		

ترجمة الحديث:

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں سے میری امت پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے سیدنا ابوبکر

صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں ۔اللہ کے دین میں ان میں سے & سے ز یادہ سخت سید* عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور & سے ز یادہ سچی حیا والے سید* عثمان غنی -رضی اللہ عنہ- ہیں ۔اللہ کی کتاب کے & سے ز یادہ پڑھنے والے & سے ز یادہ عالم سید* ابی بن کعب -رضی اللہ عنہ- ہیں ۔علم میراث کے & سے ز یادہ ماہر سید* ز+ بن* .$ -رضی اللہ عنہ- ہیں ۔حلال اور حرام کا & سے ز یادہ علم ر p والے سید* معاذ بن جبل -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سن لیجئے ہر امت کا ا ۔ امین ہو* ہے اور اس امت کا امین -ز ;$ دار -سید* ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہ- ہے۔

مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۱۳۹۹۰)	جلد۲۱	صفحہ۴۰۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۱۸۵)	جلد۷	صفحہ۳۴۵
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۳
قال محمود محمد محمود	الحد$ صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۷۹۰)	جلد۳	صفحہ۵۴۴
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۲۲۹)	جلد۷	صفحہ۳۶۳
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۷۱۳۱)	جلد۱۶	صفحہ۷۴
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۷۱۳۷)	جلد۱۶	صفحہ۸۶
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (۷۲۵۲)	جلد۱۶	صفحہ۲۳۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۸۷)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۲
قال الالبانی	صحیح لغیرہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۵۴)	جلد۱	صفحہ۱۰۷
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۹۳)	جلد۱۰	صفحہ۲۱۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۲۰۸)	جلد۱۰	صفحہ۳۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۸۹۵)	جلد۱	صفحہ۲۱۶
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۶۵)	جلد۵	صفحہ۴۳۷
قال الالبانی	وھوکما قال، وصححہ ابن حبان -ایضاً- والحاکم والذھبی		

جبلِ حراء پہ حضور سید نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سید صدیق اکبر، سید فاروق اعظم، سید عثمان ذی النورین، سید علی مرتضٰی سید طلحہ، سید زبیر، سید عبدالرحمٰن بن عوف اور سید سعد بن ابی وقاص اور سید سعید بن زید رضی اللہ عنہم تھے کہ وہ حرا ہلی میں آپ تو حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے حراء! ٹھہر جاؤ تجھ پہ نبی ہے صدیق ہے شہید ہیں

أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا ، عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ الحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ ، عَنِ الْبَرِّ بْنِ صُبَّاحٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ : اهْتَزَّ حِرَاءُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - : اثْبُتْ حِرَاءُ ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ ، أَوْ صِدِّيقٌ ، وَعَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - وَأَبُوبَكْرٍ ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ ، وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَأَنَا .

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن صحیح			
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/ رقم الحدیث (۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰
قال الترمذی	هذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۸)	جلد۳	صفحہ۱۸۱
قال شعیب الارنؤوط	والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		

ترجمة الحدیث:

سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حراء پہاڑ لرز اٹھا تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے حراء ٹھہر جا تجھ پہ نبیؐ، صدیقؓ، شہید کے علاوہ کوئی نہیں اور -اس وقت- اس -پہاڑ-، پہ حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -سیدؐ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ -سیدؐ عمر فاروق -رضی اللہ عنہ -سیدؐ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ -سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ -سیدؐ طلحہ -رضی اللہ عنہ -سیدؐ زبیر -رضی اللہ عنہ -سیدؐ عبدالرحمٰن بن عوف -رضی اللہ عنہ -سیدؐ سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہ اور میں تھے۔

-☆-

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد١٥	صفحہ٤٥٧
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٩٦)	جلد١٠	صفحہ١١٢
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (١٣٤)	جلد١	صفحہ٩٥
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وبقی رجالہ ثقات		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (١٣٢)	جلد١	صفحہ٨٩
قال الالبانی	صحیح مختصراً		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (٨١٠٠)	جلد٧	صفحہ٣١٣

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-عتیق اللہ من النار ہیں

عَنْ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا - قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - لِأَبِيْ بَكْرٍ
أَنْتَ عَتِيْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۱۴۸۲)	جلد۱	صفحہ۳۱۱
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۱۵۸۴)		جلد۴	صفحہ۱۰۲
المعجم الکبیر للطبرانی	رقم الحدیث (۹)	جلد۱	صفحہ۵۳
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۵۶۱۱)	جلد۶	صفحہ۲۰۶۰
قال الحاکم	صحیح علی شرط مسلم ولم \ جاہ		
قال الذھبی	علی شرط کذا قال		
کنز العمال	رقم الحدیث (۳۲۵۵۸)	جلد۱	صفحہ۱۱۸۲

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-سے روایت ہے کہ حضور سید رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-سے فرمایا:

آپ جہنم کی آگ سے عتیق اللہ-اللہ کے آزاد کردہ-ہیں

-☆-

المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۳۵۵۷)	جلد۴	صفحہ۱۳۳۵
قال الحاکم	صحیح الاسناد ولم \ جاہ		
اسد الغابۃ	رقم الحدیث (۳۰۶۶)	جلد۳	صفحہ،۳۱۱،۳۱۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۳	صفحہ۵۰۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۷۹)	جلد۶	صفحہ۵۵
قال المحقق	ھذا حدیث غریب		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۲۵)	جلد۱۰	صفحہ۱۱
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۶۴)	جلد۱۵	صفحہ۲۸۰

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح، رجالہ ثقات رجال الشیخین، غیر حامد بن یحیی وھو ثقۃ

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ایسی خصال حمیدہ سے متصف ہیں کہ ان خصائل والا A میں داخل ہوگا

أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ –: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ –:

مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ أَطْعَمَ الْيَوْمَ مِسْكِيناً ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ اللَّهُ عَ أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَضِيَ عَنْهُ – : أَنَا ، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا ؟ قَالَ أَبُوبَكْرٍ – رَ اللَّهُ عَنْهُ ÷ أَنَا!

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ- رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آج تم میں سے کون روزے سے ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں، تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟ سیدنا ابوبکر-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے۔ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا: آج تم میں سے کون جنازہ میں شریک ہوا؟ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے -Úز جنازہ میں شرکت کی-حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: میں نے۔

-☆-

صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۸/۸۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۸/۸۷)	جلد۲	صفحہ۱۷۰
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۹۵۳)	جلد۱	صفحہ۵۶۳
قال الالبانی	صحیح		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/	رقم الحدیث (۸۸)	جلد۱	صفحہ۱۷۸
صحیح الترغیب والترھیب/	رقم الحدیث (۳۴۷۳)	جلد۳	صفحہ۳۵۷
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۳۵۰۳)	جلد۳	صفحہ۳۷۲
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترھیب	رقم الحدیث (۵۱۴۶)	جلد۴	صفحہ۲۳۸

قال المحقق صحیح

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۵۰۸۸) جلد۴ صفحہ۲۱۳
قال المحقق صحیح

الترغیب والترھیب رقم الحدیث (۱۳۹۴) جلد۱ صفحہ۷۱۷
قال المحقق صحیح

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدؐ صدیق اکبر، سیدؐ فاروق اعظم، سیدؐ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو Ai کی خبر دی

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبِي، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَخْبَرَهُ:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَانَ فِي حَائِطٍ بِالْمَدِينَةِ عَلَى قُفِّ الْبِئْرِ مُدَلِّيًا رِجْلَيْهِ فَدَوَّ الْبَابَ أَبُو بَكْرٍ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَدَلَّى رِجْلَيْهِ، دَوَّ الْبَابَ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَفَعَلَ ثُمَّ دَوَّ الْبَابَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّ

- صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَسَيَلْقَى بَلَاءً .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسی اشعری -رضی اللہ عنہ- نے خبر دی کہ:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- مدینہ منورہ کے ایک باغ میں کنویں کے منڈیر پر دونوں پائنچے لٹکا کر تشریف فرما تھے تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

انہیں -اندر- آنے کی -اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی خوشخبری دیجئے انہوں نے ایسا ہی کیا تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- باغ میں حاضر: مت ہوگئے تو انہوں نے -منڈیر پر- بیٹھ ہوئے -اپنے پائنچے لٹکا کر پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اور انہیں جنت کی خوشخبری دیجئے تو انہوں نے ایسا ہی کیا پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- نے دروازے پر دستک دی تو حضور سیدنا رسول اللہ

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۷۶) جلد ۷ صفحہ ۳۰۴

-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ان سے ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دیجئے اور انہیں .A کی K رت دیجئے اور وہ عنقر $ ا - امتحان وآزمائش میں مبتلا ہوں گے۔

-☆-

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ : حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ:

دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - حَائِطَ حَوَائِطِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِبِلَالٍ اِمْلِكْ عَلَيَّ الْبَابَ فَجَاءَ أَبُو فَاسْتَأْذَنَ وَرَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - جَالِسٌ الْقُفِّ مَادًّا رِجْلَيْهِ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ: هٰذَا أَبُو بَكْرٍ يَسْتَأْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَجَاءَ فَجَلَسَ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ الْقُفِّ مَعَهُ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ فَقَالَ هٰذَا عُمَرُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ : ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجَاءَ فَجَلَسَ مَعَهُ عَلَى الْقُفِّ وَدَلَّى رِجْلَيْهِ ، ثُمَّ ضَرَبَ الْبَابَ ، فَجَاءَ بِلَالٌ:فَقَالَ هٰذَا عُثْمَانُ يَسْتَأْذِنُ قَالَ: ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ وَمَعَهَا بَلَاءٌ

ترجمة الحديث:

سید* فع بن عبدالحارث %0 اعی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- مدینہ منورہ کے* غوں

میں سے ایک باغ میں داخل ہوئے تو سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- سے فرمایا:

میرے لئے دروازے پر کھڑے ہو جاؤ -اور دربان کے فرائض سرانجام دو- تو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- حاضر: مت ہوئے اندر آنے کی اجازت طلب کی جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کنویں کے منڈیر پر دونوں پائے بیٹھے ہوئے تھے سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- حاضر: مت ہوئے تو عرض کی: یہ ابوبکر -دروازے پر آئے ہیں- اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا:

انہیں اندر آنے کی اجازت دو اور انہیں جنت کی خوشخبری سناؤ تو آپ حاضر: مت ہوئے اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ منڈیر پر بیٹھ گئے پھر کسی نے دروازے پر دستک دی تو سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- حاضر: مت ہوئے تو عرض کی: یہ عمر آئے ہیں اندر آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا:

انہیں اجازت دو اور انہیں جنت کی بشارت دو تو آپ حاضر: مت ہوئے اور

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۵۳۷۴) جلد ۲۴ صفحہ ۸۷

قال شعیب الارنؤوط ابوسلمۃ -وھو ابن عبدالرحمٰن بن عوف- لم یذکر والہ سماعا من فضالۃ بن الحارث، ومحمد بن عمرو: وھو ابن علقمۃ بن وقاص اللیثی تکلم فیہ بعضہم من قبل حفظہ، وقد وھم فیہ، وروی عنہ ایضا ان الذی کان یؤذن ھو بلال بن رباح، وخولف فیہ کذلک، فیسیر بن سنادصحیح ان سلمۃ سمعہ من عبدالرحمٰن بن فضالۃ بن عبدالحارث، عن ابی موسی الاشعری، وھو الذی کان یؤذن لھم، وھو الصواب فیما قالہ الحافظ فی الفتح ۷/ ۳۷

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۷۷) جلد ۷ صفحہ ۳۰۵

آپکے ساتھ منڈیر پر بیٹھ گئے اور اپنی ٹانگیں کنویں میں لٹکا لیں پھر کسی نے دروازے پر دستک دی تو سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- حاضر خدمت ہوئے تو عرض کی: یہ عثمان آئے ہیں اور آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں آپ نے فرمایا:

انہیں اجازت دے دو اور انہیں جنت کی بشارت دو -دو- میں- پریشانیوں اور تکلیفوں کے ساتھ۔

-☆-

أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كَانَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - فِي حَائِطٍ ، فَاسْتَفْتَحَ رَجُلٌ :فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ -:

افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَفَتَحْتُ لَهُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ أَبُوبَكْرٍ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - : افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ ، فَإِذَا عُمَرُ ، ثُمَّ اسْتَفْتَحَ آخَرُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ- افْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى ، فَفَتَحْتُ وَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ وَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ ، قَالَ : اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوموسیٰ اشعری -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ایک باغ میں تھے کہ ایک آدمی نے دروازہ کھولنے کی درخواست کی -تو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۳)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۹۵)	جلد۳	صفحہ۱۱۳۶
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۶۲۱۶)	جلد۴	صفحہ۱۹۵۴
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۲۶۲)	جلد۴	صفحہ۲۲۶۸
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۴۰۳)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۷
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۲۱۲)	جلد۴	صفحہ۸۵
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۱۰)	جلد۳	صفحہ۵۱۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۹۴۰۱)	جلد۱۴	صفحہ۴۹۸
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
ادب المفرد	رقم الحدیث (۹۶۵)		صفحہ۵۴۱
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۷۸)	جلد۷	صفحہ۳۰۵
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۰)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۱۱)	جلد۱۵	صفحہ۳۴۰
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط البخاری		

اس کیلئے دروازہ کھول دو اور اسے .A کی k رت دوتو میں نے دروازہ کھولا اوراسے .A کی k رت دی تو وہ سید: ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ تھے پھرا- اورآدمی نے دروازہ کھولنے کی درخوا & کی تو حضورسید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

اس کیلئے دروازہ کھول دواوراسے .A کی k رت دوتو وہ سید: عمرفاروق رضی اللہ عنہ تھے پھرا- اورآدمی نے دروازہ کھولنے کی درخوا & کی تو حضورسید: رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

اس کیلئے دروازہ کھول دواوراسے .A کی k رت-د*میں-مصا$ وآلام

صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٩١٢)	جلد١٥	صفحہ٣٤١
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٨٧١)	جلد١٠	صفحہ٤٨
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٨٧٢)	جلد١٠	صفحہ٤٩
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحد$ (٦٨٧٢)	جلد١٠	صفحہ٤٩
قال الالبانی	صحیح		
جامع الاصول	رقم الحد$ (٦٣٧٢)	جلد٨	صفحہ٤٢٨
قال المحقق	صحیح		
مشکاۃ المصا@	رقم الحد$ (٦٠٢٩)	جلد٥	صفحہ٤٢٠
قال الالبانی	متفق علیہ		

کے ساتھ دوتو میں نے دروازہ کھولا اور اسے .A کی
k رت دی اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے جو اس سے متعلق فرمایا تھا
اس کی بھی اسے خبر دی تو اس نے کہا:

اللّٰہُ الْمُستَعَانُ اللہ تعالیٰ ہی استعان$ اور پناہ طلب کرنے کی جگہ ہے۔

-☆-

جن خوش نصیب اصحاب کو حضور سیدِ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ایک ہی مجلس میں جنتی قرار دیا ان میں سے پہلے سیدِ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي رَبَاحُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ

أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي، وَإِنِّي لَمْ أَكُنْ لَأَرْوِيَ عَلَيْهِ كَذِبًا يَعْنِي إِذَا لَقِيتُهُ أَنَّهُ قَالَ

أَبُوبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَتَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ لَسَمَّيْتُهُ فَرَجَّ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يُنَاشِدُونَهُ يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنِ التَّاسِعُ ؟ قَالَ : نَاشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ، أَنَا تَاسِعُ الْمُؤْمِنِينَ وَرَسُولُ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – الْعَاشِرُ.

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح * لفاظ مختلفۃ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۴۸)	جلد۳	صفحہ۵۳۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن صحیح	* لفاظ مختلفۃ		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۳۷)	جلد۷	صفحہ۳۲۷
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰
قال الترمذی	ھذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۸)

جلد۳ صفحہ۱۸۱

قال شعیب الارنؤوط والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

میں حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر گواہی دیتا ہوں جسے میرے دونوں کانوں نے سنا اور میرے دل نے اسے یاد رکھا اور میں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بارے میں ایسی کوئی جھوٹی روایت بیان نہ کروں گا جس کے بارے میں آپ مجھ سے پوچھ لیں۔ # میں قیامت کے دن آپ سے5قات کروں گا حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر۔ A میں، عمر۔ A میں، علی۔ A میں، عثمان۔ A میں، طلحہ۔ A میں،

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۴)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن طویلاً		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۴۵)	جلد۳	صفحہ۱۸۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۹۶)	جلد۱۵	صفحہ۴۵۷
قال شعیب الارنؤوط	حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۵۷)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۲
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۴)	جلد۱	صفحہ۹۵

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وبقی رجالہ ثقات

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۱۳۲) جلد ۱ صفحہ ۸۹

قال الالبانی صحیح مختصراً

زبیر۔ ؓ میں، عبدالرحمٰن بن عوف۔ ؓ میں اور سعد بن مالک۔ ؓ میں اور مومنوں میں نواں بھی۔ ؓ میں اگر میں اس کا نام ذکر کرنا چاہوں تو اس کا نام لے دوں تو اھل مسجد نے آوازیں بلند کیں کہ اے حضور سید نا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابی! نوواں کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

تم نے مجھے اللہ العظیم کی قسم دی ہے مومنوں میں نوواں جنتی میں ہوں اور حضور سید نا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو شامل کر کے پورے دس ہیں۔

-☆-

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا طلحہ -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا زبیر -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں، سیدنا سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں اور سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ- ۸ھ میں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّد

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :

أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي الْجَنَّةِ ،وَأَبُو عُبَيْدَ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ .

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۳۸)	جلد۷	صفحہ۳۲۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۴۷)	جلد۳	صفحہ۵۲۹
قال الالبانی	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۷۵)	جلد۳	صفحہ۲۰۹
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبدالعزیز بن محمد الدراوردي، فقد احتج بہ مسلم، وروی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۷۰۰۲)	جلد۱۵	صفحہ۴۶۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر عبدالعزیز بن محمد -وھو الدراوردي- فقد روی لہ البخاری مقرونا وتعلیقا واحتج بہ مسلم والباقون		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۶۳)	جلد۱۰	صفحہ۱۱۶

قال الالبانی صحیح

مشکاۃ المصابیح رقم الحدیث (٦٠٦٤) جلد۵ صفحہ۴۳۶

قال الالبانی رواہ الترمذی بسنادہ عن سعید وھو حدیث صحیح

مسند ابی یعلی الموصلی رقم الحدیث (۸۳۵/۱) جلد۲ صفحہ۱۴۷

قال حسین سلیم اسد اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سید دو عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر ہیں، عمر ہیں، عثمان ہیں، علی ہیں، اور دوسری مرتبہ فرمایا: علی ہیں، عثمان ہیں، طلحہ ہیں، زبیر ہیں، عبدالرحمٰن بن عوف ہیں، سعد بن ابی وقاص ہیں اور ابوعبیدہ بن الجراح ہیں -رضی اللہ عنہم اجمعین-

-☆-

دس صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-جنتی ہیں

سیدنا ابوبکر صدیق،سیدنا عمر فارق،سیدنا عثمان ذی النورین،سیدنا علی مرتضٰی سیدنا طلحہ،سیدنا زبیر،سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف،سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح،سیدنا سعد بن ابی وقاص اور سیدنا سعید بن زید-رضی اللہ عنہم اجمعین-

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ زَمْعَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ سَعِيدَ

بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَهُ فِي نَفَرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

عَشَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ: أَبُوبَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ ، وَطَلْحَةُ ، وَالزُّبَيْرُ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، وَسَعْدُ وَقَّاصٍ قَالَ : فَعَدَّ هَؤُلَاءِ التِّسْعَةَ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِ الْعَاشِرِ ، فَقَالَ الْقَوْمُ نَنْشُدُكَ اللَّهَ يَا أَبَا الْأَعْوَرِ ، أَنْتَ الْعَاشِرُ قَالَ نَشَدْتُمُونِي بِاللَّهِ ، أَنَّ الْأَعْوَرَ فِي الْجَنَّةِ .

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۳۹)	جلد۷	صفحہ۳۲۸
صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۳	صفحہ۵۳۳
قال الالبانی	صحیح * لفاظ مختلفۃ		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۴۸)	جلد۳	صفحہ۵۳۰
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۵۷)	جلد۶	صفحہ۱۰۶
قال الدکتور بشار عواد معروف/ هذا حدیث حسن صحیح	* لفاظ مختلفۃ		
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/ رقم الحدیث (۸۷۵)		جلد۲	صفحہ۵۳۰
قال الترمذی	هذا حدیث حسن صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۶۳۰)	جلد۳	صفحہ۱۷۵
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ قوی رجالہ ثقات رجال الشیخین		

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۸)

جلد۳ صفحہ۱۸۱

قال شعیب الارنؤوط والحدیث صحیح وھذا اسناد حسن رجالہ ثقات رجال مسلم

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۴) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن طویلاً

ترجمة الحديث:

جناب عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد امی سے روایت کرتے ہیں کہ:

سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہ- نے ایک جماعت میں حدیث بیان فرمائی کہ انہوں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

دس ۱۰ میں، ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن، ابوعبیدہ بن عبداللہ اور سعد بن ابی وقاص -رضی اللہ عنہم- راوی نے بیان فرمایا کہ آپ نے نو کا ذکر فرمایا پھر آپ دسویں کے بارے میں خاموش ہو گئے تو لوگ کہنے لگے:

اے ابوالاعور! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں آپ ہی دسویں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا: تم نے اللہ کی مجھے قسم دے دی تو -سن لو- ابوالاعور سعید بن زید بھی ۱۰ میں -رضی اللہ عنہ-۔

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۴۵) جلد۳ صفحہ۱۸۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۹۶) جلد۱۵ صفحہ۴۵۷

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح رجالہ ثقات رجال الصحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (٦٩٥٧) جلد١٠ صفحہ١١٢

قال الالبانی صحیح

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (١٣٤) جلد١ صفحہ٩٥

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح، عبداللہ بن ظالم متابع، وبقی رجالہ ثقات

سیدنا ابوبکر صدیق جنتی ہیں، سیدنا فاروق اعظم جنتی ہیں، سیدنا عثمان ذی النورین جنتی ہیں، سیدنا علی مرتضیٰ جنتی ہیں، سیدنا طلحہ جنتی ہیں، سیدنا زبیر جنتی ہیں، سیدنا سعد جنتی ہیں اور سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف بھی جنتی ہیں اور سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہم جنتی ہیں

أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ صَيَّاحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَخْنَسِ قَالَ: قَامَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - يَقُولُ :

أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَعُثْمَانُ فِي الْ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ، وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ ، وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، وَسَعْدٌ فِ الْجَنَّةِ ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ ، وَلَوْ شِئْتُ أَنْ أُسَ التَّاسِعَ لَسَمَّيْتُ فَظَنَنَّاهُ يَعْنِي نَفْسَهُ

ترجمة الحديث:

جناب عبدالرحمٰن بن اخنس نے روایت فرمایا کہ:

سیدنا سعید بن زید -رضی اللہ عنہ- کھڑے ہوئے تو آپ نے فرمایا: میں نے سنا حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

ابوبکر A میں، عمر A میں، عثمان A میں، علی A میں، طلحہ A میں، زبیر A میں، سعد A میں، عبدالرحمٰن بن عوف A میں -رضی اللہ عنہم اجمعین- اور اگر میں چاہوں تو نویں کا نام بھی لے لوں تو ہم نے گمان کیا اس سے مراد آپ اپنی ذات لے رہے ہیں۔

-☆-

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۹۴
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن ابی داؤد	رقم الحدیث (۴۶۴۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۰
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۶۴)	جلد۵	صفحہ۴۳۶

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۳۴)

جلد۱ صفحہ۹۴

قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۳۱) جلد۲ صفحہ۲۹۰

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۱۶۷۵) جلد۲ صفحہ۳۱۵

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۷۴۷) جلد۳ صفحہ۵۲۹

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۱۰) جلد۱ صفحہ۶۱

قال الالبانی صحیح

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۸۷۷) جلد۹ صفحہ۱۵۹

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۱۴۷) جلد۷ صفحہ۳۳۱

قیامت کے دن سیّد ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو
A کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَحَدَّثَنَا أَبِي ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ – رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ – قَالَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – يَقُولُ :

مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ هَذَا خَيْرٌ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ

دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ- : هَلْ عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ ؟ فَهَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سید نا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۴۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ	رقم الحدیث (۲۸۷۹)	جلد۷	صفحہ۸۸۹
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۶۱۰۹)	جلد۲	صفحہ۱۰۵۳
قال الالبانی	صحیح		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۲۵۵۸)	جلد۳	صفحہ۱۳۸

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۲۲۳۱)

جلد۳ صفحہ۷

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۲۵۵۸) جلد۳ صفحہ۱۳۸

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۷۴) جلد۳ صفحہ۵۰۶

قال الالبانی: صحیح

جس نے فی سبیل اللہ -اللہ کی راہ میں- کسی کا جوڑ% چ کیا تو اسے .A کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔پس جو اھل صلاۃ -Ú زوالوں- سے ہوگا اسے* .ب الصلوۃ -Ú ز کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

جو اھل جہاد- مجاہدین- سے ہوگا اسے* .ب الجہاد- جہاد والے دروازے- سے پکارا جائے گا اور جو اھل صیام- روزہ والوں- سے ہوگا اسے* .ب الر* ین سے ب!* جائے گا اور جو اھل صدقہ سے ہوگا اسے* .ب الصدقہ -صدقہ کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی* رسول اللہ! میرے ما* .پ آپ پ قر* ن ہوں۔جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے ب!* جائے اسے کوئی ضرر و نقصان نہیں۔کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے ب!* جائے گا؟ حضور- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرما*:

ہاں اور میں امید کر* ہوں کہ تم ان میں سے ہوگے۔

-☆-

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۲ صفحہ۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۱ صفحہ۳۵۱

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۸) جلد۸ صفحہ۲۰۶
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۰۹) جلد۵ صفحہ۲۹۲
قال الالبانی: صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۰) جلد۵ صفحہ۲۹۳
قال الالبانی: صحیح
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۹) جلد۸ صفحہ۲۰۷
قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۶۲۱) جلد۷ صفحہ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح
مسند الامام احمد رقم الحدیث (۷۶۳۳) جلد۱۳ صفحہ۷۲
قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۴۳۲۸) جلد۴ صفحہ۲۸۴
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۴۳۷۷) جلد۴ صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۴۳۷۸) جلد۴ صفحہ۳۰۸
السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۵۴) جلد۷ صفحہ۲۹۵

امام اھل Ł سید* اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ وÃ یہ سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو قیامت کے دن A. کے آٹھوں دروازوں سے بلا* جائے گا

ا-*. رارشاد فرما*: úزی. A کے*. بúز سے بلائے جا N گے اور مجاہد جہاد اور اہل زکوۃ*. ب زکوۃ اور روزہ دار*. ب ز*ین سے۔ صدیق نے عرض کیا*: رسول اللہ! & دروازوں سے بلائے جانے کی کوئی ضرورت تو نہیں یعنی مقصود کہ دخولِ. A ہے ا- ہی دروازے سے حاصل ہے پس* رسول اللہ! کوئی ایسا بھی ہے جو ان & سے پکارا

جائے؟ ارشاد ہوا: ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں ہوا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

اخرج البخاری فی صحیحه من حدیث الزهری قال اخرج حمید بن عبد الرحمن بن عوف أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ:مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ-يَعْنِي الجَنَّةَ، -يَا عَبْدَ اللهِ هَذَا خَيْرٌ، فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلاَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلاَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الجِهَادِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ، وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصِّيَامِ، وَبَابِ الرَّيَّانِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا عَلَى هَذَا الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ، وَقَالَ :هَلْ يُدْعَى مِنْهَا كُلِّهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :نَعَمْ، وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ يَا أَبَا بَكْرٍ

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۷)	جلد۲	صفحہ۵۶۵
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۲۸۴۱)	جلد۲	صفحہ۸۷۹
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۲۱۶)	جلد۲	صفحہ۹۹۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۱۰۲۷)	جلد۲	صفحہ۷۱۲
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۲۸۷۹)		جلد۷	صفحہ۸۸۹

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (٦١٠٩)

جلد٢ صفحہ١٠٥٣

قال الالبانی صحیح

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٢٥٥٨) جلد٣ صفحہ١٣٨

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٢٢٣١) جلد٣ صفحہ٧

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٢٥٥٨) جلد٣ صفحہ١٣٨

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (٣٦٧٤) جلد٣ صفحہ٥٠٦

قال الالبانی: صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میں نے سنا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما رہے تھے:

جس نے فی سبیل اللہ -اللہ کی راہ میں- کسی کا جوڑا خرچ کیا تو اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی۔ اے اللہ کے بندے! یہ دروازہ بہتر ہے۔ پس جو اھل صلاۃ -نماز والوں- سے ہوگا اسے باب الصلوۃ -نماز کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

جو اھل جہاد -مجاہدین- سے ہوگا اسے باب الجہاد -جہاد والے دروازے- سے پکارا جائے گا اور جو اھل صیام -روزہ والوں- سے ہوگا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا اور جو اھل صدقہ سے ہوگا اسے باب الصدقہ -صدقہ کے دروازے- سے پکارا جائے گا۔

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (٤٣٢٨) جلد٤ صفحہ٢٨٤

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸)

جلد۲ صفحہ۵

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۰۸) جلد۱ صفحہ۳۵۱

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۸) جلد۸ صفحہ۲۰۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۰۹) جلد۵ صفحہ۲۹۲

قال الالبانی: صحیح

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ جس آدمی کو ان دروازوں میں سے کسی بھی دروازے سے بلایا جائے اسے کوئی ضرر و نقصان نہیں۔ کیا کوئی ایسا خوش قسمت ہے جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ حضور -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ہاں اور میں امید کرتا ہوں کہ تم ان میں سے ہو گے۔

-☆-

فرماتے ہیں:

جو کسی قسم کی عبادت بکثرت کرے گا کہ اس سے ایک خصوصیت خاصہ اسے حاصل

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۰) جلد۵ صفحہ۲۹۳

قال الالبانی: صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۳۴۱۹)

جلد۸ صفحہ۲۰۷

قال شعیب الارنؤوط حدیث صحیح

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۲۱)	جلد۷	صفحہ۳۶۸
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۷۶۳۳)	جلد۱۳	صفحہ۷۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۷)	جلد۴	صفحہ۳۰۷
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۴۳۷۸)	جلد۴	صفحہ۳۰۸
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۵۴)	جلد۷	صفحہ۲۹۵

ہوگی جس کے لیے اسے بالتخصیص اسی عبادت کی طرف اضافت کریں اور اس کا اہل کہیں وہ خاص اس دروازے دے کر اکیا جائے جو اس کے منا سب ہوا اور جو تمام عبادات کا جامع ہوا اور تمام اعمال اس کے درجہ نہایت میں واقع ہوں کہ ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دے سکیں وہ از راہِ تشریف وتکریم سب دروازوں سے بلایا جائے گا اور چہ دخول ایک ہی دروازے سے ہوگا اور رجانبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی واقع ہے جس امر میں فرمائے مجھے امید ہے کہ ایسا ہو تو ایسا ہی ہوگا پس بالیقین ثابت ہوا کہ یہ جامعیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو حاصل ہے۔

-☆-

مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۵۴-۲۵۳

قیامت کے دن سید: صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کو .A کے منتظم فرشتے بلا N گے کہ ادھر- .A کی طرف- آ جایئے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ - صَلَّ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُوْلُ :

مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ فُلْ هَلُمَّ. فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَاكَ الَّذِيْ لَا تَوَى عَلَيْهِ ، ا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ .

ترجمة الحديث:

سیدنا ابوہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۲۱۶) جلد۲ صفحہ۹۹۴

میں نے سنا حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرمارہے تھے:

جس نے کسی چیز کا جوڑا -یعنی دو درہم، دو دینار اور گھوڑے وغیرہ- اللہ کی راہ میں خرچ کئے- قیامت کے دن -اس کو. A کے منتظم فرشتے بلا N گے:

اے فلاں! ادھر آجاؤ۔ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی: پھر ایسے آدمی کو ہلا ت کا کیا خطرہ ہے؟ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میں یقین رکھتا ہوں کہ تم ان لوگوں میں سے ہو۔

-☆-

A. میں بلند۔ لا درجات والوں کو عام جنتی یوں دیکھیں گے جیسے دور افق آسمان میں چمکتے ستارے کو دیکھا جاتا ہے سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- انہیں بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ

ان سے افضل واعلیٰ ہیں

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ÷ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ÷

اِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى يَرَاهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ الْكَوْكَبُ الطَّالِعُ فِي الْأُفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ ، وَاِنَّ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا .

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۸) جلد۳ صفحہ۵۰۰
قال الالبانی صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا ابو سعید : ری -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا :

بے شک -. A میں- بلند درجات والوں کو کم تر درجات والے یوں دیکھیں گے جیسے آسمان کے آفاق میں سے کسی افق پر f ع ہونے والے ترے کو دیکھا جاتا ہے اور بے شک ابوبکر وعمران بلند درجات والوں میں سے ہیں بلکہ ان سے اچھے ہیں۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر رقم الحدیث (۲۰۳۰) جلد۱ صفحہ۴۰۷
قال الالبانی صحیح

الجامع الکبیر للترمذی رقم الحدیث (۳۶۵۸)

جلد۶ صفحہ۳۹

قال الدکتور بشار عواد معروف/ھذا حدیث حسن

الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۸۷)	جلد۶	صفحہ۲۴۲
قال شعیب الارنؤوط	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۰۶)	جلد۱۷	صفحہ۳۰۱
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۶)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۲۱۳)	جلد۱۷	صفحہ۳۱۰
قال شعیب الارنؤوط	حسن لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۴۶۷)	جلد۱۸	صفحہ۴۷
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۵۸۸)	جلد۱۸	صفحہ۱۳۳
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۶۹۰)	جلد۱۸	صفحہ۲۲۳
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۱۸۸۲)	جلد۱۸	صفحہ۳۸۲
قال شعیب الارنؤوط	صحیح لغیرہ		

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- بڑی عمر کے اصل A کے سردار ہیں

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ إِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، لَا تُخْبِرْهُمَا يَا عَلِيُّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا دَامَا حَيَّيْنِ.

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۲۴) جلد۲ صفحہ۴۶۸
مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۵۹) جلد۹
صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۰۴) جلد۱۵ صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سید رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر وعمر اولین وآخرین میں سے تمام بڑی عمر والے اہل جنت کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین کے۔ اے علی -رضی اللہ عنہ- ان دونوں کو جب تک وہ زندہ ہیں نہ بتانا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۵)

جلد۳ صفحہ۵۰۳

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۳۶۶۶) جلد۳ صفحہ۵۰۳

قال الالبانی صحیح

صحیح سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۷۸) جلد۱ صفحہ۵۰

قال الالبانی صحیح

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۶۰) جلد۹ صفحہ۲۱

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۶۰۲) جلد۱ صفحہ۴۲۴

قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۶۱) جلد۹ صفحہ۲۱

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۹۵) جلد۱ صفحہ۷۹

قال محمود محمد محمود الحدیث صحیح

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- بڑی عمر والے اولین و آخرین کے سردار ہیں سوائے حضرات انبیاء کرام اور مرسلین

م -علیہم السلام- کے

عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ إِلَّا النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ .

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٩٠٤)	جلد١٥	صفحہ٣٣٠
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (٦٨٦٥)	جلد١٠	صفحہ٤٣
قال الالبانی	حسن صحیح		

ترجمة الحديث:

سیدنا عون بن ابوجحیفہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- اولین وآخرین میں سے بڑی عمر والوں کے سردار ہیں سوائے انبیاء ومرسلین -علیہم الصلاۃ والسلام کے۔

-☆-

صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۵۱)	جلد۱	صفحہ۷۱
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۶۰۰۴)	جلد۵	صفحہ۴۰۹
سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۲۴)		جلد۲	صفحہ۴۶۷

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما-

انبیاء ورسل کے بعد پختہ عمر والے جنتیوں کے سردار

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ
كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِ
أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :
هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَا
النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ يَا عَلِيُّ لَا تُخْبِرْهُمَا .

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۸۲۴) جلد۲ صفحہ۴۶۸
مجمع الزوائد رقم الحدیث (۱۴۳۵۹) جلد۹

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
میں حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ تھا کہ اچانک سیدنا ابوبکر وسیدنا عمر -رضی اللہ عنہما- نمودار ہوئے۔ حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
یہ دونوں انبیاء ورسل کے علاوہ اولین وآخرین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں۔ اے علی انہیں مت بتانا۔

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۰۴) جلد۱۵ صفحہ۳۳۰

قال شعیب الارنؤوط هذا حد$ صحیح

صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزہ	رقم الحد$ (۱۴۳۵۹)	جلد۹	صفحہ۲۱
مجمع الزہ	رقم الحد$ (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزہ	رقم الحد$ (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحد$ (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	صحیح		
تحفۃ الاشراف	رقم الحد$ (۱۰۰۳۵)	جلد۷	صفحہ۳۵۱
سنن ابن ماجہ	رقم الحد$ (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		

سیدنا علی مرتضٰی حیدرِ کرار -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- اہل السنۃ کے

پختہ عمر والوں، اولین وآخرین کے سردار ہیں
سوائے انبیائے کرام اور رسولان عظام علیہم السلام کے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ
كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - إِ
أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ -رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ - :
هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَا
النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَا عَلِيُّ لَا تُخْبِرْهُمَا .

ترجمة الحديث:

سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
میں حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ تھا کہ اچانک سیدنا ابوبکر وسیدنا عمر -رضی اللہ عنہما- نمودار ہوئے۔ حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
یہ دونوں انبیاء ورسل کے علاوہ اولین وآخرین میں سے پختہ عمر والوں کے سردار ہیں، اے علی! انہیں مت بتانا۔

مجمع الزہ رقم الحدیث (۱۴۳۵۹)

جلد۹

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد۱۵	صفحہ۳۳۰
قال شعیب الارنؤوط	ھذا حدیث صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۸۲)	جلد۱	صفحہ۵۲
قال الالبانی	صحیح		
مجمع الزہ	رقم الحدیث (۱۴۳۵۹)	جلد۹	صفحہ۲۱
مجمع الزہ	رقم الحدیث (۱۴۳۶۰)	جلد۹	صفحہ۲۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۶۰۲)	جلد۱	صفحہ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مجمع الزہ	رقم الحدیث (۱۴۳۶۱)	جلد۹	صفحہ۲۱
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۵)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		

محدثین نے حدیث کا معنی یہ بیان فرمایا ہے

جتنے مسلمان بڑھاپے میں فوت ہوئے یہ ان کے سردار ہیں لیکن یہ معنی الفاظ سے تھوڑا بعید ہے کیونکہ سیاق وسباق حدیث سے تمام جنتیوں خواہ بوڑھے ہوں جوان ان کی سیادت مفہوم ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی جنتی عمر رسیدہ نہیں ہوگا سب جوان ہوں گے۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۶)	جلد۳	صفحہ۵۰۴
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۷۸)	جلد۱	صفحہ۵۰
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۵)	جلد۱	صفحہ۷۹
قال محمود محمد محمود	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۰۰)	جلد۱	صفحہ۸۱
قال محمود محمد محمود	صحیح		

عمدۃ ۱H درافضلیت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- صفحہ۷۷

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام -علیہم السلام- کے بعد پختہ عمر اور جوانوں -یعنی &

جنتیوں- کے سردار ہیں

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:
كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَأَقْبَلَ وَعُمَرُ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - فَقَالَ:
يَا عَلِيُّ هٰذَانِ سَيِّدَا كُهُوْلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَشَبَابِهَا وَالْمُرْسَلِيْنَ .

مسند الامام احمد رقم الحدیث (٦٠٢) جلد ١ صفحہ ۴۲۴
قال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:
میں حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی: مت اقدس میں حاضر تھا تو سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر -رضی اللہ عنہما- آپ کی: مت اقدس میں حاضر ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا:
اے علی! یہ دونوں حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام -علیہم السلام- کے بعد اہل الجنۃ کے ادھیڑ عمر لوگوں اور اس کے جوانوں کے سردار ہیں۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۶۰۲) جلد۲ صفحہ۴۰
قال شعیب الارنووط حدیث صحیح، وھذا اسناد حسن

قیامت کے دن & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو مہ اعمال دیا جائے گا

اَخْرَجَ الْمُحِبُّ الطَّبَرِیُّ عَنْ عُبَیْدَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰ
بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :
اِذَا کَانَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ نَادٰی مُنَادٍ اَلَا لَا یَرْفَعَنَّ اَحَدٌ مِنْ ھٰ
کِتَابَہٗ قَبْلَ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ

سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے:

جمع الجوامع (۱۷۵۷۲)
مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

. # قیامت کا دن آئے گا ایک + ادینے والا + ادے گا اس امت -امت مسلمہ- سے کوئی اپنا نامہ اعمال سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- نامہ اعمال سے پہلے بلند نہ کرے۔

-☆-

اقول: خیرِ حساب نوعِ عذاب ہے اور وہ بلائے جان کاہ جس کے باعث اولین و آخرین تنگ آ کر کہیں گے کاش دوزخ میں ڈال دیئے جا 1N حساب جلد ہو جائے اور بے شک جس قدر حساب میں دیر ہے طبیعت کو اضطراب وخوف ورجاء و تعب بیشتر ہے اور اسی قدر دخولِ A کی پروہگی موقوف ہے ابوبکر وعمر کا مرتبہ اللہ کے نزدیک اس حد کو پہنچا کہ

انہیں & سے پیشتر اس مصیبت سے• ت » فرمائے گا۔

حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- کیلئے قیامت کے دن یہ ا- اعزاز کی .ت ہوگی گو* ان جنتی Óس کو قیامت کے دن بھی & سے پہلے جنتی کہا جائے گا بلکہ میدان حشر میں موجود اولین وآ%ین & ,پ واضح کیا جائے گا۔ دیکھو! حضور سید* محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی امت مبارکہ میں سے یہ دو ہستیاں .A جانے میں سبقت لے جارہی ہیں* کہ ان سے محبت کرنے والے اور ان کے عشق کا دم بھرنے والے میدان حشر میں خوشی ومسرت سے لبر,ز ہوجا N کہ ہمارے آقا ومولیٰ .# .A جارہے ہیں تو اب غلاموں کی* .ری بھی آ* یہی چاہتی ہے۔

اس امت میں سے & سے پہلے سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- .A جا N گے

بعد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اول اس امت سے وہ آدمی جو داخلِ جنت ہوگا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْحَاکِمُ فِی الْمُسْتَدْرِکِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -:

اَمَا اِنَّکَ یَا اَبَابَکْرٍ اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مِنْ اُمَّتِیْ

امام ابوداؤد نے اور حاکم نے مستدرک میں سیدنا ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے ابوبکر! آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت جائیں گے۔

سنن ابی داؤد:۴۶۵۲ مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۰

سیدنا امام اہل سنت اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- اور

سیدنا امام ابن عساکر -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

قیامت کے دن تمام لوگوں سے حساب لیا جائے گا سوائے ابوبکر صدیق کے

& سے حساب لیں گے اور صدیق رضی اللہ عنہ سے حساب نہیں،

اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَ

قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

النَّاسُ كُلُّهُمْ يُحَاسَبُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ

امام ابن عساکر -رحمۃ اللہ علیہ- نے روا$ فرمایا کہ سیدہ ام المؤمنین عائشہ صد i -رضی اللہ عنہا- نے فرمایا کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تمام لوگوں کا حساب لیا جائے گا سوائے صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے۔

*: ریخ مدینہ دمشق ۱۵۲/۳۰ مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر یوں

پختہ ایمان ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کو کبھی دوست نہیں رکھتے انہی کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان پختہ کر دیا ہے اور جبریل امین علیہ السلام کو ان کا مددگار بنا دیا ہے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝[1]

(۱)(سورۃ المجادلۃ آ ۲۲)

ترجمہ:

تو ایسی قوم نہیں پائے گا جو ایمان رکھتی ہو اللہ اور قیامت پر - پھر- وہ محبت کرے ان سے جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی خواہ وہ -مخالفین- ان کے باپ ہوں یا ان کے فرزند ہوں یا بھائی ہوں یا ان کے کنبہ والے ہوں۔

یہ وہ لوگ ہیں نقش کر دیا ہے اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان اور تقویٰ بخشی ہے

انہیں اپنے فیض خاص سے اور داخل کر u انہیں* .غوں میں رواں ہیں جن کے نیچے نہریں، وہ ہمیشہ رہیں گے ان میں۔ اللہ تعالیٰ راضی ہ H ان سے اور وہ اس سے راضی ہو گئے یہ- بلند اقبال- اللہ کا / وہ ہیں۔

سن لو! اللہ تعالیٰ کا / وہ ہی دونوں جہانوں میں کامیاب و کامران ہے۔

-☆-

مفسرین کہتے ہیں کہ:

یہ آ $ سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے* .رے میں* زل ہوئی واقعہ یہ ہوا کہ ابو قحافہ ابو بکر صدیق- رضی اللہ عنہ- کے والد / امی نے حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا، سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے انہیں اتنی زور سے دھکا* ی کہ وہ ی طرح زمین پ آ رہے، تو سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے پوارا % احضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی : مت اقدس میں پیش کیا حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے فرما* :

د* .رہ ایسا کام نہیں کر* ، سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے اپنے .* .ت کا اظہار کرتے ہوئے عرض کی کہ ا / اس وقت تلوار میرے* پ س ہوتی تو میں انہیں قتل کر دیتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آ $* زل فرمائی۔

ابو قحافہ مسلمان ہو گئے اور جلیل القدر صحابی بنے، یہ سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے خصائص میں سے ا ہے کہ ا ہی وقت میں چار پشتیں شرف صحا M سے

مشرف ہوگئیں۔

-☆-

سیّد علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ

& سے سچا و بہادر سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں

مسند. ازاور دلائل ابی نعیم میں محمد بن علی-رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ا- روز سید* علی کرم اللہ و õ نے اثنائے خطبہ میں فرما-:

بتاؤ & سے ز- دہ شجاع اور بہادر کون ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ ،سید* علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- نے فرما-:

میرا حال تو یہ ہے کہ جس کسی نے میرا مقابلہ کیا میں نے اس سے انتقام لیا & سے شجاع تو ابوبکر تھے میں نے ا-* . رد یکھا کہ قریش حضور سید* رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کو مارتے جاتے ہیں کہ ''اَنْتَ جَعَلْتَ الْاٰلِھَۃَ وَاحِدًا'' تو نے تمام معبودوں کو ا- بنا-، ہم میں سے کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ آپ کے قر$ جائے اور آپ کو دشمنوں سے چھڑائے ،حسن اتفاق سے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- آ گئے اور دشمنوں کے غول میں گھس گئے ،ا- مکہ اس کے اور ا- گھو 3 اس کے رسید کیا، اور جس طرح اس مرد مومن نے فرعون اور ہامان کو کہا تھا:

Ø اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰہُ اسی طرح سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے اس وقت کہا:

تم ایسے آدمی کو مار* چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔ سید* علی

مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- یہ کہہ کر رو پڑے اور یہ فرمایا:

میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آل فرعون کا رجل مومن افضل تھا یا ابوبکر؟ لوگ خاموش رہے پھر فرمایا:

اللہ کی قسم! ابوبکر کی ایک گھڑی آل فرعون کے مرد مومن کی تمام زندگی سے بہتر ہے اس نے اپنے ایمان کو چھپایا، ابوبکر نے اپنے ایمان کا اظہار فرمایا۔

الریاض النضرۃ:۱:۱۳۹

5علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

.A میں & سے پہلے سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- جا N گے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ :قَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخَذَ بِیَدِیْ فَاَرَانِیْ بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِیْ یَدْ
اُمَّتِیْ . فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍیَارَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَ
وَدِدْتُ اَنِّیْ کُنْتُ مَعَکَ حَتّٰی اَنْظُرَ اِلَیْهِ فَقَالَ
اَمَا اِنَّکَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ

سیدا ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میرے* پس جبریل علیہ السلام آئے تھے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور .A کا وہ دروازہ دکھایا جس سے میری امت داخل ہوگی ،تو سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

کاش میں آپ کے ساتھ ہو* تو وہ دورازہ میں بھی دیکھ8* ،تو حضور -فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے ابوبکر! میری ساری امت میں سے پہلے تم .A میں جاؤ گے، اور وہ دروازہ دیکھ لو گے۔

اس پ 5علی قاری رحمہ اللہ نے فرمایا:

فِیْہِ دَلِیْلٌ عَلٰی اَنَّہٗ اَفْضَلُ الْاُمَّۃِ وَ اِلَّا لَمَا سَبَقَھُمْ فِی الْجَنَّۃِ.

یہ حد$ اس*.ت پ دلیل ہے کہ سید: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ساری امت سے افضل ہیں، ورنہ .A میں داخلہ کے وقت & سے مقدم نہ ہوتے۔

علامہ ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

امام ابن ابی حاتم اور امام قتیبہ کے نزدیک یہ آیت

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا

خلافت صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر مضبوط دلیل ہے

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ أَوْ يُسْلِمُوْنَ فَإِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا سورہ الفتح: آیت ۱۶

قَالَ ابْنُ أَبِيْ حَاتِمٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرُهُمَا هٰذِهِ الْآيَةُ تُخَلَافَةِ الصِّدِّيْقِ لِأَنَّهُ الَّذِيْ دَعَا إِلٰى قِتَالِهِمْ فَقَالَ الشَّيْخُ أَبُو الْأَشْعَرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ إِمَامُ أَهْلِ السُّنَّةِ سَمِعْتُ الْإِمَامَ أَبَا الْعَبَّاسِ سُرَيْجٍ يَقُوْلُ :

اَلصِّدِّیْقُ فِی الْقُرْآنِ فِی ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ قَالَ : لِاَنَّ اَھْلَ الْعِلْمِ اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّہٗ لَمْ یَکُنْ بَعْدَ نُزُوْلِھَا قِتَالٌ دُعُوْا اِلَیْہِ اِلَّا دُعَاءُ اَبِیْ بَکْرٍ لَھُمْ وَلِلنَّاسِ اِلٰی قِتَالِ اَھْلِ الرِّدَّۃِ وَمَنْ مَنَعَ الزَّکَاۃَ قَالَ فَدَلَّ ذَالِکَ عَلٰی وُجُوْبِ خِلَافَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ وَافْتِرَاضِ طَاعَتِہٖ اِذْ اَخْبَرَ اللّٰہُ اَنَّ الْمُتَوَلِّیْ عَنْ ذَالِکَ یُعَذَّبُ عَذَابًا اَلِیْماً .

ابن ابی حاتم، ابن قتیبہ وغیرہ محدثین فرماتے ہیں:

یہ آیہء کریمہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر ایک حجت یعنی مضبوط دلیل ہے اس لئے آپ ہی مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف قتال و جہاد کے داعی ہیں۔

امام اھل سنت ابوالحسن اشعری فرماتے ہیں کہ:

میں نے ابوالعباس بن سریج کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قرآن کریم میں اس آیت سے مراد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ آپ نے فرمایا:

تمام اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس آیت کے نزول کے بعد کوئی بھی جہاد کی طرف دعوت نہیں دی گئی نزول آیت کے بعد صرف سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے مرتدین اور مانعین زکاۃ کے خلاف دعوت جہاد دی ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت واجب اور ان کی اطاعت فرض تھی۔ یہ آیت مبارکہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر واضح قاطعہ ہیں۔

–☆–

افضل الخلق بعد الانبیا

حضرات خلفاء راشدین –رضی اللہ عنہم– کی خلافت منصوص من اللہ ہے اللہ تعالیٰ کے وعدہ کی تکمیل ہے

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ الاية

اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا ہے تم میں سے ان لوگوں کے ساتھ جو اعمال صالحہ کرتے ہیں البتہ وہ ان کو زمین پہ خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا۔

النور:۵۵

خلیفہ راشد کیلئے & سے افضل ہ* ضروری ہے

خلافت عامہ میں & سے افضل و,, ہ* ضروری نہیں لیکن خلافِ خاصہ، خلافت راشدہ، خلافت علی منہاج النبوہ کیلئے & سے افضل و,, ہ* ضروری ہے۔

. تفاق اھل اسلام حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- خلیفہ راشد ہیں اور آپ ہی خلیفۃ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے لقب سے ملقب ہوئے اس لئے آپ ہی صحابہ کرام علیہم السلام میں & سے افضل و,, ہیں۔

سیدنا ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت دلیل قطعی سے ثابت ہے

وَلَکَ اَنْ تَقُوْلَ اَنَّ اَفْضَلِیَّةَ اَبِیْ بَکْرٍ ثَبَتَتْ بِالْقَطْعِ حَتّٰی عِنْدَ الْاَشْعَرِیِّ اَیْضاً.

اور تمہارے لئے منا & ہے کہ تم کہہ دو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت دلائل قطعیہ سے ثابت ہے حتی کہ غیر اشعریون کے نزدیک بھی۔

الصواعق المحرقہ

محدث امام ابن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

تمام سلف صالحین نے "M" خلافت کے مطابق ہی خلفاء اربعہ کو افضل و" قرار دیا ہے اگر وہ دلیل قطعی پر مطلع نہ ہوتے تو افضلیت پر اتفاق نہ کرتے

لٰكِنَّا وَجَدْنَا السَّلَفَ فَضَّلُوهُمْ كَذَالِكَ وَحُسْنُ ظَ
بِاَنَّهُمْ لَوْ لَمْ يَطَّلِعُوْا عَلٰى دَلِيْلٍ فِيْ ذَالِكَ لَمَا اَطْبَقُوْا
اِتِّبَاعَهُمْ فِيْهِ

لیکن ہم نے سلف صالحین کو** پایا ہے کہ وہ انہیں ایسے ہی "M" خلافت پر فضیلت دیتے ہیں اور ہمارا حسن ظن فیصلہ کرنے والا ہے کہ اگر وہ اس کی دلیل پر مطلع نہ

ہوتے تو وہ اس افضلیت پر اتفاق نہ کرتے، ہم نے اس مسئلہ میں ان کی اتباع و پیروی کو لازم پکڑا۔

الصواعق المحرقہ ۶۰

شارح بخاری امام شہاب الدین ابوالعباس احمد بن محمد شافعی قسطلانی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۲۳ھ کا یہ

اہل حق کا اجماع ہے کہ خلفاء راشدین کی افضلیت بترتیب خلافت پر ہے

وَقَدْ وَقَعَ الْإِجْمَاعُ بَيْنَ أَهْلِ السُّنَّةِ أَنَّ مَرْتَبَتَهُمْ فِي الْفَضِيلَةِ كَتَرْتِيبِهِمْ فِي الْخِلَافَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ(۱)

تمام اہل حق کا اس پر اجماع واقع ہوا ہے کہ خلفائے اربعہ کی افضلیت کا مرتبہ ان کی ترتیب خلافت کے لحاظ سے ہے۔

ارشادالساری

اجماع امت حجت شرعیہ ہے اس پر عمل کرنا واجب ہے

اِجْمَاعُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فِيْ فُرُوْعِ الدِّيْنِ حُجَّةٌ مُوْجِبَةٌ لِلْعَمَلِ بِهَا شَرْعاً كَرَ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کی وفات کے بعد دین کے فروعی مسائل میں امت محمدیہ کا اجماع حجت شرعیہ ہے جس پر عمل کرنا واجب ہے اس اجماع کا حجت شرعی ہونا اس امت کی عظمت وکرامت کی وجہ سے ہے۔

اصول الشاشی

سید: امام احمد بن حجر مکی- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

اجماع امت حجت شرعیہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے بچالیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ جو مومنوں کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرے گا ہم اسے جہنم میں دھکیل دیں گے

قُلْتُ اَلْاِجْمَاعُ حُجَّةٌ عَلٰی کُلِّ اَحَدٍ وَاِنْ لَمْ یَعْرِفْ مُسْتَنَدَهٗ لِاَنَّ اللّٰهَ عَصَمَ هٰذِهِ الْاُمَّةَ مِنْ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰی ضَلَالَةٍ وَیَدُلُّ لِهٰذَا یُصَرِّحُ بِهٖ قَوْلُهٗ تَعَالٰی وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصْلِهٖ

جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْراً .

میں کہتا ہوں کہ اجماع ہر ایسی حجۃ شرعیہ ہے اگرچہ اس کی اسناد معلوم نہ ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو گمراہی پر جمع ہونے سے محفوظ رکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس پر دلالت کرتا ہے بلکہ تصریح ہے کہ جو مومنین کے راستہ کو چھوڑ کر کسی اور راستے پر چلتا ہے ہم اس کو ادھر ہی پھیر دیں گے اور اس کو جہنم میں داخل کریں گے جو بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

-☆-

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۱۲۳۹ھ کا عقیدہ

سقیفہ میں موجود تمام اکابر صحابہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی افضلیت کا اقرار کیا اس لئے تو آپ کی افضلیت اجماعی و مُسلّم اور قطعی ہے

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

عمرو بن ابوعبیدہ بن الجراح ہمیں دو کس کہ اول ابوبکر صدیق در سقیفہ بیعت نمودہ بعد ازاں دیگراں و ہر دو دراں وقت در حق ابوبکر گفتہ کہ انت خیرنا وافضلنا ۔تو بہترین ما ہستی و بزرگ ترین وایں کلمہ ایشان را جمیع حاضران از مہاجرین وانصار نہ

کردہ بلکہ مسلم داشتہ پس خیر $ وافضلیت ابوبکر ز د جمیع صحابہ مسلم ا b ت وقطعی بود۔

سقیفہ بنی ساعدہ میں & سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے اور اسی وقت سید* ابوبکر صدیق کی شان سخاوت میں اَنْتَ خَیْرُنَا وَاَفْضَلُنَا الفاظ کہے یعنی آپ ہم & سے افضل یعنی ز رگ ہیں یہ کلمات وہاں موجودا « رومہ% ین کے پورے مجمع نے سنے اور ت + نہیں کی بلکہ پورے مجمع نے تسلیم کئے پس سید* ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خیر $ اور افضلیت* $ ، مسلم اور قطعی تھی۔

-☆-

تحفہ اثنا , یہ صفحہ ۲۷۱

سیدنا علی قاری مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سیدنا
نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - نے سیدنا علی مرتضیٰ اور دیگر
صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کی موجودگی میں آپ کو امام مقرر فرمایا اس لئے
آپ کی افضلیت مسلم ہے

وَالَّذِیْ اَعْتَقِدُہٗ وَفِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَعْتَمِدُہٗ اَنَّ تَفْضِیْلَ

قَطْعِیٌّ حَیْثُ اَمَرَہٗ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - بِالْاِمَامَۃِ عَلٰی طَرِیْقِ نِیَابَۃٍ مَعَ اَنَّ الْمَعْلُوْمَ مِنَ الدِّیْنِ اَنَّ الْاَوْلٰی بِالْاِمَامَۃِ اَفْضَلُ وَقَدْ کَانَ عَلِیٌّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ حَاضِراً فِی الْمَدِیْنَۃِ وَکَذَا غَیْرُہٗ مِنْ اَکَابِرِ الصَّحَابَۃِ وَعَیَّنَہٗ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ لَمَا عُلِمَ اَنَّہٗ اَفْضَلُ تِلْکَ الْاَنَامِ فِی تِلْکَ الْاَیَّامِ حَتّٰی اَنَّہٗ تَاَخَّرَ مَرَّۃً فَتَقَدَّمَ عُمَرُ فَقَالَ عَلَیْہِ الصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ اَبَی اللّٰہُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَکْرٍ .

وہ بات جس پر میرا اعتقاد ہے اور اللہ تعالیٰ کے دین میں میں جس پر اعتماد کرتا ہوں کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت قطعی ہے کیونکہ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنا نائب بنا کر ان کو امامت کا حکم فرمایا تھا۔ اس کے دین میں یہ بات معلوم ہے کہ افضل آدمی ہی امامت کا اہل ہے اس وقت حضرت علی اور دوسرے صحابہ کبار بھی مدینہ منورہ میں موجود تھے اس کے باوجود حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حضرت ابوبکر صدیق کو امامت کیلئے فرمایا کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس وقت ابوبکر سے بہتر کوئی آدمی نہیں یہاں تک کہ ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نماز کیلئے آگے بھی کیا پھر بھی آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کے علاوہ ہر آدمی کا اللہ اور مومنین نے انکار کیا ہے۔

-☆-

شرح فقہ اکبر، ۷۶ مطبوعہ سعیدی کراچی

حضرت مُحبُّ الدین طبری - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ

سیدنا فاروق اکبر - رضی اللہ عنہ - کی خلافت پر صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کا اجماع ہوا اور اجماع حُجت شرعیہ ہے

محبّ الدین الطبری نے فرمایا:

وَقَدْ رَاٰی اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ- جَمِیْعاً اَنْ یَسْتَخْلِفُوْا اَبَابَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ خَرَّجَہٗ ابْنُ السَّرِیِّ وَھُوَ مِنْ اَقْوَی الْاَدِلَّۃِ عَلٰی خِلَافَتِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فَاِنَّ الْاِجْمَاعَ قَطْعِیٌّ .

حضور سیدنا رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم - کے جمیع صحابہ کی رائے

یہ تھی کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ منتخب کر لیا جائے

محبّ الطبری فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق کی خلافت کی صحت پہ جتنی دلیلیں ہیں ان تمام دلیلوں میں یہ & سے قوی دلیل ہے کیوèاس پہ تمام صحابہ کا اجماع ہے اور یہ اجماع قطعی ہے۔

الرّیض النضرۃ جلد ا صفحہ ۲۲۰

امام زرقانی سیدنا عبدالوھاب شعرانی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 973ھ اور سیدنا تقی الدین بن ابومنصور -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اس امت، بلکہ تمام O ءکرام علیہم السلام کی امتوں، ا ê صحابہ سے افضل و.." ہیں کیوèآپ مع صدیقیت کے مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ ایسے تھے جیسے سایہK ن کے ساتھ ہو* ہے

وَقَالَ الشَّيْخُ تَقِيُّ الدِّيْنِ بْنُ اَبِي الْمَنْصُوْرِ فِيْ عَقِيْدَتِهٖ وَيَعْتَقِدُ اَنَّ اَبَابَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ مِنْ سَائِرِ الْاُمَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الْاَنْبِيَاءِ وَاَصْحَابِهِمْ لِاَنَّهٗ كَانَ مُلَازِمًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بِالصِّدِّيْقِيَّةِ لَزُوْمَ الظِّلِّ لِلشَّاخِصِ حَتّٰى فِي الْاَنْبِيَاءِ وَلِذَالِكَ كَانَ اَوَّلَ مَنْ صَدَّقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -.

شیخ تقی الدین بن ابی منصور- رحمۃ اللہ علیہ- نے اپنے عقیدہ میں بیان فرمایا:

یہ اعتقاد رکھا جائے گا کہ سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- تمام امتِ محمدیہ سے افضل ہیں اور دیگر تمام انبیاء کرام کی امتوں اور ان کے اصحاب سے بھی افضل ہیں کیونکہ سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- حضور سید نا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ صدیقیت کے ساتھ متلازم تھے جیسے سایہ کا سایہ دار کے ساتھ متلازم ہوتا ہے حتی کہ میثاق انبیاء کرام علیہم السلام میں بھی آپ کے ساتھ تھے اسی وجہ سے آپ سب سے پہلے حضور سید نا رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر ایمان لائے۔

-☆-

الیواقیت والجواھر صفحہ ۴۳۸

علامہ+ رالدین عینی شارح بخاری- رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
حضور سید* نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے
اپنی زند+ گی میں ہی بتاد* یا تھا کہ میرے بعد خلیفہ صدیق اکبر ہوگا

مَا رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ مِنْ حَدِيْثِ عِصْمَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:
قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِلٰى مَنْ نَدْفَعُ صَدَقَاتِ أَمْوَالِنَا
قَالَ : إِلٰى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حدیث عصمہ بن مالک میں ہے انہوں نے بیان کیا:

ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے بعد ہم اپنے صدقات کس کو دیں؟ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے جواباً فرمایا:

ابوبکر صدیق کو -رضی اللہ عنہ-۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۸

صاحب عمدۃ القاری علامہ بدرالدین عینی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سب سے افضل و برتر ہیں

مُطَابَقَتُهُ لِلتَّرْجَمَةِ ظَاهِرَةٌ ، وَذَالِكَ لِأَنَّ كَوْنَ اَحَبِّ النَّاسِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبَا بَكْرٍ يَدُلُّ عَلٰى اَنَّ

كَثِيراً وَاَنَّهُ اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -.

اس کے ترجمہ سے مطابقت ظاہر ہے کیونکہ آپ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو تمام لوگوں سے محبوب تھے اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آپ کے مقدر میں بہت بڑی فضیلت ہے بلکہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد تمام لوگوں سے افضل ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۵۱

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی ۸۰۴ھ کا عقیدہ

اھل سنت وجماعت کا اجماع ہے کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل واعلیٰ ہیں

قَالَ :

اَلْاِجْمَاعُ مِنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

عَلٰى اَنَّ الصِّدِّيْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ ، ثُمَّ عُمَرَ .

اھل ٹ وجما (کا اجماع ہے کہ

سیدؓ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الصحابہ- & صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-

سے افضل و,,ت -ہیں پھر ان کے بعد سیدؓ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

التوضیح لشرح الجامع الصحیح جلد۲۰ صفحہ۲۵۰

کسی عقیدہ,پ اھل ٹ کا اجماع اس عقیدہ کے حق وسچ ہونے کی ¶ نی ہے،

شارح بخاری علامہ ابن ملقن -رحمۃ اللہ علیہ-کس واضح + از میں فرمارہے ہیں کہ افضل

الصحابہ سیدؓ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اوراس,پ اھل ٹ وجما (کا اجماع ہے۔اب

اجماعی عقیدہ سے پھر کر اپنے مخصوص عزائم کیلئے اھل ٹ کو گمراہ کرنے کی کوشش کیا اللہ

تعالیٰ کے ہاں پسند+ ہ ہوگی؟ کیا ایسا عالم جو حقیقت جا... ہوئے بھی مسلمانوں کو ان کے

اجماعی عقیدہ سے منحرف کرے وہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے غضب

وؓ راضگی سے بچ سکے گا۔

سن لیجئے! جس سے حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ٭ راض ہوگئے اس

کیلئے • ت کیسے ہوگی؟ اس لئے اے کج کلاہان علم ودانش آج ہی سنبھل جایئے امت کو

گمراہی کے + ھیرے میں مت ڈالئے ایسا نہ ہو کہ جن کی شفا (کی امید,پ ہم جی رہے

ہیں وہیؓ راض ہوجا N واللہ! اَ/ وہؓ راض ہوگئے تو سن لیجئے! اللہ تعالیٰ بھی پھر اپنے کرم

کے دروازے بند کر دے گا۔

العیاذ باللہ من ذالک۔

سیدنا بلگرامی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ کہ

اگر تمام امت کے ایمان کو صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے ایمان سے وزن کیا جائے تو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا ایمان تمام امت کے ایمان سے وزنی ہوگا

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

لَوِ اتَّزَنَ اِیْمَانُ اَبِیْ بَکْرٍ مَعَ اِیْمَانِ جَمِیْعِ اُمَّتِیْ لَرَجَحَ .

اَ/ ابوبکر کے ایمان کا میری امت کے ایمان سے وزن کیا جائے تو صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا ایمان بھاری نکلے گا۔

سبع سنابل صفحہ ٦٦

خلافتِ راشدہ کی مدت تیس سال ہے یہ زمانہ سیدؐ صدیق اکبر، سیدؐ فاروق اعظم، سیدؐ عثمان ذی النورین اور سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- کی خلافت مبارکہ ہے

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ : أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ قَالَ :حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ ، عَنْ سَفِينَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ -:

الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ، ثُمَّ مُلْكًا بَعْدَ ذَالِكَ فَحَسَبْنَا فَوَجَدْنَا أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيًّا .

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۹۹) جلد ۷ صفحہ ۳۱۳

ترجمة الحديث:

سیدنا سفینہ -رضی اللہ عنہ جو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے آزاد کردہ غلام ہیں نے فرمایا: حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

میری امت میں خلافت -خلافت علی منہاج النبوۃ، خلافتِ راشدہ -تیس -۳۰- سال رہے گی پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی۔ راوی فرماتے ہیں:

ہم نے حساب لگایا تو ہم نے سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کی خلافت --** پایا۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۶)

جلد۳ صفحہ۱۲۹

قال الالبانی: حسن صحیح * بلفاظ مختلفۃ

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۴۷) جلد۳ صفحہ۱۳۰

قال الالبانی: حسن صحیح * بلفاظ مختلفۃ

صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (۲۲۲۶) جلد۲ صفحہ۴۸۶

قال الالبانی: صحیح

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ/رقم الحدیث (۴۵۹) جلد۱ صفحہ۸۲۰

قال الالبانی: قلت: ولذا لک قوی حدیثہ ھذا من سبق ذکرہ، ومنھم الحاکم صحح اسنادہ ھا؛ کما صححہ فی حدیث ۳۰۵/۳/۶۰۶ قرنہ احمد بھذا الحدیث ،ووافقہ الذھبی

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۶۹۷) جلد۵ صفحہ۱۷۶۵

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۱۹۱۹) جلد۳۶ صفحہ۲۴۸

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، رجالہ ثقات رجال الصحیح غیر سعید بن جُمھان- وھو الاسلمی ابو حفص البصری- فھو صدوق من رجال اصحاب السنن

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۱۹۲۸) جلد۳۶ صفحہ۲۵۶

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن، حشرج بن نُباتۃ العبسي وسعید بن جُمھان، صدوقان

البحر الزخار المعروف بمسند البزار/رقم الحدیث (۳۸۲۸) جلد۹ صفحہ۲۸۰

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۳) جلد۱ صفحہ۵۵

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۱۳۶) جلد۱ صفحہ۸۹

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۲) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۳) جلد۷ صفحہ۸۳

المعجم الکبیر للطبرانی رقم الحدیث (۶۴۴۴) جلد۷ صفحہ۸۴

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۶۵۷) جلد۱۵ صفحہ۳۴

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن.....* وبقی السند رجالہ ثقات

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۴۳)	جلد۱۵	صفحہ۳۹۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ حسن		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۶۲۳)	جلد۹	صفحہ۳۴۹
قال الالبانی	حسن صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۹۰۴)	جلد۱۰	صفحہ۷۸
قال الالبانی	حسن صحیح		

حضور سیدنا نبی کریم -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم & سے افضل سیدنا صدیق اکبر کو پھر سیدنا عمر فاروق کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کو جا... تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ:

كُنَّا نُخَيِّرُ بَيْنَ النَّاسِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَنُخَيِّرُ أَبَا بَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۵۵) جلد۳ صفحہ۱۱۲۵

ہم حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں کسی کو افضل جانتے... تو سید ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو سب سے افضل جانتے... پھر سید عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کو پھر سید عثمان غنی -رضی اللہ عنہ- کو۔

-☆-

سیدˆ علی مرتضٰی خلیفہ راشد اور سیدˆ زبیر –رضی اللہ عنہما– کا فرمان ذیشان
ھم سیدˆ صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو خلافت کا ز̃یدہ حقدار سمجھتے ہیں
کیو è آپ صا # غار اور ثˆ نی اثنین ہیں اور حضور –فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ والہ وسلم نے انہیں اپنی حیات مبارکہ میں
لانے پڑھانے کا حکم فرمایا تھا

قَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَالزُّبَیْرُ مَا غَضِبْنَا اِلَّا لِاَنَّا قَدْ عَنِ الْمُشَاوَرَۃِ وَاِنَّا نَرٰی اَبَابَکْرٍ اَحَقَّ النَّاسِ بِھَا بَعْدَ رَسُوْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - اِنَّہٗ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِیَ لَنَعْلَمَ بِشَرْفِہٖ وَکِبْرِہٖ وَلَقَدْ اَمَرَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ - بِالصَّلَاۃِ بِالنَّاسِ وَھُوَ حَیٌّ .

حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

ہمارا راض ہونا اس وجہ سے تھا کہ مشاورت کے معاملہ میں ہمیں نہیں کیا اور ہماری رائے یہی ہے کہ ابوبکر حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔ بے شک وہی صاحب غار اور ثانی اثنین ہیں اور بیشک ہم ان کی افضلیت اور بزرگی کو جانتے ہیں اور حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے اپنی زندگی میں ان کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا تھا۔

-☆-

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۲۲) جلد۵ صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین اولم یخرجاہ
قال الذھبی علی شرط البخاری ومسلم

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں پھران کے بعد سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ :
قُلْتُ لِأَبِي : أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- ؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ ، قُلْتُ ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ عُثْمَانُ ، قُلْتُ : ثُمَّ أَنْتَ ؟ قَالَ : مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۷۱) جلد۳ صفحہ۱۱۲۹

ترجمة الحديث:

سیدنا محمد بن حنفیہ-رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
میں نے اپنے والد امی-سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین-رضی اللہ عنہ سے عرض کی:
حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگوں میں کون & سے بہتر وافضل ہے؟ انہوں نے فرمایا:
سیدنا ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-۔ میں نے عرض کی: پھران کے بعد؟ تو آپ نے فرمایا: سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-اور مجھے ڈر ہوا کہ آپ اب سیدنا عثمان-رضی اللہ عنہ- م لیں گے تو میں نے عرض کی: پھر آپ & سے افضل ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

میں مسلمانوں میں سے ایک آدمی ہوں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۲۹) جلد۳ صفحہ۱۲۶
قال الالبانی صحیح

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال اقدس پر کسی کو اپنا خلیفہ نہیں بنایا کسی کو بناتے تو صدیق اکبر پھر عمر فاروق

رضی اللہ عنہما کو بناتے

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ: أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ

قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -:

لَوْ كُنْتُ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَاسْتَخْلَفْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ!

السنن الکبری للنسائی رقم الحدیث (۸۰۶۴) جلد ۷ صفحہ ۲۹۹

ترجمة الحديث:

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- نے بیان فرمایا:

حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا وصال مبارک ہوا جبکہ آپ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا۔ آپ -سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا- نے فرمایا اور حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میں کسی کو خلیفہ بناتا تو یقیناً ابوبکر کو اور پھر عمر کو خلیفہ بناتا۔

-☆-

مسند اسحاق بن راھویہ	رقم الحدیث (۱۲۵۳)	جلد۳	صفحہ۶۶۰
فضائل الصحابۃ للامام احمد بن m/ رقم الحدیث (۲۰۳)		جلد۱	صفحہ۱۸۹
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴۶)	جلد۴۰	صفحہ۴۰۳
قال شعیب الارنووط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین		
السنۃ لابی بکر بن خلال	رقم الحدیث (۳۳۰)	جلد۱	صفحہ۲۷۲
المستدرک للحاکم	رقم الحدیث (۴۴۶۴)	جلد۵	صفحہ۱۶۸۵
قال الحاکم	ھذا حدیث صحیح علی شرط الشیخین ولم \ جاہ		
قال الذھبی	علی شرط البخاری ومسلم		

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اگر کسی کو خلیفہ: مزد کرتے تو & سے پہلے سید: صدیق اکبر پھر سید: فاروق

اعظم پھر سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہم -کو مقرر فرماتے

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُوسَى بْنُ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ : حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَ ؟ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ؟ قَالَتْ عُمَرُ ، ثُمَّ قِيلَ لَهَا : مَنْ بَعْدَ عُمَرَ ؟ قَالَتْ : أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ، ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هَذَا

صحیح مسلم رقم الحدیث (۲۳۸۵/۹) جلد۴ صفحہ۱۹۵

ترجمة الحديث:

جناب ابن ابی ملیکہ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- کو جبکہ آپ سے پوچھا گیا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کسی خلیفہ بناتے تو کسے بناتے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو پھر عرض کی گئی: ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد کس کو؟ تو آپ نے فرمایا:

عمر-رضی اللہ عنہ-کو پھر آپ سے عرض کی گئی

:سیدی عمر فاروق-رضی اللہ عنہ- کے بعد کس کو؟ آپ نے فرمایا:

سیدی ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہ-کو پھر یہاں -- پہنچ کر آپ خاموش ہوگئیں۔

-☆-

مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۴۳۴۶)	جلد۴۰	صفحہ۴۰۳
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین	مختصراً	
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۱۴۵)	جلد۷	صفحہ۳۳۰

حضور سیدی نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی حیات

مبارکہ میں ہی حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سید• نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کے بعد & سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی -رضی اللہ عنہم- ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ
كُنَّا نَقُوْلُ - وَرَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَيٌّ -
اَفْضَلُ اُمَّةِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بَعْدَهُ اَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ
ثُمَّ عُثْمَانُ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -.

ترجمة الحديث:

سید• عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:
حضور سید• رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-. # حَیّ -ز+ ہ- تھے تو ہم کہا کرتے تھے: حضور سید• رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی امت میں آپ کے بعد & سے افضل سید• ابوبکر صدیق پھر سید• عمر فاروق پھر سید• عثمان غنی

-رضی اللہ عنہم- ہیں۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد رقم الحدیث (۴۶۲۸) جلد۳ صفحہ۱۲۶
قال الالبانی صحیح
فضائل الصحابۃ: (۵۶)۱/ ۱۰۷، ۱۰۸
الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۹۵

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خواب میں دیکھا کہ آپ کنویں سے پانی نکال رہے ہیں، آپ کے بعد سید صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے ایک یا دو ڈول نکالے پھر فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ کی باری آئی تو وہ ڈول عظیم ڈول میں بدل گیا آپ نے خوب پانی نکالا

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ - رَضِيَ اللَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَقُولُ:

بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ ، رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ ، فَنَزَعْتُ شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ ، فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَ ضَعْفٌ ، وَلْيَغْفِرِ اللَّهُ لَهُ ، ثُمَّ اسْتَحَالَتِ الدَّلْوُ غَرْبًا ، فَأَخَذَ الْخَطَّابِ ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ ابْنِ الْخَطَّابِ ، حَتَّ ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ

ترجمة الحديث:

سید ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا کہ:

میں نے سنا حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ارشاد فرما

رہے تھے:

میں سو رہا تھا کہ میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ڈول تھا تو میں نے اس سے جتنا اللہ تعالیٰ کو منظور تھا پانی نکالا پھر اس ڈول کو ابوقحافہ کے بیٹے -ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- نے پکڑ لیا تو انہوں نے ایک دو ڈول پانی نکالا ان کے پانی نکالنے میں ضعف تھا اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے پھر وہ ڈول بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا تو اسے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ- نے لے لیا تو میں نے لوگوں میں ایسا سردار نہیں دیکھا جو عمر بن خطاب کی طرح پانی نکالتا ہو حتی کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھا دیا۔

-☆-

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۶۶۴)	جلد۳	صفحہ۱۱۲۷
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۱)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۰۲۲)	جلد۴	صفحہ۲۱۹۸
صحیح البخاری	رقم الحدیث (۷۴۷۵)	جلد۴	صفحہ۲۳۳۳
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۳۹۲)	جلد۴	صفحہ۱۸۶۰
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۶۱۹۲)	جلد۴	صفحہ۸۰

عَبْقَرِی: ہر چیز کو کہتے ہیں پھر سردار اور قوم کے بڑے شخص کو بھی کہنے لگے۔
لغات الحدیث ع/۱۱

اِغْرَاب: ڈھول بھرے

سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- کے ہاتھ میں سوہا یعنی بڑا ڈھول جو بھینس یا بیل کی کھال سے بنایا جاتا ہے جس سے گائیں اور بغوں کی آبیاری کرتے ہیں۔

حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ.

یہاں:- کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر پانی کے پاس بٹھا دیا یعنی حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- کے وقت میں اسلام ایسا پھیلے گا اور فتوحات اتنی بے شمار ہوں گی کہ لوگ مال اور دولت سے سیراب ہو جائیں گے۔

-☆-

السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۷۵۸۸)	جلد۷	صفحہ۱۰۹
السنن الکبری للنسائی	رقم الحدیث (۸۰۶۲)	جلد۷	صفحہ۲۹۹
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۹۸)	جلد۱۵	صفحہ۳۲۲
قال شعیب الارنؤوط	اسنادہ صحیح		
صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۶۸۵۹)	جلد۱۰	صفحہ۳۹
قال الالبانی:	صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۸۷۹۳)	جلد۹	صفحہ۴
قال حمزۃ احمد الزین	اسنادہ صحیح		
جامع الاصول	رقم الحدیث (۶۴۴۲)	جلد۸	صفحہ۴۶۵
قال المحقق	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۸۶۹)	جلد۱	صفحہ۵۵۴
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۸۶)	جلد۵	صفحہ۴۰۰
قال الالبانی	متفق علیہ		

حضور سید. نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:
میرے بعد ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- کی اقتداء وپیروی کرو.

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
إِنِّي لَا أَدْرِي مَا قَدْرُ بَقَائِي فِيكُمْ فَاقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِ وَأَشَارَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ-.

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۹۷)	جلد۱	صفحہ۸۰
قال محمود محمد محمود	الحدیث صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۳	صفحہ۵۰۲
قال الالبانی	صحیح		
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۳)	جلد۳	صفحہ۵۰۳
قال الالبانی	صحیح		

ترجمة الحديث:

سید. f بن یمان -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ حضور سید. رسول اللہ -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
میں نہیں جانتا کہ میں تم میں کتنی دیر. قی رہوں گا پس پیروی واقتداء کرو. ان کی

جو میرے -وصال- کے بعد ہوں گے اور آپ نے سیدہ ابوبکر صدیق اور سیدہ عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- کی طرف اشارہ فرمایا۔

-☆-

صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۹)	جلد۳	صفحہ۵۴۸
قال الالبانی	صحیح		
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۵۱۱)	جلد۱	صفحہ۴۹۴
قال الالبانی	صحیح		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۲)	جلد۶	صفحہ۴۳
قال الدکتور رعواد معروف/ هذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۶۶۳)	جلد۶	صفحہ۴۵
قال الدکتور رعواد معروف/ هذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۷۹۹)	جلد۶	صفحہ۱۳۳
قال الدکتور رعواد معروف/ هذا حدیث حسن			
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۹۱)	جلد۶	صفحہ۲۴۶
قال شعیب الارنؤوط	هذا حدیث حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۳۹۹۳)	جلد۶	صفحہ۲۴۸
قال شعیب الارنؤوط	هذا حدیث حسن		
الجامع الکبیر للترمذی	رقم الحدیث (۴۱۳۳)	جلد۶	صفحہ۳۴۴
قال شعیب الارنؤوط	هذا حدیث حسن		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۲۷۶)	جلد۳۸	صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط	حدیث حسن بطرقه وشواهده		
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۳۳۸۶)	جلد۳۸	صفحہ۳۹۹

قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۲۳۴۱۹) جلد ۳۸ صفحہ ۴۱۸

قال شعیب الارنؤوط حدیث حسن بطرقہ وشواھدہ

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۹۰۲) جلد ۱۵ صفحہ ۳۲۸

قال شعیب الارنؤوط ھذا حدیث صحیح

صحیح ابن حبان رقم الحدیث (۶۸۶۳) جلد ۱۰ صفحہ ۴۱

قال الالبانی حسن صحیح

حضور سید· نبی کریم –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم– نے سید· جا.
رضی اللہ عنہ سے فرمایا :. # بحرین کا مال آئے گا تو میں تمہیں اتنا اتنا دوں
گا تو سید· صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے سید· جا. کو اتنا اتنا مال » فرمایا

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :

لَوْ قَدْ جَاءَنِي مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَ
وَهَكَذَا فَلَمْ يَجِئْ حَتَّى قُبِضَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
فَلَمَّا جَاءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ ، أَمَرَ أَبُوبَكْرٍ مُنَادِيًا فَنَادَى كَانَ لَهُ عِنْد
رَسُولِ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – دَيْنٌ أَوْ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا ، فَ
فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – قَالَ لِ
وَكَذَا ، فَحَثَا لِي ثَلَاثًا – وَجَعَلَ سُفْيَانُ يَحْثُو بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا ، ثُمَّ ا
لَنَا: هَكَذَا قَالَ لَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ – وَقَالَ فَعَدَدْتُ أَبَا بَكْرٍ ، فَسَأَلْتُ
فَلَمْ يُعْطِنِي ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَلَمْ يُعْطِنِي ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ سَأَلْتُكَ فَلَمْ
تُعْطِنِي ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ، ثُمَّ سَأَلْتُكَ فَلَمْ تُعْطِنِي ،

تُعْطِيَنِي ، وَإِمَّا أَنْ تَبْخَلَ عَنِّي قَالَ : قُلْتَ : تَبْخَلُ عَنِّي ؟ مَا مَنَعْتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُعْطِيَكَ ، قَالَ سُفْيَانُ، وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ جَابِرٍ ، فَحَثَا لِي حَثْيَةً وَقَالَ : عُدَّهَا فَوَجَدْتُهَا خَمْسَ مِائَةٍ ، قَالَ : فَخُذْ مِثْلَهَا مَرَّتَيْنِ ، وَقَالَ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْكَدِرِ : وَأَيُّ دَاءٍ أَدْوَأُ مِنَ الْبُخْلِ .

ترجمة الحديث:

سیدنا جابر -رضی اللہ عنہ- نے روایت فرمایا:

حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اگر میرے پاس بحرین سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اتنا دوں گا تو وہاں سے مال نہ آیا حتی کہ حضور سید دو عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا وصال مبارک

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۳۱۳۷)	جلد۲	صفحہ۹۶۵
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۱۴۳۰۱)	جلد۲۲	صفحہ۲۰۴

قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط الشیخین

ہوگیا۔ # بحرین کا مال آیا تو سید دو عالم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے ایک منادی کو حکم دیا جس نے ندا دی جس کیلئے حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا کوئی قرض ہو یا وعدہ ہو تو وہ ہمارے پاس آئے تو میں آپ کی: مت اقدس میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:

حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مجھ سے ایسے ایسے فرمایا تھا تو آپ نے تین مرتبہ چلو بھرا اور جناب سفیان راوی حدیث اپنی دونوں ہتھیلیوں کو جمع کرتے، چلو بناتے تو ہم سے ارشاد فرمایا:

ایسے، ہم سے جناب ابن المنکدر نے فرمایا اور ایک مرتبہ انہوں نے یوں روایت کیا کہ:

میں سید· ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی: مت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے » نہ فرمایا پھر میں آپ کی: مت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے » نہ فرمایا پھر میں تیسری مرتبہ آپ کی: مت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کی:

میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے » نہ فرمایا، پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے » نہ فرمایا، پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے » نہ فرمایا پس اب تو آپ مجھے دے دیں میرے رے میں بخل سے کام لیجئے، آپ نے فرمایا:

تو نے کہا: میرے رے میں بخل سے کام لیجئے؟ میں نے # بھی تجھے دینے سے انکار کیا تو میرے دل میں تھا کہ میں تجھے ضرور دوں گا۔

جناب سفیان نے فرمایا اور ہم سے جناب عمرو بن محمد بن علی نے اور انہوں نے سید· جابر -رضی اللہ عنہ- سے روایت کیا کہ:

آپ نے میرے لئے دراھم کا چلو بھر بھر کر دیا اور ارشاد فرمایا:

اسے گنو تو میں نے انہیں پانچ سو پائے، آپ نے فرمایا: اتنے دو مرتبہ اور لے لو۔

ابن منکدر روایت کرتے ہیں کہ سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

بخل سے بڑھ کر بیماری کون سے بیماری ہے

–☆–

امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس
امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان
کے بعد & سے افضل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَةَ - قَالَ : قَالَ لِیْ عَلِیٌّ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ -:
یَا اَبَا جُحَیْفَةَ! اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَفْضَلِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا:
قُلْتُ: بَلٰی ، قَالَ: وَلَمْ اَکُنْ اَرٰی اَنَّ اَحَداً اَفْضَلُ مِنْهُ ، قَالَ: اَفْضَلُ
هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْبَکْرٍ ، وَبَعْدَ اَبِیْ بَکْرٍ عُمَرُ ، وَ
ثَالِثٌ ، وَلَمْ یُسَمِّهِ .

ترجمة الحديث:

جناب ابو جحیفہ نے فرمایا کہ مجھ سے سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
اے ابو جحیفہ! کیا تمہیں خبر نہ دوں اس امت کے & سے افضل آدمی کی اس

امت کے نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کے بعد تو میں نے عرض کی:

ضرور بتایئے آپ -ابوجحیفہ- نے فرمایا: میرے خیال میں آپ -سیدنا علی رضی اللہ- سے افضل کون ہوگا آپ -سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت میں & سے افضل اس امت کے نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ا- تیسرے ہیں لیکن آپ نے ان کا م ذکر نہیں فرمایا۔

-☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۸۳۵) جلد۲ صفحہ۲۰۱
قال شعیب الارنووط اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات رجال الشیخین غیر منصور بن عبدالرحمٰن الغدانی، فمن رجال مسلم

سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان

حضور سید الانبیاء رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- تھے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلْمَةَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - يَقُوْلُ:

خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبُوْبَكْرٍ ، وَخَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ، عُمَرُ

سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (۱۰۶) جلد۱ صفحہ۸۳

قال محمود محمد محمود الحدیث: صحیح

الظلال :۱۱۹۰-۱۱۹۸

ترجمة الحديث:

سیدنا عبداللہ بن سلمہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگوں میں & سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا عقیدہ
اس امت میں حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ:
إِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَيٌّ
أَفْضَلُ أُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ بَعْدَهُ أَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ .

ترجمة الحديث:

سید عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

فضائل الصحابۃ: (۵۶)۱/ ۱۰۷، ۱۰۸ الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۹۵

حضور سیدؒ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-. # حَیّ -ﺯﻫ ہ- تھے تو ہم کہا کرتے تھے /حضور سیدؒ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی امت میں آپ کے بعد & سے افضل سیدؒ ابوبکر صدیق پھر سیدؒ عمر فاروق پھر سیدؒ عثمان غنی-رضی اللہ عنہم-ہیں۔

حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-حضور سیدؒ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں & سے افضل و,,ت سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر سیدؒ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-پھر سیدؒ عثمان غنی -رضی اللہ عنہ-ہیں۔

اس عقیدہ سے,.ٹھ کر سچا عقیدہ اور کون سا ہوسکتا ہے کہ حضور فخر آدم و بنی آدم علیہ السلام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی ﺯ.ن اقدس سے ġ کہ افضل الامۃ سیدؒ صدیق پھر فاروق پھر عثمان ہیں اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-اس عقیدہ کو سن کر اس کا انکار نہ کر کے اس کی تصدیق فرماتے اس سے,.ٹھ کر افضلیت صدیق کی اور کون سے دلیل ہوگی؟۔

-☆-

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
حضور سید الانبیاء نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے بہتر وافضل سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَلِياً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : خَيْرُ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ وَعُمَرُ ، وَلَوْ شِئْتَ الثَّالِثَ

ترجمة الحديث:

جناب عمرو بن حریث $ نے فرمایا:

فضائل الصحابۃ: (۳۹۶، ۳۹۷)۱/ ۳۶۷، ۳۶۸
الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۰

میں نے سنا سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ارشاد فرما رہے تھے:

اس امت کے نبی -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں اگر تم چاہو تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

-☆-

حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل و,, سید· ابوبکر صدیق پھر سید· عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- ہیں

عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ :
أَلَا أُنَبِّئُكُمْ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا ؟ أَبُوْ بَكْرٍ ،ثُمَّ عُمَرُ

ترجمة الحديث:

جناب عبدِ خیر روا$ کرتے ہیں کہ سید· علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ- نے ارشاد فرمایا:
کیا میں تمہیں اس امت میں حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل و,, نہ بناؤں؟ & سے افضل ابوبکر ہیں پھر سید· عمر -رضی اللہ عنہما-۔

فضائل الصحابۃ: (۴۲۱، ۴۲۲)۱/ ۳۷۸، ۳۷۹

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۱

سیدنا علی مرتضٰی سید الاتقیاء -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
اس امت میں حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
کے بعد & سے افضل سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی اَبِی ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرَ ، ثَنَا شُعْبَ عَنِ الْحَکَمِ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا جُحَیْفَۃَ سَمِعْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا ؟ فَقَلَّلُوْا ، فَقَالَ : اَبُوْ بَکْرٍ ، ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ اَبِی بَکْرٍ ؟ نَعَمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ .ثُمَّ قَالَ : اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ فَقَالُوْا : نَعَمْ ، فَسَکَتَ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد ۴ صفحہ ۲۹۵

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

کیا میں اس امت میں اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر کی خبر نہ دوں؟ تو لوگوں نے کہا: ہاں ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پھر فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے & سے بہتر کی خبر نہ دوں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد؟ تو لوگوں نے کہا: ضرور دیجئے تو آپ نے فرمایا:

عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اس امت کے سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کے بعد & سے بہتر کے بارے میں نہ بتادوں تو لوگوں نے کہا: ضرور بتایئے تو آپ خاموش ہوگئے۔

-☆-

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل سید صدیق اکبر پھر سید عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- ہیں

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ:

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ، وَلَوْ شِئْتُ لَسَمَّ الثَّالِثَ

فضائل الصحابۃ: (۳۹۶، ۳۹۷)۱/ ۳۶۷، ۳۶۸

الجامع لعلوم الامام احمد ۴/ ۲۰۰

عقائد سلف صالحین صفحہ ۱۸۱

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے بسند صحیح مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

اس امت کے نبی -فدہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے سب سے بہتر وافضل ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر عمر اور اگر میں چاہوں تو میں تیسرے کا نام لے دوں۔

-☆-

سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہما- میں سے ایک کے ساتھ جہاد میں جبریل امین -علیہ السلام- تھے اور دوسرے کے ساتھ حضرت میکائیل -علیہ السلام- تھے

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - يَوْمَ بَدْرٍ لِي وَلِأَبِي بَكْرٍ:

عَنْ يَمِيْنِ أَحَدِكُمَا جِبْرِيْلُ وَمَعَ الْآخَرِ مِيْكَائِيْلُ ، وَإِسْرَافِيْلُ مَلَكٌ عَظِيْمٌ يَشْهَدُ الْقِتَالَ وَيَكُوْنُ فِي الصَّفِّ

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۶۵۳) جلد ۵ صفحہ ۱۷۵۲

قال الحاکم ھذا حدیث صحیح الاسناد

قال الذھبی علی شرط مسلم

ترجمة الحديث:

سیدنا علی المرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مجھے اور سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہما- سے فرمایا:

تم میں ا- کے ساتھ سیدنا جبریل علیہ السلام تھے اور دوسرے کے ساتھ سیدنا میکا L علیہ السلام تھے اور سیدنا اسرافیل علیہ السلام بہت,,ٹے فرشتے ہیں وہ جہاد میں شر- ہوتے ہیں اور صف میں موجود ہوتے ہیں۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- حضور سیدِ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں سیدِ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد کسی کو نہیں سمجھتے تھے ان کے بعد سیدِ عمر پھر سیدِ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- کو افضل جانتے تھے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا - قَالَ :
كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا ، ثُمَّ عُمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ نَتْرُكُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - لَا نُفَاضِلُ بَيْنَهُمْ .

صحیح البخاری رقم الحدیث (۳۶۹۷) جلد۳ صفحہ۱۱۳۷

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں ہم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے برابر کسی کو شمار نہیں کرتے تھے، ان کے بعد حضرت عمر، ان کے بعد حضرت عثمان غنی کو -رضی اللہ عنہما- پھر ہم ان کے بعد صحابہ میں فضیلت کے لحاظ سے درجہ بندی نہیں کرتے تھے۔

-☆-

صحیح سنن ابوداؤد	رقم الحدیث (۴۶۲۷)	جلد۳	صفحہ۱۲۵
قال الالبانی	صحیح		
مشکاۃ المصابیح	رقم الحدیث (۵۹۷۱)	جلد۵	صفحہ۳۹۴

دینِ اسلام سے پھر جانے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ ایسی قوم لائے جن سے اللہ محبت فرماتے ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَ يُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اے ایمان والو! جو پھرے تم میں سے اپنے دین سے -تو اسکی نصیبی -سو عنقریب لے آئیگا اللہ تعالیٰ ایسی قوم محبت کرتے ہے اللہ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے۔ جو نرم ہوں گے ایمان داروں کیلئے بہت سخت ہوں گے کافروں کیلئے۔ جہاد کریں گے اللہ کی

سورۃ المائدہ: آیت ۵۴

راہ میں اور نہ ڈریں گے کسی 5مت کرنے والے کی 5مت سے۔ یہ-محض-اللہ کا فضل-وکرم-ہے نوا*ت ہے اسے جسے چاہتا ہے۔

-☆-

سید* حسن بصری-رضی اللہ عنہ-نے فرما*:

قسم ہے! اس سے مراد سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں۔ # عرب دین سے پھر گئے تو سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اور آپ کے اصحاب-رضوان اللہ علیہم اجمعین-ان سے لڑ کر انہیں اسلام میں واپس لائے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۱

-☆-

امام ذھبی نے لکھا ہے کہ:

مدینہ کے ارد* حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی رحلت کی خبر مشہور ہوئی تو عرب والوں کے بہت سے قبیلے اسلام سے پھر گئے اور زکوۃ ادا کرنے سے G ہو گئے۔ اس پ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ان سے B کیلئے امادہ ہوئے تو حضرت عمر-رضی اللہ عنہ-اور اس کے علاوہ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کہا B میں سر (نہ کیجئے تو آپ نے فرما*:

اللہ تعالیٰ کی قسم! ا* انہوں نے او$ کا بچھڑ*ا جانور کا Q* + ھنے والی رسی دینے سے بھی انکار کیا جس کو وہ حضور سید* رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے دور میں ڈ* کرتے تھے تو میں ان سے B کروں گا۔ حضرت عمر-رضی اللہ عنہ-نے فرما*:

آپ ان سے کیسے .B کریں گے حالا è

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے تو ارشاد فرما* یہ ہے:

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللّٰهِ فَمَنْ قَالَهَا عَصَمَ مِنِّی مَالَهٗ وَدَمَهٗ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهٗ عَلَی اللّٰهِ.

کہ مجھے لوگوں سے اس وقت -- .B کرنے کا حکم د* یا ہے. # -- وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اقرار نہ کرلیں جو اس طرح کرے گا اس کی جان و مال مجھ سے محفوظ ہو جائے گا علاوہ ازیں اس کے کہ اس نے کسی کے حق کی ادائیگی کرنی ہو اور اس کا حساب اللہ عزوجل پ ہے۔

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے جواب د* یہ:

اللہ کی قسم! جس نے ú ز اور زکوۃ میں فرض کیا میں اس سے ضرور .B کروں گا۔ زکوۃ، مال کا حق ہے اور آپ نے اِلَّا بِحَقِّهَا کے الفاظ فرمائے ہیں۔ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- نے فرما* یہ:

اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے 5 حظہ کیا کہ .B کے معاملے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا سینہ کھل چکا ہے تو میں نے سمجھ لیا کہ یہی حق* .ت ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۱،۷۲

جناب میمون بن مہران کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- بحیراء راہب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے

فرات بن سائب نے صاف بیان کیا اور قسم اٹھا کر میمون بن مہران نے بیان کیا۔ الفاظ یہ ہیں:

قَالَ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اٰمَنَ اَبُوْبَكْرٍ بِالنَّبِيِّ زَمَنَ بُحَيْرَا الرَّاهِبِ

اللہ تعالیٰ کی قسم! یقیناً سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-، بحیرا راہب کے زمانہ سے ہی ایمان لا چکے تھے۔

علامہ عبدالعزیز صا # نبراس اور علامہ بکر بن عبداللہ مزنی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت صوم وصلاۃ کی کثرت کی وجہ سے نہیں بلکہ ان کے اخلاص، محبت حق اور دوام حضور کی وجہ سے ہے

إِنَّ أَصْلَ الْخَيْرِ هُوَ الْإِخْلَاصُ فِي الْعَمَلِ وَمَحَبَّةُ سُبْحَانَهُ وَدَوَامُ الْحُضُورِ مَعَهُ وَهِيَ أُمُورٌ بَاطِنِيَّةٌ وَلِهَذَا قَالَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ مَا فَضَّلَكُمْ أَبُوبَكْرٍ بِصَوْمٍ وَصَلَاةٍ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ فِي قَلْبِهِ ..... انتھی

بے شک اصل نیکی عمل میں اخلاص، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی محبت اور دوام الحضور مع اللہ ہے یہ باطنی امور ہیں۔ اسی وجہ سے سیدنا بکر بن عبداللہ مزنی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- تم سے فضیلت وبرتری کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لے گئے لیکن ایسی چیز کی وجہ سے لے گئے ہیں جو ان کے دل میں ہے۔

النبراس شرح شرح العقائد

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل وہ کوئی نہیں، آپ نے مرتدین سے مقاتلہ کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں کہ میں نے ابوحفص سے سنا کہ کہتا تھا:
بعد از پیغمبر کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیونکہ اس نے مقاتلہ مرتدین میں نبی کا سا کام کیا ہے۔

سیدنا حامد حسن بلگرامی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ تمام صحابہ -رضی اللہ عنہم- سے کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ اس اخلاص وللّٰہیت کی وجہ سے ہے جو ان کے دل میں جاگزیں تھے

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی میں ہی فرمایا تھا:

مَا فَاقَ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِيْ قَلْبِهٖ

یعنی ابوبکرؓ نمازوں اور روزوں کو کثرت کی وجہ سے سبقت نہیں لے گئے لیکن اس چیز کی وجہ سے جو ان کے دل میں ڈال دی گئی ہے۔

سبع سنابل صفحہ ۶۲

المنہاج (۲۲۳/۶)

سید: حامد حسن بلگرامی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہجرت کی رات سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے گھر گئے تو صدیق اکبر دروازے پہ موجود ان کا انتظار کر رہے تھے تو عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے ایسا دن فرمایا تھا ہجرت ایسے وقت میں ہوگی کو کسی کو پتہ نہیں چلے گا تو میں اس دن سے گھر نہیں سویا ہوں اور یہ حال ہے کسی اور سے ظاہر نہیں ہوئی

حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مکہ میں صحابہ کے سامنے ہجرت کا ذکر فرمایا کہ ایسا ہوگی اور کانوں کان خبر نہ ہوگی ایسا روز آدھی رات کے وقت جبریل امین حاضر ہوئے اور عرض کی کہ: اکا ارشاد ہے کہ:

سبع سنابل صفحہ ۶۳

مکہ سے ہجرت کیجئے ،حضور سیدِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے اور چل دیئے ۔ # دروازے پہنچے تو دیکھا کہ ابوبکر موجود ہیں فرمایا:

اے ابوبکر! تمہیں کس نے خبر دی عرض کی: اس روز آپ نے فرمایا تھا کہ ہجرت ایسے وقت ہوگی کہ کسی کو پتہ نہ چلے گا اسی روز سے اپنے گھر نہیں سویا ہوں اور تمام رات حضور کے درد و پہ حاضر رہتا ہوں۔ پس یہ تپاک اور جاں سوزی اسی شیءِ عظیم کی نیوں میں سے ہے۔ جس کو ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے دل میں کافی مقدار میں رکھا گیا تھا اور یہ حا و کسی اور سے ظاہر نہ ہوئی۔

-☆-

سیدؒ فر+ الدین » ررحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے جو چیز مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی انہوں نے وہ چیز سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے سینہ میں ڈال دی

خواجہ اول کہ اول* یراو & ثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ صدر دین صدیق اکبر قطب حق در ہمہ چیز از ہمہ. دہ سبق، ہر چہ حق از* رگاہ کبر* ء ریخت در صدر شریف مصطفیٰ، آں ہمہ در سینہ صدیق ریخت، ٪ ۱۰م ۱+ از و تحقیق ریخت، چوں توں کردی *ؒ نی اثنین قبول*ؒ نی اثنین او بود بعد از رسول۔

. #تم ثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ.. ہوتو پھر یہ بھی تسلیم کر*ؒ پڑے گا کہ حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد آپ ہی افضل

الامت ہیں ۔ ہر وہ چیز جواب رب کبر*یء کی* بارگاہ سے مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سینہ اقدس میں ڈالی گئی تھی وہ آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے صدیق اکبر کے سینہ میں ڈ*یل دی بغیر شک وشبہ اور یہ بہت ہی ضرور*ی بات ہے کہ واقعی ہر چیز ڈ*یل دی۔

-☆-

سیدنا معاویہ بن قرہ -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ مقرر فرمایا۔

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يَقُوْلُ :
إِنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا: میں نے سنا سیدنا معاویہ بن قرہ -رضی اللہ عنہ- فرمارہے تھے:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ مقرر فرمایا۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹/۲۴۴۶)

سیدنا جعفر صادق کے والد امی سیدنا محمد باقر رضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان میں سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کی دعا کرتا ہوں اور اہل بیت کا ہر فرد ان سے محبت کرتا ہے

عَنْ بَسَّامٍ الصَّيْرَفِيِّ، قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي وَعُمَرَ، فَقَالَ :

وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَتَوَلَّاهُمَا وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمَا، وَمَا أَدْرَكْتُ أَهْلِ بَيْتِي إِلَّا وَهُوَ يَتَوَلَّاهُمَا

جناب بسام صیرفی نے روایت فرمایا کہ:

سیر اعلام النبلاء (۴۰۳/۴)

میں نے سید* ابوجعفر -رضی اللہ عنہ- سے سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

اللہ کی قسم! میں ان دونوں سے دوستی کر* ہوں اور میں ان کیلئے استغفار کر* ہوں اور میں نے اپنے اھل M میں سے کسی ای- کو بھی نہ** جوان دونوں سے محبت نہ کر* ہو۔

-☆-

سیدؔ جعفر صادق کے والدؔ امی سیدؔ محمدؔ قرر ضی اللہ عنہما کا فرمان ذیشان اے اللہ! میں سیدؔ صدیق اکبر اور سیدؔ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے دوستی رزؔ ہوں اور ان سے محبت کرؔ ہوں اگؔ میرے دل میں اس کا غیر ہو تو مجھے قیامت کے دن حضور سیدؔ محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی شفا (: نصیب نہ کرؔ ۔العیاذؔ باللہ من ذالک

وَفِيْهَا عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِيْ حَفْصَةَ وَكَانَ يَتَرَفَّضُ، قَالَ :
دَخَلْتُ عَلٰى اَبِيْ جَعْفَرٍ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ - وَاَظُنُّ قَالَ ذَ
مِنْ اَجْلِيْ :اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَلّٰى وَاُحِبُّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَ
نَفْسِيْ غَيْرَ هٰذَا، فَلَا نَالَتْنِيْ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - صَا

عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - .

سالم بن ابی حفصہ جبکہ وہ رافضیت کی طرف میلان ر p تھے نے کہا:

میں سیدٔ ابوجعفر-رحمۃ اللہ علیہ-کی. رگاہ میں حاضر ہوا جبکہ آپ مریض تھے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ میری وجہ سے فرمایا:

اے اللہ! میں سیدٔ ابوبکر صدیق اور سیدٔ عمر فاروق-رضی اللہ عنہما-سے دوستی اور محبت ر۲ ہوں۔اے اللہ!اَ اس کا غیر میرے دل میں ہوتو مجھے قیامت کے دن حضور سیدٔ محمد مصطفیٰ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی شفا (نصیب نہ ہو۔

-☆-

سیر اعلام النبلاء (۷/۴۰۶)

سید: زین العابدین کے فرزند ارجمند سید: محمد: قر رضی اللہ عنہ- نے فرمایا۔ سید: ابوبکر- رضی اللہ عنہ- صدیق ہیں، وہ صدیق ہیں اور جو آپ کو صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی د* وتی% ت میں تصدیق نہ کرے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوْفِ، فَقَالَ :

لَا بَأْسَ بِهِ، قَدْ حَلَّى أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ سَيْفَهُ : وَنَقُوْلُ الصِّدِّيْق؟ فَوَثَبَ وَثْبَةً وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ الصِّدِّيْقُ، نَعَمْ الصِّدِّيْقُ، فَمَنْ لَمْ يَقُلِ الصِّدِّيْقَ، فَلَا صَدَّقَ اللّٰهُ لَهُ قَوْلًا فِي وَالْآخِرَةِ .

سیر اعلام النبلاء (۴/۴۰۸)

جناب عروہ بن عبداللہ نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوجعفر محمد بن علی المعروف امام باقر -رضی اللہ عنہ- سے تلوار کے دستہ پر چاندی کا کام کروانے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نے اپنی تلوار پر ایسا کام کروایا تھا۔ میں نے عرض کی: آپ بھی انہیں صدیق کہتے ہیں؟ تو آپ فوراً اور قبلہ کی طرف رخ کیا پھر فرمایا:

Ì وہ صدیق ہیں، ہاں وہ صدیق ہیں پس جو انہیں صدیق نہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے کسی قول کی دعوت میں تصدیق نہ کرے۔

-☆-

سیّد محمد باقر بن سیّد زین العابدین -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا۔
جو صدیق اکبر اور فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی فضیلت سے جاہل رہا
وہ حقیقت میں دین سے جاہل رہا

عَنْ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ :

مَنْ جَهِلَ فَضْلَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَدْ جَهِلَ السُّنَّةَ

جناب یونس بن بکیر سے روایت ہے کہ سیّد ابوجعفر محمد بن علی بن حسین -رضی اللہ عنہم- نے فرمایا:

جو سیّد صدیق اکبر اور سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی فضیلت سے بے خبر رہا وہ دین سے بھی بے خبر رہا۔

اصول الاعتقاد (۲۳۲۴/۱۳۱۲/۷)

الشریعۃ للآجری (۳/۱۷۴۱/۱۸۶۳)

جناب محارب بن ؒ رکا عقیدہ
سیدؒ صدیق اکبر اور سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے
بغض وعداوت منافقت ہے

عَنْ سُفْيَانَ قَالَ مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ :
بُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ .

جناب سفیان سے روایت ہے کہ جناب محارب بن ؒ رنے فرمایا:
سیدؒ صدیق اکبر اور سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض منافقت ہے۔
حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے بغض وعداوت رکھنے والا مسلمان نہیں بلکہ منافق ہے۔

السنۃ للخلال (۲۹۰/۱)

سیدنا زید بن علی -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے براءت
درحقیقت سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے براءت ہے

عَنْ هِشَامِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ :
اَلْبَرَاءَةُ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ الْبَرَاءَةُ مِنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جناب ھشام بن زبیر نے جناب زید بن علی سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے براءت سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے براءت ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۴۶۹/۱۳۸۱/۷)

الشریعۃ (۳/۴۵۹-۴۶۰/۱۹۲۰)

حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- کو بھلا کہنے والے کے پیچھے نماز جائز نہیں

عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ السَّبِيْعِيَّ : فَمَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ مَنْ يَسُبُّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ ؟ قَالَ أَلَسْتَ تَجِدُ غَيْرَهُمْ؟ قُلْتُ:بَلٰى . قَالَ : لَا تُصَلِّ خَلْفَهُمْ .

جناب حمزہ زیات نے فرمایا: میں نے جناب ابواسحاق سبیعی سے پوچھا:

وہ آدمی جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو گالی دے آپ کے خیال میں اس کے پیچھے نماز کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا:

کیا تو اسے لوگوں کے علاوہ اور نہیں پاتا جن کے پیچھے نماز نہ پڑھ لے میں نے عرض کی: کیوں نہیں تو آپ نے فرمایا:

ان کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے۔

اصول الاعتقاد (۸/۱۵۴۵-۱۵۴۶/۲۸۱۴)

میں نے مدینہ منورہ میں کسی کو سیّد صدیق اکبر پھر سیّد فاروق اعظم پھر سیّد عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہم کی افضلیت میں اختلاف کرتے نہ دیکھا

وفی السنة لِلْخَلَالِ عَنْهُ قَالَ :

دَخَلْتُ الْمَدِيْنَةَ وَالنَّاسُ مُتَوَافِرُوْنَ الْقَاسِمَ ، وَسُلَيْمَانَ وَغَيْرَهُمَا فَمَا رَأَيْتُ أَحَداً يَخْتَلِفُ فِيْ تَقْدِيْمِ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ .

میں مدینہ منورہ داخل ہوا جبکہ لوگ کثرت سے سیّد قاسم بن محمد اور سلیمان وغیرہ کی بارگاہ میں حاضر ہوکر تے تھے تو میں نے کسی ایک کو بھی نہ دیکھا جو سیّد صدیق اکبر، سیّد فاروق اعظم اور سیّد عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کی تقدیم وفضیلت میں اختلاف کرتا ہو۔

السنۃ للخلال (۴۰۳/۱)

جناب منصور بن معتمر -رحمۃ اللہ علیہ- کا فرمان
جو نصیب سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی عزت کا خیال نہیں رکھتا اس کی عزت کرنے کی بھی کوئی ضرورت نہیں

عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ :

أَتَنَاوَلُ السُّلْطَانَ وَأَنَا صَائِمٌ قَالَ قُلْتُ : أَتَنَاوَلُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَتَنَاوَلُونَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ: نَعَمْ.

جناب مفضل بن مہلہل سعدی سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے سیدنا منصور بن معتمر سے پوچھا:

کیا میں سلطان کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جبکہ میں روزہ سے ہوں تو آپ نے فرمایا:

نہیں، میں نے عرض کی: کیا میں ان لوگوں کو برا بھلا کہہ سکتا ہوں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو برا بھلا کہیں تو آپ نے فرمایا: ہاں۔

اصول الاعتقاد (۲۳۹۰/۱۳۴۲/۷)

سیدنا مغیرہ کا فرمان

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو ابھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے

عَنْ مُغِيْرَةَ قَالَ :

كَانَ يُقَالُ: شَتْمُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنَ الْكَبَائِرِ

جناب مغیرہ نے فرمایا:

یہ کہا جاتا تھا کہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو ابھلا کہنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۴۱/۲۳۸۷)

جناب یحی بن سعید -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پر افضلیت میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے

جاء فی السیر ، الترمذی: حدثنا قتیبة ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ، سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ فَقُلْتُ :

اَرَاَيْتَ مَنْ اَدْرَكْتَ مِنَ الْأَئِمَّةِ؟ مَا كَانَ قَوْلَهُمْ فِيْ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ؟ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَداً يَشُكُّ فِيْ تَفْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ عَلٰى عَلِيٍّ، اِنَّمَا كَانَ الْاِخْتِلَافُ فِيْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ .

جناب ؒ نے بیان فرمایا کہ میں نے جناب یحی بن سعید سے پوچھا تو عرض کی:

سیر اعلام النبلاء (۵/۴۷۲-۴۷۳)

آپ کا کیا خیال ہے ان آئمہ -اماموں- کے بارے میں جنہیں آپ نے پایا اور ان کا سید صدیق اکبر، سید فاروق اعظم اور سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کے بارے میں کیا قول ہے؟ تو انہوں نے فرمایا:

سبحان اللہ! میں نے کسی ایسے کو بھی نہ دیکھا جو سید صدیق اکبر اور سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پر افضلیت میں شک کرتا ہو اختلاف تو سید علی مرتضیٰ اور سید عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- میں ہے۔

-☆-

سیّد عبداللہ بن حسن -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ سیّد صدیق اکبر اور سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نزل فرمائے اور جو ان کیلئے خیر و بھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اسے خیر و بھلائی سے محروم رکھے

جاء فی اصول الاعتقاد عَنْ اَبِی خَالِدٍ - یَعْنِی الْاَحْمَرَ - قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِی بَکْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ : صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمَا وَلَا صَلَّی عَلٰی مَنْ لَا یُصَلِّی عَلَیْھِمَا .

جناب ابوخالد احمر نے فرمایا:

سیّد عبداللہ بن حسن سے سیّد صدیق اکبر اور سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ان دونوں پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نزل فرمائے اور جو ان کیلئے خیر و بھلائی کی دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر خیر نزل نہ فرمائے۔

سیّد عبداللہ بن حسن -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ:
سیّد صدیق اکبر اور سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-
سیّد علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہیں

عَنْ حَبِيْبٍ الْأَسَدِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ : أَتَاهُ قَوْمٌ مِنَ الْكُوْفَةِ وَالْجَزِيْرَةِ فَسَأَلُوْهُ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: أُنْظُرْ إِلٰى هٰؤُلَاءِ يَسْئَلُوْنِيْ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ، لَهُمْ عِنْدِيْ أَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ.

جناب حبیب اسدی جناب محمد سے اور وہ سیّد عبداللہ بن حسن -رضی اللہ عنہما- سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۴/ ۲۶۲۷)

ان کے* پ س کوفہ او0%, یہ سے کچھ لوگ آئے تو انہوں نے آپ سے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- اور سید* فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-کے* رے میں پوچھا تو آپ میری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا:

دیکھو ان کی طرف یہ مجھ سے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اور سید* فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-کے* رے میں پوچھتے ہیں۔سن لو! وہ دونوں میرے د ی- سید* علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-سے افضل ہیں۔

-☆-

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں بدگمانی رکھے سیدنا جعفر صادق بن سیدنا محمد باقر -رضی اللہ عنہما- اس سے ناراض و رنجیدہ ہیں

جاء فی سیر اعلام النبلاء فی ترجمة جعفر قال الذهبی :

وَكَانَ يَغْضَبُ مِنَ الرَّافِضَةِ وَيَمْقُتُهُمْ إِذَا عَلِمَ أَنَّهُمْ يَتَعَرَّضُونَ لِجَدِّهِ أَبِي بَكْرٍ ظَاهِراً وَبَاطِناً لَا رَيْبَ فِيهِ وَلٰكِنَّ الرَّافِضَةَ جَهَلَةٌ قَدْ هَوٰى بِهِمُ الْهَوَى فِي الْهَاوِيَةِ فَبُعْداً لَهُمْ

جناب جعفر صادق -رضی اللہ عنہ- رافضیوں سے غضب میں تھے اور ان سے ناراض تھے جبکہ آپ نے جانا کہ وہ ان کے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے ظاہراً اور باطناً بغض رکھتے ہیں یہ وہ چیز ہے جس میں شک نہیں لیکن راضی وہ قوم ہیں جنہیں ان کی جھوٹی خواہشات نے جہنم میں دھکیل دیا ہے پس ایسے لوگوں کیلئے بربادی رہے۔

سیر اعلام النبلاء (۲۵۵/۶)

سیّد امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت $ رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت کرنے والا متقی مومن ہے اور ان سے بغض رکھنے والا شقی منافق ہے

وجاء في الوصية مع شرحها قَالَ أَبُوْ حَنِيْفَةَ فِي أَحَادِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

وَيُحِبُّهُمْ كُلُّ مُؤْمِنٍ تَقِيٍّ وَيُبْغِضُهُمْ كُلُّ مُنَافِقٍ شَقِيٍّ .

سیّد ابوحنیفہ نعمان بن ثابت $ -رضی اللہ عنہ- نے حضور سیّد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کے بارے میں فرمایا:

ہر متقی مومن ان سے محبت کرتا ہے اور ہر شقی منافق ان سے بغض رکھتا ہے۔

جناب معمر کا عقیدہ

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو t ت کی مہک پہنچی ہے

اخرج الخلال فی السنة بسنده الی عبدالرزاق قَالَ: سَمِعْتُ مَعْمَراً يَقُوْلُ :

اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَصَابَتْهُمْ نَفْحَةٌ مِنَ النُّبُوَّةِ .

جناب معمر فرماتے تھے:

حضور سیدنا محمد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو t ت کی مہک پہنچی ہے۔

السنۃ للخلال (۱/۴۸۰)

سید: مسعر -رحمۃ اللہ علیہ- سے ایک آدمی جو سید: صدیق و فاروق -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں اچھے خیالات نہیں رکھتا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا: مجھ سے دور رہو تم شیطان ہو

جاء فی اصول الاعتقاد: عَنْ مَالِكٍ أَبِي هِشَامٍ قَالَ :

كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ مِسْعَرٍ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الرَّافِضَةِ - قَالَ فَكَلَّمَهُ - بِشَيْءٍ لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ لَهُ مِسْعَرٌ :

تَنَحَّ عَنِّي فَإِنَّكَ شَيْطَانٌ

جناب مالک ابی ھشام نے فرمایا:

میں حضرت مسعر -رحمۃ اللہ علیہ- کے ساتھ جا رہا تھا کہ آپ سے ایک آدمی جو ان لوگوں میں جو افضلیت صدیق کے G ہیں۔ پس اس نے آپ سے کوئی کلام کیا میں نہ رکھ سکا کہ اس نے کیا کہا تو حضرت مسعر -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

مجھ سے دور ہو جا کیونکہ تو شیطان ہے۔

سیدنا مالک بن مِغْوَل -رحمۃ اللہ علیہ- نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کرو پھر فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما سے محبت کرو ان دونوں عمر گوں سے محبت p والے کو اللہ تعالیٰ خیر کثیر » فرمایا ہے، ان دونوں عمر گوں سے محبت پر اس امام کا امیدوار ہوں جو امام عقیدہ توحید پر p, پر ملتا ہے

قَالَ شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ : قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ مِغْوَلَ :
أَوْصِنِي قَالَ : أُوصِيكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ. قُلْتُ أَوْصِنِي، قَالَ : أُوصِيكَ بِحُبِّ الشَّيْخَيْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قُلْتُ : إِنَّ

اللّٰہَ اَعْطٰی مِنْ ذَالِکَ خَیْراً کَثِیْراً قَالَ اَیْ لُکَعُ وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَأَرْجُوْ لَکَ عَلٰی حُبِّھِمَا مَا اَرْجُوْ لَکَ عَلَی التَّوْحِیْدِ.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

میں نے جناب مالک بن مغول سے عرض کی: مجھے وصیت کیجئے، آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے پھر عرض کی: مجھے وصیت کیجئے تو آپ نے فرمایا:

میں تمہیں شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت کی وصیت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے اس سے خیر کثیر» فرمائی ہے آپ نے فرمایا:

اے W! اللہ کی قسم! ان دونوں کی محبت کی بنا پر میں تجھ سے وہ امید رکھتا ہوں تو میں عقیدہ توحید پر قائم رہنے سے تجھ سے امید رکھتا ہوں۔

-☆-

اصول الاعتقاد (۷/ ۱۳۱۸/ ۲۳۳۸)

سیدنا مالک بن مِغْوَل -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ:

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا قبر میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ساتھ ایسے ہوگا جیسے دفن میں ان کا ساتھ ہے

وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قَالَ مَالِكُ بْنُ مِغْوَلَ :

لَئِنْ شِئْتُمْ لَأَحْلِفَنَّ لَكُمْ إِنَّ مَكَانَهُمَا فِي الْآخِرَةِ مِثْلَ مَكَانِهِمَا فِي الدُّنْيَا، يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ .

جناب ابن عیینہ نے فرمایا کہ جناب مالک بن مغول نے فرمایا:

اگر تم چاہو تو میں تمہیں قسم اٹھا کر کہتا ہوں کہ ان دونوں -صدیق وفاروق رضی اللہ عنہما- کا قبر میں وہ مقام ومرتبہ ہے جیسا ان دونوں کا مقام دفن میں ہے۔

-☆-

سبحان اللہ! آج بھی دوڑائیے یہ تینوں بزرگ ہستیاں گنبد خضراء میں اکٹھی

آرام فرماہیں۔

*: ریخ اسلام حوادث ۱۴۱-۱۶۱ھ صفحہ ۵۸۳

سیدنا سفیان -رحمۃ اللہ علیہ- جو آدمی کسی اور کو صدیق و فاروق -رضی اللہ عنہما-، پر مقدم جانے اس کا شدت سے انکار کیا کرتے تھے

جاء فی السیر: قَالَ اَبُوْ بَکْرِ بْنِ عَیَاشٍ کَانَ سُفْیَانُ یُنْدِ عَلٰی مَنْ یَقُوْلُ :

اَلْعِبَادَاتُ لَیْسَتْ مِنَ الْاِیْمَانِ، وَعَلٰی مَنْ یُقَدِّمُ عَلٰی اَبِیْ وَعُمَرَ اَحَداً مِنَ الصَّحَابَةِ .

جناب ابوبکر بن عیاش نے فرمایا:

جناب سفیان اس کا انکار کیا کرتے تھے جو عبادت کو ایمان سے شمار نہیں کرتا اور اس بھی انکار کیا کرتے تھے جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-، پر کسی

صحابی کو مقدم کرتے ہو۔

سیر اعلام النبلاء (۲۵۲/۷)

سیدنا سفیان -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو گالی دینے والا اللہ کی قسم کافر ہے
اس کی نماز جنازہ ادا نہ کی جائے

عَنِ الْفِرْيَابِيِّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ وَرَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَنْ يَشْتِمُ أَبَا بَكْرٍ؟ فَقَالَ :

كَافِرٌ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ قَالَ : نُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ : لَا ، وَلَا كَرَامَةَ قَالَ : فَزَاحَمَهُ النَّاسُ حَتّٰى حَالُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُ ، فَقُلْتُ لِلَّذِي قَرِيباً مِنْ مَا قَالَ؟ قُلْنَا : هُوَ يَقُوْلُ : لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، مَا نَصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: لَا تَمَسُّوْهُ بِأَيْدِيْكُمْ، اِرْفَعُوْهُ بِالْخَشَبِ حَتّٰى تُوَارُوْهُ فِي قَبْرِهِ.

سیر اعلام النبلاء (۲۵۳/۷)

جناب فریبی فرماتے ہیں:

میں نے سنا سید سفیان سے ایک آدمی سوال کر رہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو گالی دیتا ہے تو آپ نے فرمایا:

وہ اللہ عظیم کی قسم! وہ کافر ہے اس نے کہا: کیا ہم اس کی نماز جنازہ ادا کریں؟ آپ نے فرمایا:

نہیں اس کی کوئی عزت و کرامت نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ لوگوں کی بھیڑ ہو گئی حتی کہ میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گئے تو میں نے ان کے قریب ایک آدمی سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ ھم نے کہا:

وہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے اب ہم اس کے ساتھ کیا کریں؟ آپ نے فرمایا:

اسے اپنے ہاتھوں سے مت چھوؤ اسے لکڑیوں سے اٹھاؤ حتی کہ اسے قبر میں کراو پر مٹی ڈال کر چھپا دو۔

-☆-

سیدنا سفیان ثوری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
شیخین کریمین یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم
-رضی اللہ عنہما- کو مقدم جاننا ﷺ کی موافقت ہے

جاء فی اصول الاعتقاد عَنْ شُعَيْبِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ :
قُلْتُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِى السُفْيَانَ الثَّوْرِىَّ السُّنَّةِ؟ قَالَ :تَقْدِمَةُ الشَّيْخَيْنِ اَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ لَا يَنْفَعُكَ مَا كَتَبْتَ حَتّٰى تُقَدِّمَ عُثْمَانًا وَعَلِيًّا مِنْ بَعْدِهُمَا.

جناب شعیب بن حرب نے فرمایا:

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۲-۱۴۵۳/۲۶۲۳)

میں نے سیدنا سفیان ثوری -رحمۃ اللہ علیہ- سے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ کی موافقت کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا:

شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو باقی تمام امت سے افضل واعلیٰ جاننا اے شعیب! جو تو نے لکھا یہ تجھے فائدہ نہ دے گا حتی کہ تو سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- کو ان کے بعد والوں سے افضل وبہتر نہ جانے۔

-☆-

جناب شریـ بن عبداللہ قاضی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 177ھ کا عقیدہ
سیدؒ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پ
فضیلت دینے والا ذلیل ورسوا ہوگا کیو è بقول اس کے تمام صحابہ کرام،
*ـ بعین اور تبع*ـ بعین & خطا پ ہیں أ ذ. للہ من ذالک

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : قِيْلَ لِشَرِيْكٍ :
مَا تَقُوْلُ فِيْمَنْ يُفَضِّلُ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ؟ قَالَ : اِذاً يَفْتَضِ
يَقُوْلُ : اَخْطَأَ الْمُسْلِمُوْنَ .

صفحہ ۴۸۰

السیر اعلام النبلاء (۲۰۴/۸)
وھوفی السنۃ للخلال (۳۷۶/۲)

جناب ابن عیینہ نے فرمایا:

جناب شریک سے عرض کی گئی اس آدمی کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا:

وہ آدمی ذلیل ورسوا ہوگا وہ کہتا ہے تمام مسلمانوں -تمام صحابہ کرام اور بعد کے تابعین وتبع تابعین- نے غلطی کی ہے۔

-☆-

جناب شریک بن عبداللہ قاضی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 177ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر
کسی ایک غیر نبی کو فضیلت دینے والا خیر سے محروم ہے

وَجَاءَ فِي السنة للخلال : قَالَ شَرِيكٌ :
لَيْسَ يُقَدِّمُ أَحَداً عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيهِ خَيْرٌ

جناب شریک نے فرمایا:
جو آدمی سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم

-رضی اللہ عنہما- پر فضیلت و برتری دے اس میں ذرہ بھی خیر و بھلائی -ایمان- نہیں ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۲ صفحہ۴۸۱
والسنۃ للخلال (۱/۳۷۶)

امام دارالھجرہ سیدنا مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 179ھ کا عقیدہ جو آدمی سنتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو مضبوطی سے تھامے رکھے اور حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت رکھے پھر اس کا اسی پر انتقال ہو جائے تو وہ صدیقین، شھداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگرچہ اس کے اعمال میں کوتاہی ہو گئی ہو

وجاء فی طبقات الحنابلۃ: قَالَ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ :
مَنْ لَزِمَ السُّنَّةَ وَسَلِمَ مِنْهُ اَصْهَارُ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَ

وآلہٖ وَسَلَّمَ - ثُمَّ مَاتَ : كَانَ مَعَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَإِنْ قَصُرَ فِي الْعَمَلِ.

طبقات الحنابلۃ (۴۱/۲)

سیدنا مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

جس نے اتباع کو لازم پکڑا اور اس سے حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اصحار محفوظ رہے پھر اسی اعتقاد پر وہ مرا تو وہ صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا اگرچہ اس کے نیک عمل زیادہ نہ ہوں۔

-☆-

امام مدینہ منورہ سید: امام مالک -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 179ھ کا عقیدہ
سید: صدیق اکبر اور سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا مقام و مرتبہ
وہی ہے جو آج ان کا ہے یعنی مزارات مبارکہ میں اکٹھے ہیں

وفی اصول الاعتقاد: قَالَ هَارُوْنُ الرَّشِيْدُ لِمَالِكٍ:
كَيْفَ كَانَ مَنْزِلَةُ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - ؟ قَالَ: كَقُرْبِ قَبْرِهِمَا مِنْ قَبْرِهٖ بَعْدَ وَفَاتِهٖ شَفَيْتَنِيْ يَا مَالِكُ!

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵
أصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۶۱)
والشریعۃ (۳/۴۵۲/۱۹۰۹)
وذکرہ فی مجموع الفتاوی (۴/۴۰۳) والمنہاج (۷/۵۰۶)

ھارون الرشید نے سیدنا مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- سے پوچھا:

حضور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ کیا مقام ومرتبہ ہے؟ آپ نے فرمایا:

جیسے ان دونوں کی قبروں کا قرب ہے آپ کی قبر انور سے آپ کے وصال مبارک کے بعد۔

-☆-

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی قبر انور سے متصل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی قبر ہے اور ان کی قبر انور سے متصل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی قبر انور ہے تو اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام ہے پھر صدیق اکبر کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام ہے۔

سیدی امام مالک بن انس رضی اللہ عنہ المتوفی 179ھ کا فرمان ذیشان سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدی صدیق اکبر اور سیدی فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی محبت کی ایسے تعلیم دیتے تھے جیسے انہیں قرآن کریم کی تعلیم دی جاتی ہے

وفیہ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ :

کَانَ السَّلَفُ یُعَلِّمُوْنَ اَوْلَادَھُمْ حُبَّ اَبِیْ بَکْرٍ وَ یُعَلِّمُوْنَ السُّوْرَۃَ مِنَ الْقُرْآنِ .

سیدی مالک بن انس -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

سلف صالحین اپنی اولاد کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت یوں سکھاتے یاد کرواتے جیسے وہ قرآن کریم کی سورت یاد کرواتے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵

أصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۳/۲۳۲۵)

سیدنا امام مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- المتوفی 179ھ کا ارشاد ہے امی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو برا بھلا کہنے والے کو درے مارے جائیں گے اور سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- کو برا بھلا کہنے والے کو قتل کر دیا جائے گا

وَقَالَ مَالِكٌ :

مَنْ سَبَّ أَبَا بَكْرٍ جُلِدَ، وَمَنْ سَبَّ عَائِشَةَ قُتِلَ، قِيلَ لَهُ لِمَ؟

قَالَ : مَنْ رَمَاهَا فَقَدْ خَالَفَ الْقُرْآنَ، لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ قَالَ :

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ النور:١٧

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد٣ صفحہ٢٥

الصارم صفحہ٥٦٨

سیدنا امام مالک امام دارالھجرہ -رحمۃ اللہ علیہ- فرماتے ہیں:

جس نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو برا بھلا کہا اسے درے مارے جائیں گے اور جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- کو برا بھلا کہا اسے قتل کر دیا جائے گا۔ ان سے عرض کی گئی: ایسا کیوں؟ آپ نے فرمایا:

جس نے سیدہ عائشہ صدیقہ -رضی اللہ عنہا- پر تہمت لگائی تو اس نے قرآن کریم کی مخالفت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ النور:١٧

نصیحت کرتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کہ دوبارہ اس قسم کی بات ہرگز نہ کرو اگر تم ایمان دار ہو۔

سیدنا امام مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- المتوفی 179ھ کا عقیدہ وفرمان

آئمہ اسلام میں سے کسی ایک نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت کا انکار نہیں کیا

قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :

سَأَلْتُ مَالِكاً عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَداً مِمَّنْ اقْتُدِي بِهِ يَشُكُّ فِي تَقْدِيمِهِمَا، يَعْنِي عَلَى عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ ،

إِجْمَاعَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَلَى تَقْدِيمِهِمَا.

جناب ابوالقاسم نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام مالک -رحمۃ اللہ علیہ- سے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۵
المنھاج (۸۵/۲)

اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا:

ان احباب میں سے جن کی اقتداء کی جاتی ہے -آئمہ اھل اسلام- میں سے میں نے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ ان دونوں کی تقدیم وافضلیت میں شک کرتا ہو یعنی سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما-, آپ نے ان دونوں کی تقدیم وافضلیت پر اھل مدینہ کا اجماع حکایت کیا ہے۔

-☆-

سیدنا امام مالک بن انس -رضی اللہ عنہ- کے زمانہ مبارک میں ایسا بھی عالم، ایسا بھی مفتی، ایسا بھی مقتدا و پیشوا ایسا نہیں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت کا انکار ہو بلکہ ان دونوں بزرگوں کی افضلیت وشرف کے دل وجان سے قائل تھے اور اس پر اھل مدینہ کا اجماع بھی ہے۔اب وہ لوگ سوچیں جو اھل سنت کہلوا کر پھر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت کا دبے لفظوں سے -استعارہ وکنایہ سے- انکار کر رہے ہیں کہیں ایسا تو نہیں کہ دشمن نے ان کی

مُٹھی بھر دی ہو۔ دشمن بڑا چالاک وہوشیار ہے اور اپنے مفاد کیلئے کچھ بھی کرسکتا ہے۔

* یہ در ہے یہ د* یہ د* کی لذت صرف چند روزہ ہے وہ آدمی بڑا ہی نقصان اٹھانے والا ہے جو چند روزہ فا+ ہ کیلئے اپنا ابدی نقصان کر بیٹھے اور سید* محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی شفا (سے محروم رہ جائے۔

ا+* م نہاد علماء اھل ن+ !اب بھی ہوش میں آجایئے اور اپنی آ%ت تباہ نہ کیجئے

سید* حماد بن زی+ بن درھم رحمۃ اللہ علیہ -المتوفی 179ھ کا ارشاد گرامی

قَالَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ :

لَئِنْ قَدَّمْتَ عَلِيّاً عَلٰى عُثْمَانَ لَقَدْ قُلْتُ إِنَّ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَدْ خَانُوا

جناب حماد بن زید نے فرمایا:

اگر تو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا -افضل جانے- تو دراصل تو نے کہا کہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے خیانت کی ہے۔ العیاذ باللہ من ذالک۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۴۳
اصول الاعتقاد (۷/۱۴۲۴/۲۵۵۷)

جناب احمد عجلی -رضی اللہ عنہ- کا اپنے بیٹا کو حکم

علم حدیث حاصل کرنے والوں سے۔ اگر گھر بھر جائے تو بیٹا کو حکم دیتے کہ دیکھو جو حضرات صحابہ کرام میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہے اسے گھر سے نکال دو

جاء فی السیر : قَالَ اَحْمَدُ الْعِجْلِیُّ :

كَانَ ثِقَةً صَاحِبَ سُنَّةٍ وَاتِّبَاعٍ، وَكَانَ إِذَا مُلِئَتْ دَارُهُ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ، قَالَ لِابْنِهِ أَحْوَصَ يَا بُنَيَّ قُمْ، فَمَنْ رَأَيْتَهُ فِي دَارِي يَشْتِمُ أَحَداً مِنَ الصَّحَابَةِ فَأَخْرِجْهُ، مَا يَجِيءُ بِكُمْ إِلَيْنَا؟

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۴۶

السیر اعلام النبلاء (۲۸۲/۸)

تذکرۃ الحفاظ (۲۵۰/۱)

جناب احمد عجلی نے فرمایا:

آپ ثقہ، صاحب سنت واتباع تھے۔ آپ کا گھر اصحاب حدیث -طلاب حدیث- سے بھرجاتا تو اپنے بیٹے احوص سے فرماتے:

اے میرے پیارے بیٹے! اٹھو میرے گھر میں تم جسے دیکھو کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی کو بُرا بھلا کہتا ہے تو اسے گھر سے نکال دیجئے۔ اے دل میں صحابہ کرام کا بغض رکھنے والو! تمہیں کیا چیز ہمارے پاس لاتی ہے۔

-☆-

سیدنا عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- المتوفی 181ھ کا عقیدہ
جما (سے مراد سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں

جَاءَ فِي أُصُوْلِ الْاِعْتِقَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ :

سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ عَنِ الْجَمَاعَةِ فَقَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

جناب علی بن حسن بن شقیق نے روایت فرمایا:
میں نے سیدنا عبداللہ بن مبارک سے پوچھا:-اھل السنۃ والجماعۃ میں-الجماعۃ سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۵۸
اصول الاعتقاد (۲۳۲۶/۱۳۱۳/۷)

سیدنا عبداللہ بن مبارک-رضی اللہ عنہ-المتوفی 181ھ کا ارشاد ہے امی:
جو آدمی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو & صحابہ سے

افضل نہ مانے اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَىٰ قَالَ :
سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ ابْنَ الْمُبَارَكِ عَمَّنْ قَالَ لَهُ أَنَّهُ لَا يُفَضِّلُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ هَلْ يَضُرُّ بِهِ؟ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لَمْ يُفَضِّلْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَهُوَ أَهْلٌ أَنْ يُجْفَىٰ وَيُقْصَىٰ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يُفَضِّلُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَيَسْكُتُ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۵۸
اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۱/۲۶۱۸)

جناب حسن بن عیسیٰ نے فرمایا :

میں نے ایک آدمی کو سنا جو سیدنا عبداللہ بن المبارک سے پوچھ رہا تھا اس آدمی کے بارے میں جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو باقی اصحاب پر فضیلت نہیں دیتا کیا ایسا اسے ضرر و تکلیف دے گا؟ سیدنا عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا :

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- کو فضیلت نہ دی وہ اس بات کا اھل ہے کہ اس سے جفا کی جائے اور اسے اپنے آپ سے دور کر دیا جائے اور

فرمایا :میں نے سنا سیدی عبداللہ بن المبارک سیدی صدیق اکبراور سیدی فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-کوفضیلت دیتے تھے لیکن سیدی علی مرتضٰی اور سیدی عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں سکوت فرماتے تھے۔

-☆-

سیدی عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- المتوفی 181ھ کا فرمان

اھل ایمان حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اجتماع کو ﷺ ہیں

& حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے سیدنا عثمان غنی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس لئے اھل ایمان کے نزدیک سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- افضل واعلیٰ ہیں

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ

نَأْخُذُ بِاِجْتِمَاعِ اَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَدَعُ مَا سِوَاهُ، وَقَدِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنَّ عُثْمَانَ خَيْرُهُمْ، فَعُثْمَانُ خَيْرٌ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَبَعْدَهُمْ عَلِيٌّ

(ذم الجہمیۃ بتخریج اصول السنۃ لابن ابی زمنین (۱۹۷/۲۷۴)

سیدنا عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

ھم حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کے اجتماع کو ﷺ ہیں اور اس کے ماسوا کو ترک کرتے ہیں۔ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اس بات پر اجتماع ہوا کہ سیدنا عثمان ذی النورین ان سے بہتر وافضل ہیں پس سیدنا عثمان ذی النورین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے بعد

اس امت کے & سے افضل و بہتر ہیں اور ان کے بعد
سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- & سے افضل و بہتر ہیں۔

-☆-

سید: محمد بن سماک -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 183ھ کا فرمان

حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے عیب نکالنے والے کی کسی عبادت کا اس کیلئے کوئی فائدہ نہیں

أَيُّهَا الْعَائِبُ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - لَوْ نُمْتَ لَيْلَكَ وَأَفْطَرْتَ نَهَارَكَ لَكَانَ خَيْراً لَكَ مِنْ قِيَامِ لَيْلِكَ وَنَهَارِكَ مَعَ سُوْءِ قَوْلِكَ فِيْ أَصْحَابِ نَبِيِّكَ، فَلَا قِيَامَ لَيْلٍ وَلَا صِيَامَ نَهَارٍ وَأَنْتَ تَتَنَاوَلُ الْأَخْيَارَ

اے حضور سید: محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں عیب نکالنے والے! تو ساری رات سوتا رہتا اور دن کو روزہ نہ رکھتا تو تیرے لئے بہتر ہوتا تیرے رات بھر قیام اور دن بھر روزہ سے تیرے سوءِ اعتقاد کے ساتھ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے بارے میں۔ ہائے افسوس! رات کا قیام اور دن کا روزہ کوئی معنی نہیں رکھتا جبکہ تو اخیار میں طعنہ زنی کرتا ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۷۸

-☆-

عبادت کا فائدہ ایمان کے ساتھ ہے اگر ایمان ہے تو عبادت نور علی نور ہے اگر ایمان ہے نہیں تو عبادت و ریاضت کا کیا فائدہ یہ نماز، یہ روزے، یہ حج، یہ زکاۃ، یہ جھاد، یہ صدقہ وخیرات صرف اسی کا قبول ہے جس کا ایمان ہے اور جو ایمان سے تہی دامن ہے اسکی ان چیزوں سے اسے کوئی فائدہ نہیں ملنے والا یہ الٹا اس کیلئے وبال ہوں گی۔

ایمان حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی محبت اور ان کی افضلیت جاننے اور ماننے پر موقوف ہے وہ خوش قسمت آدمی جس کے دل میں حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی محبت والفت کا چراغ جل رہا ہو اور پھر ان سے زیادہ محبت والفت سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے ہو جو زبان رسالت مآب میں ان صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر ہیں۔

سیدنا شیخ الاسلام معافی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا ایمان سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- چھ سو عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہما- سے افضل و بہتر ہیں

روی الخلال فی السنة بسنده اِلٰی بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ :
سُئِلَ الْمُعَافٰی وَاَنَا اَسْمَعُ اَوْ سَأَلْتُهٗ: مُعَاوِيَةُ اَفْضَلُ اَوْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ؟ فَقَالَ: كَانَ مُعَاوِيَةُ اَفْضَلُ مِنْ سِتِّمِائَةٍ مِثْلَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ.

جناب بشر بن حارث نے فرمایا:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۸۵
السنۃ للخلال (۱/۴۳۵)

جناب معافی سے سوال کیا گیا جبکہ میں سن رہا تھا میں نے آپ سے سوال کیا: سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- افضل ہیں یا سیدنا عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہ- افضل ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا:

سیدنا معاویہ -رضی اللہ عنہ- سیدنا عمر بن عبدالعزیز جیسے چھ سو -600- سے

افضل ہیں۔

-☆-

حضور سیدِ نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا صحابی صحابی ہے -رضی اللہ عنہ-وہ صرف محبت مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-سے وہ مرتبہ ومقام لے لیا جو سینکڑوں سال عبادت وریاضت سے بھی میسر نہیں آسکتا۔حضور سیدِ نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے چہرہ انور کو ایمان کی حالت میں دیکھنا کوئی چھوٹی نیکی ہے اس سعادت سے بہرہ ور ہونے والوں کا مقام ومرتبہ قیامت کے دن دیکھنے والا ہوگا۔

اب اگر صحابیت کا شرف قسمت میں نہیں تو اپنی محبت وچاہت کا 100% تو ضائع نہ کریں۔اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ قیامت کے دن آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ محبت کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس محبت کے صدقے ہمیں قیامت کے دن صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کے دامن سے چمٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

-☆-

شیخ الاسلام سید: معافٰی بن عمران رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 185ھ کا عقیدہ

صحابی رسول -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ غیر صحابی کا موازنہ نہیں ہوسکتا جس نے کسی صحابی کی بُرا بھلا کہا اس پہ اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے

وروی اللالکائی بسندہ اِلٰی رُبَاحِ بْنِ الْجَرَّاحِ الْمُوْ
قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ الْمُعَافٰی بْنَ عِمْرَانَ فَقَالَ :

يَا اَبَا مَسْعُوْدٍ اَيْنَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ مِنْ مُعَاوِيَةَ سُفْيَانَ؟ فَغَضِبَ مِنْ ذَالِكَ غَضَبًا شَدِيْداً وَقَالَ لَا يُقَاسُ بِأَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَحَدٌ ، مُعَاوِيَةَ وَصِهْرُهٗ وَكَاتِبُهٗ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰى وَحْيِ اللّٰهِ وَقَالَ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَسَلَّمَ - :

دَعُوْا لِيْ اَصْحَابِيْ وَاَصْهَارِيْ فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ اَ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ .

ا- آدمی نے جناب معافٰی بن عمران سے پوچھا:

اے ابومسعود! عمر بن عبدالعزیز کا معاویہ بن ابوسفیان کے مقابلہ میں کیا مرتبہ ومقام ہے؟ اس پر وہ سخت غصہ میں آ گئے اور فرمایا:

حضور سید معاویہ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے ساتھ کسی کو قیاس نہیں کیا جا سکتا سید معاویہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابی، آپ کے سسر، آپ کے کاتب، اور اللہ کی وحی پر آپ کے امین ہیں اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میری خاطر میرے اصحاب اور میرے اصہار کو چھوڑ دو پس جس نے انہیں گالی دی -برا بھلا کہا- اس پر اللہ تعالیٰ، تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۸۶

اصول الاعتقاد (۸/۱۵۳۱/۲۷۸۵)

سیدنا عبداللہ بن مبارک -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 181ھ کا عقیدہ
جسے صدق اور صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی محبت نصیب ہوگئی
اس کی • ت اور سلامتی کی امید کی جاسکتی ہے

جاء فی الشریعۃ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَیْلَ بْنَ عِیَاضٍ یَقُوْلُ :

حُبُّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ اَدِّخِرُہٗ. ثُمَّ قَالَ: رَحِمَ اللّٰہُ مَنْ تَرَحَّمَ عَلٰی اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ -وَاِنَّمَا یُحْسِنُ ھٰذَا کُلُّہٗ بِحُبِّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ - قَالَ:وَسَمِعْتُ فُضَیْلًا یَقُوْلُ : قَالَ ابْنُ الْمُبَارَکِ:

خَصْلَتَانِ مَنْ کَانَتَا فِیْہِ؛ اَلصِّدْقُ وَحُبُّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلہٖ وَسَلَّمَ - اَرْجُوْ اَنْ یَنْجُوَ وَیَسْلَمَ .

جناب عبدالصمد بن یزید + نے فرمایا:
میں نے سنا سیدنا* فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- فرمارہے تھے:
حضور سیدنا* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کی محبت

ایسا ذخیر%0 انہ ہے جسے میں نے جمع کیا ہے پھر فر*ا:

اللہ تعالیٰ ایسے آدمی, پ رحم وکرم فرمائے جو سید* محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کیلئے اللہ کے حضور رحمت وکرم کی دعا مانگتا ہے یہ & چیزیں حضور محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کی محبت کے ساتھ ہی اچھی ہیں۔انہوں نے فر*ا:

میں نے سید* فضیل -رضی اللہ عنہ- کو سنا فرما رہے تھے کہ سید* عبداللہ بن مبارک -رضی اللہ عنہ- نے فر*ا:

جس آدمی میں دو خصلتیں ہوں 1- صدق

2- حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی محبت، میں امید ر2 ہوں کہ وہ قیامت کے دن عذاب سے • *ت پ جائے گا اور سلامت رہے گا-. A میں داخل ہوگا-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۰۳
الشریعۃ (۱۲۲۴/۴۲۲/۲)

سیدنا فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- المتوفی 187ھ کا عقیدہ

اعمال صالحہ میں & سے مضبوط اور پختہ اعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہم- سے محبت ہے اور تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت ہے

وجاء فی السنة للخلال مُحَمَّدُ بْنُ زَنْبُوْقٍ قَالَ الْفُضَيْلُ :

أَوْثَقُ عَمَلِيْ فِيْ نَفْسِيْ حُبُّ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَأَبِيْ عُبَيْدَ الْجَرَّاحِ وَحُبِّيْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَمِيْعاً، وَكَانَ يَتَرَحَّمُ عَلٰى مُعَاوِيَةَ وَيَقُوْلُ :

كَانَ مِنَ الْعُلَمَاءِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

جناب محمد بن زنبوق رحمہ اللہ نے فرمایا: سیدنا فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میرے ہاں میرے اعمال میں میرا & سے مضبوط پختہ اعتماد عمل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہم- سے محبت ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام سے محبت ہے اور آپ

-سیدہ فضیل رضی اللہ عنہ-سیدہ معاویہ-رضی اللہ عنہ -کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے:

حضور سیدہ محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے علماء صحابہ میں سے ہیں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۰۳
السنۃ للخلال (۱/۴۳۸)

سلطان ھارون الرشید المتوفی 193ھ کا قول

میں حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں اور اس سے بھی محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض وعداوت رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں

جاء فی البدایۃ والنھایۃ قَالَ بَعْضُ اَھْلِ الْعِلْمِ:

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اُنْظُرْ ھٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَبَا بَ وَیُقَدِّمُوْنَھُمَا فَأَکْرِمْھُمْ بِعِزِّ سُلْطَانِکَ فَقَالَ لَہٗ ثَالِثٌ کَذَالِکَ؟ اَنَا وَاللّٰہِ کَذَالِکَ اُحِبُّھُمَا وَاُحِبُّ مَنْ یُحِبُّھُمَا وَ یُبْغِضُھُمَا

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۳۰

البدایہ والنھایہ (۲۲۴/۱۰)

بعض اھل علم نے ھارون الرشید سے کہا:

اے امیر المؤمنین! ان لوگوں کی طرف دیکھئے جو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتے ہیں اور انہیں باقی صحابہ کرام سے مقدم جانتے ہیں پس ان کی عزت کیجئے اپنی حکومت کی عزت کرنے کے لیے تو ھارون الرشید نے کہا:

کیا میں ایسا نہیں ہوں ؟ پس اللہ کی قسم! ان دونوں -شیخین کریمین رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں اور جوان دونوں سے محبت کرتا ہے اس سے بھی محبت کرتا ہوں اور میں جوان دونوں سے بغض رکھتا ہے بغض رکھتا ہے میں اسے سزا دیتا ہوں۔

-☆-

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خلافت کے منصب پر- یوں پہنچے کہ آٹھ دن- آپ ﷺ کی امامت کرواتے رہے اللہ تعالیٰ نے ان کی امامت کے خلاف کوئی حکم نزل نہیں فرمایا نہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے کوئی حکم دیا اور نہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم-نے اس پر اعتراض کیا

قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيْلٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ قَالَ لِيْ الرَّشِيْدُ :

كَيْفَ اُسْتُخْلِفَ أَبُوْ بَكْرٍقُلْتُ : يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَكَتَ اللهُ وَسَكَتَ رَسُوْلُهُ وَسَكَتَ الْمُؤْمِنُوْنَقَالَ : مَا زِدْتَنِيْ إِلَّا عَمًى قُلْتُ: مَرِضَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - ثَمَانِيَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ :

مُرُوْا أَبَابَكْرٍ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ ، فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثَمَانِيَةَ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ، فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لِسُكُوْتِ اللّٰ

الْمُؤْمِنُوْنَ لِسَكُوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- فَأَعْجَبَهُ ذَالِكَ، فَقَالَ :

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ

جناب ابوبکر بن عیاش نے فرمایا: مجھ سے خلیفہ ھارون الرشید نے کہا:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو کیسے خلیفہ بنایا گیا ؟ میں نے کہا: اے امیر المؤمنین ! اللہ تعالیٰ خاموش رہا، حضور سیدنا رسول کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خاموش رہے اور تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- خاموش رہے۔ ھارون الرشید نے کہا: تیری اس گفتگو نے مجھے اور زیادہ بے بصیرت کر دیا ہے میں نے کہا: حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- آٹھ دن بیمار رہے تو ان کے پاس سیدنا بلال -رضی اللہ عنہ- حاضر: مت ہوتے رہے تو آپ نے ارشاد فرمایا:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ ۱۳۸، ۱۳۹

المیزان (۵۰۱/۴)

سیر اعلام النبلاء (۵۰۶/۸)

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ نماز کی امامت کروا N لوگوں -صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- کو آپ نے آٹھ دن نماز پڑھائی وحی الٰہی نزل ہوتی رہی حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ تعالیٰ کے خاموش رہنے کی وجہ سے خاموش رہے تو اس ھارون

الرشید کو یہ جواب بہت بھلا معلوم ہوا تو اس نے کہا:

اللہ تعالیٰ آپ کو. کتوں سے سرفراز فرمائے۔

-☆-

فقیہ ومحدث جناب ابوبکر بن عیاش المتوفی 194ھ کا ارشاد

مھ% ین صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو اللہ تعالیٰ نے صادقین- سچے- کہا جسے اللہ تعالیٰ صادق کہے وہ جھوٹ نہیں بول سکتا ان صادقین نے بیک *ن کہا۔ خلیفۃ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-

عَنْ اَبِی هِشَامٍ الرِّفَاعِیِّ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ يَقُوْلُ :
اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ خَلِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَا
وَسَلَّمَ - فِیْ نَصِّ الْقُرْآنِ ، لِأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُوْلُ :
لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُولٰئِكَ
الصَّادِقُوْنَ سورہ الحشر:۸ قَالَ : فَمَنْ سَمَّاهُ اللّٰهُ صَادِقًا فَلَيْسَ يَكْذِ
بُهُ قَالُوْا: يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -.

جناب ابوھشام رفاعی نے فرمایا:
میں نے سنا جناب ابوبکر بن عیاش فرمارہے تھے:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفۂ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہیں نصِ قرآنی میں کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ أُولٰٓئِكَ الصّٰدِقُوْنَ

-نیز وہ مال دار مہاجرین کیلئے ہے جنہیں -جبراً- نکال دیا گیا تھا ان کے گھروں سے اور جو اپنے ادوں سے یہ- نیک بخت- تلاش کرتے رہتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور- ہر وقت- مدد کرتے رہتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی یہی راست باز لوگ ہیں۔

پس جس کا نام اللہ تعالیٰ نے صادق رکھا ہو وہ کاذب نہیں ہوسکتا انہیں صادق لوگوں نے کہا:

يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- اے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلفیہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۱۳۹

سیر اعلام النبلاء (۸/۵۰۰-۵۰۱)

حافظ العصر جناب سفیان بن عیینہ المتوفی 198ھ کا طرز علم

جو آدمی حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم -کو گالی دے اس کے جنازے میں شریک ہونے والے سے سفیان بن عیینہ ایسا سال -- کلام نہیں کرتے

عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يَقُوْلُ لِرَجُلٍ : مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ مِنْ جَنَازَةِ فُلَانٍ ، قَالَ سُفْيَانُ لَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ سَنَةً، فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَلَا تَعُدْ ، نَظَرْتُ إِلٰى رَجُلٍ يَشْتُمُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَاتَّبَعْتَ جَنَازَتَهُ؟ .

جناب عبدالصمد نے فرمایا: میں نے سنا سید سفیان بن عیینہ ایسا آدمی سے فرما رہے تھے:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۱۷۲
اصول الاعتقاد (۸/۱۵۴۶/۲۸۱۶)

کہاں سے آئے ہو؟ اس نے عرض کی: فلاں آدمی کے جنازہ میں شرکت کر کے

ہوں تو سید• سفیان بن عیینہ نے فرمایا:

تجھ سے ایک سال -- کوئی کلام نہیں کروں گا پس اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور آئندہ ایسے نہ کرو• میں نے اس آدمی کو دیکھا ہے جو حضور سید• محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو برا بھلا کہہ رہا ہے پھر بھی تو اس کے جنازہ میں شریک ہوا ہے؟۔

-☆-

حافظ العصر سید• سفیان بن عیینہ المتوفی 198ھ کا طرز علم اور ایمان اھل ہوس کو جھنجھوڑنے کیلئے کافی ہے، کوئی ایمان سیکھے تو ایسوں قدسیہ سے سیکھے۔ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو برا بھلا کہنے والے کے جنازہ میں شرکت کرنے والے سے ایک سال -- مقاطعہ فرمایا اس سے قطع تعلقی فرمائی، اس سے بول چال بند کردی۔

ایسا انہوں نے کیوں کیا؟ ایسا انہیں ان کے ایمان نے کہا، ایمان دل میں مضبوطی سے اپنا گھر کرے تو پھر ایسا ہی طرز عمل ظاہر ہوتا ہے۔ ایک مومن ومسلم کی سعادتیں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے تعلق میں وابستہ ہیں، اس کی جملہ سعادتیں آپ ہی کے دامن کرم سے ہیں۔ جو آدمی آپ کے پیارے صحابہ، آپ کے جاروں، آپ کے غلاموں کے دشمن سے ذرا سی بھی ہمدردی رکھے تو ایک مومن کا ایمان گوارا کرتا ہے کہ ایسے آدمی سے تعلقات قائم رکھے جائے، اس سے راہ ورسم رکھا جائے۔

سن لیجئے! ہمارے تعلقات، ہماری ہمدردیاں، ہماری نسبتیں & کی & حضور

ختمی مرتبت -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی نعلین پاک کی نوک پر قربان ہیں تو جن کس قدسیہ نے زندگی بھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی غلامی کا شرف حاصل کیا، آپ کے دامن کرم سے وابستہ رہے اپنے مال وجان اور اپنی اولاد -کو موسِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- پر قربان کر دیا ایسے خوش بخت وسعید افراد سے کوئی دلی کدورت رکھے ہمارا اس سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہے ہم کھرے اور سچے مسلمان ہیں، ہمیں کوئی تعلق وراہ ورسم نہیں چاہئے، ہمیں بس اللہ کے محبوب حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کی غلامی چاہئے، اسی غلامی پر ناز ہے اور اسی غلامی کے صدقے جی رہے ہیں۔

-☆-

*۰ صرالدین سید۰ امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سید۰ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے۰ زل فرمایا اور اس پر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دلوں کو جمع فرمادیا

عَنِ الشَّافِعِیِّ اَنَّہٗ قَالَ :

خَلَافَۃُ اَبِیْ بَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - حَقٌّ قَضَاھَا اللّٰہُ فِیْ سَمَ وَجَمَعَ عَلَیْھَا قُلُوْبَ عِبَادِہٖ

سید۰ امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا :

سید۰ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت حق ہے جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں سے۰ زل فرمایا اور اس پر اپنے بندوں کے دلوں کو جمع فرمادیا۔

اجتماع الجیوش (۱۵۴)

ومجموع الفتاوی (۵۳/۵)

*٠ صرالدین سید٭ امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سید٭ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد خلافت اور افضلیت سید٭ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے پھر سید٭ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے پھر سید٭ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے

وجاء فی الشریعۃ عَنِ الرَّبِیْعِ بْنِ سُلَیْمَانَ قَالَ، سَمِعْ الشَّافِعِیَّ یَقُوْلُ :

فِی الْخَلَافَۃِ وَالتَّفْضِیْلِ لِأَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ

جناب ربیع بن سلیمان نے فرمایا:

میں نے سنا سید٭ امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- فرمارہے تھے:

خلافت اور افضلیت سید٭ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے ،سید٭ عمر

فاروق-رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے ،سیدٗ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- کیلئے ہےاورسیدٗ علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کیلئے ہے۔

جوخلیفہ اول ہے یعنی سیدٗ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- وہ ساری امت میں & سے افضل ہیں اور جوخلیفہ* نی ہیں یعنی سیدٗ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- وہ سیدٗ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے بعد ساری امت میں افضل و,,ت ہیں اور جوخلیفہ* } ہے یعنی سیدٗ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- وہ حضرات شیخین کریمین کے بعد ساری امت سے افضل واعلیٰ ہیں اور جوخلیفہ رابع ہیں یعنی سیدٗ علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- وہ ان خلفاء ثلاثہ کے بعد ساری امت میں & سے افضل واعلیٰ ہیں یہی اھل ٤ کا ایمان ہے، یہی اھل ٤ کا دین ہے،اھل ٤ کا مز* جینا اسی ایمان پ ہے۔

اے اللہ! وہ علماء اھل ٤ جوکسی کے بہکاوے میں آ کر* بھول پن کی وجہ سے اس عقیدہ سے پھر گئے ہیں انہیں پھر اسی عقیدہ وایمان پ واپس لے آ اور انہیں اور انہیں حضرات خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی افضلیت کا اقرار واعلان کرنے کی توفیق » فرما۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۱۸

الشریعۃ (۱۲۸۳/۲۰/۳) وجامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۴/۲)

امام اھل الاسلام سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 204ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- علم وعقل، دین وفضل میں ھم سے فوق ہیں اوران کی رائے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے

قال شیخ الإسلام وما احسن ما قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي رِسَالَتِهِ :

هُمْ فَوْقَنَا - يَعْنِي أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ - فِي كُلِّ عِلْمٍ وَعَقْلٍ وَدِينٍ وَفَضْلٍ ، وَكُلُّ سَبَبٍ يُنَالُ بِهِ عِلْمٌ أَوْ يُدْرَكُ بِهِ هُدًى ، وَرَأْيُهُمْ لَنَا خَيْرٌ مِنْ رَأْيِنَا لِأَنْفُسِنَا

مجموع الفتاوی (٥/٥٣) ودرء التعارض (٥/٧٣)
والمنهاج (٦/٨١)

سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- ھم پر ہر چیز میں فوقیت رکھتے ہیں علم وعقل میں، دین وفضل میں اور ہر بات جس

کے ذریعے علم** پ* جا* ہے* جس سے ھدا$ ملتی ہے
ان کی رائے ہمارے لئے ہماری رائے سے بہتر وافضل ہے۔

-☆-

امام العصر سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت کے بارے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- میں کوئی اختلاف نہیں ہے

وَقَالَ الشَّافِعِيُّ :

لَمْ يَخْتَلِفِ الصَّحَابَةُ وَالتَّابِعُوْنَ فِيْ تَقْدِيْمِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

حضرات صحابہ کرام اور تابعین کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- نے سیدنا صدیق اکبر

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۲۰

المنھاج (۸۶/۲)

اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی تقدیم میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

-☆-

سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- کا کتنا واضح اور دوٹوک عقیدہ ہے کہ حضرات صحابہ

کرام اور حضرات* بعین ل م رضی اللہ عنہم میں سید*
صدیق اکبر اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت وتقدیم پ کوئی اختلاف نہیں۔
اب جس عقیدہ پ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- اور حضرات* بعین -رضی اللہ عنہم-
کا اجماع ہو ایسے عقیدہ کے حق وسچ ہونے میں کسے اختلاف ہوسکتا ہے یہی وہ ص قدسیہ
جن کے ذریعے ہمیں اسلام پہنچا ا/ کسی* ب ت پ ان کا اتفاق واتحاد ہو تو وہ* ب ت اھل اسلام
کے دین وایمان کی جان ہے۔ وہی راہ حق ہے، وہی طریقِ صواب ہے اور وہی صراطِ مستقیم
ہے ہاں جو اس طر i اور اس راہ سے ہٹ جائے گا وہ سن لے:

مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
وَسَاءَتْ مَصِيْرًا

جو مومنوں کے راستہ وطر i کے علاوہ کوئی اور راہ تلاش کر* ہے تو ہم اسے ادھر ہی
پھیر دیتے ہیں . ھر وہ پھر رھا ہے اور ہم اسے جہنم میں پھینکیں گے اور وہ جہنم بہت ی
جگہ ہے۔

-☆-

محدث کبیر جناب عبدالرزاق -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 211ھ کا عقیدہ میں سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو فضیلت میں کبھی بھی میرے دل و ضمیر نے اس کی اجازت نہ دی میں سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہما- سے محبت کرتا ہوں جس نے ان دونوں قدسیہ سے محبت نہ کی وہ مومن نہیں ہے میرے اعمال میں ان سے محبت والفت ہے

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيْبٍ قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّزَّاقِ يَقُوْلُ :
مَا انْشَرَحَ صَدْرِيْ قَطُّ اَنْ اُفَضِّلَ عَلِيّاً عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَرَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَرَحِمَ عُثْمَانَ وَعَلِيّاً، مَنْ لَمْ يُحِبَّهُمْ فَمَا هُوَ بِمُؤْمِنٍ، اَوْثَقُ عَمَلِيْ حُبِّيْ اِيَّاهُمْ .

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:
میں نے سنا جناب عبدالرزاق فرمارہے تھے:
میرا کبھی بھی اس بات پر سینہ کشادہ نہ ہوا کہ میں سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنی رحمتوں سے مالا مال فرمائے اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- پر رحم فرمائے پس جس نے ان & سے محبت نہ کی وہ مومن ہی نہیں اور میرے اعمال میں & سے پر اعتماد عمل ان کی قدسیہ سے محبت وچاہت ہے۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۶۱

سیر (۹/۵۷۳-۵۷۴)

المیزان (۲/۶۱۲)

سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ Ã یہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہم اجمعین -خلفاء راشدین ہیں

عَنْ غَيْلَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ الْمَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :
اَلْخُلَفَاءُ خَمْسَةٌ :اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٍّ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ .

جناب غیلان بن مغیرہ مصری نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- ارشاد فرما رہے تھے:

خلفاء راشدین پانچ ہیں:

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضٰی اور سیدنا عمر بن عبدالعزیز -رحمۃ اللہ علیہم اجمعین ورضی اللہ عنہ ورضوا عنہ۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۱۷

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۷۴/۲۶۶۶) والسیر (۱۰/۲۰)

جناب محمد بن یوسف فریابی المتوفی 212ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- & صحابہ سے افضل ہیں کیونکہ انہیں حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فضیلت وشرف » فرمایا۔

قِيْلَ لِمُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيِّ :

مَا تَقُوْلُ فِيْ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ؟ قَالَ : قَدْ فَضَّلَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – وَقَدْ أَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ بَعْضَ الْخُلَفَاءِ أَخَذَ رَجُلَيْنِ مِنَ الرَّافِضَةِ فَقَالَ لَهُمَا: وَاللّٰهِ لَإِنْ لَمْ تُخْبِرَانِيْ بِالَّذِيْ يَحْمِلُكُمَا عَلٰى تَنْقِيْصِ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ لَأَقْتُلَنَّكُمَا فَأَبَيَا فَقَصَّدَ أَحَدَهُمَا فَضَرَبَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرِ : وَاللّٰهِ لَإِنْ لَمْ تُخْبِرْ لَأَلْحَقَنَّكَ بِصَاحِبِكَ. قَالَ :فَتُؤْمِنُنِيْ؟ قَالَ لَهُ : نَعَمْ . قَالَ : فَإِنَّا أَرَدْنَا النَّبِيَّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَقُلْنَا يَتَابِعُنَا النَّاسُ عَلَيْنَا فَقَصَدْنَا قَصْدَ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ فَتَابَعَنَا النَّاسُ عَلٰى ذَالِكَ

جناب محمد بن یوسف فریابی سے کہا گیا :

آپ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں کیا کہتے ہیں انہوں نے فرمایا: ان دونوں کو حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے عزت وفضیلت بخشی ہے۔ قریش کے ایک آدمی نے مجھے بتایا بعض خلفاء نے رافضیوں کے دو آدمی پکڑ لئے تو ان دونوں سے کہا اللہ کی قسم! اگر تم دونوں نے مجھے نہ بتایا کہ تمہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی تنقیص پر کیا چیز ابھارتی ہے تو میں تم دونوں کو قتل کر دوں گا۔ پس ان دونوں نے بتانے سے انکار کر دیا پس ان میں سے ایک کو آگے بڑھایا پس اس کی گردن اڑا دی گئی پھر دوسرے سے کہا:

اللہ کی قسم! اگر تم نے مجھے نہ بتایا تو میں تجھے تیرے ساتھی سے 5 دوں گا اس نے کہا: کیا تم مجھے امان دیتے ہو؟ آپ نے اس سے کہا: ہاں تو اس نے کہا:

بیشک ہم نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارادہ کیا تو لوگوں نے ہماری بات نہ مانی، ہمارے پیچھے نہ آئے تو ہم نے ان دو آدمیوں کا قصد کیا تو اس پر لوگ ہمارے پیچھے آ گئے

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۳ صفحہ ۲۷۲

اصول الاعتقاد (۲۸۱۲/۱۵۴۴/۸)

حافظ وعظ جناب قبیصہ بن عُقبہ المتوفی 215ھ کا عقیدہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت اھل حق کی علامت ہے

عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ الرَّازِیِّ قَالَ : سَمِعْتُ قَبِیْصَةَ بْنَ عُقْبَةَ یَقُوْلُ : حُبُّ اَصْحَابِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ سُنَّةٌ.

قبیصہ بن عقبہ فرماتے ہیں:

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے محبت حق ہے -اھل حق کی علامت ہی ہے-۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۲۸۹

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۳/۲۳۲۷)

شیخ امام محدث کبیر علی بن مدینی -رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 234ھ کا عقیدہ

حضور سید الانبیاء نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل سید الانبیاء صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-، پھر سید الانبیاء فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سید الانبیاء عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ بْنُ عَفَّانَ، نُقَدِّمُ هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةَ كَمَا قَدَّمَهُمْ اَصْحَابُ رَسُوْلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- وَلَمْ يَخْتَلِفُوْا فِيْ ذَالِكَ ، ثُمَّ الثَّلَاثَةِ اَصْحَابُ الشُّوْرٰى الْخَمْسَةُ عَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَعَ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ ، كُلُّهُمْ يَصْلُحُ لِلْخَلَافَةِ، وَكُلُّهُمْ اِمَامٌ كَمَا فَعَلَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -

اس کے نبی -حضور سید الانبیاء محمد رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل و.,. " سید الانبیاء صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید الانبیاء فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سید الانبیاء عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ھم ان تین. ·رگوں کو مقدم

ر p ہیں - & سے افضل و,,ت جا... ہیں - جیسے انہیں حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے مقدم کیا اس میں انہوں نے کوئی اختلاف نہ کیا۔ پھر ان تین ہستیوں کے بعد پنچ اصحاب شوری -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں یعنی سیدؒ علی مرتضیٰ، سیدؒ طلحہ، سیدؒ زبیر، سیدؒ عبدالرحمٰن بن عوف اور سیدؒ سعد بن مالک -رضی اللہ عنہم اجمعین- یہ & کے & خلافت کی اہلیت ر p ہیں اور سارے کے سارے امام ہیں جیسے حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے کیا۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۴۱۹

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ اور
سیدنا اسحاق بن راھویہ -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 237ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد
روئے زمین پر & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں
پھران کے بعد & سے افضل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں
پھران کے بعد & سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ-
ہیں پھران کے بعد & سے افضل سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں

روی ابن عبد البر فی جامع بیان العلم بسندہ الی سَلَمَۃ
شَبِیْبٍ قَالَ :
قُلْتُ لِأَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ: مَنْ تُقَدِّمُ؟ قَالَ: أَبُوْ بَكْرٍ وَعُ
وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ فِي الْخِلَافَةِ . قَالَ سَلَمَةُ : وَكَتَبْتُ إِلٰى إِسْحَاقَ
رَاهْوَيْهِ: مَنْ تُقَدِّمُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ - ؟ فَكَتَبَ إِلَيَّ : لَمْ يَكُنْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - عَلَى الْأَرْضِ أَفْضَلُ مِنْ أَبِيْ بَكْرٍ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ أَفْضَلُ مِنْ عُمَرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَعْدَهُ عُمَرَ أَفْضَلُ مِنْ عُثْمَانَ، وَلَمْ يَكُنْ عَلَى الْأَرْضِ بَعْدَ عُثْمَانَ خَيْرٌ وَلَا أَفْضَلُ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب سلمہ بن شبیب نے فرمایا:

میں نے سیدنا امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- سے عرض کی: آپ کسے افضل و... جا... ہیں تو آپ نے فرمایا:

سیدنا ابوبکر صدیق، سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کو خلافت میں افضل جا{ ہوں۔ جناب سلمہ نے فرمایا:

میں نے جناب اسحاق بن رھویہ کو لکھا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام میں سے آپ کسے & سے آگے، مقدم وافضل جا... ہیں؟ انہوں نے میری طرف جواب لکھا کہ:

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۳ صفحہ۴۵۱
جامع بیان العلم وفضلہ (۱۱۷۲/۲)

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد روئے زمین

,پ سیدؔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نہ تھا
اوران کے بعدسیدؔ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- سےافضل کوئی نہ تھااورسیدؔ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بعدسیدؔ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی نہ تھا اور سیدؔ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- کے بعدکوئی بھی بہتروافضل نہ تھا سیدؔ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کے۔

-☆-

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ خلافت راشدہ میں & سے مقدم سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں جس نے سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ کو سیدنا عثمان ذی النورین سے افضل جانا اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی ہے

وجاء في البداية والنهاية قال أحمد خير اجتاز بمصر وقد حمل إلى المأمون في زمن المحنة، ودخل عليه عمرو عثمان الحمصي فقال له :

ما تقول في الخلافة؟ فقال : أبو بكر ثم عمر ثم عثمان ثم علي، ومن قدم علياً على عثمان فقد أزرى بأصحاب الـ

لِأَنَّهُمْ قَدَّمُوا عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

سیدٔ امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا: # آپ حمص سے آگے نکل گئے جبکہ یہ محنہ میں آپ کو مامون کی طرف لے جایا جارہا تھا اور ان کے پاس عمرو بن عثمان حمص داخل ہوئے تو کہا:

آپ خلافت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

& سے پہلے سیدٔ صدیق اکبر پھر سیدٔ فاروق اعظم پھر سیدٔ عثمان ذی النورین، پھر سیدٔ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں جس نے سیدٔ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدٔ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا تو اس نے اصحاب شوری کی عیب جوئی کی کیونکہ انہوں نے ہی سیدٔ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو مقدم کیا تھا۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۲
البدایۃ والنھایۃ (۳۴۲/۱۰)
المنھاج (۵۳۳/۱-۵۳۴)

شیخ الاسلام سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ -المتوفی 241ھ کا عقیدہ
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس
امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا
فاروق اعظم رضی اللہ عنہ پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ حَنْبَلَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي أَحْمَدَ أَيْضًا عَنِ التَّفْضِيلِ فَقَالَ :

أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَأَمَّا الْخِلَافَةُ فَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعِلِيٌّ لِأَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ :

اَلْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : كُنَّا نُفَادِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَنَقُولُ أَبُو

ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ، قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ : وَلَا نَتَعَدّٰى الْاَثَرَ وَالْاِتِّبَاعَ، فَالْاِتِّبَاعُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَمَنْ بَعْدَهٗ لِأَصْحَابِهٖ اِذَا رَضِيَ اَصْحَابُهٗ بِذَالِكَ، وَكَانُوْا هُمْ يُفَاضِلُوْنَ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ، هٰذَا فَلَا يَعِيْبُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ فَعَلَيْنَا اَنْ نَتَّبِعَ مَا مَضٰى عَلَيْهِ سَلَفُنَا وَنَقْتَدِيَ بِهِمْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ.

جناب m نے فرمایا:

میں نے سنا سیدی ابوعبداللہ امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ-کو. # آپ سے افضلیت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:

سیدی ابوبکرصدیق ،سیدی عمر فاروق ،سیدی عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم-لیکن خلافت میں تو سیدی صدیق اکبر،سیدی فاروق اعظم ،سیدی عثمان ذی النورین اورسیدی علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں کیونکہ حضورسیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشادفرمایا:

میری امت میں خلافت -خلافت راشدہ-تیس-30-سال ہے۔سیدی عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

ھم حضورسیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں

اصول الاعتقاد (۸/۱۴۵۳/۲۶۲۵)

فضیلت ؒ کرتے تھے پس ہم کہا کرتے تھے:

سیؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پھر سیؒ فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- پھر سیؒ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- جناب ابوعبداللہ امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

ھم حد $ اور اتباع سے تجاوز نہیں کر h ،اتباع حضور سیؒ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی اور آپ کے بعد آپ کے صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-کی وہ صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اجمعین-بعض بعض کو شرف وفضیلت ؒ کرتے تھے $ وہ بعض بعض کی عیب جوئی نہ کیا کرتے تھے۔پس ھم پ لازم ہے کہ جو ھمارے اسلاف ا رگئے -حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین-اور é اتباع وپیروی کریں۔

-☆-

قا+ المسلمین سید* امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل خلفاء راشدین ہیں یعنی سید* صدیق اکبر، سید* فاروق اعظم سید* عثمان ذی النورین اور سید* علی مرتضٰی رضی اللہ عنہم اجمعین

رَوَى ابن عبد البر بسنده الى أَبِي عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّيْثِ الرَّازِيّ قَالَ سَأَلْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلَ فَقُلْتُ :

يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ تُفَضِّلُ؟ فَقَالَ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَهُمُ الْخُلَفَاءُ ، فَقُلْنَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّمَا أَسْأَلُ التَّفْضِيلَ مَنْ تُفَضِّلُ؟ قَالَ :

أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٌّ، وَهُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّ.

الْمَهْدِيُّوْنَ، وَرَدَّ الْبَابَ فِيْ وَجْهِهِ .

جناب ابوعلی حسن بن احمد بن لیث رازی نے بیان کیا کہ:

میں نے سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- سے پوچھا: آپ کسے فضیلت دیتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- یہ خلفائے کرام ہیں تو انہوں نے کہا:

اے ابوعبداللہ! میں آپ سے تفضیل -افضلیت- کے بارے میں پوچھ رہا ہوں آپ کسے افضل و بہتر قرار دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- یہی خلفاء راشدین مہدیین ہیں اور آپ نے دروازہ میرے چہرے پر بند کر دیا۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۳
جامع بیان العلم (۱۱۷۲/۲)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جو کہے سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی -رضی اللہ عنہم- وہ اھل سنۃ سے ہے اور جو ایسے کہے ابوبکر، عمر، علی اور عثمان -رضی اللہ عنہم- وہ رافضی اور متعتی ہے

فی السنة للخلال عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ قَالَ :

مَنْ قَالَ : أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَهُوَ صَاحِبُ سُنَّةٍ ، وَ قَالَ : أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَهُوَ رَافِضِيٌّ، أَوْ قَالَ : مُبْتَدِعٌ.

جناب امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جس نے کہا سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان پس وہ صاحب سنۃ ہے -اھل سنۃ سے ہے- اور جس نے کہا: ابوبکر، عمر، علی اور عثمان وہ رافضی ہے یا فرمایا: وہ متعتی ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ للخلال (۳۸۱/۱)

شیخ الاسلام سید* امام احمد بن m رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 241ھ کا عقیدہ
& سے افضل و,, ت سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں، پھر سید*
فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- پھر سید* عثمان ذی النورین-رضی اللہ
عنہ-اور حد $ سفینہ کو مدÃ ر p ہوئے ہم کہتے ہیں سید* علی مرتضیٰ
-رضی اللہ عنہ-ھم سید* علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کی قرا $ ،رشتہ.....
.....قدیمی اسلام اور عدل کی وجہ سے دل میں عزت واحترام* پ تے ہیں

فی السنة لعبد الله انه قَالَسَمِعْتُ اَبِیْ یَقُوْلُ :
اَلسُّنَّةُ فِی التَّفْضِیْلِ الَّذِیْ نَذْهَبُ اِلَیْهِ اِلٰی مَا رُوِیَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ یَ
اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ، وَاَمَّا الْخَلَافَةُ فَنَذْهَبُ اِلٰی حَدِیْ
سَفِیْنَةَ فَیَقُوْلُ :اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِیٌّ فِی الْخُلَفَاءِ ، نَسْتَعْمِلُ

الْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعاً وَلَا نَعِيْبُ مِنْ رُبْعٍ بِعَلِيٍّ، لِقَرَابَتِهِ وَصِهْرِهِ وَإِسْلَامِهِ الْقَدِيْمِ وَعَدْلِهِ.

جناب عبداللہ نے فرمایا:

میں نے اپنے والد امی سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- سے سنا آپ فرما رہے تھے:

افضلیت میں ہم وہی ہے جو ہم بیان کرتے ہیں جیسے سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے روایت کیا آپ فرماتے تھے:

ابوبکر سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- لیکن خلافت کے مسئلہ میں ہم حدیث سفینہ کی طرف جاتے ہیں وہ فرماتے ہیں:

صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- اور خلفاء کے معاملہ میں ہم دونوں حدیثوں پر عمل کرتے ہیں۔ پہلے خلیفہ بھی سیدنا صدیق اکبر ہیں اور ابوبکر سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم دوسرے خلیفہ اور ان کے بعد افضل بھی سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- علی ھذا القیاس اور ہم سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کے چوتھے نمبر پر آنے پر عیب نہیں لگاتے ان کی حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرابت -رشتہ داری- ان کے قدیم اسلام اور ان کے عدل کی وجہ سے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۴

السنۃ لعبداللہ (۲۴۳)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے وہ گھر کا گدھے سے بدتر ہے

قال شیخ الإسلام فی المنهاج : وَقَالَ أَحْمَدُ:

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيٍّ فِي الْخِلَافَةِ فَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ .

شیخ الاسلام منہاج میں فرماتے ہیں:

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جو آدمی سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو خلافت میں چوتھے نمبر پر شمار نہ کرے وہ گھر کا گدھے سے بھی زیادہ گمراہ ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۵

المنہاج (۴۰۲/۴)

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی
جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے
اس سے بول چال ختم کرو اور اس سے نکاح وغیرہ بھی نہ کرو

جاء فی طبقات الحنابلة عَنْهُ قَالَ:
مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي الْخِلَافَةِ فَلَا تُكَلِّمُوْهُ وَلَا تُنَاكِحُوْهُ

طبقات الحنابلہ میں ہے آپ نے ارشاد فرمایا:
جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو چوتھا خلیفہ راشد نہ مانے تم اس سے نہ کلام کرو اور نہ ہی ایسے آدمی سے نکاح کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۶
طبقات الحنابلۃ (۱/۴۵)

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا موقف

اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کو اپنی بے پناہ رحمتوں سے مالا مال کرے اور جو ان دونوں ہستیوں سے بغض وعداوت رکھے اہل اسلام کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے

وفيها: سُئِلَ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالَ :
تَرَحَّمْ عَلَيْهِمَا، وَتَبَرَّأْ مِمَّنْ يُبْغِضُهُمَا .

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- سے پوچھا گیا
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے بارے میں تو آپ نے ارشاد فرمایا:

ان کیلئے رحمت وفضل کی دعا مانگا کرو اور جو ان سے بغض وعداوت رکھے اس سے براءت کا اظہار کرو۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۸
السنۃ للخلال (۳۱۳/۱)

امام المسلمین سیدنا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا عقیدہ جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر طعن کیا، جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر طعن کیا اور جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر، پر، سیدنا فاروق اعظم پر اور اھل شوری پر اور مھاجرین وانصار -رضی اللہ عنہم- پر طعن کیا ہے

وفیھا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَوْفٍ الْحِمْصِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ

حَنبَلَ وَسُئِلَ عَنِ التَّفْضِيلِ فَقَالَ :

مَنْ قَدَّمَ عَلِيّاً عَلٰى أَبِي بَكْرٍ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَمَنْ قَدَّمَهُ عَلٰى عُمَرَ، فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَعَلٰى أَبِي بَكْرٍ، وَمَنْ قَدَّمَهُ عُثْمَانَ فَقَدْ طَعَنَ عَلٰى أَبِي بَكْرٍ وَعَلٰى عُمَرَ وَعَلٰى أَهْلِ ا وَعَلٰى الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ .

جناب محمد بن عوف حمصی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- سے افضلیت کے بارے میں سوال کیا جارہا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

جس نے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر طعن کیا ہے اور جس نے آپ کو سیدنا عثمان -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت دی اس نے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور تمام اھل شوری -رضی اللہ عنہم- بلکہ تمام مھ% ین وا «ر پر طعن کیا ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۹

السنۃ للخلال (۳۷۴/۱)

امام المسلمین سیدنا احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا عقیدہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد & سے افضل سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے بعد & سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ہیں اور سیدنا عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ- کے بعد & سے افضل سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں

وفیہ قال فی الرسالۃ التی رواھا ابو العباس یعقوب الإصطخری وغیرہ :

وَخَيْرُ الْأُمَّةِ بَعْدَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَبُوْ بَ

وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُثْمَانُ بَعْدَ عُمَرَ، وَعَلِيٌّ بَعْدَ عُثْمَانَ، وَوَقَفَ قَوْمٌ وَهُمْ خُلَفَاءُ رَاشِدُونَ مَهْدِيُّونَ، ثُمَّ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بَعْدَ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ خَيْرُ النَّاسِ، لَا يَجُوزُ لِأَحَدٍ أَنْ يَذْكُرَ شَيْئًا مِنْ مَسَاوِيهِمْ، وَلَا يَطْعَنُ عَلٰى أَحَدٍ مِنْهُمْ بِعَيْبٍ وَلَا نَقْصٍ، فَمَنْ فَعَلَ ذَالِكَ فَقَدْ وَجَبَ تَأْدِيبُهُ وَعُقُوبَتُهُ، لَيْسَ لَهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُ، بَلْ يُعَاقِبُهُ وَيَسْتَتِيبُهُ، فَإِنْ تَابَ قَبِلَ مِنْهُ، وَإِنْ ثَبَتَ أَعَادَ عَلَيْهِ الْعُقُوبَةَ وَخَلَّدَهُ فِي الْحَبْسِ حَتّٰى يَمُوتَ أَوْ يُرَاجِعَ.

آپ نے ارشاد فرمایا:

حضور سیّد نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت مسلمہ میں & سے افضل وبہتر سیّد صدیق اکبر ہیں اور سیّد فاروق اعظم سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہما- کے بعد اور سیّد فاروق اعظم کے بعد سیّد عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور سیّد عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کے بعد سیّد علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- & سے افضل و... ہیں اور قوم نے یہاں توقف فرمایا کہ وہ خلفاء راشدین مہدیین ہیں پھر ان چار خلفاء کے بعد حضور سیّد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- & لوگوں سے بہتر وافضل ہیں۔

الصارم (۵۷۰)

کسی آدمی کیلئے جائز نہیں کہ ان کی مجتہدانہ خطاؤوں کا بھی ذکر کرے اور نہ ان میں سے کسی عیب اور کمی سے طعنہ لگائے پس جس نے ایسا کرے تو اس کی سزا دی جائے اور اس کو سزا دینا واجب ہے یہ منا نہیں کہ اسے معاف کر دیا جائے بلکہ اسے سزا دی جائے گی اور اسے توبہ کرنے کے بارے میں کہا جائے گا اگر وہ توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول کر لی جائے گی اگر وہ اپنے فاسد عقیدے پر قدم رہے تو اسے دائمی سزا دی جائے گی اور اسے ہمیشہ قید خانہ میں -جیل میں- رکھا جائے گا حتی کہ وہ جیل میں ہی مر جائے یا وہ اپنے فاسد عقیدہ سے رجوع کرے۔

-☆-

حافظ الحجۃ المحدث ابو مسعود احمد بن فرات رازی المتوفی 258ھ کی خواہش وتمنا کہ
انہیں سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت میں شہید کر دیا جائے

عَنْ اَحْمَدَ بْنِ مَحْمُوْدِ بْنِ صَبِيْحٍ سَمِعْتُ اَبَا مَسْعُوْدٍ الرَّازِيَّ يَقُوْلُ:
وَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ حُبِّ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

جناب احمد بن محمود بن صبیح نے فرمایا:
میں نے سنا جناب ابو مسعود رازی فرما رہے تھے:
میری یہ خواہش ہے کہ مجھے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ

عنہما- کی محبت میں شہید کر دیا جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۵۰

سیر اعلام النبلاء (۴۸۴/۱۲)

سید الحفاظ سید ابوزرعہ رازی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 264ھ کا ارشاد ہے کہ امی حضرات صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- پر طعنہ زنی کرنے والا زندیق ہے ان پاک قدسیہ پر طعن کر کے وہ لوگ کتاب و سنت کو باطل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ حضور- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے قرآن و سنت کے یہی صحابہ گواہ ہیں

عَنْ اَحْمَدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ التُّسْتُرِيِّ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ يَقُوْلُ :

اِذَا رَاَيْتَ الرَّجُلَ يَنْتَقِصُ اَحَداً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَاعْلَمْ اَنَّهٗ زَنْدِيْقٌ وَذَالِكَ اَنَّ الرَّسُوْلَ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - عِنْدَنَا حَقٌّ وَالْقُرْآنُ حَقٌّ وَاِنَّمَا اَدَّى اِلَيْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَنَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- وَاِنَّمَا يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَجْرَحُوْا شُهُوْدَنَا لِيُبْطِلُوا الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَالْجَرْحُ بِهِمْ اَوْلٰى وَهُمْ زَنَادِقَةُ.

جناب احمد بن محمد بن سلیمان تُستری نے فرمایا:

میں نے سنا جناب ابوزرعہ فرمارھے تھے:

. # تم دیکھو کسی آدمی کو کہ وہ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی ایک کی تنقیص کرتا ہے تو جان لیجئے وہ زندیق ہے اور اس وجہ سے کہ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہمارے نزدیک حق ہیں، قرآن حق ہے اور یہ قرآن اور سنتیں ھم تک حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے پہنچائی ہیں۔ وہ -زندیق- یہ چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے گواہوں کو داغدار کر دیں کہ وہ کتاب و سنت کو باطل قرار دے دیں اس لئے ان کی جرح اولی ہے کیونکہ وہ زندیق -بے دین- ہیں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۲۸۲
الکفایۃ (۴۹) * تاریخ دمشق (۳۸/۳۲-۳۳)

حافظ امام ابن ابی عاصم- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 267ھ کا عقیدہ

حضور سیدﷺ نبی کریم- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے عالم، & سے افضل، & سے بڑے زاھد، & سے بڑے بہادر اور & سے بڑے سخی سیدﷺ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں

وَاَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ اَعْلَمُهُمْ عِنْدِيْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَاَفْضَلُهُمْ وَاَزْهَدُهُمْ وَاَشْجَعُهُمْ وَاَسْخَاهُمْ

میرے نزدیک سیدﷺ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- حضور سیدﷺ رسول اللہ- فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بڑے عالم ، & سے افضل ، & سے بڑے زاھد ، & سے بڑے شجاع وبہادر اور & سے بڑے سخی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۴۱۸

امام زاھد حافظ ابن ابی عاصم- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 287ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ- کا نام مبارک صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے نازل فرمایا اور حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد تمام مسلمانوں نے آپ کی بیعت کی اور آپ کی بیعت پر & نے اتفاق کیا

وَلَمْ يَفْعَلْ هٰذَا اَحَدٌ مِنْهُمْ، وَقَالَ فِيْ قِصَّةِ الْكِتَابِ الَّه

النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ :

يَأْبَى اللّٰهُ وَيُدْفَعُ بِالْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَمَّاهُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّ وَبُوْيِعَ وَاتَّفَقَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى بَيْعَتِهِ ، وَعَلِمُوْا أَنَّ الصَّلَاحَ فِيْهَا فَسَمُّوْهُ خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - وَخَاطَبُوْهُ بِهَا

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۴ صفحہ۴۱۸

صدیق اکبر کے علاوہ کسی اور کا امامت اللہ تعالیٰ اس کا انکار کردے گا اور مومن اس کو قبول نہیں کریں گے اور اللہ تعالیٰ نے ان کا آسمان سے صدیق رکھا اور آپ کی وصال نبی علیہ السلام کے بعد بیعت کی گئی اور آپ کی بیعت پر تمام مسلمانوں نے اتفاق کیا اور انہوں نے جان صلاح و بہتری اس میں ہے۔ پس انہوں نے آپ کا نام خلیفۃ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- رکھا اور اسی نام سے آپ کو مخاطب کیا۔

-☆-

امام مفسر حافظ محمد بن %, طبری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 310ھ کا عقیدہ سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو جو ھدا$ کا امام نہ مانے وہ +عتی ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ : مَنْ قَالَ :

اَنَّ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَيْسَا بِإِمَامَيْ هُدًى، اَيْش هُوَ؟ قَالَ مُبْتَدِعٌ

فَقَالَ ابْنُ جَرِيرٍ إِنْكَاراً عَلَيْهِ : مُبْتَدِعٌ مُبْتَدِعٌ . هٰذَا يُقْتَلُ.

محمد بن%, نے کہا:

جس نے کہا سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- امام ھُدیٰ نہیں ہیں وہ کون ہے انہوں نے کہا+ عتی تو ابن%, نے انکار کرتے ہوئے کہا:

صرف+ عتی+ عتی، اسے قتل کرڈ+ یا جائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۳

سیر اعلام النبلاء (۱۴/۲۷۵)

حافظ بن حافظ ابوبکر ابن ابوداود -رحمۃ اللہ علیہما- المتوفی 316ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کے بعد & سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہما ہیں

وَقُلْ : إِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ

وَزِيْرَاهُ قِدْماً ثُمَّ عُثْمَانُ الْأَرْجَحُ

وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ

عَلِيٌّ حَلِيْفُ الْخَيْرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

کہئے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگوں

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۶۵

میں & سے بہتر وافضل آپ کے دو وزیر -سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما- ہیں پھر راجح قول میں سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان میں چوتھے ان کے بعد ساری مخلوق سے بہتر علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ہیں جو خیر کے حلیف ہیں اور خیر کے ساتھ کامیاب ہونے والے ہیں۔

-☆-

امام المسلمین سیدؔ ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 324ھ کا عقیدہ
حضور سیدؔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدؔ
صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو امامت کیلئے آگے کر کے یہ واضح کرؔ دیا کہ وہ
تمام صحابہ کرام سے بڑے عالم اور قاری ہیں کیوèحدیثِؔ پاک میں ہے

قوم کی قرآن کا & سے بڑا قاری امامت کروائے

قَالَ الشَّيْخُ اَبُو الْحَسَنِ الْاَشْعَرِيُّ :

وَتَقْدِيْمُهُ لَهُ اَمْرٌ مَعْلُوْمٌ بِالضَّرُوْرَةِ مِنْ دِيْنِ الْاِسْلَامِ وَتَقْدِيْمُهُ لَهُ دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّهُ اَعْلَمُ الصَّحَابَةِ وَاَقْرَؤُهُمْ لَمَا ثَبَتَ فِي الْ الْمُتَّفَقِ عَلٰى صِحَّتِهِ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - قَالَ :

يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِ فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءٌ فَاَكْبَرُهُمْ سِنًّا فَاِنْ كَانُوْ السِّنِّ سَوَاءٌ فَاَقْدَمُهُمْ مُسْلِماً

جناب شیخ ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا :

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا & سے مقدم ہونا ضروریت دین اسلام سے امر معلوم ہے آپ نے فرمایا :

آپ کو مقدم کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے & سے بڑے عالم اور & سے بڑے قاری تھے جبکہ $ ہے اس حد $ سے جس کی صحت علماء کرام کے درمیان متفق ہے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم- نے فرمایا:

قوم کی امامت وہ کروائے جو ان میں سے کتاب اللہ & سے زیادہ پڑھنے والا ہے اگر وہ قراءت میں برابر ہیں تو جو ان میں سے سنت کا زیادہ عالم ہو وہ امامت کروائے، اگر وہ سنت میں برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہے وہ امامت کروائے اگر عمر میں وہ برابر ہوں تو جو ان میں قدیمی مسلمان ہے وہ امامت کروائے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۸۷

امام مفسر ابن کثیر المتوفی 774ھ کی رائے میں امام المسلمین سیدنا ابوالحسن اشعری- رحمۃ اللہ علیہ- کا یہ عقیدہ سونے کے پانی سے لکھے جانے کے قابل ہے

قُلْتُ - اَیِ ابْنِ کَثِیْرٍ - وَھٰذَا مِنْ کَلَامِ الْاَشْعَرِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ مِمَّا یَنْبَغِیْ اَنْ یُکْتَبَ بِمَاءِ الذَّھَبِ ثُمَّ قَدِ اجْتَمَعَتْ ھٰذِہِ الصِّفَاتُ کُلُّھَا فِی الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاَرْضَاہُ.

امام ابن کثیر نے فرمایا:

میں -یعنی ابن کثیر- کہتا ہوں: یہ کلام امام ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا ہے جسے چاہئے کہ سونے کے* پانی سے لکھا جائے پھر یہ تمام صفات ساری کی ساری سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- وارضاہ عنا میں جمع ہوگئی ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۸۸

البدایہ والنھایہ (۵/۲۰۷)

اھل اسلام پر حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی اور حضرات خلفاء راشدین مھدیین رضی اللہ عنہم- کی لازم ہے

وَقَالَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ. فَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ - .

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

تم پر میری ﷺ لازم ہے اور خلفاء راشدین کی ﷺ لازم ہے جو ھدایت یافتہ ہیں اسے مضبوطی سے تھامے رکھو پس وہ -خلفاء راشدین -سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ -سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ -سید عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ -اور سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم وَمَنِ اتَّبَعَهُمْ بِإِحْسَانٍ -

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۲۳۰

الشریعۃ (۲۰/۳)

المحدث القدوۃ شیخ الحرم الشریف ابوبکر محمد بن حسین آجری بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 360ھ کا ایمان

اللہ تعالیٰ جس مومن سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کے صحت ایمان کی علامت حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- سے محبت والفت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - :

مِنْ عَلَامَةِ مَنْ أَرَادَ اللّٰهُ - عَزَّوَجَلَّ - بِهِ خَيْراً مِنَ الْمُؤْ وَصِحَّةِ إِيْمَانِهِمْ مَحَبَّتَهُمْ لِأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -.

جناب محمد بن حسین -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جس سے اللہ عزوجل خیر و بھلائی کا ارادہ کرے مومنین میں سے اس کی علامت اور اس کے ایمان کی صحت کی علامت ان کا سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- سے محبت کرنا ہے۔

الشریعۃ (۲۱/۳)

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- نے پہلے خلفاء کی خلافت کو دل وجان سے تسلیم کیا آپ کو معلوم تھا کہ حضرات خلفاء حق کی معیت میں امور

سلطنت سرا • م دے رہے ہیں۔سید*:

فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے. #*. جما (: صلاۃ اویح کا اہتمام کیا تو آپ نے اسے پسند فرما* یا اور*. ن ودل سے کہا نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَابْنَ الْخَطَّابِ كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا اے ابن خطاب! اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مسا. کو منور کرد*ی

لَوْ عَلِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْحَقَّ فِي غَيْرِ مَا حَكَمَ بِهِ اَبُ
بَكْرٍ لَرَدَّهُ، وَلَمْ يَأْخُذْهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَلٰكِنْ عَلِمَ اَنَّ الْ
الَّذِي فَعَلَهُ اَبُوْ بَكْرٍ فَأَجْرَاهُ عَلٰى مَا فَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
وَكَذَا فَعَلَ عُمَرُ فِي اَهْلِ نَجْرَانَ، وَكَذَا لَمَّا سَنَّ عُمَرُ بْنُ الْ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَجَمَعَ النَّاسَ عَلَيْهِ، اَحْيَا بِذَا
سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَصَلَّاهَا الصَّحَابَةُ
جَمِيْعِ الْبَلْدَانِ، وَصَلَّاهَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَ
اُفِضَتِ الْخَلَافَةُ اِلَيْهِ صَلَّاهَا وَاَمَرَ بِالصَّلَاةِ، وَتَرَحَّمَ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ
اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ:

نَوَّرَ اللّٰهُ قَبْرَكَ يَا بْنَ الْخَطَّابِ، كَمَا نَوَّرْتَ مَسَاجِدَنَا،
اَنَا اَشَرْتُ عَلٰى عُمَرَ بِذَالِكَ

اَ/ سیدؒ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- جا... کہ حق سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے جس کا حکم دؒ ہے اس کے غیر میں ہے تو آپ ان کے حکم کو رد کر دیتے اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی 5مت کرنے والے کی 5مت سے نہ ڈرتے لیکن آپ کو علم ہے کہ حق وہی ہے جو سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے کیا ہے تو جو سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے کیا تھا آپ نے اسے جاری رکھا ایسے ہی سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے اھل • ان کےؒ رے میں کیا۔

ایسے ہی . # سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے شھر رمضان میں قیام کو Ł قرارؒ اور لوگوں کو اس پ جمع کیا اور اس کے ذریعے حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی

الشریعۃ (۳/۲۷)

اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی Ł مبارکہ کا احیاء کیا تو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے تمام شھروں میں اس Úز کو ادا کیا اور سیدؒ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- نے بھی اس Úز -Úز ,ت اویح -کو ادا کیا۔ . # خلافت سیدؒ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کے سپرد کی گئی تو آپ نے بھی اس Úز کو پڑھا -اس Ł کو جاری کیا -اور اس Úز کے پڑھنے کا حکم ارشاد فرماؒ اور سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کیلئے اللہ تعالیٰ سے رحم وکرم کی دعا کی تو کہا:

اے فاروق اعظم !اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو یوں منور کرے جیسے آپ نے ہماری مسا . کو منور کرؒ اور فرماؒ: میں نے سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو اس جا $ اشارہ دؒ تھا۔

-☆-

خلیفہ راشد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- جو طرز i سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- نے

اپنا اس کی دل وجان سے پیروی کرتے رہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - :

مُرَادُنَا مِنْ هٰذَا، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَزَلْ مُتَّبِعاً لِمَا سَنَّهُ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ مُتَّبِعاً يَكْرَهُ مَا كَرِهُوْا وَيُحِبُّ مَا اَحَبُّوْا، حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِيْ لَا يُحِبُّهُ اِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ وَلَا يُبْغِضُهُ اِلَّا مُنَافِقٌ شَقِيٌّ .

جناب محمد بن حسین -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

الشریعۃ (۳/۳۱)

اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- مسلسل متبع رہے اس کے جو طریقہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- نے اپنایا ان کے متبع رہے ہوئے ہر اس چیز کو ناپسند کیا جسے انہوں نے ناپسند کیا اور ہر اس چیز سے محبت کرنے لگے جس سے انہوں نے محبت کی حتی کہ اللہ عزوجل نے آپ کو شہید کی حالت میں قبض کیا آپ سے محبت تو متقی مومن ہی کرتا ہے اور بغض تو بدبخت منافق ہی کرتا ہے۔

-☆-

جس خوش نصیب نے حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- سے محبت کی
اé خلافت وامامت پر راضی ہوا، ان کا متبع بنا در حقیقت وہ کتاب اللہ اور

نے رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا متبع بنا

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

وَالْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ فَهُمْ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَمَنْ كَانَ لَهُمْ مُحِبّاً رَاضِياً بِخِلَافَتِهِمْ، مُتَّبِعاً لَهُمْ فَهُوَ مُتَّبِعٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، وَلِسُنَّةِ رَسُوْلِهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ أَحَبَّ أَهْلَ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ- الطَّيِّبِيْنَ، وَتَوَلَّاهُمْ وَتَعَلَّقَ بِأَخْلَاقِهِمْ، وَتَأَدَّبَ بِأَدَبِهِمْ، فَالْمَحَبَّةُ الْوَاضِحَةُ، وَالطَّرِيْقُ الْمُسْتَقِيْمُ وَالْأَمْرُ الرَّشِيْدُ، وَيُرْجَى النَّجَاةُ.

آپ -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

خلفاء راشدین وہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں پس جو آدمی ان سے محبت کرنے والا، ان کی خلافت پہ راضی انکا متبع ہے تو وہ کتاب اللہ عزوجل -قرآن کریم- اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی نے کا متبع ہے اور جس نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اھل .M جو طیب ہیں سے محبت کی اور ان سے

دوستی کی ،ان کی اخلاق کریمانہ سے تعلق رکھا اوران کے آداب مبارکہ سے متادب ہوا تو وہ واضح حجت ،صراط مستقیم اور امر رشید پہ ہے اور اس کی • ت وبخشش کی امید کی جاسکتی ہے۔

-☆-

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ
-سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے ان کی زندگی میں، ان کی خلافت کے زمانہ میں اور ان کی وفات کے بعد بھی ان سے محبت کرتے رہے، سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے وصال پر آپ سخت غمگین ہوئے، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی شہادت پر آپ طویل روئے اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کی شہادت پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے خون سے ی
رکھا اور آپ کی شہادت
ان کے ذمہ ظلم مبین تھی

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ
طَالِبٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - لَا يَحْفَظُ عَنْهُ الصَّحَابَةُ وَمَنْ تَ
التَّابِعِيْنَ وَمَنْ بَعْدَهُمْ مِنْ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَّا مَحَبَّةَ اَبِيْ بَكْرٍ
وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِيْ حَيَاتِهِمْ وَفِيْ خِلَافَتِهِمْ وَبَعْدَ وَفَاتِهِمْ .
فَأَمَّا فِيْ خِلَافَتِهِمْ فَسَامِعٌ لَهُمْ مُطِيْعٌ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ، وَيُعَظِّمُ
قَدْرَهُمْ وَيُعَظِّمُوْنَ قَدْرَهُ، صَادِقٌ فِيْ مَحَبَّتِهِ لَهُمْ، مُخْلِصٌ فِي الطَّا

لَهُمْ، يُجَاهِدُ مَنْ يُجَاهِدُوْنَ، وَيُحِبُّ مَا يُحِبُّوْنَ، وَيَكْرَهُ مَا يَكْرَهُوْنَ، يَسْتَشِيْرُوْنَهُ فِي النَّوَازِلِ؛ فَيُشِيْرُ مَشُوْرَةَ نَاصِحٍ مُشْفِقٍ مُحِبٍّ، فَكَثِيْرٌ مِنْ سِيْرَتِهِمْ بِمَشُوْرَتِهِ جَرَتْ، فَقُبِضَ أَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَزِنَ لِفَقْدِهِ حُزْناً شَدِيْداً، وَقُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَكَى عَلَيْهِ بُكَاءً طَوِيْلاً، وَقُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ظُلْماً؛ فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ دَمِهِ، وَكَانَ قَتْلُهُ عِنْدَهُ ظُلْماً مُبِيْناً.

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحمتیں نازل فرمائے بیشک امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- بعین کرام اور ان کے بعد آئمہ مسلمین نے ان سے صرف سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- کی محبت ہی محفوظ رکھی ہے ان کی زندگی میں، ان کے زمانہ خلافت میں اور ان کی وفات کے بعد۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۵ صفحہ ۲۴۰، ۲۴۱

بہر حال ان کے زمانہ خلافت میں ان کی زندگی والے ان کے متبع تھے جو ان سے محبت کرتے تھے اور وہ ان سے محبت کرتے تھے آپ ان کی قدر ومنزلت کی تعظیم کرتے تھے اور وہ آپ کی قدر ومنزلت کا خیال رکھتے تھے۔ آپ ان سے اپنی محبت میں صادق تھے، اطاعت میں مخلص تھے جس سے وہ جہاد کرتے یہ بھی اس سے جہاد کرتے، جس سے وہ

محبت کرتے یہ بھی ان سے محبت کرتے ، جسے وہ پسند کرتے یہ بھی اسے پسند کرتے ،آنے والے مصائب میں وہ ان سے مشورہ کرتے اور آپ انہیں اچھے صحیح ،مشفق اور محبّ کا مشورہ دیتے ۔ان کی سیرت میں بہت سی چیزیں آپ سے مشورہ سے ہو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- آپ ان کے وصال پہ بہت زیادہ غمگین ہوئے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-شہید ہوئے تو آپ ان کی شہادت پہ طویل روئے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ-کوظلماً شہید کیا تو اللہ عزوجل نے ان کے خون سے آپ کو بدلہ دیا واضح ظلم تھا۔

-☆-

حضرات خلفاء راشدین سے محبت وہ متقی مومن کرتا ہے جسے اللہ عزوجل نے حق کی توفیق » فرمائی ہو اور ان کی محبت سے وہی پیچھے رہتا ہے جو نصیب ہو اور راہ حق سے پھسل چکا ہو ہمارا مذھب یہ ہے کہ مسئلہ خلافت اور مسئلہ افضلیت سے کہتے ہیں پہلے سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہ- ہیں

وَقَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

فَلَنْ يُحِبَّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ، قَدْ وَفَّقَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِلْحَقِّ وَلَنْ يَتَخَلَّفَ عَنْ مَحَبَّتِهِمْ، أَوْ عَنْ مَحَبَّةِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلَّا شَقِيٌّ قَدْ خَطِيَ بِهِ عَنْ طَرِيْقِ الْحَقِّ؛ وَمَذْهَبُنَا فِيْهِمْ إِنَّا نَقُوْلُ فِي الْخَلَافَةِ وَالتَّقْدِيْمِ أَبُوْبَكْرٍ؛ ثُمَّ عُمَرُ؛ ثُمَّ عُثْمَانُ؛ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان حضرات خلفاء راشدین سے صرف متقی مومن ہی محبت کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حق وسچ کی توفیق » فرمائی اور ان کی محبت سے پیچھے نہیں رہتا اور نہ ان میں سے کسی

ا۔ کی محبت سے پیچھے رہتا 1شقی و بخت جو طریق حق -صراطِ مستقیم - سے خطا کھاHا اور انOں قدسیہ میں ہمارا مذھب یہ ہے کہ ھم خلافت وافضلیت میں کہتے ہیں سیدٔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- پھر سیدٔ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدٔ عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- پھر سیدٔ علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کی محبت صرف اس امت کے اتقیاء پرہیزگاروں- کے دلوں میں ہے

وَيُقَالُ :

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ إِنَّهُ لَا يَجْتَمِعُ حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ إِلَّا فِي قُلُوبِ أَتْقِيَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

اللہ تعالیٰ تم پر رحم وکرم فرمائے سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کی محبت صرف اس امت کے متقی لوگوں کے دلوں میں جمع ہوتی ہے۔

الشریعۃ (۳/۴۱۲، ۴۱۳)

جناب ابوعبداللہ بن حنیف شیرازی المتوفی 371ھ کا عقیدہ

تمام مھا% ین وا « ر رضی اللہ عنہم- نے اتفاق کیا کہ امامت وخلافت میں سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- مقدم ہوں گے کیو è وہ افضل الامۃ ہیں

ثُمَّ ذكر الخلاف في الإمامة واحتج عليها، وَذَ
الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ عَلٰى تَقْدِيْمِ "الصِّدِّيْقِ"وَاَنَّهٗ اَفْضَلُ الْاُمَّةِ

اورانہوں نے مھا% ین وا « ر- رضی اللہ عنہم- کا اتفاق ذکر کیا سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تقدیم پر اور یہ کہ آپ افضل امت ہیں۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد۵ صفحہ۳۳۳

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے بہتر اور & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر، پھر سیدؐ فاروق اعظم، پھر سیدؐ عثمان ذی النورین، پھر سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

وَيَجِبُ اَنْ يُحَبَّ الصَّحَابَةُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كُلُّهُمْ وَنَعْلَمُ اَنَّهُمْ خَيْرُ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَاَنَّ خَيْرَهُمْ كُلِّهِمْ وَاَفْضَلَهُمْ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ - وَيُشْهَدُ لِلْعَشْرَةِ بِالْجَنَّةِ

اور وا. # ولازم ہے کہ حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اصحاب میں سے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت کی جائے کیوèوہ حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد ساری مخلوق سے بہتر وافضل ہیں اور بیشک ان & سے بہتر اور ان & سے افضل حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیّد: صدیق اکبر، پھر سیّد: فاروق اعظم، پھر سیّد: عثمان ذی النورین، پھر سیّد: علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں اور دس صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے جنتی ہونے کی گواہی دی جاتی ہے۔

-☆-

عالم اہلسنت حافظ عثمان بن ابوعمرو الدانی المتوفی 444ھ کا عقیدہ

& صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر ان کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر ان کے بعد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نواسوں کے والد اور امی سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین-

وَأَفْضَلُ الصَّحَابَةِ الصِّدِّيْقُ وَبَعْدَهُ الْمُهَذَّبُ الْفَارُوْ
وَبَعْدَهُ عُثْمَانُ ذُو النُّوْرَيْنِ وَبَعْدَهُ عَلِيٌّ أَبُو السِّبْطَيْنِ

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ١٥١

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد مُہذب سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد سیدنا عثمان ذی النورین ہیں اور ان کے بعد سیدنا علی مرتضٰی ، ; کے والد اور امی -رضی اللہ عنہم- ہیں۔

–☆–

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

گواہی بھی دیتے ہیں اور ایمان بھی ر p ہیں کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام میں سے & سے افضل سید* صدیق اکبر پھر سید* فاروق اعظم پھر سید* عثمان ذی النورین پھر سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں

جَاءَ فِی عَقِیدَةِ السَّلَفِ لَهُ أَنَّهُ قَالَ

وَیَشْهَدُوْنَ وَیَعْتَقِدُوْنَ أَنَّ أَفْضَلَ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِیٌّ، وَإِنَّهُمُ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ، الَّذِیْنَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ - خِلَافَتَهُمْ بِقَوْلِهِ - فِیْمَا رَوَاهُ سَعِیْدُ بْنُ جُمْهَانَ عَنْ سَفِیْنَةَ: - اَلْخِلَافَةُ بَعْدِیْ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً وَبَعْدَ انْقِضَاءِ أَیَّامِهِمْ عَادَ الْمُلْكُ الْعَضُوْضُ عَلٰی مَا أَخْبَرَ عَنْهُ الرَّسُوْلُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ -.

عقیدہ سلف میں* ہے کہ آپ نے فرمایا:

وہ گواہی دیتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں کہ حضور سید ولد آدم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں سب سے افضل سید ابوبکر صدیق اکبر پھر سید عمر فاروق اعظم پھر سید عثمان ذی النورین پھر سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں اور یہی خلفاء راشدین ہیں جن کی خلافت کا ذکر حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا ہے اپنے اس ارشاد کے امی میں جسے سعید بن جمہان نے سید سفینہ سے روایت کیا کہ میرے بعد خلافت تیس سال ہے ان دنوں کے گزرنے کے بعد معاملہ سخت گیر بادشاہت میں آجائے گا۔ آپ حضرات کی خلافت ہی خلافت راشدہ ہے جس کی خبر حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے دی ہے۔

-☆-

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار و اتفاق ان کے متفقہ قول سے ہوئی کہ حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے لئا ز کے حکم میں اپنا خلیفہ مقرر فرما یا تو امور سلطنت میں آپ کو خلیفہ کیوں نہ تسلیم کر لیں

وَيَثْبُتُ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خِلَافَةَ أَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بِاخْتِيَارِ الْ وَاتِّفَاقِهِمْ عَلَيْهِ، وَقَوْلِهِمْ قَاطِبَةً رَضِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - لِدِيْنِنَا فَرَضِيْنَاهُ لِدُنْيَانَا، يَعْنِيْ أَنَّهُ اسْتَخْلَ الصَّلَوَاتِ الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ أَيَّامَ مَرَضِهٖ - وَهِيَ الدِّيْنُ - فَ خَلِيْفَةً لِلرَّسُوْلِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - عَلَيْنَا فِيْ أُمُوْرِ دُنْيَانَا

اور اصحاب حدیث حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم- کے وصال کے بعد سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ -کی خلافت حضرات صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- کے اختیار اور اتفاق سے* .$ کرتے ہیں اوران کا قول قاطبہ: حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- جس سے ہمارے دین کیلئے راضی ہوئے پس ہم اس سے اپنی د* کیلئے راضی ہوگئے یعنی حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ کولوگوں کی فرض لئا زوں کے قیام میں اپنا خلیفہ بنا۔ اپنی بیماری کی* یم میں جبکہ وہ دین ہے تو ھم راضی ہوگئے ھم نے پسند کرلیا حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے مقرر کردہ خلیفہ کو اپنے امور د* میں۔

-☆-

شیخ الاسلام ابوعثمان صابونی نیساپوری المتوفی 449ھ کا عقیدہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی حیات مبارکہ میں ہی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شان بیان کیا کرتے تھے کہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو معلوم ہو جائے کہ وہی خلافت وامامت کے زیادہ حقدار ہیں اسی وجہ سے انہوں نے آپ کو اتفاقاً خلیفہ منتخب کیا سید ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- آپ کی خلافت کی برکات دیکھ کر کہہ اٹھے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اگر ابوبکر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ نہ ہوتے تو عبادت الٰہی نہ ہوتی

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - يَتَفَاَّ شَأْنِ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ حَالِ حَيَاتِهٖ، بِمَا يُبَيِّنُ لِلصَّحَابَةِ اَنَّه اَحَقُّ ا بِالْخِلَافَةِ بَعْدَهٗ، فَلِذَالِكَ اتَّفَقُوْا عَلَيْهِ وَاجْتَمَعُوْا، فَانْتَفَعُوْا وَاللّٰهِ، وَارْتَفَعُوْا بِهٖ وَارْتَفَقُوْا، حَتّٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَوْلَا اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ لَمَا عُبِدَ ا

حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی ظاہری زندگی میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شان کے بارے میں کلام کیا کرتے تھے جس سے آپ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کیلئے واضح کرتے کہ ان کے بعد وہی تمام لوگوں میں سے خلافت کے حقدار ہیں۔ اسی وجہ سے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے ان پر اتفاق کیا اور اکٹھے ہوگئے اور آپ کے مکان ومرتبہ سے فائدہ حاصل کیا اور آپ کی وجہ سے بلند ہوئے اور دوسرے کے رفیق ہوئے حتی کہ سید: ابوھریرہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

قسم ہے اس اللہ کی جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اگر صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ نہ ہوتے تو اللہ کی عبادت نہ ہوتی۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- خلفاء راشدین مہدیین ہیں اور یہی خلفاء حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل واعلیٰ ہیں

قَالَ أَبُوْ عُمَرَ :

اَلْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، وَهُمْ أَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - .

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۶ صفحہ ۱۷۴

جامع بیان العلم وفضلہ (۲/۱۱۶۸)

جناب ابوعمر نے فرمایا:

خلفاء راشدین مہدیین سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی

النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں اور یہی حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد افضل الناس ہیں۔

-☆-

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل وبہتر آپ صدیق، آپ غار میں ا / سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَاَقُوْلُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَدِيْقُهُ وَاَنِيْسُهُ فِى الْغَارِ
ثُمَّ الثَّلَاثَةُ بَعْدَهُ خَيْرُ الْوَرٰى اَكْرِمْ بِهِمْ مِنْ سَادَةٍ اَطْهَارِ
هٰذَا اعْتِقَادِىْ وَالَّذِىْ اَرْجُوْ بِهٖ فَوْزِىْ وَعِتْقِىْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

میں کہتا ہوں حضور سید* محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل آپ کے صدیق اور آپ کے غار میں ا / -سید* صدیق اکبر رضی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ٣١٩

اللہ عنہ- ہیں۔

پھر* باقی تین خلفاء راشدین & مخلوق سے بہتر ہیں وہ بڑے ہی معزز ہیں اور طیب وطاہر سادات ہیں یہی میرا ایمان واعتقاد ہے اور اسی پ میں امید رکھتا ہوں اپنی

کامیابی کی اور عذاب جہنم سے اپنی آزادی کی۔

-☆-

مفتی%اسان شیخ الشافعیہ ابوالمظفر منصور بن محمد سمعانی المتوفی 489ھ کا عقیدہ سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سید* علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- سے ز* یدہ عالم تھے اس* ب ت پ اجماع امت ہے اسی وجہ سے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی موجودگی میں فتوی دیتے، حکم ارشاد فرماتے، | فرماتے اور خطبہ د* یکرتے تھے. # حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-نے ہجرت کی اور ؛« کے دن وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے تھے جبکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش تھے

جاء فی المنھاج :

وَقَدْ نَقَلَ غَيْرُ وَاحِدٍ الْإِجْمَاعَ عَلٰى اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ مِنْهُمُ الْإِمَامُ مَنْصُوْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّمْعَانِيُّ الْمَرُوْزِيُّ اَحَدُ الشَّافِعِيَّةِ، وَذَكَرَ فِي كِتَابِهٖ "تَقْوِيْمُ الْاَدِلَّةِ" الْإِجْمَاعُ مِنْ عُلَمَاءِ الـ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَعْلَمُ مِنْ عَلِيٍّ، كَيْفَ وَاَبُوْ بَكْرٍ كَانَ بِحَضْرَةِ النَّبِيِّ -

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُفْتِي وَيَأْمُرُ وَيَنْهٰى وَيَخْطُبُ، كَمَا كَانَ يَفْعَلُ ذَالِكَ إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - هُوَ وَإِيَّاهُ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَلَمَّا هَاجَرَا، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ، وَغَيْرَ ذَالِكَ مِنَ الْمُشَاهِدِ، وَهُوَ سَاكِتٌ يُقِرُّهُ، وَلَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةُ لِغَيْرِهِ.

کئی علماء نے اس* ت,پ اجماع Ü کیا ہے کہ سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سید* علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-سے ز* یدہ عالم تھے ان میں سے امام منصور بن عبدالجبار سمعانی مروزی ہیں جو آئمہ شافعیہ میں سے ا- ہیں اور آپ نے اپنی کتاب تقویم الادلہ میں علماء اھل L کا اجماع ذکر کیا ہے کہ سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سید* علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-سے ز* یدہ عالم تھے ایسا کیوں نہ ہو جبکہ سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کی* رگاہ میں حاضر ہو کر فتوی دیتے، حکم دیتے-I کرتے اور خطبہ ارشاد فرماتے جیسے آپ ایسا کرتے. # حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-3 وہ لوگوں کو اسلام کی طرف بلاتے. #

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ٦ صفحہ ٣٨٣

منھاج السنۃ (٧/٥٠٢)

ان دونوں نے ہجرت کی، یوم ،« ,پ، اور اس کے علاوہ د V مشاھد,پ جبکہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-خاموش ہوتے ان کے خطبہ کی* G فرما رہے ہوتے یہ مرتبہ

ومقام آپ کے علاوہ کسی اور کیلئے نہ ہوا۔

-☆-

شیخ الاسلام محی السنۃ حسین بن مسعود بغوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 516ھ کا عقیدہ
حضرات خلفاء راشدین یعنی سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا
عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– O ء ومرسلین
کے بعد تمام لوگوں سے افضل و,, ہیں اور ان کی افضلیت کی M
خلافت کی M کی طرح ہے یعنی & سے پہلے اور & سے افضل سیدنا
صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی
مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

قَالَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَحْتَ حَدِيْثِ الْعِرْبَاضِ :

وَالْحَدِيْثُ يَدُلُّ عَلٰى تَفْضِيْلِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
سِوَاهُمْ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ، فَهٰؤُلَا
اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، وَتَرْتِيْبُهُمْ ا
الْفَضْلِ، كَتَرْتِيْبِهِمْ فِي الْخَلَافَةِ، فَأَفْضَلُهُمْ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ

عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٌّ ، وَكَمَا خَصَّ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - هٰؤُلَاءِ مِنْ بَيْنِ الصَّحَابَةِ بِاتِّبَاعِ سُنَّتِهِمْ، فَقَدْ خَصَّ مِنْ بَيْنِهِمْ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي حَدِيثِ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ :

اِقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا عرض بن ساریہ -رضی اللہ عنہ- کی حدیث کے تحت فرمایا :

اور حدیث پاک دلالت کرتی ہے خلفاء راشدین کی افضلیت پر ان کے ماسوا صحابہ کرام علیہم السلام پر پس وہ خلفاء صدیق اکبر، فاروق اعظم ،عثمان ذی النورین اور علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں ۔پس یہ چاروں حضرات انبیاء کرام ومرسلین علیہم السلام کے بعد سے افضل ہیں اور ان کی افضلیت میں ان کی خلافت میں کی طرح ہے۔

پس سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- جیسے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۱۵

اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے تمام صحابہ میں سے انہیں ان کی کی پیروی کرنے کیلئے مخصوص

فرمایا۔پس ان میں سے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-کو مخصوص فرمالیا۔حدیث میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میرے بعد آنے والے دو-خلفاء-کی اقتداء و پیروی کرو ابوبکر صدیق اور عمر بن خطاب-رضی اللہ عنہما-۔

-☆-

الامام شیخ القراء ابوالعز قلا ؒ المتوفی 521ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کو & سے مقدم وافضل نہ ماننے والا

ز+ گی بھر میرا دو & نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی

اِنَّ مَنْ لَمْ یُقَدِّمِ الصِّدِّیْقَا

لَمْ یَکُنْ لِی حَتّٰی الْمَمَاتِ صِدِّیْقَا

وَالَّذِی لَا یَقُوْلُ قَوْلِی فِی الْفَا

رُوْقِ اَھْوٰی لِشَخْصِہٖ تَفْرِیْقَا

وَبِنَارِ الْجَحِیْمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ

وَیَھْوِی مِنْھَا مَکَانًا سَحِیْقَا

مَنْ یُوَالِی عِنْدِی عَلِیًّا وَعَادَا

ھُمْ جَمِیْعاً عَدَدْتُہٗ زَنْدِیْ

جو آدمی سید. صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو & صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں ما { وہ مرنے -- میرا دو & نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سید. فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے. رے میں میری. ت نہیں کہتا تو ایسے آدمی سے میں . ائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سید. عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے بغض وعداوت ر p والے کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں ا ے گا۔

میرے .د ۔ جو سید. علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے دوستی رکھے اور. قی تمام سے عداوت ودشمنی رکھے میں اسے ز یق شمار کر. ہوں۔

-☆-

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۶۸

لسان المیز ان (۱۴۴/۵)

قوام السنۃ اسماعیل بن محمد تیمی اصبھانی المتوفی 535ھ کا عقیدہ

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد افضل العلماء سید: صدیق اکبر، پھر سید: فاروق اعظم، پھر سید: عثمان ذی النورین، پھر سید: علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں ان میں سے پہلے دو سید: صدیق اکبر اور سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- حدیث پاک کی روشنی میں ان کی شان نہایت ہی بلند ہے

فَأَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ
مَنْ أُوْلِى الْأَمْرِ : أَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ،
ثُمَّ الْأَكَابِرُ فَالْأَكَابِرُ مِنَ الْعَشَرَةِ ، وَغَيْرِهِمْ مِنَ الصَّحَابَةِ الَّذِ
رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَضَائِلَهُمْ، وَأَمَرَ بِالْاِقْتِدَ
بِهِمْ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ :

اِقْتَدُوا بِالَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِیْ اَبِیْ بَكْرٍ وَعُمَرَ.

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد افضل العلماء وہ ہیں جو منصب خلافت پہ متمکن ہوئے، سیدؐ صدیق اکبر پھر سیدؐ فاروق اعظم پھر سیدؐ عثمان ذی النورین پھر سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- اجمعین پھر ٹے پھر ان کے بعد ٹے , ہ مبشرہ میں سے اور د V صحابہ کرام میں سے جن کے فضائل حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- بیان فرماتے اور ان کی اقتداء کا حکم ؐ حضور فداہ ابی وامی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میرے بعد دو خلفاء کی پیروی کرہ سیدؐ صدیق اکبر اور فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-۔

-☆-

فقیہ ابوالخیر یحی بن سالم عمرانی المتوفی 558ھ کا عقیدہ

سلف صالحین کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام برحق سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اجماع سے منعقد ہوئی

قال رحمہ اللہ فی الانتصار :

اِخْتَلَفَ النَّاسُ فِی الْإِمَامَةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَمَذْهَبُ اَهْلُ الْحَدِيْثِ وَعُلَمَاءُ السَّلَفِ اَنَّ الْإِمَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - هُوَ اَبُوْ بَكْرٍ ا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَّ اِمَامَتَهٗ ثَبَتَتْ بِعَقْدِ الصَّحَابَةِ رَضِیَ اللّٰ الْإِمَامَةُ لَهٗ بِظَوَاهِرِ اَدِلَّةٍ اسْتَنْبِطُوْهَا مِنْ قَوْلِ النَّبِیِّ - صَلَّ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَلَمْ يَنُصَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - عَلٰى اِمَامَتِهٖ وَلَا عَهِدَ بِهَا اِلَيْهِ وَلَا اِلٰى اَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَاِنَّهُ هُوَ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْإِمَامَةِ فِيْ وَقْتِهٖ، وَاَنَّ الْإِمَامَ الْحَقَّ بَعْدَهُ هُوَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَدَرَجَاتُهُمْ فِي الْفَضْلِ عَلٰى دَرَجَاتِهِمْ فِي الْإِمَامَةِ.

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام وخلیفہ کون ہے اس میں لوگ اختلاف کرتے ہیں لیکن محدثین کرام اور امت مسلمہ کے علماء سلف کا عقیدہ ہے کہ حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد امام حق سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور آپ کی امامت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے آپ کیلئے امامت منعقد کرنے سے* .$ ہوئی ظاھری دلائل کے ساتھ جو انہوں نے حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ارشادات/ امی سے مستنبط کئے اور حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اس پ نص نہیں فرمائی اور نہ ہی اس کا آپ کی جا$ عہد لیا H اور نہ ہی حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی جا$ سے اور وہی اپنے وقت میں لوگوں میں & سے زیدہ امامت کے حقدار تھے اور آپ کے بعد امام حق سیدؐ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدؐ عثمان ذی النورین پھر سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں ان کی افضلیت میں درجہ ان کے امامت کے درجہ

کے مطابق ہے۔یعنی & سے پہلے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں اسی طرح & سے افضل بھی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں۔آپ کے بعد سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو آپ کے بعد & سے افضل بھی سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- ہیں اوران کے بعد سیدنا عثمان ذی لنورین-رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو ان کے بعد & سے افضل سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- ہیں اوران کے بعد سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-خلیفہ ہیں تو ان کے بعد & سے افضل بھی سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

ھمارا اعتقاد وایمان ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل اور & سے بہتر، حضور کے & سے خاص دو & ،اسلام میں آپ کے بھائی، ہجرت اور غار میں آپکے رفیق سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں جو آپ کی زندگی میں آپ کے وزیر اور آپ کے وصال کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں

وَقَالَ فِي الاقتصاد:

وَنَعْتَقِدُ أَنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَأَفْضَلَهَا بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - صَاحِبُهُ الْأَخَصُّ، وَأَخُوهُ فِي الْإِسْلَامِ، وَرَفِيقُهُ فِي الْهِجْرَةِ وَالْغَارِ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَزِيرُهُ فِي حَيَاتِهِ، وَخَلِيفَتُهُ

وَفَاتِهِ، عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُثْمَانَ عَتِيْقُ بْنُ أَبِيْ قُحَافَةَ .

ھم اعتقادر p ہیں کہ اس امت میں & سے بہتر اور & سے افضل حضور سیڈ· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد آپ کے & سے خاص ساتھی اور اسلام میں بھائی اور ہجرت میں اور غار میں رفیق سیڈ· صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں وہ آپ کی حیات میں آپ کے وزیر اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے خلیفہ ہیں اس کا اسم/ امی عبداللہ بن عثمان عتیق بن ابی قحافہ- رضی اللہ عنہ- ہے۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- & کے & عادل ہیں، اولیاء اللہ ہیں، اس کے ./+ ہ ہیں اور O ء ورسل کے بعد اللہ کی مخلوق میں & سے افضل ہیں پس یہی اھل 1+ کا مذھب ہے

قُلْتُ : فَالصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ، أَوْلِيَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى وَأَصْفِيَائُهُ وَخِيَرَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ بَعْدَ أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِمْ هٰذَا مَذْهَبُ أَهْلِ وَالَّذِي عَلَيْهِ الْجَمَاعَةُ مِنْ أَئِمَةِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

میں کہتا ہوں کہ:

تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- عادل ہیں، اللہ تعالیٰ کے اولیاء ہیں، اس کے ./+ ہ ہیں اور اس کی مخلوق میں حضرات O ء کرام اور رسولان 3 م علیہم السلام کے بعد

& سے افضل و,,ت ہیں یہی اھل ٮ کا مذھب ہے

اسی اعتقاد پ اس امت کے آئمہ کی جما (ہے۔

موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنھج والتربیۃ جلد ۷ صفحہ ۴۰۱

امام محمد بن عبداللہ الحاکم النیساپوری رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 405ھ کا عقیدہ

سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا* م صدیق اللہ تعالیٰ نے آسمان سے* راہے

عَنْ اَبِیْ یَحْیٰ سَمِعَ عَلِیّاً یَحْلِفُ لانزل اللّٰہُ تَعَالٰی اسْم اَ بَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - مِنَ السَّمَاءِ صِدِّیْقاً

المستدرک للحاکم (۴۴۶۱) ۴/۴

جناب ابو یحی سے روا$ ہے کہ انہوں نے سنا سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- حلفاً کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا* م صدیق* راہے۔

-☆-

عَنِ الضَّحَّاكِ ثَنَا النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ قَالَ :

وَافَقْنَا عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَيِّبَ النَّفْسِ وَ هُوَ يَمْزَحُ حَدِّثْنَا عَنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كُلُّ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَصْحَابِي فَقُلْنَا حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ هَذَا امْرُءٌ سَمَّاهُ اللّٰهُ صِدِّيْقاً عَلٰى لِسَانِ جِبْرِيْلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا.

المستدرک للحاکم (۴۴۶۲) ۴/۴

جناب ضحاک بن سبرہ نے بیان فرمایا:

ا۔ ہمیں سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے اتفاق کہ آپ بڑے خوش مزاج ہیں اور آپ مزاح فرما رہے ہیں تو ہم نے عرض کی:

اپنے اصحاب کے بارے میں کچھ فرمائیے تو آپ نے فرمایا:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام اصحاب میرے اصحاب ہیں پھر ہم نے عرض کی: سیدنا ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کے بارے میں بیان کیجئے تو آپ نے فرمایا:

صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام صدیق رکھا جبریل امین اور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان مبارک پر۔

-☆-

سیّد محمد بن حسن واسطی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۷۷۶ھ کا عقیدہ

اجمع اهل السنة على ان افضلهم على الاطلاق ابوبكر عمر .

تمام اھل سنت کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے سیّد صدیق اکبر پھر سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- علی الاطلاق افضل ہیں۔

مجمع الاحباب ۱/۱۲۵

سیدٌ صدیق اکبر اور سیدٌ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے بغض منافقت ہے اور سیدٌ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- میں شک کرٌ سنتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں شک کرٌ ہے

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ :

كَانَ يُقَالُ بُغْضُ بَنِي هَاشِمٍ نِفَاقٌ وَبُغْضُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ نِفَاقٌ وَالشَّاكُّ فِي أَبِي بَكْرٍ كَالشَّاكِّ فِي السُّنَّةِ

جناب طلحہ بن مصرف نے فرمایا :

یہ کہا جاتا تھا کہ بنی ھاشم کا بغض آق ہے، سیدٌ صدیق اکبر وسیدٌ فاروق اعظم

-رضی اللہ عنہما سے بغض رکھنا آ ق ہے اور سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- میں شک کرنے والا سنتِ مصطفیٰ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں شک کرنے والا ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۸۹/۱۳۴۲/۷)

الصارم والمسلول (۵۸۴)

امام اھل ٹ سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ

علماء اھل ٹ اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے اسے اھل ٹ

میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل (کی شاخ جا... ہیں

اے عزیز! جیسے تمام ایما* ت پر یقین لانے سے آدمی مسلمان ہو* ہے اور ا- کا انکار کافر مر+ کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقا+ اھل ٹ میں ان کے موافق ہوا/

ا- میں بھی خلاف کر* ہے ہر اَ سنی نہیں+ عتی ہے اسی لئے علمائے دین تفضیلیہ- جو حضرت علی -رضی اللہ عنہ- کو حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے -کو اھل ـ میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل+ (کی شاخ جا... ہیں۔

مطلع القمرین =/۱۳۹

سید* امام اعظم نعمان بن* $ ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ حضرات O ءکرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد & سے افضل سید* صدیق اکبر پھر سید* فاروق اعظم پھر سید* عثمان ذی النورین پھر سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ خَطَّابٍ الْفَارُوْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ذُوالنُّوْرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

فقہ اکبر

ء علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد K نوں سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں ان کے بعد سیدنا عمر بن خطاب فاروق -رضی اللہ عنہ- اور ان کے بعد حضرت عثمان بن عفان ذوالنورین -رضی اللہ عنہ- اور ان کے بعد سیدنا علی بن ابی طا) المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

سیدنا امام مالک -رضی اللہ عنہ- المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سید صدیق اکبر پھر سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

إِنَّ مَالِكًا رَحِمَهُ اللّٰهُ سُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ بَعْدَ نَبِيِّهِمْ؟ أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ أَوَفِي ذَالِكَ شَكٌّ

حضرت امام مالک -رحمۃ اللہ علیہ- سے پوچھا

Ḥ:

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد کون افضل ہے؟ فرمایا: ابوبکر صدیق اور پھر عمر کیا اس میں کوئی شک ہے؟

الصواعق المحرقہ =/۵۷

سیدی محدث ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ، سیدی امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ اور سیدی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۰۴ھ کا عقیدہ سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت ظنی کیسے ہوسکتی ہے جبکہ حضرات صحابہ کرام اور حضرات تابعین -رضی اللہ عنہم- نے سیدی صدیق

اکبر اور سید* فاروق اعظم –رضی اللہ عنہما– کی فضیلت پر اجماع کیا ہے

فَكَيْفَ وَالْحَاكِي لِإِجْمَاعِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلٰى تَفْذِ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنْ اَكَابِرِ الْاَئِمَّةِ مِنْهُ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا حَكَاهُ عَنْهُ الْبَيْهَقِيُّ وَغَيْرُهُ

الصواعق المحرقہ =/۵۸

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضیلت ظنی کیسے ہوسکتی ہے؟ جبکہ آئمہ کبار کی ا- جما (: جن میں امام شافعی بھی ہیں نے تمام صحابہ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کو افضل اور مقدم قرار دی* اور اس پر صحابہ اور* بعین کا اجماع بھی Ü فرمایا جیسا کہ امام بیھقی نے کتاب اعتقاد میں اس کی تفصیل لکھی ہے۔

-☆-

امام اھل سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ اور

علامہ عبدالرؤوف مناوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1021ھ کا عقیدہ

حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- & مسلمانوں سے اعلیٰ صفت میں اور

حضرات ؑ کرام علیہم السلام کے بعد
قدرومنز } میں & سے بڑے ہیں

علامہ مناوی تیسیر شرح جامع صغیر، امام علامہ سیوطی میں زیر حدیث صالح المؤمنین ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- فرماتے ہیں:

اَیْ ھُمَا اَعْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ صِفَۃً وَاَعْظَمُھُمْ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ

یعنی ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- & مسلمانوں سے اعلیٰ ہیں صفت میں اور ؑ کے بعد & سے بڑے ہیں قدرومنز } میں۔

مطلع القمرین

شیخ المحققین سید* عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سید* ابوبکر صدیق وسید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا رد* ودیں

میں مقدم ہیں اور حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دونوں وزیر ومشیر ہیں

مزید فرمایا کہ شیخ محقق مولا· عبدالحق محدث دہلوی بیان وجہ تفضیل شیخین میں فرماتے ہیں:

ایشاں -یعنی شیخین رضی اللہ عنہما-، رگ بود+ ومقرب درکارگ. رد* ودین مقدم ابوبکر وعمر ہر دو وزیر ومشیر آنحضرت بود+ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-۔

یہ دونوں یعنی سید· صدیق اکبر اور سید· فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-، رگ اور مقرب ہوئے د* ودین کے کارگ. رمیں بعد سید· ابوبکر صدیق اور سید· عمر فاروق -رضی اللہ عنہما- دونوں وزیر ومشیر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہوئے۔

حضرات انبیاء کرام اور مرسلین عظام صلوات اللہ علیہم کے بعد & سے

افضل مرتبہ ومقام میں & سے اعظم اور حضور سیّد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی خلافت کے & سے زیادہ حقدار سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور روئے زمین پر اس وقت ان اوصاف حمیدہ سے متصف سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے علاوہ کوئی نہ تھا

ثُمَّ یَجِبُ الْاِیْمَانُ وَالْمَعْرِفَةُ بِاَنَّ خَیْرَ الْخَلْقِ وَاَفْ وَاَعْظَمَھُمْ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰہِ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَحَقَّھُمْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ وَنَعْلَمُ اَنَّہٗ قَدْ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - وَلَمْ یَکُنْ عَلٰی وَجْہِ الْاَرْضِ اَحَدٌ بِالْوَصْ الَّذِیْ قَدَّمْنَا ذِکْرَہٗ عَلٰی غَیْرِہٖ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ مِنْ بَعْدِ التَّرْتِیْبِ وَالصِّفَةِ اَبُوْحَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثُمَّ بَعْدِھِمَا عَلٰی ھٰذَا التَّرْتِیْبِ وَالنَّعْتِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ النَّعْتِ وَالصِّفَةِ مِنْ بَعْدِھِمْ اَبُوالْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ ا عَنْھُمْ انتھی ملخصا

پھر واجب ہے ایمان اور پہچاننا کہ تمام جہاں سے بہتر اور افضل اور اکرم مرتبہ میں بڑے انبیاء ومرسلین کے بعد اور خلافت رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم- کے مستحق, ¨ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ -ہیں اور ہم جا... ہیں کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے انتقال فرمایا اور روئے زمین, پہ یہ وصف کسی میں نہ تھا سوائے سید* صدیق کے پھر ان کے بعد اسی, ¨ M اور صفت, پہ عمر بن الخطاب ہیں رضی اللہ عنہما پھر ان کے بعد اسی, ¨ M اور وصف, پہ عثمان بن عفان پھر اسی Æ اور وصف, پہ ان & کے بعد ابوالحسن علی بن ابی طا) رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

حضور سید* نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کے ساتھ مل کر جو آ%ی ئ زادا کی وہ سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے ادا کی

عَنْ أَنَسٍ قَالَ :

آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ .

سید* انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- نے فرما*ی :

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے صحابہ کے ہمراہ ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کے پیچھے صرف ای- کپڑے میں ئ زادا فرمائی جو آپ کے کندھوں پ ڈالا ہوا تھا۔

اس کا سر* N ہاتھ کے نیچے اور* قی دا N کندھے پ تھا اور دوسرا سرا دا N ہاتھ کے نیچے تھا- اور بقیہ حصہ* N کندھے پ تھا-۔

صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (۷۸۴) جلد ۱ صفحہ ۲۶۰
قال الالبانی صحیح الاسناد

سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہم صحابہ کے سردار، ہم سے بہتر اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ہاں & سے محبوب تھے

سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - .

المستدرک للحاکم رقم الحدیث (۴۴۲۱) جلد۵ صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم صحیح علی شرطھما ولم ا جاہ
قال الذھبی علی شرط البخاری ومسلم

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہمارے سردار تھے اور ہم & سے زیادہ اچھے تھے اور ہم & سے زیادہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے محبوب

تھے۔

-☆-

یہ حدیث حضرت عبداللہ ابن عباس، حبیب بن ابی حبیب، حضرت انس رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث کی توثیق کرتی ہے۔ امام حاکم کی پوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: صحیح علی شرطھما ولم یخرجاہ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- سے مروی یہ حدیث شیخین -بخاری مسلم- کی شرائط کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کی تخریج نہیں فرمائی۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت مبارکہ پر جماع صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کے منعقد ہوئی

جیسا کہ حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- کے دل میں ڈالا گیا کہ وہ سقیفہ بنی ساعدہ کے مجمع صحابہ میں اعلان کر دیں کہ خلافت کے حقدار ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں کیونکہ ان میں تین ایسی خصوصیات ہیں جو ان کے سوا کسی اور میں نہیں پائی جاتیں:

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- غار میں تھے تو ابوبکر ثانی تھے اور آپ کے یار غار تھے۔

۲- ابوبکر آپ کے صاحب خاص اور محبّ اختصاص تھے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ .

۳- یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ابوبکر کیلئے معیت خاصہ کا ذکر فرمایا ہے فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا جبکہ علم اور احاطہ قدرت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی معیت عام ہے۔ حضرت عمر

فاروق -رضی اللہ عنہ- کے اعلان، وضا # اور بیعت کرنے کے بعد جناب حضرت ابوبکر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ منتخب کرلیا۔ یہ & کچھ آ .$ استخلاف کی عملی تفسیر اور وعدہ کی تکمیل تھی جو خلافت ابوبکر* جماع صحابہ کی صورت میں جلوہ/ ہوئی۔

-☆-

سیّد علامہ ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ اور
علامہ ابن جوزی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو الاتقی سے بڑا متقی قرار دیا اور اس اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ میں سے زیادہ معزز وہ ہے جو سے زیادہ متقی ہے تو اللہ تعالیٰ نے سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو امت سے معزز وہ) م بنا دیا۔

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی o الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓی o اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی o وَلَسَوْفَ یَرْضٰی o

سورہ لیل: ۱۷ تا ۲۱

اور دور رکھا جائے گا اس سے & سے,.ٹے
,پ ہیز گار کو جو دیتا ہے اپنا مال*- کہ وہ* پ ک ہو جائے اور نہیں ہے کسی کا اس ,پ کوئی احسان کہ
ا- لہ* ی جارہا ہو1 طلب کرتے ہوئے اپنے رب تعالیٰ کی رضا اور یقیناً وہ اس سے راضی
ہو جائے گا۔

-☆-

قَالَ ابْنُ الْجَوْزِیُّ :

اَجْمَعُوْا اَنَّھَا نَزَلَتْ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ فَفِیْھَا التَّصْرِیْحُ بِاَنَّ سَائِرَ الْاُمَّةِ وَالْاَتْقٰی ھُوَ الْاَکْرَمُ عِنْدَاللّٰہِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اَتْقَاکُمْ الْاَکْرَمُ عِنْدَاللّٰہِ ھُوَ الْاَفْضَلُ فَتُنْتَجُ اَنَّہٗ اَفْضَلُ مِنْ بَقِیَّةِ الْاُمَّةِ

علامہ ابن الجوزی نے فرمایا:

تمام علماء اور مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آ $ سید* صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے حق مین*- زل ہوئی ہے اور اس آ $ میں تصریح ہے کہ وہ* ی قی ساری امت سے* ی دہ، متقی و,پ ہیز گار ہیں اتقی وہ عنداللہ اکرم ہے کیو è اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقَاکُمْ

تم میں & سے معزز اللہ تعالیٰ کے ہاں، & سے* ی دہ اللہ کے ہاں متقی ہے پس وہی افضل و,,ت ہے پس اس سے نتیجہ ن ت ہے کہ وہ* ی قی امت سے افضل و اعلیٰ ہیں۔

تمام مفسرین کا اجماع ہے کہ الاتقی - & سے بڑے متقی - سے مراد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلْاٰیَۃُ نَزَلَتْ فِیْ اَبِیْ بَکْرٍ کَمَا اَخْرَجَہُ الْبَزَّارُ عَنِ ا
الْعَوَامِ وَابْنُ جَرِیْرٍ وَابْنُ الْمُنْذِرِ وَالْاٰجُرِّیُّ وَابْنُ اَبِیْ حَاتِمٍ عَنْ عُرْوَ
وَالْحَاکِمُ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقٍ وَقَالَ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَقَا
الْفَخْرُ الرَّازِیُّ اَجْمَعَ الْمُفَسِّرُوْنَ عَلٰی اَنَّ الْمُرَادَ بِالْاَتْقٰی
وَصِیْغَۃُ التَّفْضِیْلِ تَقْتَضِی الْخُصُوْصَ وَمَنْ عَمَّمَھَا احْتَاجَ اِلٰی تَاْوِیْلِ
الْاَتْقٰی بِالتَّقِیِّ وَھُوَ مَجَازٌ قَطْعاً وَالْمَجَازُ خِلَافُ الْاَصْلِ وَلَا یُصَا
کَالَیْہِ اِلَّا بِدَلِیْلٍ وَلَا دَلِیْلَ بَلِ الدَّلِیْلُ یُعَارِضُہٗ ھُوَ
وَاِجْمَاعُ الْمُفَسِّرِیْنَ فَالَامُ لِلْعَھْدِ .

کہ یہ آیہء کریمہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نزل ہوئی ہے جیسا کہ محدث البزار نے زبیر بن العوام، ابن مردویہ، ابن المنذر، ابن ابی حاتم، حاکم وغیرہ محدثین نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا:

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نزل ہونے والی یہ روایت صحیح ہے اور شرائط مسلم پر پوری اترتی ہے۔ امام فخر الدین رازی نے فرمایا:

تمام مفسرین کا اس پر اجماع ہے کہ اَلْاَتْقٰی سے مراد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، اتقی اسم تفضیل کا صیغہ ہے جو خصوص کا تقاضا کرتا ہے اور جن لوگوں نے معنی عموم کیلئے یہ تاویل کی کہ اَلْاَتْقٰی، تَقِیٌّ معنی میں ہے انہوں نے مجازی معنی مراد لیا ہے اور معنی مجازی اصل معنی کے خلاف ہے لفظ کو دلیل کے بغیر معنی حقیقی سے معنی مجازی میں استعمال نہیں کیا جا سکتا اور یہاں مجازی معنی مراد کیلئے کوئی دلیل نہیں بلکہ معنی مجازی کے خلاف دلیل موجود ہے اور وہ تین چیزیں ہیں: نزول، تمام مفسرین کا اجماع، الاتقی میں الف لام کا عہد خارجی کیلئے ہونا۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور سید نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے غار ثور میں ساتھی تھے اور حوضِ کوثر پر بھی ساتھی ہوں گے

وَقَدْ اَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیْ ، وَابْنُ شَاهِیْنَ وَابْنُ مَرْدَوَیْهِ وَغَیْرِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ :-

اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَاَنْتَ مَعِیْ عَلَی الْحَوْضِ .

امام دارقطنی ،امام ابن شاھین ،امام ابن مردویہ وغیرہم نے یہ حدیث تخریج کی ہے کہ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے فرمایا :

تم غار کے میرے ساتھی ہو اور حوض کوثر پر بھی تم میرے ساتھ ہوگے۔

روح المعانی، الجزء العاشر، صفحہ ۹۷

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وفات پہ خلافتِ t ت منقطع ہوگئی اور کہا:
اے صدیق اکبر! اللہ تعالیٰ آپ پہ رحم فرمائے، آپ حضور سیدنا نبی کریم
فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے الفت کرنے والے، آپ کے ا /
آ پکورا # پہنچانے والے، آپ کا اعتماد، آپ کے رازدان اور مشیر تھے

رَوَى الْحَافِظُ أَبُوسَعْدِ بْنُ السَّمَانِ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُحَدِّثِيْنَ أَيْضًا
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلِ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ أَنَّهُ لَمَّا قُبِضَ أَبُوْبَكْرٍ ا
وَسُجِّيَ عَلَيْهِ ارْتَجَّتِ الْمَدِيْنَةُ بِالْبُكَاءِ كَيَوْمٍ قُبِضَ فِيْهِ رَسُوْلُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَجَاءَ عَلِيٌّ بَاكِيًا مُسْتَرْجِعًا وَهُوَ يَقُوْلُ

الْيَوْمَ انْقَطَعَتْ خَلَافَةُ النَّبُوَّةِ فَوَقَفَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ الَّذِي فِيْهِ ابُوْبَكْرٍ مُسَجًّى فَقَالَ : رَحِمَكَ اللّٰهُ اَبَابَكْرٍ كُنْتَ الف رَسُوْلِ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَاَنِيْسَهٗ وَمُسْتَرْوِحَهٗ وَثِقَتَهٗ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ وَمَشَاوَرَتِهٖ كُنْتُ اَوَّلَ قَوْمِهٖ اِلَّا مَا اَخْلَصَهُمْ اِيْمَاناً .

حافظ ابوسعید بن السمان وغیرہ محدثین نے محمد بن عقیل بن ابی طا) سے روا$ کیا ہے کہ . # حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی روح جسم عنصری سے پ واز کر گئی اور آپ کو چادر میں لپیٹ ڈ یH تو پورا مدینہ آہ و بکا سے لرزH جس طرح حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی وفات کے موقعہ پ ہوا تھا۔ حضرت علی -رضی اللہ عنہ- روتے ہوئے اور* للہ و* الیہ راجعون پ ھتے ہوئے آئے تو کہنے لگے:

آج خلافت t ت ختم ہوگئی ہے، آپ نے اس گھر کے دروازے پ جس میں حضرت ابوبکر چادر میں e ہوئے رکھے تھے کھڑے ہو کر فرما*:

اے ابوبکر! اللہ آپ پ رحم فرمائے آپ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی الفت گاہ اور انس کا محل، را # کی آماجگاہ* عتماد جائے راز اور مشیر خاص تھے۔ آپ پیغمبر کی قوم میں & سے پہلے مسلمان اور مخلص مومن تھے۔

-☆-

تحفہ اثنا , یہ،۲۲۳

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

اے صدیق اکبر! آپ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سمع وبصر کی طرح تھے. # لوگوں نے حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو جھٹلایا آپ نے ان کی تصدیق کی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں آپ کو صدیق کہا

كُنْتَ عِنْدَهُ بِمَنْزِلَةِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ صَدَقْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - ، اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - حِيْنَ كَذَبَهُ النَّاسُ فَسَمَّاكَ اللّٰ صِدِّيْقًا ، فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَالَّذِىْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْ

هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَصَدَّقَ بِهٖ اَبُوْبَکْرٍ .

آپ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے نزدیک سمع اور بصر کی ما# تھے . # لوگوں نے حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کی تکذیب$ کی اس وقت آپ نے حضور سید* رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کی تصدیق کی۔قرآن حکیم میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا* م صدیق رکھا کہنے والوں میں جو & سے بڑا عزت والا ہے اس نے فرمایا:

وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ، فَالَّ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٌ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -ہیں اور وَصَدَّقَ بِهٖ اُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ آپ ہیں۔

-☆-

تحفہ اثنا , یہ،۲۲۳

سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد اَ امی حضور سید: نبی کرم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ ہیں لیکن آپ کا عرصہ مختصر ہوگا

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ا یـ روا یـ ہے کہ:
حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- نے فرمایـ:
میرے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوں گے لیکن آپ تھوڑا عرصہ ہی ٹھہریں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سیدی علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے بتایا تھا کہ میرے بعد مسلمانوں کے امیر صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہوں گے

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:

حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے دنیا میں تشریف لے جانے سے پہلے مجھ سے یہ وعدہ کیا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے بعد مسلمانوں کے امیر ہوں گے پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ امیر ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

امام ابوجعفر احمد، مُحب طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے عرض کی ھم آپ کی نہ فضیلت کے G ہیں اور نہ خیر کی کثرت وفراوانی کے جسے اللہ ذوالجلال نے آپ کی طرف بہتا یہ ہے

فَانْطَلَقَ اَبُوْبَكْرٍ حَتّٰى دَخَلَ عَلٰى عَلِيٍّ وَقَدْ جَمَعَ بَنِيْ عِنْدَهٗ فَقَامَ عَلِيٌّ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهٗ لَمْ يَمْنَعْنَا اَنْ نُبَايِعَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اِنْكَاراً لِفَضِيْلَتِكَ وَلَا نَفَاسَةً بِخَيْرٍ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْكَ

حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- حضرت علی کرم اللہ و õ کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں بنو ھاشم کا مجمع لگا ہوا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ کے مطابق اس کی حمد وثنا بیان کی پھر فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد اے ابوبکر! ہمارے بیعت نہ کرنے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ ہم آپ کی فضیلت کے G ہیں۔ اس خیر کی Î & کے G ہیں اللہ تعالیٰ نے جس کو آپ کی طرف بہایا ہے یعنی خیر کی کثرت اور فراوانی » فرمائی ہے۔

-☆-

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۱۷

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۲۴۳

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ ھیں

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ مِن قَائِلٍ :

ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ا
لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ذ
الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ

پھر ہم نے وارث کیا کتاب کا ان کو جنہیں چن لیا اپنے بندوں میں سے پس کوئی ان میں اپنی جان پر ستم کرنے والا ہے اور کوئی بیچ کی چال چلنے والا اور کوئی آگے بڑھ جانے والا ہے بھلائیوں میں، یہ کی بڑی فضیلت۔

سورۃ فاطر:۳۲

علامہ+ رالدین عینی شارح صحیح البخاری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
تمام علماء اھل ۃ کا عقیدہ
اس مت کے افضل صدیق وفاروق وذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں

وَفِیْ رِوَایَۃِ التِّرْمِذِیِّ

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ

اَبُوْبَكْرٍ ، عُمَرَ ، عُثْمَانُ .

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے بعد ابوبکر صدیق افضل ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد سید* عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ افضل ہیں پھر فرمایا:

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد۱۶ صفحہ۲۴۶

وَرَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ بِلَفْظِ كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَيٌّ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَبَلَغَ ذَالِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَلَا يُنْكِرُهٗ

محدث طبرانی نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ: حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان -رضی اللہ عنہم- ہیں۔ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سنا کرتے تھے لیکن اس کا -افضلیت کا- انکار نہیں فرماتے تھے۔

محدثین کرام اس حدیث کے بعد فرماتے ہیں:

وَعَلٰى هٰذَا اَهْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

اھل سنت وجماعت کا بھی یہی عقیدہ ہے۔

رواہ الطبرانی فی الکبیر ۃ ریٰ الراوی صفحہ ۱۵۷، ۱۵۸

سید 5 علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۱۰۱۴ھ کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے بالاتفاق آپ کو خلیفہ بنایا اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا اجماع حجت قطعیہ ہے

وَلِهٰذَا قَالَتِ الصَّحَابَةُ رَضِيَهُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِ
لِدِيْنِنَا اَوَمَا نَرْضٰى بِهٖ فِيْ اَمْرِ دُنْيَانَا وَذَالِكَ حِيْنَ اجْتَمَعُوْا فِ
بَنِيْ سَاعِدَةَ وَاسْتَقَرَّ رَأْيُهُمْ بَعْدَ الْمُشَاوَرَةِ وَالْمُنَازَعَةِ عَلٰى خِلَافَةِ اَبِ
بَكْرٍ ، وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَجْتَمِعُ
اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ وَقَدْ بَايَعَهٗ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ

شرح فقہ اکبر، ۶۷ مطبوعہ سعیدی کراچی

اسی فضیلت کی وجہ سے صحابہ کرام نے کہا کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا تو کیا ان کو اپنی د* کیلئے پسند نہ کریں اور یہ اتفاق اس وقت ہوا. # تمام صحابہ سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع تھے*. ہمی مشاورت، بحث و نزاع کے بعد & نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پہ اتفاق رائے کرلیا، صحابہ کرام کا اجماع حجت قطعیہ ہے کیونکہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا ہے کہ:

میری امت گمراہی پہ جمع نہیں ہوگی بالآخر دہل تمام صحابہ نے آپ کی بیعت کی۔

-☆-

سیدنا امام فخر الدین رازی صاحب تفسیر کا ارشاد گرامی:

اللہ تعالیٰ نے اس ھدایت کے طلب کرنے کا حکم دیا جس ہدایت پر سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– اور باقی صدیقین کاربند ہیں

قَوْلُهُ : اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْ
يَدُلُّ عَلٰى إِمَامَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ؛ لِأَنَّا ذَكَرْنَا أَنَّ تَقْدِ
صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِي آ
الَّذِيْنَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَنْ هُمْ فَقَالَ أُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ أَنْعَمَ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ الآيَةَ وَلَا شَكَّ أَنَّ رَأْسَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَرَئِيْسَهُمْ أَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، فَكَ
الآيَةِ أَنَّ اللّٰهَ أَمَرَنَا أَنْ نَطْلُبَ الْهِدَايَةَ الَّتِي كَانَ عَلَيْهَا أَبُوْبَ

وَسَائِرُ الصِّدِّيْقِيْنَ .

یہ آ $ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی امامت پر دلا) کرتی ہے کیو è
ہم نے تحریر کیا ہے کہ یہ آیہء مقدسہ کی اصل ت M یہ ہے:

ہمیں ان لوگوں کا وہ راستہ دکھا جن پر تو نے اÅم فرمایا ہے ہماری اس درخوا &
پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آ $ میں منعم علیھم # فرمائی کہ مُنْ
عَلَيْهِمْ ءاور صدیقین ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ صد h ں کے سردار اور پیشوا
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پس آ $ مذکورہ کا معنی یہ ہوا کہ اللہ نے ہمیں اس ہدا $
کے طلب کرنے کا حکم دیا ہے جس ہدا $ پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور* بقی
صدیقین تھے۔

-☆-

تفسیر کبیر جلد ا صفحہ ۲۲۱ (۱۵۸)

سید محمود آلوسی بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ سے مراد حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہیں اور سید صدیق اکبر اور سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

اس میں ایک قول یہ بھی ہے کہ أَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ سے مراد حضرت محمد -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-

وَقِيۡلَ مُحَمَّدٌ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوۡ بَكۡرٍ - وَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنۡهُمَا ۔

اور کہا گیا ہے کہ اس سے مراد حضرت محمد -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

تفسیر روح المعانی جلد ا صفحہ ۹۴ (۷۴)

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر المتوفی 774ھ اور سیدنا ابوالعالیہ رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ سے مراد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہیں اور آپ کے بعد آپ کے دونوں خلفاء یعنی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

حافظ عماد الدین ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ ابوالعالیہ فرماتے ہیں:

اس سے مراد حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اور آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد دونوں خلفاء ہیں۔ ابوالعالیہ اس قول کی تصدیق وتحسین کرتے ہیں۔

تفسیر ابن کثیر جلد ا صفحہ ۳۶

سیدؒ پیر مہر علی شاہ گولڑوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدؒ صدیق اکبر اور سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآن سے *.$ ہے بلکہ تمام خلفاء راشدین کی خلافت نص قرآن سے *.$ ہے

الغرض صاف طور پر *.$ ہے کہ آ.$ استخلاف کے ساتھ وعدہ دیئے گئے وہی اشخاص تھے جو اپنے اپنے وقت میں خلیفہ ہوئے آگے چل کر ارشاد فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآنی سے *.$ ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سے *.$ ہے۔

ر K العارفین محبّ النبی سیدˆ محمد فخر الدین چشتی Â می رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ حضور سیدˆ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم- کے بعد & سے افضل و,, ˜ سیدˆ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدˆ فاروق اعظم پھر سیدˆ عثمان ذی النورین پھر سیدˆ علی مرتضٰی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں

عقیدہ نمبر ۴۹

افضل الناس بعد وجود مبارک حضرت رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ا & رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بعد ایشاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تعالٰی عنہ بعد ایشاں حضرت مرتضٰی علی کرم اللہ تعالٰی و õ ابن ابی طا) ۔

عقائد میہ مع ترجمہ/ ۲۷

آدمیوں میں & سے بہتر بعد وجود مبارک رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وسلم- کے حضرت ابوبکر صدیق بن قحافہ ہیں رضی اللہ عنہ۔ بعد ان کے حضرت عمر بن خطاب -رضی اللہ تعالیٰ عنہ- ہیں بعد ان کے حضرت عثمان بن عفان -رضی اللہ تعالیٰ عنہ- ہیں بعد ان کے حضرت مرتضیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ و õ ابن ابی طا) ہیں۔

-☆-

امام العرفاء سید: پیر مہر علی: ارگولڑہ شریف اور
جناب ابوبکر بن عیاش - رحمۃ اللہ علیہما - کا عقیدہ
حضور سید: نبی کریم - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کے بعد
سید: صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے کوئی بھی افضل و.. تنہیں کیوè
انہوں نے مر+ ین کے خلاف جہاد کر کے نبیوں جیسا کام کیا ہے

جناب ابوبکر بن عیاش - رحمۃ اللہ علہی - کہتے ہیں:

میں نے ابوحفص سے سنا کہ کہتا تھا بعد از پیغمبر - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم - کوئی آدمی ابوبکر سے افضل نہیں کیوè اس نے مقاتلہ مر+ ین میں نبی کا سا کام کیا ہے

عارف صادق سید پیر مہر علی شاہ ۔ ارگولڑہ -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ حضرات شیخین -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہے بلکہ چاروں خلفاء راشدین کی خلافت بھی نص قرآنی سے ثابت ہے

حضرت سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی -رحمۃ اللہ علیہ- نے بھی شیخین -ابوبکر صدیق، عمر فاروق رضی اللہ عنہما- کی افضلیت کو قطعی قرار دیے ہے فرماتے ہیں:

پس نہ صرف شیخین -رضی اللہ عنہما- کی خلافت نص قرآنی سے ثابت ہوگئی بلکہ خلافت خلفائے اربعہ علیہم الرضوان بھی نص قرآنی سے ثابت ہے۔

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت عظمیٰ پر حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے

وَغَايَةُ الْأَمْرِ أَنَّهُ رَاجَعَ رَأْيَهُ فَظَهَرَ لَهُ الْحَقُّ فَبَايَعَهُ

جن احباب نے موقعہ پر بیعت نہیں کی تھی۔ # انہوں نے غور کیا تو ان کے سامنے حق ظاہر ہوا -کہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-اس کے اھل ہیں-تو انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ- کی بیعت کر لی۔

المسامرۃ:/ ۲۵۷

سید: شاہ عبدالعز: محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا عقیدہ

ا/ کوئی آدمی سید: علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین پ فضیلت دے تو سید: علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

ا/ کسے را خواہم شنید کہ مرا: شیخین تفضیل مے دہد اور احد افتراء کہ ہشتہا دچا :-
ا & خواہم زد۔

ا/ کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل ما {: کہتا ہے تو ایسا کہنا: عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

مقتدائے اھل اسلام سید· نعمان بن· .$ ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ المتوفی ۱۵۰ھ نے خواب میں اپنے آپ کو حوض کو· , پ دیکھا اور انہیں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اذن سے حوض کو· کا پ نی پلا Hیا انہوں نے دیکھا کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دا N جا$ سید· ا. اھیم خلیل اللہ علیہ السلام ہیں اور· . N جا$ سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

وامام ابوحنیفہ -رضی اللہ عنہ- میگو+ چوں نوفل بن حیان -رضی اللہ عنہ- وفات ی فت بخواب د+ م قیامت ا & وجملہ خلق# رحسابگاہ قائم# پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم د+ متشمر ایستادہ.) حوض خودو. را & و #پ دی مشائخ د+ م ایستادہ، وپیرے د+ م نیکو

روئے و. سر موئے سفید ا' اشتہ و: .. : پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نہادہ و# ر. اب وے نوفل راد+ یم ایستادہ چوں مر#+ بسوئے من آمد وسلام گفتم مرا آب دہ گفت از پیغامبر دستوری خواہم پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم اشارت کر*' مرا آب داد ،من ازاں آب بخوردم ومراصحاب خود ر+ ادم کہ ازاں جام ہیچ چیز کم نگشت گفتم*. نوفل .. را & پیغمبر آں پیر کیت، گفت ا. ابیم خلیل صلاۃ اللہ علی C وعلیہ، د V.. #$ وے*. بکر صدیق -رضی اللہ عنہ-۔

سید*' امام ابوحنیفہ -رضی اللہ عنہ- فرماتے ہیں:

نوفل بن حیان فوت ہوگئے ان کی وفات کے بعد میں نے دیکھا کہ قیامت قائم ہے اور تمام مخلوق حساب دینے کیلئے میدان حشر میں کھڑے ہیں۔ میں نے آپ کے دا N . N مشائخ d م بھی کھڑے دیکھے، میں نے ا- نہا$ نورانی چہرے والے .' رگ دیکھے جنہوں نے اپنے سر، سفید ر- کے* ل رکھے ہوئے تھے اور اپنا رخسار حضور سید*' رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے رخسار مبارک، رکھا ہوا تھا ان کے .. ا. میں نوفل بن حیان کو کھڑے ہوئے دیکھا. # انہوں نے مجھے -امام ابوحنیفہ- دیکھا تو میرے* پ س آ گئے میں نے ان سے کہا:

مجھے* پ نی پلاؤ انہوں نے فرمای : مجھے پیغمبر -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے پوچھنے دو۔ پیغمبر -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی مبارک انگلی سے اشارہ فرمای کہ* پ نی پلاؤ $ انہوں نے مجھے* پ نی د* اور میں نے پیا اور اپنے ساتھیوں کو پلای لیکن اس پیالے -جام- سے ذرا بھر* پ نی کم نہ ہوا میں -امام ابوحنیفہ- نے نوفل بن حیان

کشف المحجوب /۱۲۴

سے پوچھا کہ پیغمبر- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے دا N طرف کھڑے ہوئے ,.٠رگ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا:

یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ صلوۃ اللہ علی نبینا وعلیہ ہیں اور پیغمبر: ا- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے N طرف ابوبکر صدیق- رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

سید* میمون بن مھران -رحمۃ اللہ علیہ- سے کسی نے پوچھا کیا شیخین افضل ہیں* یہ سید* علی مرتضیٰ تو ان کلمات کو سن کر آپ پر لرزہ طاری ہوا اور ہاتھ سے i /H اور فرمایا: مجھے یہ گمان نہ تھا کہ اس زمانہ -- ہ رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر و عمر -رضی اللہ عنہما- کے ا. کسی کو بتا N گے

حضرت میمون بن مہران سے سوال ہوا کہ شیخین افضل ہیں* یہ علی؟ اس کلمے کے ġ ہی ان کے ن پر لرزہ پڑا یہاں -- کہ i مبارک ہاتھ سے /H اور فرمایا:

مجھے گمان نہ تھا کہ اس زمانے -- ہ رہوں گا جس میں لوگ ابوبکر و عمر -رضی اللہ عنہما- کے ا. کسی کو بتا N گے یہاں سے ظاہر ہے کہ زمانہ صحابہ و* بعین میں تفضیل شیخین پر اجماع تھا اور اس کے خلاف سے ان کے کان محض* آشنا اور اسے ایسا جلی و صریح اور خلاف کو* گوارا اور قبیح سمجھے کہ بمجرد سوال صدمہ عظیم /ا رادفعتہً ن کا $ اٹھا۔ اسی طرح

امام شافعی وغیرہ اکا, آئمہ وسادات الامۃ اس معنی,پ
اجماع صحابہ*و بعینÜ کرتے ہیں۔کما حکاہ البیھقی . مطلع
القمرین صفحہ ۶۳

. ارگولڑہ سید مہر علی شاہ -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

جما (متقدمہ میں جس کا اآق وقتال مقدم وگا وہ & سے افضل ہوگا
سید* صدیق اکبر اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا اآق وقتال
مقدم ہے لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا
افضل ہو* ضروری ہے

اور جما (متقدمہ,پ مفہوم موافق یعنی جما (متقدمہ میں سے جس کا اآق
وقتال مقدم ہوگا وہ & سے افضل ہوگا۔شیخین کا اآق وقتال احاد$ صحیحہ سے مقدم

ش .$ ہے،لہٰذا ان کی خلافت راشدہ خلافت خاصہ ٹھہری جس میں خلیفہ کا افضل ہو ضروری سمجھا گیا ہے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۲۸

امیر المؤمنین فی الحد .$ سید* محمد بن اسماعیل -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ اور صا # ارشاد الساری سید* قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 923ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام او* بعین ل م -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے کہ اس امتِ مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں & سے افضل سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلْمُرَادُ بِالْبَعْدِيَّةِ هٰهُنَا الزَّمَانِيَّةُ وَاَمَّا الْبَعْدِيَّةِ فِيْهَا الْاَفْضَلُ بَعْدَ الْاَنْبِيَاءِ اَبُوْبَكْرٍ وَقَدْ اَطْبَقَ عَلٰى اَنَّ

حَكَى الشَّافِعِيُّ وَغَيْرُهُ إِجْمَاعَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ عَلَى ذَالِكَ .

ارشادالساری شرح صحیح البخاری (۳۶۵۵)
الجامع الصحیح للبخاری جلد ۷ صفحہ ۳۸۲

بعد النبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- میں بعدیۃ زما 6اور بعدیۃ رتبیہ ہوسکتی ہے اور اس* .ت, پ اجماع ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پوری امت سے افضل ہیں۔حضرت امام شافعی اور د V آئمہ نے افضلیت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ,پ صحابہ اور* بعین کا اجماع ہ* بیان فر*ا ہے۔

سید* محمد بن اسماعیل بخاری -رحمۃ اللہ علیہ- ے* .ب فضل ابی بکر بعد النبی -فداہ کابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے تحت اس حد$* پ* ک کو ذکر فر*ا ہے یہ اس* .ت کی طرف اشارہ ہے کہ ان کا عقیدہ وایمان بھی وہی ہے کہ سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & سے افضل و,, ت ہیں۔

-☆-

سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا فرمان

اے صدیق اکبر! آپ کی صحبت حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ نہایت$ حسین تھی، آپ ہی صا # غار اور* ثانی اثنین تھے، آپ ہی سکینت* نزل ہوئی اور آپ ہی ھجرت میں آپ کے رفیق تھے

اَحْسَنُ الصُّحْبَةِ ، ثَانِی الْاِثْنَیْنِ وَمَا صَاحِبُهٗ فِی الْغَارِ وَالْمُنْزَلُ

عَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ وَرَفِيْقُهُ فِي الْهِجْرَةِ .

آپ کی صحبت حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے ساتھ نہایت ہی حسین ہے۔آپ ہی*: نی اثنین اور صا # غار ہیں،آپ ہی اللہ نے سکینہ کا,:ول فرمایا،آپ ہجرت کے رفیق خاص ہیں۔

تحفہ اثنا , یہ=/۲۲۳

سید*: سعید بن مسیّب-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ

سید*: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-حضور سید*: نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے وزیر ومشیر تھے،آپ اسلام میں*: نی،غار میں*: نی یوم بعد از عریش میں*: نی اور روضہ اقدس میں*: نی ہیں اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-آپ سے کسی کو مقدم نہ کیا کرتے تھے

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ :

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - مِنَ النَّبِىِّ - صَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - مَكَانَ الْوَزِيْرِ وَكَانَ يُشَاوِرُهٗ فِىْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ وَكَا ثَانِيْهِ فِى الْاِسْلَامِ وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْغَارِ وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْعَرِ بَدْرٍ، وَكَانَ ثَانِيْهِ فِى الْقَبْرِ وَلَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يُقَدِّمُ عَلَيْهِ اَحَداً

سیدؐ سعید بن المسیب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا مقام حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے نزدیک وزیر کا تھا، آپ اپنے تمام معاملات میں ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اسلام کے حوالے سے آپؓ ثانی ہیں، غار میں بھی آپؓ ثانی تھے، معرکہ بدر کے موقعہ پر حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کیلئے بنائے گئے چھپر میں بھی آپؓ ثانی تھے، قبر انور میں بھی آپؓ ثانی ہیں، حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کسی صحابی کو آپ سے مقدم نہیں سمجھتے تھے۔

-☆-

المستدرک للحاکم ؒ پوری جلد۳ صفحہ۶۳

ا- دن حضور سید· نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:
ابھی ا- آدمی آئے گا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بعد اس سے بہتر اور اس
سے افضل کسی کو پیدا نہیں فرمایا اور اس کی قیامت کے دن نبیوں جیسی شفا
ہوگی تو سید· صدیق اکبر حاضر: مت ہوئے تو حضور سید· نبی کریم- فداہ
ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اٹھے تو ان کا بوسہ لیا اور گلے لگا لیا

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ:

كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَخْلُقِ اللّٰهُ بَعْدِيْ اَحَداً خَيْراً مِنْهُ وَلَا اَفْضَلَ شَفَاعَةً مِثْلُ شَفَاعَةِ النَّبِيِّيْنَ ، فَمَا بَرِحْنَا حَتّٰى طَلَعَ اَبُوْبَكْرٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - فَقَبَّلَهٗ وَالْتَزَمَهٗ. خرجه الحافظ الخطيب ابوبكر احمد بن ثابت البغدادي

سیدنا جابر بن عبداللہ -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

ہم حضور سید دو عالم رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے درِ پر گوہر پر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے فرمایا:

تمہارے سامنے ایک آدمی نمودار ہونے والا ہے میرے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے بہتر اور افضل کسی کو پیدا نہیں فرمایا، اس کا مرتبہ شفاعت تمام نبیوں کے مرتبہ شفاعت جیسا ہوگا۔ تھوڑی دیر ہوئی تھی کہ حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- نمودار ہوئے -آ گئے- حضور سید دو عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کھڑے ہو گئے آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور گلے لگا لیا۔

-☆-

الریاض النضرۃ: جلد ا صفحہ ۶۳
الریاض النضرۃ: جلد ا صفحہ ۱۳۶، ۱۳۷

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:
اے ابودرداء اس آدمی کے آگے چل رہے ہو جو * وحی ت میں تجھ سے
بہتر ہے اور حضرات انبیاء کرام اور رسولان عظام علیہم الصلاۃ والسلام کے
بعد ابوبکر سے افضل کسی آدمی پر نہ سورج طلوع ہوا اور نہ غروب

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ
رَاٰنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَمْشِی اَمَامَ

فَقَالَ : يَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِي اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ .خرجه المخلص الذهبي وخرجه الدار قطني .

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۳۶

سیدنا ابودرداء -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا :

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مجھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھ لیا تو فرمایا :

اے ابودرداء! تم اس آدمی کے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا و آخرت میں بہتر ہے کسی آدمی پر سورج طلوع ہوا نہ غروب جو انبیاء اور مرسلین کے بعد ابوبکر سے افضل ہو۔

-☆-

مقتدائے اھل اسلام سیدنا جعفر صادق -رضی اللہ عنہ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام ورسولان علیہم السلام کے بعد کسی آدمی پر سورج طلوع وغروب نہ ہوا جو صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہو اور میں امیدوار ہوں کہ مجھے قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شفاعت نصیب ہو

خَرَّجَهُ السَّمَانُ فِی الْمُوَافَقَةِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَدْ سُئِلَ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَقَالَ : مَا اَقُوْلُ فِیْهِ اِلَّا اَقُوْلُ فِیْهِ اِلَّا خَیْراً اَوْ قَالَ : اِلَّا الْخَیْرَ بَعْدَ حَدِیْثٍ حَدَّثَنِیْهِ اَبِیْ مُحَمَّدٌ قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَلِیٌّ قَالَ : حَدَّثَنِیْ اَبِی الْحُسَیْنُ سَمِعْتُ اَبِیْ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ اَلْحَدِیْثَ بِتَمَامِهٖ قَالَ : لَا اَنَا لَنِیَ اللّٰهُ شَفَاعَةَ جَدِّیْ اِنْ کُنْتُ کَذَبْتُ فِیْمَا رَوَیْتُ لَکَ شَفَاعَةَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَعْنِیْ اَبَابَکْرٍ

محدث السمان نے الموافقہ میں حضرت جعفر بن محمد سے مروی حدیث کی تخریج کی ہے آپ یعنی امام جعفر الصادق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آپ حضرت ابوبکر کے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ ارشاد فرمایا:

میں ان کے بارے میں کچھ نہیں کہتا میں ان کے بارے میں اچھا ہی کہتا ہوں اس حدیث کے بعد جو میرے والد محمد رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کی تھی انہوں نے فرمایا:

مجھے یہ حدیث میرے باپ علی نے بتائی تھی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ -زین العابدین- نے فرمایا: تھا کہ یہ حدیث مجھے میرے والد امی حضرت حسین رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی اور انہوں نے فرمایا تھا کہ میں نے سنا میرے والد امی حضرت علی المرتضیٰ بن ابی

طا) رضی اللہ عنہ فرمارہے تھے: میں نے سنا حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -فرمارہے تھے:

کسی آدمی پہ سورج f ع ہوا نہ غروب جو ۔ ءمرسلین کے بعد ابوبکر رض اللہ عنہ سے افضل ہو پھر امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

الریاض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۳۶

جو حد $ اے سائل میں نے تیرے سامنے بیان کی ہے اگر میں اس میں جھوٹ ہوں تو اللہ تعالیٰ مجھے اپنے . امجد -حضور سید* نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کی شفا (نصیب نہ کرے اور بے شک میں امیدر ۲ ہوں کہ قیامت کے دن ابوبکر صدیق بھی میری شفا (فرما N گے۔

-☆-

شیخ الاسلام ابوالحسن علی بن عثمان دُوسی کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- تمام صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم-

پر بغیر کسی شک واحتمال کے افضل ہونے کی دلیل ہیں

وَلِلصِّدِّيْقِ رُجْحَانٌ جَلِيٌّ عَلَى الْأَصْحَابِ مِنْ غَيْرِ احْتِمَالِ

اورصدیق اکبر رضی اللہ عنہ کوتمام صحابہ رضی اللہ عنہم پ بغیر-شک اور-احتمال کے-مرتبہ میں-رجحان-اورفضیلت-ہے۔

وَلِلْفَارُوْقِ رُجْحَانٌ وَفَضْلٌ عَلَى عُثْمَانَ ذِى النُّوْرَيْنِ عَالِ

اورحضرت فاروق رضی اللہ عنہ کیلئے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ پ عالی شان فضیلت ورجحان ہے۔

وَذُو النُّوْرَيْنِ حَقًّا كَانَ خَيْراً مِّنَ الْكُرَّارِ فِى صَفِّ الْقِتَالِ

اورحضرت ذوالنورین رضی اللہ عنہ* H -علی شیر: ا-میدان B میں* ر آنے والے سے بہتر ہیں۔

وَ لِلْكُرَّارِ فَضْلٌ بَعْدَ هٰذَا عَلَى الْاَغْيَارِ طُرًّا لَا تُبَالِ

اوراس کے بعد حیدر کرار کیلئے تمام اپنے غیروں سے فضیلت ہے-اس تفضیل میں-پ واہ نہ کر۔

-☆-

وَحَاصِلُ مَعْنَى الْبَيْتِ :

إِنَّ أَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَفْضَلُ الصَّحَابَةِ بِاتِّفَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِذَا كَانَ أَفْضَلَهُمْ كَانَ أَفْضَلَ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِالضَّرُوْرَةِ لِثُبُوْتِ ذَالِكَ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

عقیدہ اھل المعالی فی شرح قصیدۃ ءالامالی صفحہ۹

وَإِجْمَاعِ أَهْلِ السُّنَّةِ ، قَالَ تَعَالٰى : ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهُ عَلَيْهِ أَيْ عَلٰى بَكْرٍ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ – لِأَنَّهُ هُوَ الَّذِيْ خَافَ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى أَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ مِنْ أَبِيْ بَكْرٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ – رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا:

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ÷ أَفْضَلُ أُمَّتِهٖ بَعْدَهٗ أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ زَادَ الطَّبْرَانِيُّ فَيَسْمَعُ النَّبِيُّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – فَلَا يُنْكِرُهُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ لِلنَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنْ أَحَبَّ إِلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ عَائِشَةُ فَقَالَ : وَمِنَ الرِّجَالِ ؟ قَالَ : أَبُوْهَا فَمَنْ قَالَ إِنَّ أَحَداً بَعْدَ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ – أَفْضَلُ أَبِيْ بَكْرٍ كَانَ مُعْتَزِلِيًّا رَافِضِيًّا

اس شعر کا حاصل معنی یہ ہے کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل ہیں اس میں تمام مسلمانوں کا اتفاق واجماع ہے۔ اگر وہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل ہوتے ہیں تو لامحالہ، ھدایۃً حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے بعد تمام لوگوں سے افضل ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ کتاب و سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے:

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ مَعَنَا فَأَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلَیْہِ

آپ دوسرے تھے دو سے۔ جب وہ دونوں غارِ ثور میں تھے، جب وہ فرما رہے تھے اپنے رفیق کو کہ مت غمگین ہو یقیناً اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر نازل کی اللہ نے اپنی تسکین ان پر۔

یعنی اللہ تعالیٰ نے سکینت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر نازل فرمائی کیونکہ یہی وہ ہستی ہے جنہیں غار میں ہمراہ لیا ہوا اور حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

نبیوں کے بعد ابوبکر صدیق سے افضل نہ کسی پر سورج نہ طلوع ہوا نہ غروب۔

پہلے گزر چکا ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمرو -رضی اللہ عنہما- سے مروی ہے کہ ہم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی حیات ظاہرہ کے ساتھ ہمراہ تھے:

آپ کی امت کے افضل آپ کے بعد سیدؔ صدیق اکبر، سیدؔ فاروق اعظم اور سیدؔ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں۔

امام طبرانی کا یہ اضافہ بھی ہے:

یہ بات حضور سیدؔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- پہنچتی تو آپ اس کا انکار نہ فرماتے اور سیدؔ عمرو بن العاص -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیدؔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے عرض کیا:

لوگوں میں آپ کو & سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

عائشہ تو عرض کی: لوگوں میں کون؟ آپ نے فرمایا:

اس کا باپ اور جو یہ کہے کہ حضور سیدؔ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد کوئی سیدؔ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہے تو وہ معتزلی ورافضی ہے۔

-☆-

نخبۃ اللآلی لشرح الامالی صفحہ ۷۷

امام المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ -المتوفی ۹۱۱ھ کا عقیدہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین -حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کی موجودگی میں کہا کرتے تھے کہ اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ

والہ وسلم- اسے سنا کرتے تھے لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

فَإِنْ كَانَ فِي الْقِصَّةِ تَصْرِيحٌ بِاطِّلَاعِهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَمَرْفُوعٌ إِجْمَاعاً كَقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ كُنَّا نَقُولُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - حَيٌّ أَفْضَلُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَلَا يُنْكِرُهُ.

اگر واقعہ میں یہ صراحت پائی جائے کہ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اس پر مطلع ہیں تو بالاجماع وہ حدیث مرفوع ہوگی جیسے حضرت عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- کی یہ حدیث کہ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد اس امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان -رضی اللہ عنہم- ہیں۔ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سنا کرتے تھے لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

-☆-

رواہ الطبرانی فی الکبیر تہ ریـ$ الراوی صفحہ ۱۵۷، ۱۵۸

سیدنا علی مرتضٰی، سیدنا عباس بن عبدالمطلب اور بعض دV صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے ہاتھ بیعت کرنے کے بعد تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت پہ اجماع ہHا

وَقَدْ جَمَعُوْا عَلَيْهِ غَيْرَ اَنَّ عَلِيّاً وَالْعَبَّاسَ وَبَعْضاً لَمْ يُبَايِعُوا فِيْ ذَالِكَ الْوَقْتِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمْ فَجَاءُ وَا فَقَالَ هٰذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يُبَايِعُكَ وَلَا بَيْعَةَ لِيْ فِيْ عُنُقِهٖ وَهُوَ بِالْخِيَارِ فِيْ اَمْرِهٖ اِلَّا وَاَنْتُمْ بِالْخِيَارِ جَمِيْعًا فِيْ بَيْعَتِكُمْ اِيَّايَ فَاِنْ رَاَيْتُمْ لَهُ غَيْرِيْ فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُبَايِعُهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - لَا نَرٰى لَهَا اَحَداً غَيْرَكَ فَبَايَعَهُ هُوَ وَسَائِرُ الْمُتَخَلِّفِ

المسامرہ، ۲۵۷

صحابہ نے* لاجماع ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- کی بیعت کی ،حضرت علی ، حضرت عباس اور بعض د V اصحاب -رضی اللہ عنہم- نے -حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی تجہیز وتکفین کی وجہ سے- بیعت نہ کی ۔سید* ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے ان کو بلا* وہ آئے تو سید* ابوبکرصدیق -رضی اللہ عنہ- نے مجلس میں موجود صحابہ سے فرما* :

دیکھو یہ علی مرتضٰی ہیں ان کی/ دن میں -ابھی- میری بیعت کی ڈوری نہیں اس کے* وجود بیعت کرنے* نہ کرنے کے معاملہ میں* اختیار ہیں پھر حاضرین محفل سے مخاطب ہوکر فرما* :

ہاں آپ بھی اپنی اپنی بیعت کے معاملہ میں خودمختار ہیں/ آپ میرے علاوہ کسی اورکو بہتر سمجھیں تو اس کی بیعت کرنے والا & سے پہلا آدمی میں ہوں گا اس پر حضرت علی

کرم اللہ و õ بول اٹھے ہم آپ کے علاوہ کسی کو بھی بیعت کے قابل نہیں سمجھتے ۔حضرت علی نے اور د V نے پیچھے رہ جانے والوں نے حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی بیعت کی۔

-☆-

عمدۃ H درافضلیت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- صفحہ ۴۳

سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- اور سید* زبیر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا۔ ھماری رائے میں سید* ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد خلافت وامامت کے

زیادہ حقدار ہیں کیونکہ آپ ہی صاحبِ غار اور ثانی اثنین ہیں اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں انہیں نماز پڑھانے کا حکم دیا۔

محقق ابن الہمام نے فرمایا:

وَقَدْ ذَكَرَ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ فِي مَغَازِيهِ أَنَّ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَا:

مَا غَضِبْنَا إِلَّا لِأَنَّا أُخِّرْنَا عَنِ الْمَشُورَةِ وَإِنَّا لَنَرَى أَنَّ أَبَابَكْرٍ أَحَقُّ النَّاسِ بِهَا بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَ لَصَاحِبُ الْغَارِ وَثَانِي الْإِثْنَيْنِ وَإِنَّا لَنَعْرِفُ لَهُ شَرَفَهُ وَسِنَّهُ وَلَقَدْ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّمَ - أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّا حَيٌّ .

موسیٰ بن عقبہ نے اپنے مغازی میں ذکر کیا ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا زبیر- رضی اللہ تعالیٰ عنہما- نے فرمایا:

ہماری ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے کوئی رنجش نہ تھی بات صرف اتنی تھی کہ

خلافت کے معاملہ ہم سے مشورہ نہیں کیا اور بے شک ہماری رائے میں حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے بعد تمام صحابہ سے ز· دہ خلافت کے حقدار ابوبکر -رضی اللہ عنہ- ہیں ۔ بیشک وہی صا # غار ہیں اوز· نی اثنین کے مصداق بھی وہی ہیں ہم ان کے شرف اوران کی ·رگی کا اعتراف کرتے ہیں ۔ بے شک حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم -نے ئاز ,پڑھانے کا حکم ز· یا تھا. # کہ آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- ز+ ہ تھے۔

-☆-

المسامرہ، ۲۵۷

صا # غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
خلفائے راشدین تمام صحابہ سے افضل ہیں

ان میں پہلے چار حضرت خلفائے راشدین & سے افضل تھے اوران چاروں میں حضرت سید· ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سید· عمر رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت

سیدؓ عثمان رضی اللہ عنہ کو پھر حضرت سیدؓ علی رضی اللہ عنہ کو فضیلت حاصل ہے۔ان چاروں حضرات نے سرکار دو عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے بعد -بطور مجموعی- تیس سال -- خلافت کے فرائض ا • م دیئے۔حضرت سیدؓ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دو سال سے کچھ اوپ ،حضرت سیدؓ عمر رضی اللہ عنہ نے دس سال،حضرت سیدؓ عثمان رضی اللہ عنہ نے ؓ رہ سال اور حضرت سیدؓ علی رضی اللہ عنہ نے چھ سال خلیفہ رہے۔

خلفائے راشدین نے خلافت ,. ور شمشیر* ی جبر کے ذریعہ حاصل نہیں کی تھی نہ اپنے فضل سے پیP تھی بلکہ معاصرین ,پ ان کو فضیلت حاصل تھی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اتفاق اور رضامندی سے ان کو خلافت ملی تھی۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۳

حضرت سیدؓ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- منصب خلافت ,پ تمام مھا% ین وا « ر -رضی اللہ عنہم- کے اتفاق سے فا,ٔ ہوئے ،سیدؓ

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی امامت وخلافت پر تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم- سے سید. علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ- کا موقف کیا سخت تھا

حضرت سید. ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت منصب پر مہ% ین وا « ر کے اتفاق آراء سے فا. ہوئے تھے۔ حضور سید. رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا'ہ وسلم- کے وصال کے بعدا « ر سے چند مقررین نے اپنی تقروں میں کہا کہ ا ۔ امیر ہم میں سے اور ا ۔ تم میں سے ہو لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے-اس کے جواب میں-فر*ا ۔:

اے/ وہ ا « ر! کیا تم واقف نہیں کہ حضور سید. رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا'ہ وسلم- نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کرنے کا حکم *ا ۔ تھا؟ ا « ر نے بیک *. ن ہو کر کہا: ہاں! یہ سچ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ بتاؤ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بہتر آ گے. ٹ ھنے کو کس کا جی چاھتا ہے-کون ہے جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آ گے. ٹ ھے؟-ا « ر نے کہا کہ معاذ اللہ! ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آ گے. ٹھیں۔

ا ۔ دوسری روا.$ میں اس طرح ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فر*ا ۔ کہ تم میں سے کس کا جی چاہتا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جس مقام پر حضور سید. رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا'ہ وسلم- نے کھڑا کیا تھا وہاں سے ان کو ہٹا

دے۔ پس مہ% ین، ا« ر کے ساتھ متفق ہو گئے اور & نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ,پ بیعت کی، ان میں حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ اسی لیے صحیح روا$ میں کہاH ہے کہ. # حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ ,پ بیعت کی گئی تو آپ تین دن -۔ مسلسل کھڑے ہو کر اعلان فرماتے رہے۔

اے لوگو! میں اپنی بیعت کو واپس8 ہوں کیا کوئی ایسا آدمی ہے جس نے مجبورا میری بیعت کی ہے؟ اس پ حضرت علی کرم اللہ و õ الکریم کھڑے ہوئے اور فرمایا:

ہم آپ کے عہد کو نہیں توڑتے اور نہ اپنی بیعت کبھی واپس لیں گے۔ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ کو مقدم کیا ہے تو کون آپ کو

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

پیچھے کرے گا۔

ہمیں ثقہ -معتبر- راویوں سے یہ* .ت پہنچی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے سلسلے میں تمام صحابہ کرام سے حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا مؤقف *ی دہ سخت تھا۔

-☆-

B. جمل کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد مبارک

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حکما سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو مصلی امامت پر بٹھا* ی، Úز اسلام کا* ب زو وقوت ہے پس ہم د* کیلئے اس* ب ت پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ہمارے دین کیلئے پسند فرما* ی

ا- روا$ میں ہے کہ:

.B جمل کے بعد حضرت عبداللہ بن الاکوع، حضرت علی کرم اللہ و õ کے* پ س آئے اور پوچھا کیا حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے اس -خلافت کے- سلسلے میں آپ سے کوئی وعدہ فرما* ی تھا۔ آپ نے جواب د* ی ہم نے اپنے معاملے میں غور کیا تو دیکھا کہ Úز، اسلام کا* ب زو-قوت- ہے۔ پس ہم اپنی د* کے لیے اسی ب ت پر راضی ہوئے جسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے ہمارے دین کیلئے پسند فرما* ی اور وہ یوں کہ حضور سید* نبی* پ ک -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- نے اپنی علا } کے دنوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو فرض Úز پڑھانے کیلئے اپنا* $ بنا* ی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہر Úز کے وقت آپ کی

: مت میں حاضر ہوتے اور نماز کی اطلاع کرتے تو آپ فرماتے ،ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N اور حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنی حیات طیبہ میں صحابہ کرام سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان میں اس قسم کی گفتگو فرماتے جس سے صحابہ کرام پر واضح ہوا کہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلافت کے زیادہ حقدار ہیں۔

-☆-

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۴

صاحبِ غنیۃ الطالبین کا عقیدہ
حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر اجماع کیا

اسی طرح حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایات ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرات اپنے اپنے دور میں خلافت کے زیادہ حقدار تھے۔ ان روایات میں سے ایک ابن بطہ کی روایت ہے جو اپنی سند کے ساتھ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:

بارگاہ نبوی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- میں عرض کیا گیا: یا رسول اللہ -فداک ابی وامی صلی اللہ علیک وسلم-! ہم آپ کے بعد کس کو اپنا امیر بنا لیں؟ آپ نے فرمایا:

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

اگر تم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر بناؤ گے تو انہیں دین میں امین و زاہد اور آخرت سے رغبت رکھنے والے پاؤ گے اور اگر تم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا امیر منتخب کرو گے تو انہیں مضبوط اور اگر حضرت علی المرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم کو اپنا امیر چنو گے تو انہیں ہدایت دینے والے اور ہدایت یافتہ پاؤ گے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام نے حضرت

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر اجماع کیا۔

–☆–

سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ کا عقیدہ معراج کی رات حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا گیا تھا کہ آپ کے بعد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ ہوں گے

ہمارے امام حضرت احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے ایک دوسری روایت ہے کہ:
حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت واضح نص اور اشارہ دونوں سے ثابت ہے۔ حضرت حسن بصری اور محدثین کی ایک جماعت -رحمہم اللہ- کا یہی مسلک ہے۔ اس روایت کی وجہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کردہ ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
مجھے آسمان کی طرف معراج کرایا گیا تو فرشتوں نے کہا: اے محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے لیکن آپ کے بعد حضرت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- خلیفہ ہوں گے۔

غنیۃ الطالبین (اردو) صفحہ ۱۹۵

سید: شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سید: علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے خود بیان فرمایا کہ اس امت میں & سے بہتر سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور ان کے بعد سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

دار قطنی سے روا$ کی گئی ہے کہ ابو جحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ساری امت سے افضل اعتقاد کرتے تھے ا- جما (: اس کے مخالف بھی تھی۔ان کی مخالفت سے آپ کو سخت رنج ہوا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی : مت میں حاضر ہوئے اور آپ انہیں غمگین دیکھ کر علیحدہ لے گئے ان سے فرما: :

اے ابو جحیفہ !اس ر ' کا L کیا ہے؟اس نے اپنا حال بیان کیا تو آپ نے فرما: :

تکمیل الایمان ۱۶۷ مطبوعہ مکتبہ t یہ لاھور

ابی جحیفہ سنو! میں تمہیں بتاؤں کہ اس امت کا اس وقت بہترین K ن کون ہے؟ اس امت میں & سے بہتر سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ حد$ میں نے حضرت علی رضی

اللہ عنہ کی ز. ن مبارک سے. لمشافہ سنی تھی اور میں اسے ہرا. چھپا نہیں سکتا۔

حضرت ابو جحیفہ مز+ فرماتے ہیں کہ:

میں نے یہ حد$ اپنے کانوں سے سنی کہ حضرت علی -رضی اللہ عنہ- نے کوفہ کے á, پر فرما. کہ:

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد سید. صدیق اکبر ہیں اور پھر سید. عمر فاروق -رضی اللہ عنہما-۔

-☆-

سیدنا شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی مدح وثنا میں اتنے خطبے ارشاد فرمائے کہ علماء اھل ٹ حضرات شیخین کی افضلیت پ یقین کامل ر p ہیں

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی مدح وثناء میں اتنے خطبے کہے ہیں کہ ان کے مطالعہ کے بعد کسی کو دم مارنے کی ہمت نہیں رہتی اَ علمائے اہل ٹ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی افضلیت پ بلکہ اس افضلیت کی قطعیت پ یقین ر p ہیں تو وہ حق پ ہیں۔

تکمیل الایمان ۱۶۹ مطبوعہ مکتبہ t یہ لاھور

امام ابوجعفر احمد-محبّ طبری-رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سید* رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کا ارشاد/ امی:

کسی فرد کو صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پ فضیلت نہ دینا بیشک وہ د*

وآ%ت میں & سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

كُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ، نَتَذَاكَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ:

فِيْمَ اَنْتُمْ ؟ فَقُلْنَا : نَتَذَاكَرُ الْفَضَائِلَ فَقَالَ تُقَدِّمُوْا عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ اَحَداً فَاِنَّهٗ اَفْضَلُكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

الر*یض النضرۃ جلد ا صفحہ ۱۳۷

سید* جا. بن عبداللہ-رضی اللہ عنہما-نے ارشاد فرما*ی:

ھم مہ%ین وا« رکا ا- / وہ حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے دروازہ اقدس پ تھے ہم ا« ر-دین حق کی مدد واعا$ کرنے والے صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم -کا+ کرہ کر رہے تھے کہ ہماری آوازیں بلند ہوگئیں تو حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ہمارے پاس تشریف لائے تو ارشاد فرمایا:

تم کیا کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کی: ھم فضائل ومناقب کا ذکر کر رہے تھے آپ نے ارشاد فرمایا:

لیکن کسی کو صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے آگے -افضل و,, -نہ قرار د* کیو è وہ د* و%ت میں تم & سے افضل واعلیٰ ہے۔

-☆-

علامہ ابوشکور محمد بن عبدالسعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ..د ۔

صا # فضیلت اور افضل الامت سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

علامہ ابوشکور محمد بن عبدالسعید سالمی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حد$Ü کی ہے کہ:

صحابہ کرام حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے در اقدس پ جمع ہوئے اور ان میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ موجود نہ تھے ہر صحابی اپنی اپنی فضیلت بیان کر رہے تھے. # آوازیں بلند ہوN تو حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم* . ہر تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرT :

کیT. ت کر رہے تھے کہ تمہاری آوازیں بلند ہوN ؟ عرض کی: ہم فضیلت کا ذکر کرتے تھے فرT :

تم میں ابوبکر بھی موجود تھ ؟ نہیں؟ عرض کی: نہیں فرT : پھر تم میں کسی کو فضیلت نہیں معلوم ہوا حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ..د ۔

صا # فضیلت اور افضل الامت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں۔

-☆-

سید* امام مالک -رضی اللہ عنہ- المتوفی ۱۷۹ھ کا عقیدہ اور امام شرف الدین نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ & صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں

حضرت امام مالک سے . # د* یافت کیا H کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟ تو آپ نے فر*ا۔

حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہما پھر Ü فر*ا۔ امام نووی نے اصول حد$ میں لکھا ہے کہ & اصحاب سے افضل تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

صا # صواعق محرقہ امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ علماء اسلام-رحمۃ اللہ علیہم-کا ارشاد اَ امی ہے کہ حد $ پ ک میں واضح دلا) ہے کہ سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-افضل الصحابۃ علی الاطلاق ہیں اور آپ ہی خلافت کے & سے زیدہ حقدار اور امامت کے & سے زیدہ حقدار ہیں

وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْہُ اَنَّہُ – صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – قَالَ

اُخْرُجْ وَقُلْ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَنْ یُصَلِّیَ بِالنَّاسِ ، فَخَرَجَ فَلَمْ یَجِ

عَلَی الْبَابِ اِلَّا عُمَرَ فِیْ جَمَاعَۃٍ لَیْسَ فِیْھِمْ اَبُوْبَکْرٍ فَقَالَ عُمَرُ !

صَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا کَبَّرَ ، وَکَانَ صِیْتاً وَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی ال

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – صَوْتَہُ قَالَ :

یَاْبَی اللّٰہُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَابَکْرٍ، یَاْبَی اللّٰہُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَ

بَكْرٍ، يَأْبَى اللّٰهُ وَالْمُسْلِمُوْنَ اِلَّا اَبَا بَكْرٍ .

وَفِىْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ كَبَّرَ عُمَرُ فَسَمِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - تَكْبِيْرَةً فَاطَّلَعَ رَاْسَهٗ مُغْضِبًا فَقَالَ اَيْنَ اَبُوبَكْرٍ بْنُ اَبِىْ قُحَافَةَ قَالَ الْعُلَمَاءُ فِىْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَوْضَحُ دَلِيْلٍ عَلٰى اَنَّ الصِّدِّيْقَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ عَلَى الْاِطْلَاقِ وَاَحَقُّهُمْ بِالْخِلَافَةِ وَاَوْلَاهُمْ بِالْاِمَامَةِ قَالَ قَوْلُهٗ الْاَشْعَرِىُّ قَدْ عُلِمَ بِالضَّرُوْرَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَمَرَ الصِّدِّيْقَ اَنْ يُصَلِّىَ بِالنَّاسِ مَعَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ مَعَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ ، فَكَانَ اَقْرَؤُهُمْ اَىْ اَعْلَمُهُمْ بِالْقُرْآنِ ، وَقَدِ اسْتَدَلَّ الْاَصْحَابُ بِهٰذَا عَلٰى اَنَّهٗ اَحَقُّ بِالْخَلَافَةِ مِنْهُمْ عُمَرُ مَرَّ كَلَامُهٗ فِىْ فَضْلِ الْمُبَايَعَةِ وَمِنْهُمْ عَلِيٌّ .

سیدنا ابوزمعہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت ہے کہ:

حضور سید نا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ان سے فرمایا:

*. ہر جاؤ اور ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N تو آپ نکلے تو دروازے پر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو پایا جو صحابہ کی امامت کیا کرتے تھے لیکن ان میں سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نہ تھے۔ تو انہوں نے عرض کی:

اے فاروق! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیجئے۔ پس. # آپ نے تکبیر کہی اور آپ بلند آواز والے تھے اور حضور سید نا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ

کی آواز کو سن لیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ اور مسلمان ابوبکر کے علاوہ کسی کو قبول نہیں کریں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ حضرت عمر نے تکبیر کہی تو حضور سید المرسلین رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سنی اپنا سر مبارک غصہ کی حالت میں اوپر اٹھایا اور فرمایا:

ابوبکر قحافہ کے بیٹے کہاں ہیں؟ علمائے محدثین نے فرمایا ہے کہ:

یہ حدیث واضح دلیل ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق علی الاطلاق تمام صحابہ سے افضل اور خلافت کے زیادہ حقدار ہیں اور امامت کیلئے سے زیادہ موزوں اور مناسب ہیں۔

امام ابوالحسن اشعری نے فرمایا کہ یہ بات ضروری طور پر معلوم ہوگئی ہے کہ حضور سید المرسلین رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مہاجرین اور انصار صحابہ کی موجودگی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم فرمایا۔ آپ کا فرمان ہے کہ:

لوگوں کو نماز وہ آدمی پڑھائے جو کتاب اللہ کا سے بڑا قاری ہو، آپ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ ابوبکر صدیق قرآن حکیم کے سے بڑے عالم تھے۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی امامت کے

تقرر کیلئے حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے جو فرمان جاری فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے استدلال کیا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی خلافت کی & سے زیادہ اھل اور حقدار تھے ان استدلال کرنے والے صحابہ میں حضرت عمر اور حضرت علی رضی اللہ عنہما ہیں۔

-☆-

الصواعق المحرقہ ۲۳

صاحبِ* تاریخ دمشق علامہ ابن عساکر- رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان ہے کہ
حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری موجودگی میں
سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کو امام بناتا تو ہم نے اپنی دین* کیلئے پسند کیا
جسے حضور سیدنا نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے
دین کیلئے پسند فرمایا تھا

اخرج ابن عساکر عنہ - عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :-
لَقَدْ اَمَرَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبَابَكْرٍ اَنْ
يُّصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَاِنِّيْ شَاهِدٌ وَمَا اَنَا بِغَائِبٍ وَمَا بِيْ مَرَضٌ فَرَضِيْنَا لِدِيْنِنَا
مَا رَضِيَهُ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - لِدِيْنِنَا

علامہ ابن عساکر- رضی للہ عنہ- نے آپ سے یعنی سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ
سے روایت کیا کہ آپ نے فرمایا :

بے شک حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ابوبکر صدیق ضی اللہ عنہ کو حکم فرما* کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N اور بے شک میں وہاں موجود تھا غا$ نہ تھا اور مجھے کوئی بیماری بھی نہ تھی پس ہم اپنی د* کیلئے بھی اس آدمی کی خلافت وامارت پ راضی ہیں جس آدمی کو حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ہمارے دین کیلئے پسند فرما* تھا۔

-☆-

ابن عساکر، الصواعق المحرقہ ۲۳

علامہ ابنِ حجر ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- & صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل و ہیں اور آپ ہی امامت کے & سے زیادہ حقدار ہیں کیوè

مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ حدیث متواتر ہے

وَاعْلَمْ اَنَّ ھٰذَا الْحَدِیْثَ مُتَوَاتِرٌ فَاِنَّہٗ وَرَدَ مِنْ حَدِیْثِ وَابْنِ مَسْعُوْدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِاللّٰہِ بْنِ زَمْعَۃَ وَاَبِیْ سَعِیْدٍ وَعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَحَفْصَۃَ.

جان لیجئے یہ حدیث -مُرُوا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ +ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ

الصواعق المحرقہ ۲۳

کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا N -حدیث متواتر ہے کیوè

یہ الفاظ مبارکہ سیدہ عائشہ صدیقہ ، سیدنا عبداللہ بن مسعود ، سیدنا عبداللہ ابن

عباس، سیدؒ عبداللہ بن عمر، سیدؒ عبداللہ بن زمعہ اور سیدؒ ابوسعید: ری، سیدؒ علی بن ابی طا) اور سیدہ حفصہ -رضی اللہ عنہم اجمعین- سے مروی ہیں۔

-☆-

محدث کبیر علامہ ابن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

سیدنا عبداللہ بن مسعود - رضی اللہ عنہ - نے خلافت صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - پر اجماع صحابہ کا ذکر فرمایا ہے علامہ ابن حجر مکی - رحمۃ اللہ علیہ - کے زمانہ سے لے کر صحابہ کرام - رضی اللہ عنہم - کے زمانہ - کا اجماع امت ہے کہ سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - خلافت کے حقدار تھے

فَانْظُرْ اِلٰی مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى خِلَافَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَلِهٰذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخِلَافَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فِىْ كُلِّ مَا عَصْرٍ مِنَّا اِلَى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جو صحابہ کبار، فقہائے صحابہ اور متقدمین صحابہ

میں سے ہیں نے فرمایا ہے کہ:

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر تمام صحابہ کا اجماع ہوا تھا اسی لئے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کے زمانہ پر ک سے لے کر آج -- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر مسلسل اھل ل وجما (کا اجماع ` آرہا ہے۔ اجماع صحابہ میں یہ تسلیم کیا تھا کہ تمام صحابہ میں ابوبکر & سے افضل ہیں اور وہی خلافت کے حقدار ہیں۔

-☆-

الصواعق المحرقہ ۱۳

امام زبی سید: عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 973ھ کا عقیدہ

سید: صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ

سید: علی مرتضٰی- رضی اللہ عنہ- سے مروی صحیح حدیث میں ہے کہ صدیق

اکبر- رضی اللہ عنہ- تم سے افضل کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں بلکہ

ایسے مخصوص شي کی وجہ سے ہے جو ان کے قلب میں قرار پکڑ گئی ہے

وَدَلِيْلُ اَهْلِ السُّنَّةِ فِيْ تَفْضِيْلِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْحَدِيْثُ الصَّحِيْحُ مَا فَضَّلَكُمْ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ صَوْمٍ وَلَا صَلٰوةٍ وَلٰكِنْ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِيْ صَدْرِهٖ وَهُوَ نَصٌّ صَرِيْحٌ فِيْ اَنَّهٗ اَفْضَلُهُمْ

الیواقیت والجواھر ۲/ ۴۳۷

سید: صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کے افضل الصحابہ ہونے کی دلیل یہ حدیث صحیح

ہے جو سید. علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ ابوبکر صدیق تم سے افضل ہو.. کثرتِ صوم وصلاۃ کی وجہ سے نہیں لیکن ایک چیز -رازِ الٰہی -کی وجہ سے ہے جو ان کے g میں قرار پکڑ گئی ہے اور یہ حدیث پاک آپ کے افضل الصحابہ ہونے میں نص صریح ہے۔

-☆-

امام ربانی سید عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 973ھ کا عقیدہ سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ساری امت سے افضل اس لئے ہیں کہ حضور سید نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے ظاھری زمانہ میں & صحابہ کرام کہا کرتے تھے حضور سید نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد & سے افضل سید صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

وَفِی الْبُخَارِی عَنِ ابْنِ عُمَرَ کُنَّا نَقُوْلُ : خَیْرُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - ابُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَر ثُمَّ عُثْمَانُ وَ ذَالِکَ عَلَیْنَا

الیواقیت والجواھر ۲/۴۳۷

بخاری میں سید: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روا$ ہے کہ:

ہم حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں کہا کرتے تھے کہ حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد حضرت ابوبکر خیر الناس ہیں اور ان کے بعد حضرت عمر اور ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم ہیں۔ آپ ھم پ ھماری اس: ت کا انکار نہ کیا کرتے تھے۔

-☆-

سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- افضل الامت اس لئے ہیں کہ آپ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نظرِ رضا میں رہتے تھے جہاں غضب کا گزر نہیں

وَمِمَّا فُضِّلَ بِهِ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ مَا زَالَ بِعَيْنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَيْ بِحَالَةٍ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ فِيْهَا عَلَيْهِ .

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو جن چیزوں کی وجہ سے باقی امت پر فضیلت دی گئی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ سے نظرِ رضا میں رہے ہیں یعنی آپ ہمیشہ ایسی حالت و کیفیت میں رہے ہیں کہ جس میں غضب الٰہی کا شائبہ نہیں۔

نہ تھا۔

الیواقیت والجواھر صفحہ ۴۳۷

شیخ اکبر سیدی محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدی صدیق اکبر کی افضلیت اس ''سرّ'' کی وجہ سے ہے سرّ وہ $ قدمی ہے جو حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے دن سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے ظاہر ہوئی

وَاعْلَمْ اَنَّ الْاِشَارَةَ بِهٰذَا السِّرِّ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِلٰى مَا وَقَعَ لَهٗ رَضِ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ الثُّبَاتِ حِيْنَ اضْطَرَبَتْ عُقُوْلُ الصَّحَابَةِ ذَالِكَ الْيَوْمَ

جان لیجئے اس سرّ -راز- سے اشارہ اس جا $ ہے جو آپ -رضی اللہ عنہ- سے حضور سیدی رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال کے دن ظاہر ہوا وہ

*ش .$ قدمی ہے جبکہ صحابہ کرام کی عقلیں اس دن مضطرب ہوگئی تھیں۔ واللہ اعلم

الیواقیت والجواہر للشعرانی

شیخ اکبر سیدی محی الدین ابن عربی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

امام ربانی سیدی عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۳ھ کا عقیدہ

سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی فضیلت تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-

پر اس سِرّ کی وجہ سے تھی جس کی قرارگاہ آپ کا سینہ مبارک تھا

اِعْلَمْ اَلسِّرُّ الَّذِیْ وَقَرَ فِیْ صَدْرِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَفُ بِہٖ عَلٰی غَیْرِہٖ ھُوَ الْقُوَّۃُ الَّتِیْ ظَھَرَتْ فِیْہِ یَوْمَ مَوْتِ رَسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - فَکَانَتْ لَہٗ کَالْمُعْجِزَۃِ فِ

عَلٰی دَعْوَی الرِّسَالَةِ، فَقَوِیَ حِیْنَ ذَهَلَتِ الْجَمَاعَةُ.

الیواقیت والجواہر صفحہ ۴۳۸

جان لیجئے کہ وہ ''سِرّ'' جو سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کے سینہء اطہر میں قرار پکڑ ﷺ تھا اور جس کی وجہ سے آپ کو دوسرے صحابہ پر فضیلت دی گئی وہ قوت ہے جو آپ میں اس دن ظاہر ہوئی جس دن حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا وصال ہوا تھا یہ قوت ایسے ہی تھی جیسے کوئی رسول اپنی رسالت کا دعوی کرے اور اس کی تائید میں معجزہ کا ظہور اور صدور ہو پس اس وقت آپ بہت بڑی قوت کے حامل تھے جبکہ باقی صحابہ کے قلوب واذہان سے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موت کا ذہول -آئین- ہو چکا تھا۔

-☆-

سیدنا ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ اور
امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- خلیفہ راشد کا فرمان کہ
جو مجھے صدیق و فاروق -رضی اللہ عنہما- پہ فضیلت دے گا میں
اسے مفتری کی سزا دوں گا -اسے دُرّے ماروں گا-

وَصَحَّحَ الذَّهَبِيُّ وَغَيْرُهُ طُرُقاً أُخْرٰى عَنْ عَلِيٍّ بِمَا لِبَعْضِهَا أَلَا وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً يُفَضِّلُونِي عَلَيْهِمَا فَمَنْ

فَضَّلَنِی عَلَیْهِمَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَیْهِ مَا عَلَی الْمُفْتَرِی اَلَا وَکُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِی ذَالِکَ تَعَاقَبْتُ اَلَا وَاِنِّی اَکْرَهُ الْعُقُوْبَةَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ .

امام ذھبی اورد V محدثین نے اوراسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی الصواعق المحرقہ ٦٠

حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایت میں اَلَا وَاِنَّهٗ بَلَغَنِی کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں -سیدنا- صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما -پر فضیلت دیتے ہیں۔ پس میں نے جس کو پا لیا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں -صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما -پر فضیلت و شرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔ سنو! مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہونا معلوم ہو جاتا تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا۔

-☆-

علامہ ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ اور محدث دار قطنی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 385ھ کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پہ فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیُّ عَنْہُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ .

محدث دارقطنی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی پایا کہ وہ مجھے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحرقہ ۶۰

سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہوا حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل و... کوئی

Ã نہ آ۔ اس لئے انہوں نے سید* صدیق اکبر کو اپنا خلیفہ بنالیا

وَاَخْرَجَ الْبَیْهَقِیُّ عَنِ الزَّعْفَرَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِیَّ یَقُوْلُ : اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰی خَلَافَةِ اَبِیْ بَکْرٍ وَذَالِکَ اَنَّهُ اضْطَرَبَ ا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَلَمْ یَجِدُوا تَحْتَ اَدِ السَّمَاءِ خَیْرٌ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ فَوَلُّوْهُ رِقَابَهُمْ .

امام بیھقی نے زعفرانی سے روا$ کی ہے کہ انہوں نے فرما۔:

میں نے سنا سید* امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرمارہے تھے:

لوگوں-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم-نے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت پر اجماع فرمالیا ہے یہ اس وجہ سے کہ حضور سید* رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کے وصال مبارک کے بعد لوگ مضطرب و پریشان ہوگئے تو انہوں نے آسمان کے نیچے سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے افضل واعلیٰ کسی کو نہ** پیا تو انہوں نے آپ کو اپنی اَ دنوں کا والی بنا*یا-خلیفہ وحکمران بنا*یا-۔

-☆-

الصواعق المحرقہ ۱۳

الامام ابوجعفر احمد-المحب الطبری-رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ
حضور سید نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-قیامت کے دن
& سے پہلے اپنے روضہ اطہر سے ہر آ N گے پھر صدیق اکبر پھر
فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ :

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْہُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ الحدیث .

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- سے مروی ہے کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمایا :

میں سب سے پہلے جو قبر سے اٹھے گا وہ میں ہوں گا پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قبر سے نکلیں گے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ۔

الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۱۶۳

محدث ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۷۴ھ کا عقیدہ

عظماء ملت اور علماء امت کا اجماع ہے کہ اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الَّذِیْ اَطْبَقَ عَلَیْہِ عُظَمَاءُ الْمِلَّۃِ وَعُلَمَاءُ الْاُمَّۃِ اِنَّ اَفْضَلَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَبُوْبَکْرِ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرُ .

تجھے علم ہو: چاہئے کہ جس امر پر ملت کے اعاظم آئمہ اور امت کے علماء کا اتفاق ہے وہ یہ ہے کہ امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام میں & سے افضل صدیق اکبر ہیں اوران کے بعد سید: عمر فاروق رضی اللہ عنہما ہیں۔

الصواعق المحرقہ للامام ابن حجر مکی صفحہ ۵۷

علامہ حافظ عماد الدین ابوالفداء اسماعیل بن عمر ابن کثیر دمشقی المتوفی 774ھ کا عقیدہ

سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے مجمع میں فرمایا: سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- & صحابہ کرام -رضی اللہ

عنہم- سے افضل و,,ت ہیں*ث نی اثنین اذھما فی الغار ہیں

وَاِنَّ اللّٰہَ قَدْ جَمَعَ اَمْرَکُمْ عَلٰی خَیْرِکُمْ صَاحِبِ رَسُوْلِ الا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - وَثَانِی اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَ فَبَایِعُوْہُ فَبَایَعَ النَّاسُ اَبَابَکْرٍ بَعْدَ بِیْعَۃِ السَّقِیْفَۃِ

البدایہ والنھایہ ۳۰۱/۶

سیدؓ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے خطبہ میں ارشاد فرمایا:

بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہارا امر تم میں جو & سے بہتر وافضل ہے اس پر جمع فرمادیا وہ صا # رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہیں اور*ث نی اثنین ہیں. # وہ دونوں غار میں تھے پس اٹھو اور ان کی بیعت کرو پس لوگوں نے سقیفہ کی بیعت کے بعد سیدؓ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے بیعت کی۔

-☆-

مفسر قرآن حافظ ابن کثیر دمشقی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 774ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر تمام صحابہ کرام، مہاجرین

واَ « رکا اجماع ہوا اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم-کا معجزہ مبارکہ ظاہر ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور مومن صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ کی امامت وخلافت کے علاوہ کسی اور کیلئے انکاری ہیں

وَمَنْ تَاَمَّلَ مَا ذَكَرْنَاهُ ظَهَرَ لَهٗ اِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ الْمُ مِنْهُمْ وَالْاَنْصَارِ عَلٰى تَقْدِيْمِ اَبِىْ بَكْرٍ وَظَهَرَ بُرْهَانُ قَوْلِهٖ عَلَيْهِ ا يَاْبَى اللّٰهُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَابَكْرٍ

البدایہ والنھایہ ۵/۲۱۹

کہ جو دلائل ہم نے Ü کئے ہیں جو آدمی ان میں غور و ‡ ,. کرے گا اس کیلئے روز روشن کی طرح یہ ظاہر ہو جائے گا کہ حضرت ابوبکر کی تقدیم-خلافت-, پ ا « رومہ% ین کا اجماع منعقد ہوا ہے اور اس کی دلیل یہ حد $ ہے اور حضور سید* نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-کا یہ فرمان:

اللہ تعالیٰ اور تمام مومن صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کے علاوہ کسی اور کی امامت قبول نہیں کریں گے۔

-☆-

امام الاولیاء سید علی ہجویری داتا گنج بخش -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضرات انبیاء کرام -علیہم السلام- کے

بعد & سے افضل و..ت ہیں

صحابہ کرام میں سے شیخ الاسلام بعداز O ءخیرالا* م علیہ السلام خلیفہ وامام* رکین د* کے سردار، صاحبان خلوت کے شہنشاہ، آفات د* وی سے* پ ک وصاف، امیر المؤمنین سید* ابوبکر عبداللہ بن عثمان ابی قحافہ صدیق اکبر-رضی اللہ تعالیٰ عنہ- ہیں۔

کشف المحجوب (اردو) صفحہ ۱۱۸

سر* ج الاتقیاء سید* د* گنج بخش علی ہجو ی جلابی-رحمۃ اللہ علیہ-کا عقیدہ سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا مرتبہ ومقام O ءکرام-علیہم السلام-

کے بعد ساری مخلوق سے ,,ت وافضل ہے

سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ تعالیٰ عنہ-کا رُتبہ Oیء کرام علیہم السلام کے بعد ساری مخلوق سے افضل ومقدم ہے اور یہ جا ٔ نہیں کہ کوئی ان سے آگے قدم رکھے اور معنوی اعتبار سے مقدم ہو جائے کیوè آپ نے فقر اختیاری کو فقر اضطراری پ مقدم وافضل رکھا ہے یہی تمام مشائخ طر g کا مذہب ہے۔

کشف المحجوب (اردو) صفحہ ۱۲۰

شیخ الاسلام قاضی زین الدین رمضان بن شرف الدین ملیباری شافعی -رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی سنہ 815ھ اور شیخ امام محقق عفیف الدین عبداللہ

بن اسعدؒ یفعی یمنی- رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- میں & سے افضل ومقدم
سیدؐ صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں

أَصْحَابُهُ خَيْرُ الْقُرُوْرِ وَخَيْرُهُمْ
عَلٰى وَفْقِ مَا قَدْ قُدِّمُوْا ثُمَّ أُخِّرُوْا

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے صحابہ خیر القرون والے ہیں اور ان میں & سے بہتر وافضل وہ ہیں جنہیں منصب خلافت کیلئے مقدم کیا گیا پھر وہ جنہیں ان سے مؤخر کیا گیا۔

نُجُوْمُ الْهُدٰى كُلَّ عُدُوْلٍ أَوْلُو النَّدٰى
فَضَائِلُهُمْ مَشْهُوْرَةٌ لَيْسَ تُنْكَرُ

یہ ہر راہِ حق سے پھسلنے والے کیلئے ھدا$ کے ستارے ہیں، لطف وکرم والے ہیں، ان کے فضائل ومناقب مشہور القرون ہیں جن کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وَأَفْضَلُهُمْ صَدِّيْقُهُمْ صَاحِبُ الْعُلٰى
وَرَابِعُهُمْ فِي الْفَضْلِ ذُوالْفَضْلِ حَيْدَ

ان میں & سے افضل و,,ت بلندیوں والے سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں اور فضل وکمال میں چوتھے نمبر,, فضل وشرف سے آراستہ سیدؒ علی حیدر کرّار-رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

عمدۃ الاصحاب و نزھۃ الاحباب صفحہ ۲۳

سیدؒ امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بنؒ .$ -رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی ۱۵۰ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ - رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ -.

حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے افضل سید· ابوبکر صدیق پھر سید· عمر بن الخطاب پھر سید· عثمان بن عفان پھر سید· علی بن ابی طا) -رضوان اللہ علیہم اجمعین- ہیں۔

-☆-

فقہ اکبر =/۱۸۲

سید· 5علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- افضل الناس بعد الانبیاء علیہم السلام ہیں

اَلْحَاصِلُ اَنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ - عَلَیْہِ وَالسَّلَامُ - اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - وَھُوَ الصِّدِّیْقُ وَتَحْقِیْقِہٖ وَقُوَّۃِ تَصْدِیْقِہٖ وَسَبْقِ تَوْفِیْقِہٖ فَھُوَ اَفْضَلُ الْاَوْلِیَاءِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ وَقَدْ حُکِیَ الْاِجْمَاعُ عَلٰی ذَالِکَ .

حاصل مراد یہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے بعد سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور وہی صدیق ہیں کثرت صدق، تحقیق، قوت تصدیق اور ازلی توفیق سے پس اولین و آخرین میں افضل الاولیاء ہیں اور اسی پر اجماع ہے۔

شرح الفقہ الاکبر

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-

پہ واضح فضیلت والی حاصل ہے

قصیدہ لآلی میں ہے:

وَ لِلصِّدِّیْقِ رُجْحَانٌ جَلِیٌّ عَلَی الْاَصْحَابِ مِنْ غَیْرِ احْتِمَالٍ

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو تمام صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-پہ واضح فضیلت ہے بغیر کسی احتمال ہے۔

-☆-

قصیدہ لآلی: ص ۹
مطلع القمرین فی مبشرۃ السبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۸

تمام مفسرین کرام-رحمۃ اللہ علیہم اجمعین-کا اجماع ہے کہ
وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقٰی میں الْاَتْقٰی سے مراد سیدنا صدیق اکبر-رضی

اللہ عنہ- ہیں

آیۂ کریمہ میں* جماع مفسرین اتقیٰ سے جنابِ سید* المتقین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں امام محی السنۃ بغوی فرماتے ہیں یعنی: ابابکر قول الجمیلہم علامہ شمس الدین ابن الجوزی نے بھی اس پ اجماع Ü کیا، اور یہ معنی ابوبکر بن ابی حاتم و طبرانی و ابن زہیر و محمد بن اسحٰق و غیرہم محدثین کی احاد$ میں وارد، حتی کہ طبرسی نے وجودِ رفض تفسیر مجمع البیان میں اسی کو مقبول رکھا اور انکار کا* ر اور اقرار سے چارہ نہ**پ، معہٰذا آ$ کے لئے دوسرا محمل صحیح متصور ہی نہیں کہ* لضرور یہاں وہی مقصود جو افضل امت محمدی ہے صلی اللہ علیہ والہ وسلم ورنہ آیۂ اولی سے مناقضت لازم آئے اور ہم اور ہمارے مخالفین متفق کہ موارئے صدیق و مرتضٰی رضی اللہ عنہما افضل امت نہیں پس* لا اتفاق تیسرا مراد نہیں ہوسکتا 1 آیتِ اخیرہ کا سیاق شاہد کہ مولی علی کرم اللہ و õ مراد نہیں کہ آگے ارشاد ہو* ہے وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى پ کسی کا ایسا احسان نہیں جسکا عوض ‡ جائے۔ یہ صفت جنابِ مولی کرم اللہ تعالی و õ پ ' صادق کہ ان پ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے احسا* ت دنیویہ بھی جن میں معاوضہ و مکافات جاری بکثرت ہیں۔

-☆-

مطلع القمرین فی اثبات سبقة العمرین صفحہ نمبر ۱۶۴

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- & صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل واعلیٰ ہیں

تیسرے وہ اعلی درجہ کے مطیع ومنقاد سر* پ اہتداور شاد جو حسنات کی طرف مسارت کرتے اور میدانِ خیرات میں قصب السبق لے جاتے ہیں ان کی نسبت ان کا مالک مہر* ن فرما* ہے:

ذَالِکَ ھُوَ الْفَضْلُ الْکَبِیْر فضل کبیر و. رگئ عظیم انہیں کو حاصل صحابۂ کرام رضوان اللہ علیھم اجمعین & بنسبت بقیۂ امت اسی قسم میں داخل لہٰذا اوہی صحابہ میں سرفراز اور اس صفتِ شر f کے ساتھ ممتاز ہو کہ بحکم آیہ کریمہ افضلیتِ مطلقہ اسی کا بہرۂ خاصہ، لیکن ہم جو غور کرتے اور کان لگا کر g ہیں تو در* رِرسا } سے پیہم اراکینِ دو } وعمائدِ سلطنت بلکہ خود اس* دشاہِ عرش* رگاہ علیہ الصلوۃ والسلام من اللہ کی نور افشاں صدا N گوشِ دل کو اپنی شعاع ر. یوں سے معدنِ انور ومنزِل اقمار کر رہی ہیں کہ ہاں وصف مذکور میں اس* رگاہِ اکرام کے وز. یاعظم یعنی جنابِ صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو & پ تفوقِ ظاہر وتقدم* ہر ہے حتی کہ سَابِقٌ بِالْخَیْرَات جامع البرکات کا* م قرار** پ اور صیغۂ مبالغہ نے* زہ دکھا*

فَقَدْ اَخْرَجَ اَبُوْ یَعْلٰی عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ اُصَلِّیْ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ – صَلَّی اللّٰہُ عَ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ – وَمَعَہٗ اَبُوْ بَکْرٍ وَعُمَرُ فَوَجَدَنِیْ اَدْعُوْ فَقَالَ: سَلْ تُعْطَہ ثُمَّ قَالَ: اَرَادَ اَنْ یَقْرَءَ الْقُرْآنَ غَضّاً طَرِیّاً فَلْیَقْرَءُ بِقِرَاءَ فَرَجَعْتُ اِلٰی مَنْزِلِیْ فَاَتَانِیْ اَبُوْ بَکْرٍ فَبَشَّرَنِیْ ثُمَّ اَتَانِیْ عُمَرُ فَوَجَدَ

بَكْرٍ خَارِجاً قَدْ سَبَقَهُ فَقَالَ : إِنَّكَ لَسَبَّاقٌ بِالْخَيْرِ.

مسند ابی یعلی الموصلی ۱۶-۱۷

یعنی حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لائے اور حضور کے ہمراہ صدیق و فاروق تھے پس حضور نے مجھے دعا کرتے پر فرمایا۔ تجھے دیا جائے گا پھر فرمایا جو شخص قرآن کو تازہ پڑھنا چاہے وہ ابن امِ عبد یعنی عبداللہ بن مسعود کی قراءت پر پڑھے، بعدہ میں اپنے گھر لوٹا پھر صدیق آئے اور مجھے اس دولتِ عظمیٰ کے حصول اور حضور کے ان کلمات ارشاد فرمانے کا مژدہ دیا پھر فاروق آئے تو ابوبکر کو دیکھا کہ پہلے ہی خوشی دے چکے ہیں پس عمر رضی اللہ عنہ نے صدیق سے کہا بے شک آپ سابق بالخیر اور نیکیوں میں نہایت پیشی لے جانے والے ہیں۔

وَأَخْرَجَ أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ مِنْ حَدِيْثِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ سَقِيْفَةَ بَنِي سَاعِدَةَ فِي حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ إِنَّهُ قَالَ

يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارَ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ إِنَّهُمَا فِي الْغَارِ أَبُوْ بَكْرٍ السَّبَّاقُ الْمُبِيْنُ. کنز العمال-۱۴۱۰۳

یعنی امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے گروہ انصار! اے جماعت مسلمین بے شک امرِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ان کے بعد وہ مستحق دوسرا ان دو کا ہے

.# وہ دونوں غار میں تھے ابو بکر سباق مبین جن کا خیرات میں بہت پیشی لے جا· ظاہر وروشن ہے۔

اَقُوْلُ وَ رَبِّیْ یَغْفِرُلِیْ یہ کلمات حضرت فاروق رضی اللہ عنہ نے مجمع صحابہ میں سقیفۂ بنی ساعدہ میں فرما.. # ا« رِکرام بقصدِ خلافت مجتمع ہوئے اور مہ% ین سے کہتے تھے ا- امیر ہم میں ا- تم میں ،·اع ومناظرہ نے طول کھینچا تھا طرفین سے*. ب استدلال وا تھا اس وقت فاروق نے فضائلِ جلیلۂ صدیق اوران کا صا # الغاروسباق .لخیرات ہ· اظہاراوراس سے استحقاقِ خلافت، استظہار کیا کہ اسی کلمہ، فیصلہ ہ ا« ر خلافت سے*. زآئے اور دستِ صدیق، بیعت کی پس*: .$ ہوا کہ صدیق کا ان اوصاف سے اتصاف تمام حاضرین کو مسلم ومقبول تھا ورنہ معرکۂ مباحثہ میں اسکے اذعان وقبول اور اس کی بنا، مناز (سے رجوع وعدول کے کیا معنی تھے اور خود ارشاد فاروقی میں لفظ مبین اس معنی، دلیلِ مبین کہ صدیق کی نہا.$ سبقت*. لخیرات روشن ومبین ہے اور کون اس سے آ گاہ نہیں۔

-☆-

وَاَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ

لَیْسَ فِیْکُمْ مَنْ تَقْطَعُ الْاَعْنَاقَ اِلَیْهِ مِثْلَ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَ فِیْ مَجْمَعِ الْبِحَارِ اَیْ لَیْسَ فِیْکُمْ سَابِقُ الْخَیْرَاتِ یَقْطَعُ اَعْنَاقَ مُسَابِقِیْهِ یَلْحَقُهٗ صحیح ابن حبان: ۴۱۵

خلاصہ یہ کہ تم میں یہ شان سبقت* لخیرات کی صدیق ہی میں ہے کہ جوان سے فضائل وحسنات میں مسابقت کرے پیچھے رہ جائے اوران تک نہ پہنچ* پائے۔

-☆-

وَاَخْرَجَ الْبَزَّارُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ:

زَعَمَ اَنَّہٗ لَمْ یُرِدْ خَیْراً قَطُّ اِلَّاسَبَقَہٗ اِلَیْہِ اَبُوْ بَکْرٍ کنزل العمال:۳۵۶۶۳

یعنی عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

میں نے کبھی کسی بھلائی کا ارادہ نہ کیا 1 یہ کہ ابوبکر اس کی طرف مجھ سے سبقت لے گئے۔

وَ اَخْرَجَ الطَّبْرَانِیُّ عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ :

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا اسْتَبَقْنَا اِلٰی خَیْرٍ قَطُّ اِلَّاسَبَقَنَا بَکْرٍ المعجم الاوسط:۷۱۶۸

یعنی مولا علی کرم اللہ تعالیٰ و ؑ فرماتے ہیں:

قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ہم نے کبھی کسی خیر و نیکی کی طرف ایک دوسرے سے بڑھ* نہ چاہا 1 یہ کہ ابوبکر ہم سے اس کی طرف سبقت و پیشی کر گئے۔

-☆-

وَ اَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - :

حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّهٗ مَا سَبَقَ اَبَا بَكْرٍ اِلٰی خَيْرٍ اِلَّا سَبَقَ اَبُوْ بَكْرٍ

کنزل العمال:۳۵۶۱۶

یعنی سرور عالم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے مجھ سے فرمایا:

عمر بن الخطاب نے بیان کیا کہ اس نے . # کسی خیر میں ابوبکر سے مسابقت کی ہے ابوبکر اس پر سبقت لے گیا۔

اولوالفضل کی خلعتِ/ ان قیمت سید: صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو» ہوئی

قَالَ رَبَّنَا ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ فِيْ تَنْزِيْلِهِ الْعَلِيِّ الْحَكِيْمِ
وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُّؤْتُوا أُولِي الْ
وَالْمَسَاكِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْ
تُحِبُّوْنَ أَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o النور:۲۲

اور قسم نہ کھا N,.ٹ ائی اور گنجائش والے تم میں سے قرا.$ داروں اور محتاجوں اور
: اکی راہ میں گھر* رچھوڑنے والوں کو دینے کی اور چاہئے کہ بخش دیں اور درگذر کریں کیا
تم دو &نہیں ر p کہ: اتمہیں بخشنے والا مہر*.ن ہے۔

احاد.$ صحیحہ سے*: .$ ہوا کہ آ.$ میں اولوالفضل کا خلعتِ/ ان قیمت صدیق
اکبر کو» ہوا۔

فَقَدْ اَخْرَجَ الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ عَنْ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ الصِّدِّيْقَةِ رَضِ
اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ حَدِيْثِ الْاِفْكِ الطَّوِيْلِ قَالَتْ
فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذَا فِيْ بَرَاءَتِيْ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّ
يُنْفِقُ عَلٰى مِسْطَحِ بْنِ اَثَاثَةَ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَ فَقْرِهِ وَاللّٰهِ لَا اُنْ
مِسْطَحٍ شَيْئاً اَبَداً بَعْدَ الَّذِيْ قَالَ فِيْ عَائِشَةَ مَا قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ سورۃ النور:۲۲ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَأُحِبُّ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِىْ فَرَجَعَ اِلٰى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِىْ كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَ قَالَ : وَاللّٰهِ لَا اَنْزَعُهَا مِنْهُ اَبَداً صحیح البخاری:۲۶۶۱

حاصل یہ کہ حضرت مسطح بن*ثہ رضی اللہ عنہ کہ فقراء مہ% ین سے تھے اور صدیق کے رشتہ دار اور صدیق بوجہ ان کی فقر وقرا.$ کے ان کی خبر گیری کرتے اور بسلوک وا آ ق پیش آتے ،. # بلائے افک میں مبتلا ہوئے اور حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ نے دامنِ عفت مامن محبوبۂ سید المرسلین -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی طہارت اور ہر لوث سے اس کی,. اءت دس آیتیں*· زل کر کے ظاہر فرمائی، صدیق نے قسم کھائی اب مسطح کو کچھ نہ دوں گا اللہ جل جلالہ نے یہ آ .$*· زل فرمائی کہ فضل ووسعت والے اہل قرا.$ ومساکین مہ% ین پ اتفاق کی قسم نہ کھا N اوران کی اس خطا سے جـ*· دانستگی میں اتفاقا صادر ہوگئی درگذریں معاف کریں ٥% وہ بھی تو ہماری بخشش کے طلبگار ہیں. # صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد سنا کہا: اکی قسم! میں دو & رT ہوں کہ اللہ مجھے بخشے اور جو ادرار مسطح کا مقرر تھا جاری فرT اور قسم کھائی کبھی بند نہ کروں گا۔

اب عقلِ سلیم غور کرے کہ:

صحابہ کرام & اولوالفضل اور,.·رگی اولے تھے ۔قرآن عز.: میں* .تخصیص جنابِ امام المتقین رضی اللہ عنہ کو اس صفت سے* .دفرT· دلیلِ واضح ہے کہ یہ وصف ان کی ذات سے ا.- خصوصیت خاصہ رT ہے اور جو افضلیت انہیں حاصل دوسرے کو نہیں جیسا

کہ تمام صحابہ شرفِ صحبت سے مشرف تھے1 لفظ صاحبی کہ بیسیوں حدیثوں میں آیا خاص اسی جناب اَ دوں قباب کے لئے ہے کہ جیسی صحبت انہیں ملی دوسرے کو میسر نہ ہوئی، سولہ. س کی عمر سے رفاقتِ حضور اختیار کی عمر بھر حاضرِ دَ. ر وشریکِ ہر کار ومونسِ لیل ونہار رہے بعدِ وفات کنارِ جَ. ں میں جَا ئی روزِ قیامت حضور کے ہاتھ میں ہاتھ محشور ہوں گے حوضِ کوثَ, پہ ہم راہِ رکاب رہیں گے پھر فردوسِ اعلیٰ میں رفاقتِ داE ہے۔

عارف سنی حکیم سنائی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:

بود چندار کرامت و فضلش
کہ اولو الفضل خواند ذو الفضلش
روز و شب ماہ و سال درھمہ کار
ثانی اثنین اذھما فی الغار
صورت و سیرتش ھمہ جار بود
زار زچشم عوام پنھاں بود

مطلع القمرین فی مبشرۃ السبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۷۸ سے لیکر ۱۸۰

وہ حق جو حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- لیکر آئے اس کی تصدیق کرنے والے سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ اللّٰہُ جَلَّ ذِکْرُہٗ

اَلَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِہٖ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ

سورۃ الزمر، آ۳۳

جو سچ لایا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہ لوگ پرہیزگار ہیں۔

امیر المؤمنین مولی علی کرم اللہ وجہہ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

اَلَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ صَدَّقَ بِہٖ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ کنز العمال:۴۵۷۶

جو حق لائے وہ محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور جس نے تصدیق کی وہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

مطلع القمرین فی سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۲

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-فتح مکہ سے قبل اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے جھاد کرنے والے یقیناً آپ حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے افضل و برتر ہیں

قَالَ عَزَّ ذِكْرُهٗ

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قَاتَلَ ۲ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَ قَاتِلُوْا سورۃ الحدید: ۱۰

ترجمہ: نہیں تم میں جس راہِ میں خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور لڑا وہ درجہ میں بڑے ان سے جنہوں نے صرف کیا بعد فتح کے اور لڑے، آیۂ کریمہ باعلی نداء منادی جنہوں نے ابتدائے اسلام میں جو زمانہ ضعف وغربت تھا اپنی جان و مال سے اس کی امداد و اعانت کی وہ عنداللہ ان سے افضل جنہوں نے بعد اس کے غنا و شوکت و قوت و ثبات و قرار و امن و اقتدار کے قتال و انفاقِ مال کیا اب جیسے تاریخ وقائع اسلام اور اس کے حالات ابتدائیہ پر وقوف ہے وہ بالیقین جانتا ہے کہ جیسے نازک اوقات میں اور جس حسن و خوبی کے ساتھ صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام پر جان و مال و سپرداری و پروانہ وای کی داد دی کسی سے نہ بن پڑی پھر بشہادتِ قرآن کون ان سے ہمسری کر سکتا ہے۔

–☆–

صراطِ مستقیم حضور سیدٌ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیدٌ صدیق اکبر اور سیدٌ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

قَالَ تَعَالٰی وَتَقَدَّسَ : اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

ہم کو سیدھا راستہ ۔

حضرت خواجہ حسن بصری وابوالعالیہ کہ دونوں حضرات اجلہ علمائے تابعین سے ہیں تفسیر آیہ میں فرماتے ہیں:

رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - وَصَاحِبَاہُ .

صراط مستقیم حضور سیدٌ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ہیں اور ان کے دونوں یار صدیق وفاروق -رضی اللہ عنہما-۔

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اللہ تعالیٰ نے تمام صحابہ کرام کا امام بنایا۔ اور آپ کے حق میں یہ دعا قبول ہوئی وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً

اب یہی آیۂ کریمہ اپنی اس تفسیر پر صاف صاف نہیں کہہ رہی ہے کہ شیخین بعد سیدالکو 2 صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے امام متبوع و پیشوا و مقتدا و اطوع و اتقی و افضل و اعلی و اکرم امت ہیں عزیز! اسی ارشاد کا ہے کہ امیر المؤمنین مولی علی کرم اللہ و ō نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی Ē اقدس پر فرمایا: میں ان سے زیادہ کسی کی نسبت یہ نہیں چاہتا کہ اس کے جیسے عمل کر کے: اسے ملوں۔

(تاریخ مدینہ دمشق ۳۰/۴۴۲)

پھر # جناب فاروق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا ان کے جنازے پر بھی ایسا ہی کلمہ کہا۔

(صحیح البخاری/ایچ ایم سعید کمپنی ۲/۲۷۴)

سبحان اللہ، اللہ جل جلالہ نے کیا خوب دعا قبول فرمائی شیخین کی۔

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً

(سورۃ الفرقان:۷۴)

ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا کردے کہ انہیں تمام امت کا امام بنائے اور صحابہ جیسے متقین کو ان کی تقلید کا حکم فرمائے:

ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

(سورۃ الجمعۃ:۴)

صالح المؤمنین سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

قَالَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تَعَالٰى مَجْدُهٗ

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ سورۃ التحریم:۴

پس بے شک: اس کا مولی ہے اور جبریل اور مسلمانوں میں کے نیک اور فرشتے بعد اسکے مددگار ہیں، آیۂ کریمہ میں اکابر صحابہ مثل حضرت عبداللہ بن مسعود و سلطان المفسرین عبداللہ بن عباس و عبداللہ بن عمرو، وابی بن کعب، و ابو امامہ باہلی اور افاضل تابعین مثل سعید بن جبیر و میمون بن مہران و عکرمہ و خواجہ حسن بصری و مقاتل بن سلیمٰن وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین صالح المؤمنین کو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے تفسیر کرتے ہیں بلکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس آیت کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں:

صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ . جمع الجوامع:۳۴۵۵

مطلع القمرین فی اثبات سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۵

علامہ عبدالرؤف مناوی–رحمۃ اللہ علیہ–المتوفی 1021ھ کا عقیدہ مومنین کی اعلیٰ صفات سے متصف ہیں اور حضرات O ءکرام علیہم السلام کے بعد & سے اعظم قدر ومنز } والے ہیں

علامہ عبدالرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے تیسیر شرح جامع الصغیر امام علامہ جلال الملۃ والدین سیوطی میں حد $ مذکور

صٰلِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ کی یوں شرح کی :اَیْ هُمَا اَعْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ صِفَةً وَاَعْظَمُهُمْ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ قَدْراً

فیض القدیر شرح جامع الصغیر:۴۹۸۵

یعنی وہ دونوں مومنین سے اعلیٰ ھیں صفت کے اعتبار سے اور O ءکرام کے بعد اعظم ہیں قدر ومنز } کے اعتبار سے۔

اس عبارت سے استدلالِ فقیر کی عجب* G ہوگئی۔

مطلع القمرین فی* بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۸۷

ایسے مہا%فقراء جنہیں گھروں سے بے دخل کیا H ، مال ودو) سے محروم کیا H فضل ورضائے الٰہی کے طلبگار ہیں وہ اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- کی مدد کرنے والے ہیں یہی را & . زصادق لوگ ہیں ایسے مہا% ین ہیں جن کا سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی افضلیت پر اجماع ہے

قَالَ جَلَّتْ آلَاءُ ہٗ لِلْفُقَرَآءِ الْمُھٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُ دِیَارِھِمْ وَ اَمْوَالِھِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَ رِضْوَانًا وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰہَ رَسُوْلَہٗ اُوْلٰٓئِکَ ھُمُ الصَّادِقُوْنَ

سورۃ الحشر:۸

ان فقیروں ہجرت کرنے والوں کے لئے جونکالے گئے اپنے گھروں اور مالوں سے : اکے فضل و رضا کی تلاش اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے وہ لوگ ہیں سچے۔آیۂ کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ مہا% ین کے سچے را & گو ہونے کی گواہی دیتا ہے اورمہا% ین کا تفضیل شیخین پر اجماع ہے کم کوئی مہا%ی ہوگا جس نے افضلیتِ ابی بکر وعمر

صریحاً تلویحاً ارشاد نہ فرمائی ہو۔

وَ سَتَرٰی ذَالِکَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی

-☆-

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں جبکہ آپ سن رہے ہوتے تھے کہ اس امت کے & سے افضل صدیق اکبر، فاروق اعظم اور عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں حضور سید· نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- خود g لیکن انکار نہیں فرماتے تھے

امام ہمام جبل الحفظ بحر طمطام علامۃ الورٰی صا # کتاب المصطفٰے صلی اللہ علیہ والہ وسلم امیر المؤمنین فی الحد$ سید· محمد بن اسماعیل بخاری اور حافظِ اجل حبر اکمل ابو داؤد سلیمان بن اشعث سنجری سجستانی اور محدث کبیر عالم خبیر ابوالقاسم سلیمٰن بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین*. سا 7 خود ہا حضرت سید· عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنھما سے روا$ کرتے ہیں:

وَھٰذَا لَفْظُ الطَّبْرَانِيِّ وَھُوَ اَصْرَحُ فِي الرَّفْعِ قَالَ

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّ

اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ

وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَيَسْمَعُ ذَالِكَ رَسُولُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ- فَلَا يُنْكِرُهُ .

المعجم الکبیر:۱۳۱۳۲

یعنی ہم حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کی حیات مبارکہ میں کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان -رضی اللہ عنہم- ہیں ۔حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -سنا کرتے تھے لیکن اس کا -افضلیت کا -انکار نہیں فرماتے تھے۔

امام اہل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

یہ سورج طلوع ہوا نہ غروب کسی ایسے آدمی پر جو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہو

عبد بن حمید اپنی مسند اور ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیسابوری صحیح مستدرک اور حافظ ابو 4 حلیۃ الاولیاء میں اور حافظ محمود بن النجار بچند طرقِ اسناد سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روای، رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَ
اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ نَبِیٌّ کنزل العمال:۳۲۶۱۹

نہ طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی آدمی پر جو ابو بکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو سوا نبی کے۔

مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۳

امام اھل L سیدؒ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
کسی ایسے آدمی پر جو سیدؒ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہو
یہ سورج f ع ہی نہیں ہوا

طبرانی سیدؒ جا. رضی اللہ عنہ سے روا$ کرتے ہیں کہ حضور سیدؒ العلمین -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- فرماتے ہیں:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ عَلٰی اَحَدٍ مِنْکُمْ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ

(المعجم الاوسط:۷۳۰۶)

تم میں کسی ایسے پر آفتاب نہ نکلا جو ابوبکر سے افضل ہو۔

مطلع القمرین فی اٰبنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۴

سیدؐ جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو خبر دی کہ اس امت میں & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

طبرانی حضرت اسعد زرارہ رضی اللہ عنہ سے راوی:

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ جِبْرِيلَ أَخْبَرَنِي أَنَّ خَيْرَ أُمَّتِكَ بَعْدَكَ أَ

المعجم الاوسط: ٦٤٤٨

یعنی حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- فرماتے ہیں:

بے شک روح القدس جبریل نے مجھے خبر دی کہ بہتر آپ کی امت کے بعد آپ کے ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

امام اھل ٹ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

O ء کرام -علیہم السلام- کے علاوہ سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- & لوگوں سے بہتر ہیں

طبرانی معجم کبیر اور احمد بن عدی کامل میں حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روا$ کرتے ہیں حضور خیرا 2 علیہ الصلوۃ والتحیۃ فرماتے ہیں:

اَبُوْ بَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ نَبِیٌّ کامل فی ضعفاء الرجال:۱۴۱۲

ابوبکر & آدمیوں سے بہتر ہیں سوا O کے۔

امام اھل ؒ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضرات ؐ ءومرسلین -علیہم السلام- کے تمام صحابہ کرام سے اور صا # یٰس سے بھی سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- افضل و,, ہیں

حاکم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

مَا صَحِبَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَلَا صَاحِبَ يٰسٓ اَفْضَلَ ہِ اَبِیْ بَكْرٍ

کنز العمال:۳۲۵۶۱

ؐ ءومرسلین کے جس قدر صحابی ہیں اور صا # یٰس (یعنی حبیب • ر جنکا قصہ حق سبحانہ نے یٰس شریف میں ذکر فرما* اور ان کا جنتی اور) م ہو* بیان کیا) ان میں کوئی صدیق رضی اللہ عنہ سے افضل نہیں۔

مطلع القمرین فی ا*بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۵

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے بتایا کہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد اس امت کے والی سید صدیق اکبر ہوں گے اور وہ تمام امت سے افضل ہیں

دیلمی مسند الفردوس میں جناب امیر کرم اللہ تعالی و ؓ سے راوی حضور اکرم الاکرمین صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں:

اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ یُّھَاجِرُ مَعِیْ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَ ھُوَ یَلِیْ اَ
اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ وَاَفْضَلُ اُمَّتِکَ۔ کنز العمال: ۳۲۵۸۵

یعنی جبریل امین علیہ الصلوۃ والسلام میرے پاس آئے میں نے کہا میرے ساتھ مدینۂ طیبہ کو کون ہجرت کرے گا کہا ابوبکر اور وہ والی ہونگے امرِ امت کے بعد حضور کے اور وہ حضور کی تمام امت سے افضل ہیں۔

مطلع القمرین فی مبشرۃ السبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

امام اھل ٹ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
حضور سیدٌ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے بہتر وافضل سیدٌ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

ابن عساکر حضرت مولی المسلمین اسد اللہ الغا) اور حواری رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالی عنھما سے راوی حضور افضل الO ءافضل التحیۃ والثنا ارشاد فرماتے ہیں:

خَيْرُ أُمَّتِي بَعْدِي أَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ کنز العمال:۳۲۶۶۰

بہترین امتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بعد میرے ابوبکر وعمر رضی اللہ عنھما ہیں۔

امام اھل ـ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- O ء و مرسلین کے علاوہ تمام اولین و%ین، تمام آسمان والوں اور تمام زمین والوں سے افضل و,, ہیں

حاکم کنی اور ابن عدی کامل اور خطیب* ریخ میں حضرت ابو ہو یہ رضی اللہ عنہ- سے- روا$ کرتے ہیں حضرت خیر البریۃ الصلوۃ والتحیۃ کا ارشاد ہے:

اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ خَیْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْآخِرِیْنَ وَخَیْرُ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ خَیْرُ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ . جمع الجوامع:۱۲۴

ابو بکر و عمر رضی اللہ عنھما بہترین & اگلوں پچھلوں کے اور بہترین & آسمان والوں سے اور بہترین & زمین والوں کے سوا O ء و مرسلین علیہم الصلوۃ والسلام کے۔

مطلع القمرین فی ا*بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۹۶

اے ابودرداء! کیا تم اس کے آگے چل رہے ہو جو تم سے افضل و... ہے
ء و مرسلین کے بعد زمین کی سطح پر اور آسمان کے سایہ میں صدیق اکبر
-رضی اللہ عنہ- سے افضل و... کوئی نہیں

وَ ذَكَرَهُ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ

رَاٰنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَ اَنَا
اَمَامَ اَبِي بَكْرٍ قَالَيَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِي اَمَامَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِ
طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَ
مِنْ اَبِي بَكْرٍ. قَالَ : وَمِنْ وَجْهٍ آخَرَ :

اَتَمْشِي بَيْنَ يَدَيْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَقُلْيَا رَسُوْلَ اللّٰ
اَبُوْبَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّي ؟ قَالَ : وَمِنْ اَهْلِ مَكَّةَ جَمِيْعاً . قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَبُوْ بَكْرٍ خَيْرٌ مِنِّي وَ مِنْ اَهْلِ الْحَرَمَيْنِ قَالَ: مَا اَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَ
اَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ خَيْرٌ وَاَفْضَلُ مِنْ اَبِي بَكْرٍ

کنز العمال: ۳۶۱۰۷

خلاصۂ محصل روایت یہ کہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کو حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے دیکھا ارشاد فرمایا:

تو اس شخص کے آگے چلتا ہے جس سے بہتر پر آفتاب نے طلوع نہ کیا اور ایک روایت میں ہے تو اس کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے آفتاب نے کسی مرسلین کے بعد کسی ایسے پر طلوع وغروب نہ کیا وابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو اور ایک میں یوں ہے کیا تو اس کے آگے چلتا ہے جو تجھ سے بہتر ہے اور ابودرداء نے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں فرمایا:

اور تمام اہل مکہ سے عرض کیا یا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ سے فرمایا:

اور تمام اہل مدینہ سے عرض کیا رسول اللہ ابوبکر مجھ سے بہتر ہیں اور تمام اہل مکہ و مدینہ سے فرمایا:

آسمان نے سایہ نہ ڈالا کسی ایسے پر اور زمین نے نہ اٹھایا کسی ایسے کو جو بعد مرسلین کے بعد ابوبکر سے بہتر وافضل ہو۔

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی محفل مبارک میں حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- موجود ہوتے ان میں سے کسی میں یہ ہمت آت نہ ہوتی کہ آپ کی طرف Ã اٹھا کر دیکھ سکے سوائے سید صدیق اکبر و سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے کہ یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان کی طرف دیکھ کر مسکراتے تھے

مہ ین وا « رواصحابِ سیدِ ا. ارصلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مجلسِ 5ر- وانس میں کوئی حضورِ والا کی طرف نگاہ نہ اٹھا سکتا سوا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنھما کے کہ یہ حضور کو دیکھتے اور حضور انہیں،

اَلتِّرْمِذِیّ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - کَانَ یَخْرُجُ عَلٰی اَصْحَابِہٖ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَھُمْ جُلُوْسٌ وَفِیْہِ اَبُوْبَکْرٍ وَ عُمَرُ

فَلَا يَرْفَعُ اِلَيْهَا اَحَدٌ مِنْهُمْ بَصَرَهٗ اِلَّا اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ فَاِنَّهُمَا كَانَا يَنْظُرَانِ اِلَيْهِ وَيَنْظُرُ اِلَيْهِمَا وَ يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا. سنن الترمذی:۳۶۸۸

سیدؓ انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ:

حضور سیدؓ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- اپنے صحابہ، مھا%ین وا« رکے* پس تشریف لے جاتے جبکہ وہ بیٹھے ہوتے اور ان میں سیدؓ صدیق اکبر اور سیدؓ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- بھی ہوتے تو ان صحابہ کرام میں سے کوئی بھی اپنی نگاہ نہ اٹھا سکتا سوائے سیدؓ صدیق اکبر و سیدؓ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کے یہ دونوں حضور کی طرف دیکھتے اور حضور ان کی طرف دیکھتے یہ دونوں آپ کی طرف دیکھ کر مسکراتے اور آپ ان دونوں کی طرف دیکھ کر مسکراتے۔

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد اَمی:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام & سے بلند و بالا اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے ہاں & سے زیادہ معزز اور & سے زیادہ اعتماد

امیر المؤمنین علی کرم اللہ وõ الکریم ثنائے صدیق میں فرماتے ہیں:

اَشْرَفُهُمْ مَنْزِلَةً وَ اَكْرَمُهُمْ عَلَيْهِ وَ اَوْثَقُهُمْ كِفْدَاهُ مر ف الحديث الطويل

یعنی مرتبہ آپ کا & سے بالا اور درجات میں وجاہت اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کو آپ پر وثوق & سے زیادہ تھا۔

*تاریخ مدینہ دمشق (۳۳۹۸)

مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

جگر گوشہ سیدہ حسین، سیدہ زین العابدین امام الاتقیاء -رضی اللہ عنہما- کے دادا سیدہ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدہ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کا مرتبہ ومقام وہ تھا جو آج ہے یعنی حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے پہلو میں ہوئے ہیں

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا شیخین کی منزلت بارگاہِ رسالت میں کس قدر تھی فرمایا:

جواب ہے وہ دونوں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے پاس ہیں۔

مسند الامام احمد ۹۶/۴

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے لوگو! صدیق اکبر نے مجھے کبھی بھی 5 لاکھ نہ دیے -کبھی بھی پریشان نہ کیا- پس اس کے اس حق کو پہچان رکھنا

حجۃ الوداع سے پلٹتے میں خطبہ پڑھا اور بعد حمد وثنا ارشاد ہوا:

اَیُّھا النَّاسُ اِنَّ اَبَابَکْرٍ لَمْ یَسُوْءْ نِیْ قَطُّ فَاعْرِفُوْا لَہٗ ذٰلِکَ اَیُّھا النَّاسُ اِنِّیْ رَاضٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ وَطَلْحَۃَ وَزُبَیْرٍ وَسَعْدٍ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالْمُھَاجِرِیْنَ الْاَوَّلِیْنَ فَاعْرِفُوْا لَھُمْ ذٰلِکَ

المعجم الکبیر: ۵۶۴۰ رواہ الطبرانی عن سہل

یعنی اے لوگو ابوبکر نے مجھے کبھی 5 لاکھ نہ دیے سو یہ پہچان رکھو اس کے لئے اے لوگو

مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۵

میں راضی ہوں ابوبکر وعمر وعثمان وعلی وطلحہ وزبیر وسعد وعبد الرحمٰن بن عوف ومہ%ینِ اولین سے سو یہ پہچان رکھوان کے لئے۔

اقول: خطبۂ قریبِ وصال میں ذکرِ صدیق کو & سے . افر*· پھر & ے ساتھ انہیں* ید*· پھر انکا ذکر & ,پ مقدم کر*· دلیلِ*· م ہے اس معنی,پ کہ حضور کو جس قد شانِ صدیق سے اعتنا تھا کسی سے نہ تھا اور جو عنا$ ان کے او,پ مبذول تھی کسی ,پ نہ تھی۔

-☆-

حضور سیّد نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی وجہ سے ہی انہیں کہا: اپنے رگ والدما کو کیوں لائے ہو ہم ہی ان سے جا کر مل لیتے

#روزِ فتح حضور داخلِ مکہ ہوئے ابوبکر صدیق نے اپنے والدِ ما کو حاضر کیا ارشاد ہوا اس پیر کو تم نے گھر ہی میں کیوں نہ چھوڑا کہ ہمیں اس کے پاس جاتے صدیق نے عرض کیا رسول اللہ اسی کا حاضر ہونا لائق تھا پھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ان کے سینہ کو مس کر کے ارشاد فرمایا:

مسلمان ہو جا، مسلمان ہو گئے۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ :

فَلَمَّا دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاَتٰی اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِاَبِیْہِ یَقُوْدُہٗ

رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -
قَالَ : ھَلَّا تَرَکْتَ الشَّیْخَ فِیْ بَیْتِہٖ حَتّٰی اَکُوْنَ اَنَا آتِیْہِ فِیْہِ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ : یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھُوَ اَحَقُّ اَنْ یَمْشِیَ اِلَیْکَ مِنْ اَنْ تَمْشِیَ اَنْتَ اِلَیْہِ فَاَجْلَسَہٗ بَیْنَ یَدَیْہِ ثُمَّ مَسَحَ صَدْرَہٗ ثُمَّ قَالَ :
اَسْلِمْ فَاَسْلَمَ الحدیث مسند الامام احمد:۲۷۰۲۳

محمد بن اسحاق نے فرمایا:

. # حضور سید. رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- فتح مکہ کے روز- مکہ) مہ میں داخل ہوئے تو مسجد حرام میں داخل ہوئے تو سید. صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- اپنے والدَ امی کو لیکر ان کے آگے آگے آئے پس . # حصور سید. رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے دیکھا تو فرمایا:

ان.. رگوں کو اپنے گھر میں ہی کیوں نہ رھنے دیا حتی کہ میں ان کے پاس آ.. تو سید. صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- نے عرض کی:

* رسول اللہ! وہ زیادہ حقدار ہیں کہ وہ آپ کی بارگاہ میں چل کر آ N اس سے کہ آپ ان کے پاس چل کر جا N پھر آپ نے انہیں حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے سامنے بٹھایا پھر حضور- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ان کے سینہ پہ ہاتھ پھیرا پھر فرمایا:

اسلام لے آیئے تو وہ اسلام لے آئے۔

-☆-

اقول: یہ اعزاز و اکرام ابوقحافہ کے لئے نہ تھا کہ وہ تو اس وقت مسلمان بھی نہ ہوئے تھے اور. # ہوئے تو طلقا سے تھے مہ% نہ ا « ری، غرض اس وقت -- اپنی ذات میں کوئی امر*. عثِ تعظیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نہ ر p تھے نہ مؤلفۃ القلوب سے تھے کہ بنظرِ استحا) ارشاد ہوا نہ فتحِ مکہ کے بعد* لیف قلوب کا صیغہ رہا لوگ الحمد اللہ دین : امیں خود فوج فوج داخل ہونے لگے اور جو پیری کا لحاظ کیجیئے تو ہزاروں+ ٹھے مسلمان ہوئے انہیں کی کیا خصوصیت تھی، پس* .$ ہ H کہ یہ تعظیم درحقیقت صدیق اکبر کی تھی نہ سید* ابوقحافہ رضی اللہ عنھما کی۔

امام اھل L اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

فرشتوں میں آسمان میں جبریل علیہ السلام اور میکا L علیہ السلام ہیں، O ءکرام میں سید* نوح علیہ السلام اور سید* ا. اہیم علیہ السلام ہیں ایسے ہی اس امت میں سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

ارشاد فرماتے -ہیں-:

آسمان میں وہ فرشتے ہیں ا- شدت کا حکم کر* ہے دوسرا ; می کا اور دونوں صواب , پ ہیں اور جبریل و میکا L کا ذکر فرما* دو نبی ہیں ا- , می کا حکم دیتا ہے اور دوسرا آمر شدت اور دونوں حق , پ ہیں ارشاد ہوا میرے دو* ر ہیں ا- , می کا حکم دیتا ہے اور دوسرا شدت اور دونوں حق , پ ہیں اور ابوبکر و عمر کا ذکر فرما* :

اَلطَّبْرَانِیُّ بِسَنَدٍ حَسَنٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ -رضی اللہ عنہا- عَنِ النَّبِیِّ -صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ- قَالَ: اِنَّ فِی سَمَاءٍ مَلَکَیْنِ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِشِدَّةٍ وَالْآخَرُ بِاللِّیْنِ وَ ھُ مُصِیْبٌ وَذَکَرَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَنَبِیَّاِ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَ ا یَاْمُرُ بِالشِّدَّةِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اِبْرَاھِیْمَ وَنُوْحاً وَلَ اَحَدُھُمَا یَاْمُرُ بِاللِّیْنِ وَ الْآخَرُ بِالشِّدَّةِ وَ کُلٌّ مُصِیْبٌ وَ ذَکَرَ اَبُ عُمَرُ .المعجم الکبیر للطبرانی:۱۵۷

اس سے زیادہ منزلت کیا ہوگی کہ حضور نے ان کو دو فرشتوں مقرب اور دو پیغمبر اولو العزم سے تشبیہ دی اور جو لفظ ان کے حق میں ارشاد ہوئے ان کے لئے بھی فرمائے۔

امام اھل ﷺ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو عظیم الشان مرتبہ ومقام نصیب ہوا کہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- دن میں دو مرتبہ ان کے گھر تشریف لاتے تھے

حضورِ والا -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کا معمول تھا کہ ہر روز صبح وشام سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے گھر تشریف لے جاتے اور یہ وہ مرتبہ ومقام ہے جو نہایت نہیں رکھتا۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَيَّ قَطُّ إِلَّا وَهُمَا يَدِينَانِ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرَّ عَلَيْنَا يَوْمٌ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَرَفَيِ النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً

صحیح البخاری:۴۷۶
مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۷

سیدہ عائشہ صد i ام المؤمنین -رضی اللہ عنہا- سے مروی ہے کہ:

میں نے . # سے ہوش سنبھالی تو اپنے والدین کو اس دین - دین اسلام -,پ کاربند** پیھم,پ کوئی دن ایسا نہ اَ ٠ ز* ،دن کے دونوں اطراف صبح وشام کہ حضور سید* رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- ہمارے ہاں تشریف نہ لاتے۔

-☆-

سیّد اعلیٰ حضرت امام اہل سنت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

بھی ضرورت پیش آتی حضور سیّد نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اپنے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے جس سے چاہتے گفتگو فرماتے لیکن سیّد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے بغیر کسی وجہ کے روزانہ گفتگو فرماتے اے عقل سلیم بتا یہ نہایت قرب نہیں تو اور کیا ہے

اللہ جل جلالہ نے اپنے حبیب کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو انتہا درجہ کی رحمت وشفقت کے ساتھ متصف فرمایا یہاں تک کہ فرمایا ہے:

وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ سورۃ الانبیاء:۱۰۷ اور فرمایا ہے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (سورۃ آل عمران:۱۵۹)

اس*. (سے حضور والا ہر قاصی و دانی سے نہا$ اخلاق کے ساتھ پیش آتے اور* وجود اس جلالتِ شان کے جس کا نظیر غیر متصور ہے & سے بلطف وعنا$ خطاب فرماتے 1 یہ امر غالبًا اوروں کے ساتھ بے وجہ نہ ہو* مثلا مخاطب نے کچھ سوال کیا اس کا جواب ارشاد ہو* کسی : مت، اسے مامور کر* ہو* جس ت کا ذکر ہے اس کی ذات سے علاقۂ خاصہ رb تھ* بنا، ہدا$ ونصیحت ارشاد ہوا

الی غیر ذلک من وجوہ الداعیۃ

بخلاف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے کہ ان سے وجہ اور بے وجہ کوئی تعلق انکار ہو* نہ ہو خطاب فرما* جا* اور* ت کہنے کے لئے تمام حاضرین : مت سے وہی مخصوص کئے جاتے ،اے عقلِ سلیم تو بتا! یہ نہا$ قرب نہیں تو کیا ہے۔

,+ ہ اسلمی کو. # حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے دیکھا ارشاد ہوا تو کون ہے؟ عرض کیا,+ ہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے صدیق کی طرف التفات کر کے فرما* :

اے ابوبکر ہمارا کام ختB ہوا اور بن H ، پھر پوچھا کس قبیلہ سے,+ ہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا سلم سے حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے صدیق سے فرما* :

ہم سلامت رہے پھر فرما* :کس کی اولاد سے عرض کیا بنی سہم سے فرما* تیرا حصہ نکل H۔

اَخْرَجَ اَبُوْ عُمَرَ فِی الْاِسْتِیْعَابِ عَنْ بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَمَّا تَلَقَّی النَّبِیَّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - بُرَیْدَۃَ الْاَسْلَمِیُّ ا

سَبْعِيْنَ رَاكِباً مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ بَنِيْ سَهْمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

مَنْ اَنْتَ ؟ قَالَ: اَنَا بُرَيْدَةُ فَالْتَفَتَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ بَكْرٍ بَرَدَ اَمْرُنَا وَ صَلُحَ ثُمَّ قَالَ مِمَّنْ اَنْتَ ؟ قَالَ : مِنْ اَسْلَمَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ سَلِمْنَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لِيْ مِنْ بَنِيْ مَنْ قُلْتُ مِنْ بَنِيْ سَهْمٍ قَالَ خَرَجَ سَهْمُكَ.

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب:۱/۶۳

روزِ رارشاد ہوا اللہ نے اپنی مدد* ری اور 5ئکہ* زل ہوئے مژدہ ہوا اے ابو بکر میں نے جبریل کو دیکھا کہ زمین و آسمان کی@ میں ا۔ گھوڑی کو کھینچتا ہے۔ # زمین ,پ آ۔ سوار ہوا پھرا۔ سا (مجھے Ã نہ آ۔ پھر جو میں نے دیکھا تو اس کے ہSں پ غبار تھا یعنی قتا کیا،

عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ فِيْ قِصَّةِ بَدْرٍ - قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ نَصْرَهٗ وَنَزَلَتِ الْمَلَائِكَةُ اَبْشِرْ يَا اَبَابَكْرٍ رَاَيْتُ جِبْرِيْلَ يَقُوْدُ فَرَساً بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَلَمَّا هَبَطَ اِلَى الْاَرْضِ جَلَسَ عَلَيْهَا فَتَغَيَّبَ عَلَيَّ سَاعَةً ثُمَّ رَاَيْتُ عَلٰى شَفَتَيْهِ غُبَاراً.

الدرالمنثور، سورۃ الا آل:۹

مطلع القمرین فی اثبات سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۲۹-۲۲۸

امام اھل L اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
میمنہ مَیسرہ سے افضل
جبریل میکا L سے افضل علیہما السلام
صدیق اکبر علی مرتضیٰ سے افضل -رضی اللہ عنہما-

روز رمیمنۂ لشکر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو» جوا اور جبریل ہزار فرشتے لے کر ان کی طرف* زل ہوئے اور میسرہ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کو اور میکا L ان کی جا$ ۔

عَنْ عَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ قَالَ:
نَزَلَ جِبْرِیْلُ فِیْ اَلْفٍ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ عَنْ مَیْمَنَۃِ النَّبِیِّ - صَلَّی اا

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَ فِيهَا أَبُوْ بَكْرٍ وَنَزَلَ مِيكَائِيلُ عَنْ مَيْسَرَةِ النَّبِيِّ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ – وَ أَنَا فِي الْمَيْسَرَةِ .

مسند ابی یعلی: ۳۳۵

اقول:

میمنہ اور میسرہ کا فرق اور جبریل اور میکا L سے افضل ہ* کسے معلوم نہیں وہی جا$ اسی کو دیں گے جس کا اعزاز ز* دہ ہوگا اور افضل الملٰئکۃ کو اسی کی طرف بھیجیں گے جس کا فضل غا) ہوگا۔

اے صدیق وفاروق! میرے بعد تم پہ کوئی حکومت نہ کرے

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -شیخین سے ارشاد فرماتے ہیں:

لَا يَتَأَمَّرُ عَلَيْكُمَا أَحَدٌ بَعْدِي

تم پہ کوئی حکومت نہ کرے گا بعد میرے،

اخرجہ ابن سعد عن بطام بن اسلم مرجس قدر کمالِ منز } ، پ دال ہے پُر ظاہر۔

مصنف ابن ابی شیبۃ: ۳۲۶۱۸

مطلع القمرین فی اٰبۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۱

سیدˆ صدیق اکبر اور سیدˆ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- Ú زمیں پہلی صف میں حضور سیدˆ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے دا N جا$ کھڑے ہوتے تھے

سرورِ عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- Ú زپ ڑھاتے اور ابوبکر وعمر صفِ اول میں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے دہنی جا$ کھڑے ہوتے۔

اَخْرَجَ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالْحَاكِمُ عَنْ اَبِیْ رَمْثَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ وَ عُمَرُ يَقُوْمَانِ فِی الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ عَنِ الْحَدِيْثِ

اقول Ú ر گاہِ بے* زہے اور مقامِ مناجات وراز، اعمالِ حسنہ کے ج، اور

سنن ابی داود: ۱۰۰۷

مطلع القمرین فی اثبۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۲-۲۴۱

مسلمانوں کی معراج شیخین کا ایسی جگہ حضور فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب داہنی کھڑے ہونا کمالِ قرب پر دلیل ہے۔

ثم اقول صحابہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے داہنی طرف کھڑے ہونے میں جہد تام کرتے کہ حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اول اسلام جو پھیریں تو پہلے چہرۂ اقدس ہماری طرف ہو، شیخین کو یہ مقام » ہونا کہہ رہا ہے کہ وہ & سے زیادہ اس شرف کے لائق تھے۔

-☆-

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کی گواہی کہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے چال، ڈھال، رحمت اور فضل میں & سے زیادہ مشابہ تھے

اقول مُسْتَعِيْناً بِاللّٰهِ اس دعوی پہ دلیلِ اجمالی درکار ہے تو امیر المؤمنین علی کرم اللہ و õ کا حدیثِ طویل مذکورِ سابقہ میں یہ فرمانا:

كُنْتَ اَشْبَهْتَهُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - وَسَمْتاً وَرَحْمَةً وَفَضْلاً .

کافی، یعنی اے ابوبکر آپ & سے زیادہ مشابہ تھے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سے چال، ڈھال اور رحمت وفضل میں۔

البحرالزخار (۹۲۸)

مطلع القمرین فی اثبۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۲۴۸-۲۴۷

سیّد امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 150ھ کا عقیدہ
حضرات انبیاء کرام-علیہم السلام-کے بعد سب سے افضل
سیّد صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں

وَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ الصِّدِّيْقُ

انبیائے کرام کے بعد تمام انسانوں سے افضل سیّد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

فقہ اکبر صفحہ ۹۲

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- محدث دار قطنی المتوفی 385ھ
اور محدث ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہما- المتوفی 974ھ کا عقیدہ
اس امت میں & سے بہتر و افضل سیدنا صدیق اکبر پھر
سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

محدث دار قطنی رحمہ اللہ نے اس حدیث کی تخریج کی ہے:

اَنَّ اَبَا حُنَیْفَةَ کَانَ یَرٰی عَلِیًّا اَفْضَلَ الْاُمَّةِ فَسَمِعَ یُخَالِفُوْنَهٗ فَحَزِنَ حُزْنًا شَدِیْدًا فَقَالَ لَهٗ عَلِیٌّ بَعْدَ اَنْ اَخَذَ بِیَدِهٖ وَاَدْ بَیْتَهٗ مَا اَحْزَنَکَ یَا اَبَا حُنَیْفَةَ ؟ فَذَکَرَ لَهُ الْخَبَرَ فَقَالَ اُخْبِرُکَ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَیْرُهَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ فَاَعْطَیْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اَنْ لَا اَ

الْحَدِيْثَ بَعْدَ اَنْ شَافَهَنِيْ بِهِ عَلَى مَا بَقِيْتُ .

کہ ابوجحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو افضل الامت جا... تھے انہوں نے سنا کہ لوگ اس رائے میں ان کے مخالف ہیں انہیں شدید% ن و5ل ہوا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور گھر کے+ رلے جا کر پوچھا کہ تم کیوں غمگین ہو؟ انہوں نے لوگوں کی مخالفت کے . رے میں بتا۔ اس پ آپ رضی اللہ عنہ نے فر*ما۔:

میں تمہیں بتا** ہوں کہ امت میں & سے بہت کون ہے اس امت میں & سے بہتر سید*: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ یں ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں اس حد$ کو چھپاؤں گا نہیں کیو è یہ حد$ میں نے. لمشافہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

-☆-

سید: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-خیر کی 360 خصلتوں کے جامع تھے کہ اگر کسی میں ان میں سے ایک بھی ہو وہ جنت جائے گا

اللہ جل جلالہ نے سید المرسلین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جامعِ فضائل کیا کوئی خوبی و کمال اگلے لوگوں کو نہ کہ اس کی مثل اس سے امثل حضور کو نہ ہوا

قَالَ الْقَاضِی فِی الشِّفَا وَقَسْطَلَانِیُّ فِی الْمَوَاهِبِ وَغَیْرُهُمَا فِی غَیْرِهِمَا

اسی طرح صدیق اکبر کو جامع خیر کیا کہ سید المرسلین -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- ارشاد فرماتے ہیں:

خیر کی تین سو ساٹھ خصلتیں ہیں : ابتدے سے ارادہ بھلائی کا فرمائے ہے ان میں سے ایک کرے ہے کہ وہ اسے جنت میں لے جاتی ہے، صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: رسول اللہ! ان میں سے مجھ میں بھی کوئی خصلت ہے، ارشاد ہوا:

شادمانی تیرے لئے اے ابوبکر تو ان & کا

جامع ہے۔

*- ریخ مدینہ دمشق (۱۰۳/۳۰)

سید* علی مرتضٰی ضی اللہ عنہ کا سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اج عقیدت

اے صدیق اکبر! آپ حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم- کے دو & ،مونس، مرجع کار اور معتمد علیہ تھے آپ نے اس وقت

سرکار کی تصدیق کی۔ # لوگوں نے انہیں جھٹلا* آپ نے اس وقت

غمخواری کی۔ # لوگوں نے بخل کیا مصا$ وآلام کے وقت آپ

حضور کے ساتھ رہے۔ # لوگ آپ کو چھوڑ گئے

امیر المؤمنین علی کرم اللہ و õ حد$ جامع میں کہ سابق* لاستعاب مروی ہوئی

فرماتے ہیں:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَابَكْرٍ كُنْتُ اَلِفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰ
وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَاُنْسَهٗ وَمُسْتَرْجِعَهٗ وَثِقَتَهٗ كُنْتَ اَحْوَطَهُمْ عَلٰى رَ
اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - صَدَقْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَ
عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - حِيْنَ كَذَبَهُ النَّاسُ وَوَاسَيْتَهٗ حِيْنَ بَخِلُوْا وَقُمْتَ
عِنْدَ الْمَكَارِهِ حِيْنَ عَنْهُ قَعَدُوا وَصَحِبْتَهٗ فِى الشِّدَّةِ

اے ابوبکر رضی اللہ عنہ: آپ پر رحمت کرے آپ حضور سیدؐ: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے دو & تھے اور ان کے مونس ومرجع کار معتمد علیہ محافظ سرور عالم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- میں آپ کے ا. کوئی نہ تھا آپ نے ان کی تصدیق کی. # لوگوں نے جھٹلا۔ اور غمخواری کی. # اوروں نے بخل کیا) وہات میں ان کی: مت پ قائم ہوئے. # لوگ انہیں چھوڑ کر بیٹھ رہے اور مصیبتوں میں ان کا ساتھ ؟ی۔

-☆-

البحرالزخار بمسند البزار (۹۲۸)

سیّد 5علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا حسنِ اعتقاد

حضور سیّد نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بعد شیخین کریمین یعنی سیّد صدیق اکبر اور سیّد فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی اطا (کا حکم ارشاد فرمایا éا تعریف وتوصیف کو متضمن ہے اور ان کے حسنِ سیرت اور ان کے بطن کی پاکیزگی کا اعلان ہے اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ دونوں یکے بعد دV ے آپ کے خلفاء ہوں گے

اِقْتَدُوا بِالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ

هٰذَا اَمْرٌ بِطَاعَتِهِمَا مُتَضَمِّنٌ ثَنَائَهٗ عَلَيْهِمَا وَمُؤَذِّنٌ بِحُسْنِ سِيْرَتِهِمَا وَصِدْقِ سَرِيْرَتِهِمَا وَمُشِيْرٌ اِلٰى اَنَّهُمَا يَكُوْنَانِ خَلِيْفَتَيْهِ مِنْ بَعْدِهٖ .

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا اطا (شیخین کا حکم دینا ان کی تعریف کو بھی متضمن ہے اس میں ان کی سیرت اور کردار حسن کا بھی اعلان ہے۔ آپ کا یہ فرمان اس بات کا اشارہ ہے کہ ابوبکر اور عمر -رضی اللہ عنہما- دونوں آپ کے بعد خلیفہ ہوں گے۔

-☆-

شرح شفاء شریف ۹۲

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

اے ابوبکر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ کو آگے کیا، اب کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

*یوم مرض میں تین روز کی نمازیں اور بقول بعض سترہ نمازیں صدیق اکبر نے پڑھا جو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ارشاد) راور اصرار مؤکد سے امام بنائے گئے اس پر علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ نے جناب ابوبکر سے مخاطب ہو کر فرمایا:

قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَمَنْ ذَا يُؤَخِّرُكَ ؟ .

تمہیں حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے مقدم کیا ہے پھر کون ہے جو پیچھے کرے۔

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴، ۳۵

سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی امامت معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے عین وصال کے وقت یہ تفویض خلافت تھی جسے سید· علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے خود تسلیم فرمایا ہے

حضرت حسن بصری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ابوبکر کو مقدم کیا اور لوگوں کو نماز پڑھوائی اور میں وہاں موجود تھا غیر حاضر نہیں تھا، میں تندرست تھا بیمار نہیں تھا۔ جو آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا منشاء یہ تھا اس لئے ہم نے اپنی دین کیلئے بھی اس آدمی پر راضی ہوئے جس کو اللہ اور اس کے رسول -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی

رضا سے ہمارے لئے دینی پیشوا بنا یعنی ہم ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر راضی ہوئے۔ آگے فرماتے ہیں:

اس سے معلوم ہوا کہ امامت ابوبکر معمولی امامت نہ تھی بلکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے اصرار خصوصاً اس د* سے عین وصال کے وقت سے* .$ ہو* ہے کہ یہ تفویض خلافت تھی جس کو علی کرم اللہ و õ نے جیسا کہ اوپر لکھا ہے خود بھی تسلیم فرما مز+ فرما:

ان رو* یت مصدقہ اور امور مذکور* . لا سے اس* . ت کو قوی امکان ظاہر ہو* ہے کہ مطالبہ قرطاس وسامان کتا .$ صدیق اکبر کی خلافت کیلئے سند لکھنے کو تھا۔

-☆-

تصفیہ مابین سنی وشیعہ صفحہ ۳۴، ۳۵

تمام صحابہ کرام بشمول سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو افضل امت جانتے تھے اور ان کے بارے کسی کو نہیں جانتے تھے

حضرت امام اہل سنت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی -رحمۃ اللہ علیہ- فرماتے ہیں:

حضرت سید المؤمنین امام المتقین عبداللہ بن عثمان ابی بکر صدیق اکبر و جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابوحفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما وارضھما- کا جناب مولیٰ المؤمنین ام الوا ابوالحسن علی بن ابی طالب مرتضٰی اسداللہ کرم اللہ وجہہ بلکہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے افضل و بہترین امت اجماعیہ ہے۔ اصحاب رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے سادات امت اور مقتدایان ملت وحامیان شریعت محمد رسول اللہ ہیں۔ قرآن مجید خود صاف قرآن کی بیان سے سنا اور اسباب فضل و کرامت کو بچشم خود مشاہدہ کیا، دربار رسالت میں لوگوں کے قرب و وجاہت

اور اس میں* ہمی امتیاز وتفاوت سے جو آ گہی انہیں حاصل ہے وہ دوسرے کو میسر نہیں* لاتفاق انہیں افضل امت جا... اوران کے ا کسی کو نہیں ما...۔

مطلع القمرین

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضرات ؑ ء کرام اور رسولان ؑ م علیہم السلام کے بعد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے ٹھ کر افضل آدمی پ سورج f ع ہوا نہ غروب

رَوَى اَبُوالدَّرْدَاءِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنِ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَنَّهُ قَالَ:

مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ بَعْدَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ.

سیدنا ابودرداء -رضی اللہ عنہ- حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سے بیان کرتے ہیں کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا:

"ءومرسلین کے بعد ابوبکر سے بڑھ کر افضل آدمی پر سورج کبھی طلوع ہوا ہے نہ غروب۔

عقائد سلف صالحین" ترجمہ لمعۃ الاعتقاد صفحہ ۱۸۲

سید امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 241ھ کا ارشاد گرامی:

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر وافضل سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ - رَحِمَهُ اللَّهُ - :

خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَ أَبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ - .

ترجمة الحديث:

سیدنا احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

حضور سید دو عالم -رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگوں میں سے بہتر سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

الجامع العلوم الامام احمد ۳/۳۸

طبقات الحنابلۃ ۲/۳۳۹-۳۴۳

امام اہل سنت سیدنا احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھ نہ اس کے پاس بیٹھ

قَالَ الْخَلَّالُ : أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَنَّ حَنْبَلًا حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ:

مَنْ زَعَمَ أَنَّ عَلِيًّا أَفْضَلَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ فَهُوَ رَجُلُ نُخَالِطُهُ ، وَلَا نُجَالِسُهُ .

جناب m نے فرمایا کہ میں نے سنا سید: احمد بن m -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سید: علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل و.. ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ہم اس سے نہ میل جول رp ہیں اور نہ اس کو اپنے پس بٹھاتے ہیں۔

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

سید: ایوب سختیانی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سید: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنا • ت کا راستہ واضح کرلیا، سید: عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے

محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوتا ہے

، سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط اڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوتا ہے اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، ضال اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور وہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَیُّوْبُ السَّخْتِیَانِیُّ:

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَکْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ اَوْضَحَ السَّبِیْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰہِ اَحَبَّ عَلِیّاً فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلٰی اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِیءَ مِنَ النِّفَاقِ وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَداً مِنْھُمْ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّۃِ وَالسَّلَفُ الصَّالِحُ وَاَخَافُ اَنْ لَا یَصْعَدَ لَہٗ عَمَلٌ اِلَی السَّمَاءِ حَتّٰی یُحِبَّھُمْ جَمِیْعًا وَیَکُوْنَ قَلْبُہٗ سَلِیْمًا .

جناب ایوب سختیانی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کر دیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہو گیا، جس نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی اس نے -اسلام کے -مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کی

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی -صلی اللہ علیہ وسلم- صفحہ ۵۳۷

احسن طریقہ سے تعریف وتوصیف کی وہ آگ سے بری ہو گیا -جس نے ان صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل ان سے متعلق ہر قسم کی بدعقیدگی بدگمانی سے سلامتی میں ہو۔

-☆-

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے بعد خلافت عظمیٰ کے حقدار سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں کیوè آپ

امت میں & سے افضل اسلام لانے میں & سے اول اور حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے آپ کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی موجودگی میں امامت کیلئے آگے کرنا آپ کو خلافت میں مقدم کرنے اور بیعت کرنے میں تمام صحابہ کرام کا اجماع ہے

وَهُوَ اَحَقُّ خَلْقِ اللّٰهِ بِالْخَلَافَةِ بَعْدَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - لِفَضْلِهٖ وَسَابِقَتِهٖ ، وَتَقْدِيْمِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ - لَهُ فِي الصَّلَاةِ عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ - رَضِيَ اللّٰهُ وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ عَلٰى تَقْدِيْمِهٖ وَمُبَايَعَتِهٖ ، وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَجْمَعَهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ .

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی وفات کے بعد ابوبکر ہی خلافت کے & سے زیادہ مستحق اور اھل تھے کیونکہ وہ امت میں & سے افضل اور & سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے اپنی نماز پڑھانے کیلئے اپنی زندگی میں انہی کو آگے بڑھایا اور اس طرح تمام صحابہ پر آپ کو ترجیح دے دی پھر انہیں خلافت پر مقدم کرنے اور ان کی بیعت کرنے پر تمام

صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع*.$ ہے اور اللہ تعالیٰ صحابہ جیسی عظیم جما (کوضلا) پر اکٹھا نہیں کر*۔

-☆-

لمعۃ الاعتقاد للمقدسی صفحہ ۱۸۱

الامام ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ کا عقیدہ

وَاَفْضَلُ اُمَّتِہٖ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ ، ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ، ثُمَّ عُثْمَ

ذُوالنُّوْرَيْنِ ، ثُمَّ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ - لِمَا رَوَى عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ :

كُنَّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - حَيٌّ أَفْضَلُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ فَبَلَغَ ذَالِكَ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَلَا يُنْكِرُهٗ

حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کی امت میں & سے افضل ابوبکر الصدیق-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ، پھر سیدنا عثمان ذی النورین

-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی المرتضٰی-رضی اللہ عنہ-اس کی دلیل سیدنا عبداللہ بن عمر-رضی اللہ عنہما-کا یہ قول ہے کہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کی حیات مبارکہ میں ہم کہا کرتے تھے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-کے بعد & امت سے افضل ابوبکر پھر عمر اور پھر عثمان اور پھر علی المرتضٰی-رضی اللہ عنہم-ہیں اور آپ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-یہ بات پہنچا کرتی لیکن اس کا انکار نہیں فرماتے تھے۔

-☆-

سیدنا امام محی الدین ابوزکریا یحی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ-

المتوفی 676ھ کا یہ

ارشاد ہی -فداہ ابی وامی ونفسی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- ظاہراً سیدنا صدیق اکبر کی افضلیت پر دلالت کرتا ہے اور مسلمان خلافت وافضلیت صدیق کا انکار نہیں کریں گے

فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ دَلَالَةٌ ظَاهِرَةٌ لِفَضْلِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - وَإِخْبَارٌ مِنْهُ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بِمَا سَيَقَعُ فِي الْمُسْتَقْبَلِ بَعْدَ وَفَاتِهٖ وَاَنَّ الْمُسْلِمِيْنَ يَأْبُوْنَ عَقْدَ الْخِلَافَةِ لِغَيْرِهٖ .

شرح مسلم للنووی ۱۵/۱۷۳ مطبوعہ دارالسلام

یہ حدیث پاک سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت پر ظاہراً دلالت کرتی ہے اور حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا خبر دینا ہے جو آپ کی وفات کے بعد مستقبل میں واقع ہوگا کہ مسلمان صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی موجودگی میں کسی اور کیلئے عقدِ خلافت کا انکار کریں گے۔

-☆-

مفسر قرآن حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 774ھ کا Ãیہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے وصال مبارک سے پانچ دن پہلے خطبہ میں صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت بیان فرمائی اور آپ کو امام مقرر کر کے ان کی افضلیت پر نص فرمادی

وَقَدْ خَطَبَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فِي يَوْمِ الْخَمِيْسِ قَبْلَ اَنْ يُقْبَضَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِخَمْسِ اَيَّامٍ خُطْبَةً بَيَّنَ فِيْهَا فَضْلَ الصِّدِّيْقِ وَ سَائِرِ الصَّحَابَةِ مَعَ مَا كَانَ قَدْ نَصَّ عَلَيْهِ اَنْ يَّؤُمَّ الصَّحَابَةَ اَ. كَمَا سَيَأْتِيْ بَيَانُ مَعَ حُضُوْرِهِمْ كُلِّهِمْ وَلَعَلَّ خُطْبَةَ هٰذِهٖ كَانَتْ عَمَّا اَرَادَ اَنْ يَكْتُبَ فِي الْكِتَابِ

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی وفات سے پانچ روز قبل یہ خطبہ ارشاد فرمایا تھا یہ عظیم خطاب تھا جس میں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنے تمام صحابہ میں سے صرف حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی فضیلت بیان فرمائی وجود یکہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کو تما صحابہ کا امام مقرر فرما کر ان کی افضلیت پر نص فرمادی تھی۔ جس طرح امامت کے موقع پر تمام صحابہ موجود تھے اسی طرح خطبہ عظیمہ کے موقع پر بھی

صحابہ کی پوری جمیعت موجود اور حاضر تھی اور شاید یہ خطبہ مبارکہ واقعہ قرطاس کا اَلبدل اور تفسیر تھا۔

-☆-

البدایۃ والنہایۃ جلد ۵ صفحہ ۲۲۸

شیخ المحدثین سید جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

اور سیدؒ ابو منصور بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

اھل ـ کا اجماع ہے کہ حضور سیدؒ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدؒ صدیق اکبر پھر سیدؒ فاروق اعظم پھر سیدؒ عثمان ذی النورین پھر سیدؒ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں

اَجْمَعَ اَهْلُ السُّنَّةَ اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى ا عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ سَائِرَ الْعَشْرَةِ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ بَدْرٍ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ اُحُدٍ ثُمَّ بَاقِي اَهْلِ الْبَيْ الصَّحَابَةِ هٰكَذَا حَكٰى الْاِجْمَاعُ عَلَيْهِ اَبُوْمَنْصُوْرٍ الْبَغْدَادِيُّ

*ریخ الخلفاء، ۳۴

اھل ـ وجما (کا اجماع ہے کہ حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- کے بعد & لوگوں میں افضل ابوبکر پھر عمر پھر عثمان پھر علی پھر* قی , ہ مبشرہ والے پھر اصحاب+ ر پھر اصحاب احد پھر بیعت رضوان والے پھر* قی صحابہ ہیں -رضوان اللہ علیہم اجمعین- اس ت M, پ ابو منصور بغدادی نے اجماع Ü کیا ہے۔

-☆-

سید* شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 1239ھ کا ارشاد اَ امی حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کو وحی ز* نی اور الہام سبحانی کے ذریعے بتا* یا تھا کہ ان کے بعد خلیفہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ- ہوں گے صحابہ کرام اور اخیار ان کی خلافت پر اجماع کریں گے

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے اپنی ز* گی میں خلیفہ* مزد نہیں فرما* یکیو è پیغمبر بوحی ز* نی والہام سبحانی یقین میدا a کہ بعد آنجناب ابوبکر صدیق خلیفہ خواہد شد وصحابہ اخیار واجماع خواہند کرد، وغیرہ اورا دخل نخواہند داد چنانچہ حدیث فابی علی الا تقدیم ابی بکر

ترجمہ: بس قبول* ا ث& ازمن1 مقدم ساختن ابوبکر را۔ وَحَدِیْث یَابَی الا وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ.

ترجمہ: قبول نخواہد دا ث& : ائے تعالیٰ ومسلما* ن1 ابوبکر را۔ وحدیث اَ الْخَلِیْفَۃُ مِنْ بَعْدِیْ.

ترجمہ: کہ در صحاح اھل ـ موجودا & آں دلا) صریح دارد۔

ترجمہ:

پیغمبر -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کو وحی ز* نی اور الہام سبحانی کے ذریعے

یہ بتاتے ہیں کہ ابوبکر آپ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ ہوں گے اور صحابہ کبار اور اخیار ان کی خلافت پر اجماع کریں گے اور ان کے بغیر کسی اور کو تسلیم نہیں کریں گے جیسا کہ حدیث میں فرمایا ہے:

ابوبکر کے علاوہ کسی اور کیلئے مجھ پر انکار کیا ہے اور دوسری حدیث کہ اللہ تعالیٰ اور مؤمنین ابوبکر کے علاوہ کسی اور کو امام وخلیفہ تسلیم کرتے ہیں اور نہ کریں گے اور تیسری حدیث : بے شک ابوبکر ہی میرے بعد خلیفہ ہوگا یہ تینوں احادیث اصل کی صحاح میں موجود ہیں جو خلافت ابوبکر پر صریحا دلالت کرتی ہیں۔

-☆-

سید* شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1239ھ کا عقیدہ سید* فاروق اعظم اور سید* ابوعبیدہ بن%اح-رضی اللہ عنہما-کا عقیدہ سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ & صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم-سے بہتر، & سے بزرگ اور & سے افضل ہیں تمام مہ%ین وا« رنے اس کی* Gوتصدیق کی

عمر وابوعبیداہ بن الجراح ہمیں دوکس# کہ اول* بوبکر صدیق درسقیفہ بیعت نمودده # بعدازاں دVاں وہر دوراں وقت درحق ابوبکر گفتہ# انت خیرنا افضلنا تو بہترین ہستی، بزرگ ترین ماوریں کلمہ ایشاں راجمیع حاضران ازمہ%ین وا« ر انکارنکرد بلکہ مسلم درشتہ پس خیر$ وافضیلت ابوبکر نزد جمیع صحابہ مسلم ا b ت وقطعی بود۔

تحفہ اثنا , یہ صفحہ ۲۷۱

ثقیفہ بنی ساعدہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر & سے پہلے بیعت کرنے والے حضرت عمر اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہما تھے ان دو حضرات کے بعد دVصحابہ نے آپ کے د & اقدس پر بیعت کی اوران دوحضرات نے اس وقت حضرت ابوبکر صدیق-رضی اللہ عنہ-کے حق میں کہا کہ آپ ہم & سے بہتر اور

& سے,.رگ اور & سے افضل ہیں ان کلمات کو تمام حاضرین جوا « راور مہ% ین تھے نے انکار فرما ینہ ان کی ت + فرمائی بلکہ اس کو تسلیم کیا جس کا نتیجہ یہ ہے تمام صحابہ کے ن د ی - حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کا & سے بہتر ہو مسلم اور افضل ہو قطعی تھا۔

-☆-

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا ارشاد ہے امی
جس نے بھی ہم پہ احسان کیا تھا ہم نے اس کا لہ اسے چکا دیا سوائے
ابوبکر صدیق کے کہ اس کا لہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ » فرمائے گا

وہ ایک ہی ذات ستودہ صفات ہے جس نے دنیا میں آنے اور موجود
ہر اپنے بیگانے کا حق احسان ٹھونک کر ادا کر دیا اور اپنی زبان فیض ترجمان سے دنیا کو
للکارا بلکہ قیامت تک آنے والی دنیا کو لرزا کر رکھ دیا کہ:

مَا لِاَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ اِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ

سنو اس آسمان کے نیچے مجھ پہ کسی بھی آدمی کا احسان نہیں ہم نے اپنے ہر محسن کے
احسان کا لہ اس کے احسان سے کہیں زیادہ دے دیا ہے۔

مَا خَلَا اَبَابَكْرٍ فَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِئُهُ اللّٰهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَا

سوائے ابوبکر کے اس کا ہم پہ اتنا بڑا احسان ہے جس کا لہ قیامت کے دن اللہ
تعالیٰ خود » فرمائے گا۔

سیدنا محمد بن حنفیہ جگر گوشہ سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- جس دن سے اسلام لائے اس دن سے لے کر اپنے وصال مبارک تک انکا اسلام & سے اچھا تھا اسی وجہ سے وہ & پر سبقت لے گئے

قَالَ سَالِمُ بْنُ جَعْدٍ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَنَفِيَّةِ :
هَلْ كَانَ أَبُوبَكْرٍ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَاماً قَالَا فَقُلْتُ فِيمَا عَلَا أَبُوبَكْرٍ وَسَبَقَ حَتَّى لَا يُذْكَرُ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا قَلِيلٌ كَانَ أَفْضَلَ إِسْلَاماً مِنْ حِينَ أَسْلَمَ حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ .

میں نے محمد ابن الحنفیہ سے کہا: حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- & قوم سے

الکتاب المصنف لابن ابی شیبہ

پہلے اسلام لائے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، میں نے کہا: تو کس وجہ سے ابوبکر چھا گئے اور سبقت لے گئے؟ یہاں تک کہ ابوبکر کے سوا کسی کا ذکر ہی نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا:
اس وجہ سے کہ ان کا اسلام & سے اچھا تھا. # سے وہ ایمان لائے حتی کہ اپنے

رب تعالیٰ سے جا ملے۔

-☆-

فقیہ ابواللیث 3/4 بن محمد سمرقندی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 373ھ کا عقیدہ
اس امت محمدیہ میں & سے افضل و,,ت سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-
پھر سیدنا فاروقِ اعظم -رضی اللہ عنہ-

رُوِیَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - اَنَّہٗ قَالَ
الْمِنْبَرِ:

خَیْرُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوبَکْرٍ وَخَیْرُھَا بَعْدَ اَبِیْ
وَاللّٰہِ لَوْ شِئْتُ لَسَمَّیْتُ الثَّالِثَ قَالَ بَعْضُھُمْ اِنَّمَا عَنٰی بِہٖ عُثْمَا
وَقَالَ بَعْضُھُمْ: اِنَّمَا عَنٰی بِہٖ نَفْسَہٗ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ: اَجْمَعُوْا
اَنَّ خَیْرَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ،وَاخْتَلَفُوْا فِ
وَعَلِیٌّ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا - فَنَحْنُ نَقُوْلُ ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ عَلِیٌّ ، ثُمَّ
اَصْحَابٌ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - کُلُّھُمْ اَخْیَارٌ صَ
نَذْکُرُ اَحَداً مِنْھُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ

سیدنا علی بن ابی طا) امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ آپ نے

ā ,پ ارشاد فرمائیے:

اس امت میں & سے بہتر اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد اس امت میں & سے بہتر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔ اللہ کی قسم! اَ/ میں چاہوں تو تیسرے کا بھی نام لے دوں بعض نے کہا: آپ کی اس تیسرے نام سے مراد سیدنا عثمان ذی النورین ہیں اور بعض نے کہا آپ نے اس سے اپنی ذات مراد لی ہے۔

جناب محمد بن فضل نے فرمائیے:

اس امت کے افراد کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس امت کے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت کے & سے بہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- اور انہوں نے اختلاف کیا سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- میں ھم کہتے ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پھر حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام، & صحابہ کرام نیک اور صالح ہیں ھم ان میں سے ہر ایک کا خیر و بھلائی سے ذکر کرتے ہیں۔

.î ن العارفین صفحہ ۱۲۹

امام ابوبکر عبداللہ بن ابوداؤد سجستانی صَاحِبُ السنن المتوفی 316ھ کا عقیدہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل آپ کے دونوں وزیر سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم ہیں پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- ہیں

وَقُلْ : إِنَّ خَيْرَ النَّاسِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ
وَزِيْرَاهُ قِدْماً ثُمَّ عُثْمَانَ الْأَرْجَحُ
وَرَابِعُهُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَهُمْ
عَلِيٌّ حَلِيْفُ الْخَيْرِ بِالْخَيْرِ مُنْجِحُ

اور کہہ دیجئے حضور سیدنا محمد مصطفٰی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & لوگوں سے بہتر وافضل آپ کے قدیمی دونوں وزیر -سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما- ہیں پھر راجح قول کے مطابق سیدنا عثمان ذی النورین ہیں۔
اور ان کے بعد ساری مخلوق سے بہتر چوتھے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں جو خیر و بھلائی کے حلیف ہیں اور خیر ہی کے ساتھ کامیاب و کامران ہیں۔

–☆–

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی 620ھ اور سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- ہیں

وَيَدُلُّ عَلَيْهِ أَيْضاً أَنَّ عَلِيًّا - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - كَانَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ فَقَالَ ابْنُهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ

مَنْ هُوَ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - ؟ قَالَ : أَبُوبَكْرٍ ، ثُمَّ مَنْ ؟قَالَ: عُمَرُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : عُثْمَانُ ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ فَسَكَتَ عَلِيٌّ إِلَى آخِرِهِ .

اس بات کی ایک دلیل وحجت یہ بھی ہے کہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کوفہ کے منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ آپ کے فرزند ارجمند سید محمد بن حنفیہ -رحمۃ اللہ علیہ- نے پوچھا:

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس امت

میں & سے افضل و۔۔ کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا:

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-انہوں نے پوچھا پھر کون؟ آپ نے فرمایا: پھر فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو آپ نے فرمایا: پھر عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- انہوں نے پوچھا: پھر کون؟ تو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ-خاموش ہو گئے۔

-☆-

رسالۃ فی الاعتقاد صفحہ ۱۷۷

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی بعثتِ مبارکہ کے بعد & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر پھر سیدؐ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

فَاَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ مَبْعَثِ نَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ - صَلَّى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، وَمُخْتَارُ مَالِكٍ الْوَقْفُ فِيْمَا بَيْنَ عُثْمَانَ وَعَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَمَّنْ قَبْلَهُمَا .

ہمارے نبی اور ہمارے آقا ومولیٰ سیدؐ محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعثت مبارکہ کے بعد & لوگوں سے افضل سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدؐ عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- اور سیدؐ مالک بن انس -رحمۃ اللہ علیہ- کا مختار کوئی سیدؐ عثمان ذی النورین اور سیدؐ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہما- کے درمیان توقف ہے۔

شرح العقیدۃ الکبری صفحہ ۱۹۷

تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں & سے افضل , ہ مبشرہ ہیں پھر ان میں & سے افضل سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَخَيْرُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ الْعَشَرَهْ
وَخَيْرُهَا الصِّدِّيْقُ فَاتَّبِعْ أَثَرَهْ

حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام میں سے & سے بہتر وافضل , ہ مبشرہ ہیں اور ان میں & سے بہتر وافضل سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس ان کے نقش قدم چلئے -ان کی اتباع وپیروی کیجئے -۔

حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں آپ کے بعد اس امت میں & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر پھر سیدؐ فاروق اعظم پھر سیدؐ عثمان ذی النورین پھر سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

وَيَجِبُ الْإِيمَانُ بِأَنَّ مُحَمَّداً - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ وَأَنَّ أَصْحَابَهُ كُلُّهُمْ أَئِمَّةٌ أَبْرَارٌ، أَفْضَلَ النَّاسِ بَعْدَأَبُوبَكْرٍالصِّدِّيْقِ ، ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ ، ثُمَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِيْ طَالِبٍ ، ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشَرَةِ ، ثُمَّ سَائِرُ الصَّحَابَةِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ.

فَهٰذِهٖ عَقِيْدَةُ أَهْلِ السُّنَّةِ ، وَ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ ، وَهُوَ خَيْرُ مُعِيْنٌ

مجموع الرسائل الایمانیۃ لائمۃ اھل السنۃ والجماعۃ صفحہ۱۹۲

اس بات پر ایمان لانا واجب ہے کہ حضور سیدؐ محمد مصطفٰی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- سید المرسلین اور خاتم النبیین ہیں اور آپ کے صحابہ کرام تمام کے تمام نیک وصالح مقتداء وپیشوا ہیں اور آپ کے بعد تمام لوگوں سے افضل سیدؐ صدیق اکبر پھر سیدؐ فاروق اعظم پھر سیدؐ عثمان ذی النورین پھر سیدؐ علی مرتضٰی پھر, ہ مبشرہ میں سے باقی حضرات پھر

*.قی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں اور یہی اھل Ł کا عقیدہ ہے اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس سے مدد واعا $ طلب کی جاتی ہے اور وہ بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

-☆-

اس امت میں حضور سیدِ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر وافضل سیدِ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدِ عمر بن خطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے & سے افضل و بہتر سیدِ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰

اصول الاعتقاد (۷/ ۱۳۶۹-۱۳۷۰/ ۲۴۴۸)

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

& صحابہ کرام واھل .M اطھار سے افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ يَحْيَى بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيّاً - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقُولُ :

أَفْضَلُنَا أَبُوبَكْرٍ

جناب یحی بن شداد نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

ہم میں & سے افضل و.,, سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ (۲۴۵۳) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا علی مرتضٰی امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- وہ ذات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جبریلِ امین کی زبان اور حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی زبان سے آسمان سے ان کا نام صدیق رکھا یا زمین میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ ہوئے آپ نے ہمارے دین کیلئے انہیں پسند کیا تو ہم نے اپنی دنیا کیلئے بھی انہیں کو پسند کیا

عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبُرَةَ قَالَ :

وَافَقَنَا مِنْ عَلِيٍّ ذَاتَ يَوْمٍ طَيِّبَ نَفْسٍ وَمُزَاحٍ فَقُلْنَا لَهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا عَنْ أَصْحَابِكَ خَاصَّةً قَالَ كُلُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَصْحَابِي قُلْنَا حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ

ذَاكَ امْرُؤٌ أَسْمَاهُ اللَّهُ صِدِّيقاً عَلَى لِسَانِ جِبْرِيلَ وَلِسَانِ مُحَمَّدٍ كَانَ خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى الصَّلَاةِ رَضِيَهُ لِدِينِنَا وَرَضِينَاهُ لِدُنْيَانَا

جناب ٭ال بن سبرہ نے فرمایا:

سید٭ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے ایسے دن 5 قات کا اتفاق ہوا جبکہ آپ کی طبیعت مبارکہ ہشاش ٭ش اور لطیف مزاج تھی تو ھم نے آپ سے عرض کی:

*یا امیر المؤمنین! ھمیں اپنے خاص احباب کے٭ رے میں کچھ بتایئے تو آپ نے فرمایا:

حضور سید٭ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے تمام صحابہ میرے اصحاب ہیں تو انہوں نے کہا: ہمیں سید٭ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے٭ رے میں بتایئے تو آپ نے فرمایا:

یہ وہ آدمی ہے -یہ وہ ذات ہے- کہ اللہ تعالیٰ نے سید٭ جبریل امین اور سید٭ محمد رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی ز٭ ن٭ پ صدیق کا٭ م رکھا اور آپ حضور سید٭ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے Úز میں خلیفہ٭ و٭ $ تھے پس جس ذات کو انہوں نے ہمارے دین کیلئے پسند کیا ہم نے اسے اپنی د* کیلئے پسند کرلیا۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ (۲۴۵۵) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۲

سیدنا حسین شہید کربلا -رضی اللہ عنہ- کے جگر گوشہ سیدنا علی المعروف زین العابدین -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا وہی مقام و مرتبہ تھا جو آج انہیں نصیب ہے یعنی حضور -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے پہلو میں قیامت تک ہوئے ہیں

عَنِ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ :

قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ كَيْفَ كَانَتْ مَنْزِلَةُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَسُولِ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - قَالَ:

كَمَنْزِلَتِهِمَا الْيَوْمَ وَهُمَا حَيِّيَانِ

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۶۰) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۸

جناب ابوحازم نے فرمایا:

سیدنا علی بن حسین زین العابدین -رضی اللہ عنہ- سے عرض کی گئی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم- کے ہاں کیا مقام ومرتبہ تھا انہوں نے فرمایا:

جیسے آج انکا مرتبہ ومقام ہے اور وہ دونوں آپ کے پہلو میں ﷺ ہوئے ہیں۔

-☆-

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۶۰)

السیر اعلام النبلاء (۴/۳۹۴-۳۹۵)

سیدنا امام محمد بن ادریس شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد لوگ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے دامن کرم میں پناہ ڈھونڈنے پر مجبور ہو گئے اس لئے کہ انہیں اس وقت آسمان کے نیچے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل کوئی آدمی نہ تھا

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :
اِضْطَرَّ النَّاسُ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرٍ ، فَلَمْ يَجِدُوْا تَحْتَ اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْراً مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ اَجْلِ ذَالِكَ اسْتَعْمَلُوْهُ رِقَابَ النَّاسِ

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسین بن علی نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد لوگ سیدنا

صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دامن کرم کی طرف مجبور ہوئے تو انہوں نے آسمان کی چھت کے نیچے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے بہتر و افضل کسی کو نہ پایا۔ اسی وجہ سے لوگوں-صحابہ کرام رضی اللہ عنہم- نے آپ کو اپنی دنوں کا والی مقرر کرنا-اپنا والی وامیر بنالیا-۔

-☆-

سیدنا مقتدائے اسلام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 204ھ کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی افضلیت اور ان کے تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے مقدم ہونے میں حضرات صحابہ کرام اور تابعین رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی ایک کو بھی اختلاف نہ تھا

سَمِعْتُ اَبَاثَوْرٍ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :
مَا اخْتَلَفَ اَحَدٌ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ فِيْ تَفْضِيْلِ اَبِيْ وَعُمَرَ وَتَقْدِيْمِهِمَا عَلٰى جَمِيْعِ الصَّحَابَةِ ، وَاِنَّمَا اخْتَلَفَ مَنِ اخْتَلَفَ مِنْهُمْ فِيْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ : مِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عَلِيًّا عَلٰى عُثْمَانَ وَمِنْهُمْ مَنْ قَدَّمَ عُثْمَانَ عَلٰى عَلِيٍّ ، وَنَحْنُ لَا نُخْطِئُ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فِيْمَا فَعَلُوْا

جناب ابوثور فرماتے ہیں میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ- فرما رہے تھے:

حضرات صحابہ کرام اور تابعین کرام میں کسی نے بھی سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت اور ان کے ان سے مقدم ہونے پر اختلاف نہیں کیا۔ پس جس نے اختلاف کیا تھا اس نے سیدنا علی مرتضیٰ اور سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- میں اختلاف کیا ان میں سے کچھ نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا اور ان میں سے کچھ نے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پر مقدم کیا اور ہم حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام میں سے کسی کو بھی خطاوار نہیں ٹھہراتے اس میں جو انہوں نے کیا۔

-☆-

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

مقتدائے اھل اسلام سیدنا محمد بن ادریس شافعی -رحمۃ اللہ علیہ-
المتوفی 204ھ کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت پر تمام
صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے

سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ :

اَجْمَعَ النَّاسُ عَلٰى خَلَافَةِ اَبِىْ بَكْرٍ ، وَاسْتَخْلَفَ اَبُوْبَكْرٍ عُمَرَ ، ثُمَّ جَعَلَ عُمَرُ الشُّوْرٰى اِلٰى سِتَّةٍ ، عَلٰى اَنْ يُوَلُّوْهَا وَاحِداً ، فَوَلَّوْ عُثْمَانَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ - .

مناقب الشافعی للبیہقی صفحہ ۴۳۴

جناب حسن بن محمد زعفرانی فرماتے ہیں :میں نے سنا سیدنا امام شافعی -رحمۃ اللہ علیہ-فرمارہے تھے:

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین-کا سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت پر اجماع ہوا اور سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-نے سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ-کو خلیفہ بنایا تو سیدنا عمر-رضی اللہ عنہ-نے چھ اصحاب کی شوری بنادی کہ وہ ان میں سے کسی کو خلیفہ مقرر کریں تو انہوں نے سیدنا عثمان-رضی اللہ عنہ-کو خلیفہ مقرر کردیا-رضی اللہ عنہم اجمعین-۔

-☆-

علامہ ابن قدامہ مقدسی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 620ھ کا عقیدہ

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے وصال مبارک کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ ہوئی پھر اس کے بعد دشاہت ہے. # اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

اِنَّكُمْ فِيْ النُّبُوَّةِ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا يَرْفَعَهَا ، ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ تَكُوْنُ مَا شَاءَ ا تَكُوْنَ ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ - اَنْ يَرْفَعَهَا - ثُمَّ تَكُوْنُ جَبْرِيَّةٌ مَا شَاءَ تَكُوْنَ ، ثُمَّ يَرْفَعُهَا اِذَا شَاءَ اَنْ يَرْفَعَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ خِلَافَةٌ عَلٰى

النَّبُوَّةِ .

سیڈ. . f بن یمان -رضی اللہ عنہ- نے روا$ فرمایا کہ حضور سیڈ. رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

تم t ت میں -زمانہ بعثت میں- ہو جتنی دیر اللہ تعالیٰ چاہے گا یہ عرصہ بعثت رہے گا پھر اللہ تعالیٰ . # وہ اسے اٹھا. چاہے گا اٹھالے گا پھر خلافت علی منھاج النبوۃ -خلافت t ت کے طرز پر- ہوگی جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ رھے گی پھر . # وہ اسے اٹھا. چاہے اٹھالے گا پھر . # -- اللہ تعالیٰ نے چاہا جبری. دشاہت ہوگی پھر . # اللہ تعالیٰ اسے اٹھا. چاہے گا پھر خلافت علی منھاج النبوت ہوگی۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے وراثت میں نہ درھم چھوڑا نہ دینار

قَالَتْ عَائِشَة - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا:-
مَا تَرَکَ اَبُوْبَکْرٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - دِیْنَاراً وَلَا دِرْھماً

سیدہ عائشہ صدیقہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا- نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- نے اپنے پیچھے کہ میں، وراثت میں- نہ کوئی دینار چھوڑا اور نہ درھم

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۱۲) صفحہ ۴۵۳

علامہ ابن قدامہ مقدسی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 620ھ کا عقیدہ اور مقتدائے اھل اسلام سیدنا نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ مردوں میں سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- لائے، عورتوں میں سے پہلے سیدہ خدیجہ -رضی اللہ عنہا- آزاد کردہ غلاموں میں سے پہلے سیدنا زید بن حارثہ -رضی اللہ عنہ- اور بچوں میں سے پہلے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

وَجَمَعَ بَيْنَ هٰذِهِ الْأَقْوَالِ أَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

بِأَنَّ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ الْأَحْرَارِ أَبُوْبَكْرٍ ، وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ ، وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ ، وَمِنَ الْغِلْمَانِ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ -

مقتدائے اھل اسلام سیّد: ابوحنیفہ نعمان بن

*: .$ -رضی اللہ عنہ- نے ان اقوال میں یوں تطبیق دی کہ آزادمردوں میں & سے پہلے سیّد: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ایمان لائے، عورتوں میں سیدہ: یجہ ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-ایمان لا N ،آزادکردہ غلاموں میں & سے پہلے سیّد: ز+ بن حارثہ-رضی اللہ عنہ-ایمان لائے اور بچوں میں & سے پہلے سیّد: علی بن ابی طا) -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے۔

-☆-

صفحہ۲۲۸ حاشیہ

علامہ ابن قدامہ مقدسی المتوفی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 620ھ کا عقیدہ
اس امت میں & سے پہلے اسلام سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لائے

كَانَ أَبُوبَكْرٍ أَوَّلَ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ ، وَ رَسُوْلَ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - كَذَالِكَ قَالَ النَّبِيُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ -.

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي إِلَيْكُمْ فَقُلْتُمْ ، كَذَبْتَ وَقَالَ صَدَقْتَ وَوَاسَانِي بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ. (۱)

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اس امت میں سے & سے پہلے مرد تھے

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین

صفحہ ۵۲۴

(۱) قال المحقق حد $ صحیح

جنہوں نے اسلام قبول کیا اور حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تصدیق کی اس لئے حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اے لوگو! مجھے اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف مبعوث فرمایا تو تم نے کہا: تو نے جھوٹ بولا اور ابوبکر نے کہا: آپ نے سچ فرمایا اور انہوں نے اپنی جان اور اپنے مال سے میری غمخواری کی۔

-☆-

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے مشرکین سے فرمایا:
میں اپنے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے معراج پر کو
حق وسچ مانتا ہوں میں روزانہ آسمان کی زمین کی طرف خبروں کی تصدیق
کرتا ہوں اسی وجہ سے آپ کا نام صدیق ہے!

قَالُوْا: اِنَّ صَاحِبَکَ یَزْعَمُ اَنَّهٗ اَتٰی بَیْتَ الْمَقْدِسَ الْبَارِحَةَ وَجَا
مِنْ لَیْلَتِهٖ فَقَالَ اَوَ قَالَ ذَالِکَ ؟ قَالُوْنَعَمْ ، قَالَ: صَدَقَ ، قَالُوْا
اَتُصَدِّقُهٗ اِنَّهٗ اَتٰی بَیْتَ الْمَقْدِسَ ثُمَّ رَجَعَ فِیْ لَیْلَتِهٖ ؟ فَقَالَ
وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاُصَدِّقُهٗ بِخَبَرِ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ

فَلِذَالِکَ سُمِّیَ الصِّدِّیْقُ .

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۴۱

مشرکین بولے -اے ابوبکر- تیرے صا # نبی یہ گمان کرتے ہیں کہ وہ اَ· شتہ رات .M المقدس گئے اور رات ہی میں واپس آ گئے ۔آپ نے فرمایا :

کیا میرے نبی -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ایسا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں تو آپ نے فرمایا :

میں اس کی تصدیق کرتا ہوں وہ بولے کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو کہ وہ ا - ہی رات میں .M المقدس گئے بھی اور واپس بھی آ گئے ۔آپ نے فرمایا :

میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں کہ آسمان کی خبر زمین میں ا - لمحہ میں آتی ہے پس اسی وجہ سے آپ کو صدیق -تصدیق کرنے والا-, پ - کے· م سے موسوم کیا ۔

-☆-

سیدنا ابوعبداللہ محمد بن محمد بن العلاء البخاری الحنفی المتوفی 841ھ کا عقیدہ حضرات انبیاء کرام -علیہم الصلاۃ والسلام- کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں

اَفْضَلُ امة محمد - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَكْرٍ الصِّ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْق - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - ذُوالنُّوْرَيْنِ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ -

حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی امت میں &

سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

رسالۃ فی الاعتقاد صفحہ ۱۷۶

سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی ذرہ گی کی ایک رات اور دن عمر اور آل عمر سے بہتر و افضل ہے

قَالَ عُمَرُ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ -:
وَاللّٰہِ لَلَیْلَۃٌ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَیَوْمٌ خَیْرٌ مِنْ عُمَرَ وَآلِ عُمَرَ یَعْنِیْ لَیْلَۃَ الْغَارِ.

سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اللہ کی قسم! ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- کی ایک رات ایک دن عمر اور آل عمر سے بہتر ہے اس سے ان کی مراد غار والی رات ہے۔

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین صفحہ ۵۴۳

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد قیامت تک سب سے افضل و اعلیٰ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَنَّ اَبَا بَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - اَفْضَلُ النَّاسِ كُلِّهِمْ بَعْدَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد قیامت تک سب لوگوں سے افضل و اعلیٰ ہے۔

سیدنا ابوذر غفاری -رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان:
اگر کوئی صدیق وفاروق میں سے کسی کو گالی دے تو میں اس کا سر اس کے تن سے جدا کردوں گا

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى قَالَ :

قُلْتُ لِأَبِيْ ذَرٍّ لَوْ أُتِيْتَ بِرَجُلٍ يَسُبُّ أَبَابَكْرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنْتَ صَانِعاً قَالَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قُلْتُ فَعُمَرَ قَالَ : أَضْرِبُ عُنُقَهُ.

جناب سعید بن عبدالرحمان بن ابزی نے فرمایا:

میں نے سیدنا ابوذر -رضی اللہ عنہ- سے عرض کی: اگر آپ کے پاس ایسا آدمی لایا جائے جو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو گالی دیتا ہو تو آپ اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں آپ نے فرمایا:

میں اس کی اَ دن اڑادوں گا میں نے عرض کی

:اَ کوئی سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کو گالی دینے والا تو؟ آپ نے فرمایا:

میں اس کی بھی اَ دن اڑادوں گا- اسے قتل کردوں گا-۔

اصول الاعتقاد ۷/۱۳۳۹/۲۳۷۸

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سے محبت اور آپ کے فضل کی معرفت اھل ﷺ ہونے کی علامت ہے

عَنْ شَقِيْقِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ :

حُبُّ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب شقیق بن عبداللہ نے فرمایا:

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے فضل

وکرم کی معرفت ٹ سے ہے-اصل ٹ ہونے کی علامت ہے-۔

اصول الاعتقاد ۲/۱۳۱۰-۱۳۱۱
جامع بیان العلم (۲/۱۱۷۸)

سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہ-کا عقیدہ
حضور سید ولد آدم نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد اس امت میں & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-ہیں

عَنْ اَبِی الْهُذَیْلِ قَالَ قَالَ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ :
خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ

جناب ابوھُذیل نے فرمایا:
سیدنا عمار بن یاسر-رضی اللہ عنہما-نے فرمایا:

& امت میں اس کے نبی حضور سید· محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید· فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

اصول الاعتقاد ۷/ ۱۴۰۷-۱۴۰۸/۲۵۳۳

سید· عمار بن یسر -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

سید· صدیق اکبر اور سید· فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر کسی صحابی کو فضیلت دینے والا بارہ ہزار صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر عیب جوئی کرنے والا ہے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ :

مَنْ فَضَّلَ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ اَحَداً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَزْرٰى عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -.

سید· عمار بن یسر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

جس نے سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ میں سے کسی کو فضیلت دی تو اس نے حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بارہ ہزار صحابہ پر عیب جوئی کی۔

اصول الاعتقاد ۸/۱۴۴۹/۲۶۱۰

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ
& سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے
قرآن کریم کو دو جلدوں میں جمع فرمایا

عَنْ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ :
رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ، هُوَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ .

سیدنا علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ -کوفرماتے سنا آپ فرمارہے تھے:

اللہ تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پر رحم وکرم فرمائے وہ پہلی شخصیت ہے جس نے قرآن کریم دوجلدوں کے درمیان جمع فرمایا۔

الشریعۃ (۳/۲۹-۳۰/۱۳۰۳)

سیدنا علی مرتضیٰ امیر المؤمنین-رضی اللہ عنہ-کا حضرات شیخین-رضی اللہ عنہما-کے بارے میں عقیدت

سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم-رضی اللہ عنہما-خلفاء راشدین سے ہیں یہ دونوں ہستیاں ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد مقتدائے اھل اسلام جس نے ان کی

پیروی کی اسے صراطِ مستقیم کی ہدا$ نصیب ہوئی اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد وھدا$ پ H اور جس نے ان دونوں کے دامن کو مضبوطی سے تھاما o% ب اللہ میں سے ہے ا o% ب اللہ فلاح پ نے والے ہیں

عَنْ مُسْرُوْقِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ يَذْكُرُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ فَتًى مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حِيْنَ انْصَرَفَ: سَمِعْتُكَ تَخْطُبُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الْجُمُعَةِ تَقُوْلُ :

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْنَا بِمَا اَصْلَحْتَ بِهٖ الْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِيْنَ فَمَنْ هُ قَالَ :فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ يَعْنِيْ ثُمَّ انْهَمَلَتْ عَلٰى لِحْيَتِهٖ ثُمَّ قَالَ : اَبُوْ بَكْ وَعُمَرُ . اِمَامَيِ الْهُدٰى وَشَيْخَيِ الْإِسْلَامِ وَالْمُقْتَدٰى بِهِمَا بَعْدَ رَسُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ – مَنِ اتَّبَعَهُمَا هُدِيَ مُسْتَقِيْمٍ وَمَنِ اقْتَدٰى بِهِمَا رُشِدَ، وَمَنْ تَمَسَّكَ بِهِمَا فَهُوَ مِنْ حِزْ اللّٰهِ وَحِزْبُ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ .

مسروق بن ضحاک مولیٰ رسول اللہ فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدی ابوجعفر محمد بن علی بن حسین -رضی اللہ عنہم اپنے والد ماجد سے ذکر کر رہے تھے انہوں نے فرمایا:

بنی ھاشم کے ایک جوان نے سیدی علی بن ابی طالب امیر المؤمنین -رضی اللہ عنہ- سے کہا جبکہ آپ واپس لوٹ رہے تھے میں نے سنا آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جمعۃ المبارک کا اے امیر المؤمنین! آپ فرما رہے تھے:

اے اللہ! ہماری اس چیز سے اصلاح فرما جس سے تو نے خلفاء راشدین کی اصلاح فرمائی پس وہ کون ہیں؟ انہوں نے بیان کیا کہ آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوگئیں یعنی آپ کے آنسو آپ کی ڈاڑھی مبارک پر فدا ہو رہے تھے پھر فرمایا:

سیدی ابوبکر صدیق اور سیدی فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ھدایت کے امام، شیخ الاسلام اور حضور سیدی رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد جن کی اقتداء و پیروی کی جاتی ہے۔ پس جس نے ان دونوں کی پیروی کی وہ صراط مستقیم کی ھدایت پا گیا اور جس نے ان کی اقتداء کی وہ رشد و ھدایت سے سرفراز ہوا اور جس نے ان دونوں کو مضبوطی سے تھاما پس حزب اللہ -اللہ کی جماعت- سے ہے اور حزب اللہ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

-☆-

اصول الاعتقاد ۷/۱۳۹۶/۲۵۰۱

سیدؒ حسان بنؒ .$ ا « ری -رضی اللہ عنہ- کا%اجِ عقیدت ومحبت
حضور سیدؒ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم- اور سیدؒ صدیق
اکبر اور سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- یہ تین ایسی ہستیاں ہیں یہ اپنے
: ادا فضل وکرم سے ظاہر ہو N تو رب تعالیٰ نے انہیں ؒ ؒ زہ اور پ رونق

کرڈ۔ جس مومن میں ذرا سی بصیرت ہے وہ
ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرسکتا زہ گی میں اکٹھے رہے اور بعد وصال بھی
اکٹھے ہو گئے

عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَفِي اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ :

ثَلَاثَةٌ بَرَزُوْا بِفَضْلِهِمْ نَضَّرَهُمْ رَبُّهُمْ اِذَا نُشِرُوْ
فَلَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ لَهُ بَصَرٌ يُنْكِرُ تَفْضِيْلَهُمْ اِذَا ذُ
عَاشُوا بِلَا فُرْقَةٍ ثَلَاثَتُهُمْ وَاجْتَمَعُوْا فِي الْمَمَاتِ اِذَا قُبِرُوْ

جناب شعبی -رحمۃ اللہ علیہ- سے مروی ہے کہ:

سیڈ۔ حسان بنڈ۔ .$ -رضی اللہ عنہ- نے حضور سیڈ۔ رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اور سیڈ۔ ابوبکر اور سیڈ۔ عمر- رضی اللہ عنہما- کے. رے میں کہا:

تین ایسی ہستیاں ہیں جو اپنے فضل وکرم سے ظاہر ہو N . # وہ پہلے تو ان کے رب تعالیٰ نے انہیں ڈ۔ زہ کرڈ۔ کوئی مومن ایسا نہیں جس میں بصیرت ہو جو ان کی افضیلت کا انکار کرے. # ان کا ذکر کیا جائے۔ وہ تینوں بغیر فرقہ و. ائی کے زہ گی/ ار گئے اور وہ وصال کے بعد بھی اکٹھے ہوئے. # ان کے مزارت بنائے گئے۔

-☆-

اصول الاعتقاد ۷/۱۴۰۸/۲۵۳۵

خلافت t ت تیس 30 سال

سیڈ: صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے دو-2-سال، سیڈ: فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے دس-10-سال، سیڈ: عثمان ذی النورین-رضی اللہ

عنہ- کے ۲ رہ-12-سال اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کے کچھ سال

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ اَوْ مُلْكَهٗ مَنْ يَشَاءُ .

قَالَ سَعِيْدٌ: قَالَ لِي سَفِيْنَةُ اَمْسِكْ عَلَيْكَ اَبَا بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرَ عَشْراً، وَعُثْمَانَ اثْنَيْ عَشَرَةَ، وَعَلِيٌّ كَذَا ، قَالَ سَعِيْدٌ قُلْتُ لِسَفِيْنَةَ : اِنَّ هٰؤُلَاءِ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ عَلِيّاً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ بِخَلِيْفَةٍ قَالَ : كَذَبَتْ اَسْتَاهُ بَنِي الزَّرْقَاءِ ، يَعْنِي مَرْوَانَ

جناب سعید بن جمھان نے سیدنا سفینہ -رضی اللہ عنہ- سے روایت کیا آپ نے فرمایا کہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

خلافت t ت تیس سال ہے پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا سلطنت » فرمائے گا۔

جناب سعید بن جمھان نے کہا: مجھے سیدنا سفینہ -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حساب لگاؤ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے دو سال اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے دس سال، سیدنا عثمان ذی النورین کے ۲ رہ سال اور ایسے ہی کچھ سال سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کے۔

جناب سعید نے کہا: میں نے سیدنا سفینہ -رضی اللہ عنہ- سے کہا یہ -بنو مروان- گمان کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- خلیفہ برحق نہ تھے آپ نے فرمایا:

بن زرقاء کے پچھلے حصوں نے جھوٹ بولا ہے اس سے مراد مروان ہے۔

أحمد (5/ 220 و221) وأبوداود (4647 - 5/ 36/4646) والترمذي (4/ 436/2226) وقال: هذا حديث حسن. "والنسائي في الكبرى (5/ 47/8155) وابن حبان (الإحسان 15/ 392/6943) والحاكم (3/ 71 و145) وصححه ووافقه الذهبي. وأشار إلى تصحيح الحافظ في الفتح (8/ 97)

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی موجودگی میں کہا کرتے
تھے اس امت میں & سے افضل سیدؔ صدیق اکبر پھر سیدؔ فاروق اعظم
پھر سیدؔ عثمان ذی النورین- رضی اللہ عنہم- ہیں

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ :
جَاءَ نِي رَجُلٌ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَ
فَكَلَّمَنِي بِكَلَامٍ طَوِيلٍ، يُرِيْدُ فِي كَلَامِهِ بِأَنْ أَعِيْبَ عَلٰى عُثْمَانَ ، وَ
امْرُؤٌ فِي لِسَانِهِ ثِقَلٌ لَا يَكَادُ يَقْضِي كَلَامَهُ فِي سَرِيْعٍ، فَلَ
كَلَامَهُ، قُلْتُ: قَدْ كُنَّا نَقُوْلُ - وَرَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَ
وَسَلَّمَ - حَيٌّ - أَفْضَلُ أُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهِ وَسَلَّ
بَعْدَهُ أَبُوْبَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ؛ وَإِنَّا وَاللّٰهِ مَا نَعْلَمُ عُثْمَانَ
نَفْساً بِغَيْرِ حَقٍّ، وَلَا جَاءَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَيْئاً، وَلٰكِنْ إِنَّمَا هُوَ هٰذَا الْمَا
فَإِنْ أَعْطَاكُمُوْهُ رَضِيْتُمْ، وَإِنْ أَعْطٰى أُولِي قَرَابَتِهِ سَخَطْتُمْ إِنَّمَا تُرِيْدُ
أَنْ تَكُوْنُوْا كَفَارِسٍ وَالرُّوْمِ لَا يَتْرُكُوْنَ لَهُمْ أَمِيْراً إِلَّا قَ
فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ بِأَرْبَعٍ مِنَ الدَّمْعِ ثُمَّ قَالَ:
اَللّٰهُمَّ لَا نُرِيْدُ ذَالِكَ

جناب سالم بن عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہم- نے فرمایا:

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

سیدنا عثمان بن عفان -رضی اللہ عنہ- کے زمانہ خلافت میں ایک آدمی میرے پاس آیا اس نے مجھ سے طویل کلام کیا وہ اپنے کلام -گفتگو- میں چاہتا تھا کہ میں سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پر عیب لگاؤں اور وہ آدمی تھا جس کی زبان میں ثقل -بوجھ- تھا وہ سر (یعنی) میں اپنا مدعی واضح نہیں کرسکتا تھا پس. اس نے اپنی بات مکمل کی تو میں نے اس سے کہا:

ہم کہا کرتے تھے جبکہ حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- زندہ تھے، حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی امت میں

الشریعۃ (۳/۱۶۱-۱۶۲/۱۵۱۰)

سے افضل آپ کے بعد سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اور میں اللہ کی قسم نہیں جانتا کہ سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- نے کسی جان کو حق مارا ہو اور نہ ہی انہوں نے کوئی کبیرہ گناہ کیا ہے لیکن ان کے پاس یہ مال ہے اگر وہ تمہیں دے دیں تو تم ان سے راضی اور اگر وہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو دے دیں تو تم راضی نہ تم تو یہ چاہتے ہو کہ فارس وروم کی طرح ہو جاؤ وہ اپنے ہر امیر -حکمران- کو قتل کر دیتے ہیں۔ اتنا فرمانے کے بعد آپ

کی آنکھوں میں آ 2 جاری ہوگئے پھر فرمایا:

اے اللہ! ھم ایسا نہیں چاہتے۔

کسی صحابی -رضی اللہ عنہ- کو گالی نہ دینا کیوèان میں سے کسی ا ۔

صحابی کا مقام تمہاری ساری زندگی کے نیک اعمال سے بہتر وافضل ہے

عَنْ نَسِيْرِ بْنِ ذَعْلُوْقَ قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ :
لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَ
مَقَامُ اَحَدِهِمْ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِ اَحَدِكُمْ عُمُرَهُ كُلَّهُ

جناب نسیر بن ذعلوق نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- فرمارہے تھے:

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کو گالی نہ دینا کیونکہ ان میں سے کسی ایک کا مقام تم میں سے کسی کی ساری عمر کے اعمال سے بہتر وافضل ہے۔

اصول الاعتقاد (۲۳۵۰/۱۳۲۳/۷) الشریعۃ (۲۰۵۴/۵۴۹/۳)

سیدنا عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کا سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو

%اج عقیدت

سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھمارے لئے بہتر خلیفہ تھے

ھم پ مہر* ن اور ب ٹے مشفق تھے

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرَ قَالَ :
وَلِيَنَا أَبُوْ بَكْرٍ خَيْرَ خَلِيْفَةٍ، أَرْحَمُهُ بِنَا، وَأَحْنَاهُ عَلَيْنَا .

سید* عبداللہ بن جعفر-رضی اللہ عنہما- نے فرمایا:

سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ھمارے والی تھے وہ بہتر خلیفہ تھے وہ ھم پ رحم کرنے والے اور ھم پ محبت وشفقت کرنے والے تھے۔

المستدرک للحاکم (۳/۷۹)
اصول الاعتقاد (۷/۱۳۷۸/۲۴۵۹)
الشریعۃ (۲/۴۴۰/۱۲۴۷)

سیّد سعید بن جبیر -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

جو آدمی غزوہ رومیں شریک ہونے والے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے فضائل نہیں جانتا اس کے دین کا کیا اعتبار

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :
مَا لَمْ يَعْرِفْهُ الْبَدْرِيُّوْنَ فَلَيْسَ مِنَ الدِّيْنِ.

سیّد سعید بن جبیر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:
جس مسئلہ کو بدری صحابی -رضی اللہ عنہم- نہیں جانتے... وہ دین سے نہیں ہے۔

جامع بیان العلم وفضلہ (۱/۷۷۱)
مجموع الفتاوی (۴/۵)

سید: غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- المتوفی 561ھ کے: د ی - سید: علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام پ فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور: ات* پ ک حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ، عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِکَ تَفْضِیْلُھُمْ عَلِیاً عَلٰی جَمِیْعِ الصَّحَابَۃِ

روافض کے عقیدہ میں سے ا ی - یہ ہے کہ وہ سید: علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-, پ فضیلت دیتے ہیں یعنی سید: غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کے ,:د ی - سید: علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام, پ فضیلت دینے والا اھل ت سے نہیں بلکہ اس کا تعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین: ۱/۱۸۰

مطلع القمرین فی* بۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جوافضلیت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کاانکار کرےاس کاایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْکَرَہٗ یُوْشِکُ اَنَّ فِیْ اِیْمَانِہٖ خَطْراً

جوآدمی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کاانکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کاایمان خطرے میں ہو۔

-☆-

گویا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کاانکار خروج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کوغور کرنا چاہئے جوکہلاتے تواھل سنت سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کے G ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے۔اگر ایمان کمزور ہوگیا تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے تنوالہ ہوگا۔العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح قصیدۂ امالی: ۳۴۸ کے تحت

مطلع القمرین فی اجابۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل ؒ اور سیدنا شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دے اس کی امامت) وہ ہے

شمس قہستانی کی شرح Õ یہ میں ہے:

تُكْرَهُ اِمَامَةُ مَنْ فَضَّلَ عَلِياًّ عَلَى الْعُمَرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- پر افضلیت دے اس کی امامت) وہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی ú زوں کا امام بنانا) وہ ہے۔ اب عوام اھل ؒ کو غور کرنا چاہئے جو ایسا Ã یہ وعقیدہ ر p ہیں کیا انہیں اپنی مسا . میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہئے ۔ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو درکنار ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا ۔اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم -اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم -کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم -عقیدہ اھل ؒ - پر چلنا نصیب فرمائے۔

–☆–

جامع الرموز للقہستانی:۱/۱۷۲
مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت اور صاحب الاشباہ النظائر رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْھِمَا فَمُبْتَدِعٌ

اگر کسی نے سیدنا علی مرتضیٰ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہم- سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

-☆-

الاشباہ والنظائر :ص:۱۵۹

مطلع القمرین فی اثبات سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

بدعت ہے وہ اعتقادی ہو یا عملی دونوں ہی میں نور نہیں لیکن بدعت اعتقادی بدعت عملی سے بہت بہت زیادہ بری ہے، ہمارے اسلاف نے یہاں تک فرمایا کہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے بدعتی کے تو جو اعتقادی بدعت کا مرتکب ہے اسے اپنی آخرت کی فکر کرنی چاہئے اور عذاب الٰہی سے ڈرتے رہنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ

انکار افضیلت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-اس کے g سے ایمان کے نکل جانے کا b بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی. رگاہ میں توبہ کرنی چاہئے *۔ درہے کہ اَ مرتے وقت ایمان ساتھ Hَ تو سمجھ لیجئے & نعمتیں ساتھ گئیں ہیں اور اَ : انخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھن Hَ تو دا E عذاب استقبال کیلئے تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- اور سیدنا ابراہیم حلبی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ .

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی :ص:۴۴۳

مطلع القمرین فی اثبات سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل ٹ سید* اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

کسی+ عتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پ مدد کرنے والا ہے

اورفرماتے ہیں:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْإِسْلَامِ

جو کسی+ عتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پ مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اھل ٹ سے کہلوائے لیکن افضلیت سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا G ہو تو ایسے عالم کا اھل ٹ سے کوئی تعلق نہیں۔عوام اھل ٹ کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اھل ٹ کا فرض ہے کہ ایسے+ عتی عالم کا پ دہ چاک کریں * کہ وہ عوام اھل ٹ کو گمراہ نہ کر سکے اور مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنز العمال:۱۰۹۸

مطلع القمرین فی ابنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر۱۶۲

امام ابوشکور سالمی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
جو سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت وفوقیت دے وہ عتی ہے

بَعْضُ كَلَامِهِمْ بِدْعَةٌ وَلَايَكُوْنُ كُفْراً وَهُوَ قَوْلُهُمْ بِاَنَّ عَلِياً اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان کا بعض کلام بدعت ہے (وہ) کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- سے افضل ہیں۔

تمہید ابوشکور سالمی

جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاوی خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ.

جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین پر فضیلت دے تو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِي الرَّافِضِ إِنْ فَضَّلَ عَلِيّاً عَلَى الثَّلَاثَةِ مُبْتَدِعٌ

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا عتی ہے

بحرالرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت عتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

علامہ عبدالعلی بن حیدی شرح Õ یہ اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی وہ جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت بدعتی ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

علامہ ابن قدامہ مقدسی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ

ا۔ قوم نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی بجائے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ ، وَفَضَّلَ عُمَرَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهُ ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهِ حَتّٰى مَا يَتَّقِىْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهِ ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَشِىِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى ثُمَّ قَالَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ :-

اَلَا اِنَّ اَفْضَلَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُوْبَكْرٍ ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ بَعْدَ يَوْمِىْ هٰذَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِىْ

چند آدمی اھل کوفہ سے اور چند آدمی اھل بصرہ سے سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کی : مت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی ۔بعض لوگوں نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا اور ان میں سے بعض نے سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- سے افضل قرار دیا پس سیدنا فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر دیا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچتا 1 آپ کے پاؤں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے . # شام کا وقت ہوا تو آپ a پر جلوہ افروز ہوئے ۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ-رضی اللہ عنہ- نے فرمایا :

خبردار ! اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے خلاف بات کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہے اور اسے اتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

-☆-

منہاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین رقم (۱۳۴) صفحہ ۴۸۲

افضلیت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر قوی دلیل حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا اپنی بیماری کے ایام میں نماز کا امام بنانا ہے

5علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَاَوْلٰی مَا یُسْتَدَلُّ بِهٖ عَلٰی اَفْضَلِیَّةِ الصِّدِّیْقِ فِیْ مَقَامِ التَّنْصِیْصِ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ لِلْاِمَامَةِ الْاَنَامِ مُدَّةَ مَرَضِهٖ فِی الْاَیَّامِ ، وَلِهٰذَا قَالَ اَکَابِرُ الصُّحْبَةِ رَضِیَهٗ - صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ - لِدِیْنِنَا اَفَلَا نَرْضَاهُ لِدُنْیَانَا ثُمَّ اِجْمَاعُ جُمْهُوْرِهِمْ عَلٰی نَ لِلْخَلَافَةِ وَمُتَابَعَةِ غَیْرِهِمْ اَیْضاً فِیْ آخِرِ اَمْرِهِمْ .

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت قطعیہ میں علماء نے جو تحقیق کی اور دلائل دیئے ان میں افضلیت کے قطعی ہونے پر سے بہترین دلیل ہی ہے کہ حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی علالت کے ایام میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو روز کی نمازوں میں صحابہ کا امام مقرر فرمایا تھا اور اسی بناء پر اکثر

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا تھا کہ حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ہمارے دین کیلئے پسند فرمایا اور امام مقرر کیا ہے تو ہم اپنی دنیا کیلئے کیوں ان کی امامت وخلافت کو پسند نہ کریں یعنی ہم دنیا کیلئے بھی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ ما... ہیں۔

دوسری دلیل ہی ہے کہ جمہور صحابہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنی خلافت کیلئے منتخب فرمایا اور بقیہ تمام صحابہ نے ان کی متابعت کی اس کے بعد فرمایا:

وَاَمَّا الْخَلِيْفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ اَنْ يُوَلُّوا الْخَلَافَةَ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ وَفِي الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَعَلَيْهِ اِجْمَاعُ الْاُمَّةِ .

صحابہ کرام کیلئے یہ ممکن نہ تھا کہ وہ غیر افضل کو اپنا خلیفہ منتخب کرتے بالخصوص خلیفہ چننے میں تمام امت کا اس پر اجماع ہے کہ خلیفہ & سے افضل ہونا چاہئے۔

امت مسلمہ گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی

وَاِجْمَاعُ الصَّحَابَةِ حُجَّةٌ قَاطِعَةٌ لِقَوْلِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتِیْ عَلَى الضَّلَالَةِ .

صحابہ کا اجماع دلیل قطعی ہے اس لئے کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کا فرمان ہے کہ میری امت کا اجماع گمراہی پر نہیں ہوگا۔

شرح فقہ اکبر /۷۶

امام ابن حجر مکی ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ حضور سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- میں خصائل خیر -افضلیت کے & خصائل* پائے جاتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - خَصَائِلُ الْخَیْرِ ثَلٰثُمِائَۃٍ وَسِتُّوْنَ خَصْلَۃً اِذَا رَادَ اللّٰہُ بِعَبْدٍ خَیْراً جَعَلَ فِیْہِ خَصْلَۃً یُدْخِلُ الْجَنَّۃَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَفِیْ مِنْھَا قَالَ: نَعَمْ جَمِیْعاً مِنْ کُلٍّ .

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا:
خصائل خیر -خیر و بھلائی کے خصائل تین سو ساٹھ ہیں. # اللہ تعالیٰ کسی بندے پر

الصواعق المحرقہ =/۷۴

خیر فرما* چاہتا ہے تو ان اوصاف میں سے ایک وصف اس میں پیدا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو. A میں داخل فرما* ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض

کی*: رسول اللہ! ان اوصاف خیر میں سے مجھ میں بھی کوئی وصف** پایا جاتا* ہے تو حضور-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا:

ہاں تم میں تمام اوصاف خیر-افضلیت* پائے جاتے ہیں۔

امام ابن حجر ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ
امام ابن عساکر المتوفی کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- میں تمام خصائل خیر پائے جاتے ہیں

ابن عساکر کی روایت کے الفاظ اس طرح سے ہیں:

فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ لِیْ مِنْھَا شَیْءٌ قَالَ:
کُلُّھَا فِیْکَ فَھَنِیْئاً لَکَ یَا اَبَابَکْرٍ

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ان اوصاف میں سے مجھ میں بھی کوئی پایا جاتا ہے آپ نے فرمایا:

-اے ابوبکر!-تم میں وہ خصائل پائے جاتے ہیں تمہیں مبارک ہو۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۴

امام ابن حجر ھیتمی مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور امام اھل ٹ سیدنا ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

ثُمَّ الَّذِیْ مَالَ اِلَیْہِ اَبُوالْحَسَنِ الْاَشْعَرِیُّ اِمَامُ اَھْلِ السُّنَّۃِ تَفْضِیْلَ اَبِیْ بَکْرٍ عَلٰی مَنْ بَعْدَہٗ قَطْعِیٌّ

پھر جس کی طرف امام اھل ٹ ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- مائل ہوئے وہ یہ ہے کہ:

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت اپنے مابعد پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۸

امام ابوالحسن اشعری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت علی الاطلاق قطعی ہے

امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے فرمایا:

وَكَانَ الْأَشْعَرِيُّ مِنَ الْأَكْثَرِيْنَ الْقَائِلِيْنَ بِأَنَّهُ قَطْعِيٌّ مُطْلَقاً

کہ امام اشعری ان اکثر اصولین میں سے ہیں جو افضلیت کو علی الاطلاق قطعی مانتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی افضلیت بعد والے تمام صحابہ، خلفاء پر قطعی ہے۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۵۹

امام ابن حجر مکی ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ خلافت صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-, پ نص موجود ہے اَ/ نص نہ بھی ہو تو حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہی کافی ہے کیو è خبر واحد کا مدلول ظنی ہے جبکہ اجماع صحابہ کا مدلول قطعی ہے

محدث ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے Ü فرمایا کہ:

وَاِمَامٌ اَبُوْبَكْرٍ فَقَدْ عَلِمَتِ النُّصُوْصُ السَّابِقَةُ ا بِخَلَافَتِهٖ وَعَلٰى فَرْضٍ اَنْ لَا نَصَّ عَلَيْهِ اَيْضاً فَفِيْ اِجْمَاعِ الصَّحَا عَلَيْهَا غَنِيٌّ عَنِ النَّصِّ اِذْ هُوَ اَقْوٰى مِنْهُ لِاَنَّ مَدْلُوْلَهٗ قَطْعِيٌّ خَبَرِ الْوَاحِدِ ظَنِيٌّ

جہاں -- ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا تعلق ہے اس کی حقیقت, پ À ص صریحہ پہلے Ü ہو چکی ہیں* بلفرض اَ/ ا- نص بھی نہ ہو تو بھی اس سے فرق نہیں, پ* کیو è ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت, پ اجماع صحابہ منعقد ہوا ہے۔ اجماع صحابہ نص -خبر واحد- سے زیادہ قوی ہے کیو è خبر واحد کا مدلول -حکم- ظنی ہے اور اجماع کا مدلول -اجماع

سے $ ہونے والے حکم امر قطعی ہے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۲۹

اے اھل اسلام! فرقہ بندیوں سے بچئے جما ﴿ کی متابعت لازم ہے عام جما ﴿ کی پیروی ضروری ہے

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا:

وَاِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

فرقہ بندی سے بچو تم پہ جما ﴿ کی متابعت لازم ہے اور عام جما ﴿ کی پیروی بھی۔

رواہ احمد

سید 5 علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کی وضا #

جمہور علماء اھل ٭ کی پیروی لازم ہے، عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے، علماء اھل ٭ اور جمہور علماء سے علیحدگی جائز نہیں

يَعْنِي عَلَيْكُمْ بِمُتَابَعَةِ جَمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ مِنْ وَالْجَمَاعَةِ أَوْعَلَيْكُمْ بِمُخَالَطَةِ عَامَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِيَّاكُمْ وَمُفَارَقَتَهُمْ وَالْعُزْلَةَ عَنْهُمْ.

یعنی تم پر جمہور علمائے اہل ٭ وجما ؛ کی پیروی لازم ہے تم پر عام مسلمانوں کے ساتھ میل جول رکھنا لازم ہے جمہور علمائے اھل ٭ وجما ؛ اور عام مسلمانوں سے علیحدگی اور تفریق سے بچو۔

مرقات: جلد ا صفحہ ۲۵۵

امام ابومنصور عبدالقاھر بن طاھر تمیمی بغدادی المتوفی 429ھ کا عقیدہ
السابقون الی الاسلام افضل صحابہ -رضی اللہ عنہم- ہیں

اَلصَّحَابَةُ عَلٰى مَرَاتِبَ اَعْلَاهُمْ رُتْبَةَ اَلسَّابِقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ مَنْ سَبَقَ مِنْهُمْ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ وَمِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ وَمِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ وَمِنَ الْمَوَالِيْ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَمِنَ الْحَبْشَةِ بِلَالٌ وَمِنَ الْفُرْسِ سَلْمَانُ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -

اسلام لانے کے حوالے سے صحابہ کے کئی مراتب ہیں مقام اور مرتبہ کے لحاظ سے وہ سے اعلیٰ ہوں گے جو سے پہلے ایمان لائے مردوں میں سے سبقت کرنے والے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اھل میں حضرت علی اور عورتوں میں حضرت : بچہ اور غلاموں میں زید بن حارثہ اور حبشہ سے حضرت بلال اور فارس سے سلمان فارسی ہیں -رضی اللہ عنہم-

اصول الدین =/۳۲۶

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-مردوں میں & سے پہلے اسلام لائے
سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-بچوں میں & سے پہلے اسلام لائے اور
سیدہ: خدیجۃ الکبری ام المؤمنین-رضی اللہ عنہا-عورتوں میں & سے
پہلے اسلام لا N

وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ أَبُوْبَكْرٍ وَأَسْلَمَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِيْنَ وَأَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مِنَ النِّسَاءِ خَدِيْجَةُ .

دوسرے اھل علم نے کہا:

& سے پہلے مرد جو اسلام لا ۔ وہ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں، سیدنا علی مرتضٰی-رضی اللہ عنہ-اسلام لائے جبکہ وہ آٹھ. س کے تھے اور عورتوں میں & سے پہلے حضرت: خدیجۃ الکبری-رضی اللہ عنہا-ایمان لا N ۔

الریض النضرۃ جلد ا صفحہ ۸۹

امام ابن عساکر -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کا بیان کہ
مردوں میں & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

وَاَخْرَجَ ابْنُ عَسَاكِرَ مِنْ طَرِيْقِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ مِنَ الرِّجَالِ اَبُوْبَكْرٍ .

ابن عساکر حارث کی سند سے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے روایت کرتے ہیں کہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

مردوں میں & سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

* تاریخ دمشق لابن عساکر

سیدنا عبداللہ بن عباس -رضی اللہ عنہما- اور سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

سیدنا عبداللہ ابن عباس -رضی اللہ عنہما- سے پوچھا گیا:

أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَوَّلَ إِسْلَاماً قَالَ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ أَلَمْ تَرَ قَوْلَ حَسَّانٍ ،

وَأَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسُلَا .

لوگوں میں & سے پہلے کون اسلام لایا ہے؟ آپ نے فرمایا:

ابوبکر صدیق کیا تم نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول نہیں سنا وہ صدیق & لوگوں میں وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی تصدیق کی یعنی آپ پر ایمان لائے۔

حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ & سے پہلے جس نے Ú زادا کی وہ سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

حضرت ز+ بن ارقم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

اَوَّلُ مَنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ - صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَ الصِّدِّیْقُ

& سے پہلے جس نے حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے ساتھ Ú نپڑھی وہ ابوبکر صدیق ہیں -رضی اللہ عنہ-۔

سیدنا عمار بن یاسر -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد

مردوں میں سب سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام لائے

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں:

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَمَا مَعَهٗ خَمْسَةُ أَعْبُدٍ وَامْرَأَتَانِ أَبُوْبَكْرٍ خرجه الصوفي عن يحيى بن معين .

میں نے حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو دیکھا تو آپ کے ہمراہ پانچ غلام دو عورتیں اور ابوبکر تھے اس روایت سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ایمان واسلام کی اولیت ثابت ہوتی ہے۔

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-, & سے پہلے سید: صدیق اکبر رضی اللہ عنہ- اور سید: بلال -رضی اللہ عنہ- ایمان لائے

حضرت عمرو بن عتبہ رضی اللہ عنہ روا$ کرتے ہیں کہ میں حضور سید: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کی : مت میں حاضر ہوا جبکہ آپ عکاظ کے* بازار میں تھے تو میں نے پوچھا:

مَنْ مَعَكَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ ؟ فَقَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ وَلَيْسَ مَعَهُ إِلَّا أَبُوبَكْرٍ وَبِلَالٌ.

اس معاملہ میں آپ کے ساتھ کون کون ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا:

ا- آزاد ہے اور غلام جبکہ آپ کے ساتھ ابوبکر اور بلال تھے -رضی اللہ عنہما-۔

صحیح مسلم	رقم الحد$ (۸۳۲)	جلد۱	صفحہ۵۶۹ طویلاً
صحیح مسلم	رقم الحد$ (۱۹۳۰)	جلد۱	صفحہ۵۲۰ طویلاً
جامع الاصول	رقم الحد$ (۶۶۶۵)	جلد۹	صفحہ۹۳
قال المحقق	صحیح طویلاً		

سیدنا 5علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا ایمان ساری امت کے ایمان سے قوی ہے اور آپ کے ایمان کو امت کے ایمان سے تولا جائے تو آپ کا ایمان بھاری ہوگا

وَنَعْلَمُ قَطْعاً اَنَّ اِیْمَانَ اٰحَادِ الْاُمَّةِ لَیْسَ کَاِیْمَانِ النَّبِیِّ - اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَلَا کَاِیْمَانِ اَبِیْ بَکْرَ الصِّدِّیْقِ بِا التَّحْقِیْقِ وَهٰذَا مَعْنٰی مَا وَرَدَ لَوْ وُزِنَ اِیْمَانُ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ بِ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ لَرَجَحَ اِیْمَانُ لِرُجْحَانِ اِیْقَانِهٖ وَوَقَارِ جَنَانِهٖ وَثَبَاتِ اِتْقَانِهٖ وَتَحْقِیْقِ عِرْفَانِهٖ .

شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۰۴

ہم قطعی طور پہ جا... ہیں کہ امت محمدیہ کے کسی بھی فرد کا ایمان حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے ایمان کی طرح نہیں اور نہ ہی پوری امت میں سے کسی کا ایمان ابوبکر صدیق کے ایمان جیسا ہے اس تحقیق کے مطابق اور حدیث پاک میں

جو فرق ہے کہ ابوبکر صدیق کے ایمان کو & مؤمنین کے ایمان کے مقابل تولا جائے تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایمان وزنی ہوگا ان کے ایقان کے راجح ہونے اور اطما قلبت کی وجہ سے اور یقین کے پختہ ہونے کی وجہ سے اور وجود عرفان کی وجہ سے۔

سیدنا حسان بن ثابت -رضی اللہ عنہ- کا ارشاد گرامی

اس امت میں سب سے پہلے ایمان سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو نصیب ہوا

حضرت حسان بن ثابت -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

وَاَوَّلُ النَّاسِ مِنْهُمْ صَدَّقَ الرُّسُلَ.

آپ نے سب لوگوں سے پہلے رسولوں کی تصدیق کی۔

صادقین نے سید* صدیق اکبر–رضی اللہ عنہ–کو خلیفہ رسول اللہ کہا

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ
الصّٰدِقُوْنَ ۝ (۱)

–نیز وہ مال* دار مہ% ین کیلئے ہے جنہیں –جبراً–نکال د* Ḥ تھا ان کے گھروں سے اور جا+ ادوں سے۔ یہ–نیک بخت–تلاش کرتے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضا اور–ہر وقت–مدد کرتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کی یہی را & * زلوگ ہیں۔

–☆–

سورۃ الحشر آ $:۸

محدث امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَجْهُ الدَّلَالَةِ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّاهُمْ لِاَبِيْ بَكْرٍ خَلِيْفَةَ رَ

اللّٰہِ صَادِقُوْنَ فِیْہِ فَحِیْنَئِذٍ کَانَتِ الْاٰیَۃُ نَاصَّۃً عَلٰی خِلَافَتِہٖ .

طرز استدلال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان مہ% ین کا· م صادقین رکھا ہے اور جس آدمی کے صادق ہونے کی گواہی اللہ دے وہ جھوٹ نہیں ہوسکتا۔ پس لازم آ ۔ کہ تمام صحابہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہنے میں سچے ہیں- کیو è وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ رسول اللہ کہا کرتے تھے- پس اس دلا } کی وجہ سے یہ آ $ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پ نص صریح ہے۔

جناب ابوشکور سالمی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- افضل الصحابہ ہیں

ہم کہتے ہیں:

ابوبکر افضل الصحابہ ہیں پھر حضرت عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر علی المرتضیٰ -رضی اللہ عنہم-۔

تمہید صفحہ ۳۶۶

علامہ محمد عبدالعزیز فرہاری صاحب النبراس -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- انبیاء و مرسلین علیہم السلام کے بعد اولین و آخرین اور اھل السماوات اور اھل الارض سے افضل و برتر ہیں

اِعْلَمْ اَنَّ الْمَذْهَبَ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ مَارَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ وَالْخَطِيْبُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ- قَالَ :

اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ خَيْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَخَيْرُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَخَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ .

النبراس شرح شرح العقائد =/۲۹۹

جان لو کہ اھل سنت وجماعت کا وہی مذہب ہے جس کو حاکم، ابن عدی اور خطیب

نے,. وا$ ابی ہو یہÜ کیا ہے کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وا لہ وسلم- نے فرما*ی:

ابوبکر وعمر اولین ،%ین سے افضل ہیں اور بہتر ہیں اور تمام زمینوں اور آسمانوں کے اہالیان سے افضل ہیں۔

مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1239ھ کا عقیدہ

افضلیت بھی خلافت ہی ہے یعنی & سے افضل

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَلْاَفْضَلِیَّۃُ کَذَالِکَ اَیْ بِھٰذَا التَّرْتِیْبِ اَیْ بِتَرْتِیْبِ الْخِلَا

اور افضلیت بھی ایسے ہی ہے یعنی اسی ترتیب سے یعنی ترتیب خلافت سے۔

-☆-

جیسے خلفاء راشدین میں & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اسی افضلیت میں بھی & سے پہلے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین اور پھر ان کے بعد سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- ہیں۔

میزان العقائد صفحہ ۱۹۳

حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- مسجد t ی میں داخل ہوئے تو آپ کے ا ی طرف سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور دوسری طرف سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- تھے آپ نے ارشاد فرمایا:
ایسے ہی ہمیں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا

اَخْرَجَ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنْ عُمَرٍ وَالطَّبْرَانِیُّ فِی الْ
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْ
وَسَلَّمَ - خَرَجَ ذَاتَ یَوْمٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ اَحَدُهُمَا عَنْ
یَمِیْنِهٖ وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ وَهُوَ آخِذٌ بِاَیْدِیْهِمَا وَقَالَ: هٰکَذَا نُبْعَثُ
الْقِیَامَةِ.

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور امام طبرانی نے الاوسط

میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ:

ایک دن حضور سید المرسلین رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- حجرہ مبارکہ سے باہر تشریف لائے اور مسجد کی میں داخل ہوئے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر -رضی اللہ عنہما- بھی ساتھ تھے ایک دائیں طرف اور دوسرے بائیں طرف تھے آپ نے دونوں کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے اور پھر فرمایا:

ہم اسی طرح قیامت کے دن اٹھیں گے۔

-☆-

امام ابن حجر مکی ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا ارشاد

قیامت کے دن & سے پہلے حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- اپنے روضہ مطھرہ سے* ہر آ N گے پھر سید* صدیق اکبر پھر سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-

اَخْرَجَ التِّرْمِذِیُّ وَالْحَاکِمُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -:

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْہُ الْاَرْضُ ثُمَّ اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ .

امام ترمذی اور امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روا!$ کی ہے کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا* :

میں وہ پہلا آدمی ہوں جس کی -پہلے -قبر شق ہوگی پھر -دوسرے نمبر پ- ابوبکر صدیق کی اور پھر -تیسرے نمبر پ- حضرت عمر -رضی اللہ عنہما- کی قبریں شق ہوں گی۔

الصواعق المحرقہ صفحہ ۷۹

امام محبّ طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

قیامت کے دن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو بلایا جائے گا اور انہیں A. کے دروازے پر کھڑا کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا جسے چاہو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے A. داخل کر دو اور جسے چاہو علم الٰہی کے با A. داخل ہونے سے روک دو

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ -صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ :

يُنَادِيْ مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ اَيْنَ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَيُؤْتٰى بِأَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ فَيُقَالُ لِأَبِيْ بَكْرٍ قِفْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَأَدْخِلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ وَدَعْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُقَالُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قِفْ عِنْدَ الْمِيْزَانِ فَثَقِّلْ مَنْ شِئْتَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَخَفِّفْ مَنْ شِئْتَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَيُكَ

عُثْمَانُ حُلَّتَيْنِ وَيُقَالُ لَهُ اَلْبِسْهُمَا فَإِنِّي خَلَقْتُهُمَا اَوِ ادَّخَرْتُهُمَا حِيْنَ اَنْشَأْتُ خَلْقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيُعْطٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَصَا عُوْسَجَ مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِيْ غَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى بِيَدِهٖ فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ ذَدِ النَّاسَ عَنِ الْحَوْضِ .

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما روا$ کرتے ہیں کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے ارشاد فرما*:

قیامت کے دن عرش کے نیچے سے+ اکرنے والا* کرے گا کہ محمد-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم -کے اصحاب -چار*ر-کہاں ہیں ؟ پس حضرت ابوبکر صدیق ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت علی رضی اللہ عنہم اجمعین کو لا* جائے گا۔ابوبکر سے کہا جائے گا کہ .A کے دروزے پ کھڑے ہوجاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جس کو چاہو .A میں داخل کرو اور اللہ کے علم سے جس کو چاہو دور کردو۔حضرت عمر سے کہا جائے گا کہ میزان کے* پس کھڑے ہوجاؤ جس کے اعمال کو چاہو ثقیل یعنی وزنی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ اور اللہ کے علم کے ساتھ جس کو چاہو ہلکا کرو۔حضرت عثمان غنی کو دو پوشاکیں پہنائی جا N گی اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت سے ہی

الر*ض النضرۃ جلد۱ صفحہ۵۴

تمہارے لئے تیار کر کے رکھی گئی تھیں۔حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ا- لاٹھی دی جائے گی جس کو .A کے اس در# سے ڈھالا H ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے د & مبارک

سے لگایا ہوا ہے ان کو کہا جائے گا کہ کافروں، منافقوں، مشرکوں اور بد کرداروں کو حوض کوثر سے بھگا دو۔

-☆-

امام جلال الدین سیوطی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی ۹۱۱ھ کا فرمان

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے حق میں نازل ہوئی

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ ○

جو آدمی اپنے رب کی بارگاہ میں -حساب و کتاب کیلئے- کھڑا ہونے سے ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں۔

حضرت امام جلال الدین السیوطی نے ابن حاتم اور ابن شؤذب کی روایت سے یہ فرمایا ہے کہ یہ آیہ کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

الرحمٰن:۴۶

امام محبّ طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا آ$ کریمہ سے استدلال کہ سیّ* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- قیامت کے دن امن وسکون کی حا } میں اللہ تعالیٰ کی* ر گاہ میں پیش ہوں گے

إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ. (فصلت40 :)

بے شک وہ لوگ جو ہماری آ$ میں الZاف -اعتراض- کا راستہ اختیار کرتے ہیں، وہ ہم سے مخفی نہیں، کیا وہ آدمی جس کو آگ میں پھینکا جائے وہ بہتر ہے* وہ آدمی جو امن وسکون کی حا } میں اللہ کے حضور قیامت کے دن پیش ہو جو عمل تم چاہو کرتے رہو، یقیناً اللہ وحدہ لاشری- دیکھ رہا ہے۔

الZ*ض النضرۃ فی مناقب العشرۃ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے* ر ے میں* زل ہوئی ہے محبّ الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ نے فر*ا* کہ:

آ $ کریمہ میں دو قسم کے آدمیوں کی دو مثالیں ذکر کی گئی ہیں، پہلی مثال ابوجہل کی ہے جو کفر اور الحاد کی صورت میں پیش فرمائی گئی ہے، اور اس سے یہ بتا* مقصود ہے کہ اَ/ کفر اور الحاد کی +,ت ین، اور قبیح صورت د] ہو تو وہ ابوجہل ہے اور دوسری مثال حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی پیش فرمائی گئی ہے یعنی اَ/ کسی نے اسلام کے حسین چہرے اور خوبصورت شکل کو دیکھنا ہے تو وہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، اور قیامت کے دن نمونہ کے طور,پ کفر کو ابوجہل کی صورت میں، اور اسلام کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

حضور سید· عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ اس امت میں & سے افضل سید· صدیق اکبر پھر سید· فاروق اعظم پھر سید· عثمان ذی النورین پھر سید· علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں پھر , ہ مبشرہ، پھر اصحاب خیزران یعنی سید· عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کے اسلام لانے پ جن کی تعداد چالیس مکمل ہوئی پھر 313 اصحاب+ رپھر چودہ سو اصحاب بیعت الرضوان پھر بقیہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین-

وَيَعْتَقِدُ اَهْلُ السُّنَّةِ اِنَّ اُمَّةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ - خَيْرُ الْاُمَمِ اَجْمَعِيْنَ ، وَاَفْضَلُهُمُ الْقَرْنُ الَّذِىْ شَا وَآمَنُوْا بِهٖ ، وَصَدَّقُوْهُ ، وَبَايَعُوْهُ وَتَابَعُوْهُ ، وَقَاتَلُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَفُ بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ ، وَعَزَّرُوْهُ ، وَنَصَرُوْهُ ، وَاَفْضَلُ الْقَ الْحُدَيْبِيَةِ الَّذِيْنَ بَايَعُوْهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ ، وَهُمْ اَلْفٌ وَاَرْبَعُمِئَةٍ وَاَفْضَلُهُمْ اَهْلُ بَدْرٍ ، وَهُمْ ثَلَاثُمِئَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا عَدَدَ اَصْحَا

طَالُوتَ ، وَأَفْضَلُهُمُ الْأَرْبَعِيْنَ أَهْلُ دَارِ الْخَيْزُرَانِ الَّذِيْنَ كُمِّلُوْا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ -رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْهُمْ - وَأَفْضَلُهُمُ الْعَشْرَةُ الَّذِيْنَ شَهِدَ لَهُمُ النَّبِيُّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - بِالْجَنَّةِ ، وَهُمْ : أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدٌ وَسَعِيْدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَأَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَأَفْضَلُ هٰؤُلَاءِ الْعَشَرَةِ الْأَبْرَارِ الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْأَرْبَعَةُ الْأَخْيَارِ ، وَأَفْضَلُ الْأَرْبَعَةِ ؛ أَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ -.

اھل ۷ کا یہ اعتقاد ہے کہ ھمارے نبی حضور محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کی امت تمام امتوں سے افضل وبہتر امت ہے اور اس امت میں & سے افضل اس زمانہ کے لوگ ہیں جنہوں نے حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کا مشاھدہ کیا، آپ پ ایمان لائے ،آپ کی تصدیق کی ،آپ کی بیعت کی ،آپ کی اتباع وپیروی کی ،آپ کے سامنے، آپ کی موجودگی میں دشمنان اسلام سے قتال وجھاد کیا، اپنے مال اور اپنی جا 3 آپ پ قربان کیں، آپ کی عزت وتکریم کی اور آپ کی مدد کی۔

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۴۹-۲۵۲

ان صحابہ کرام میں & سے افضل وہ صحابہ ہیں جنہوں نے حدیبیہ کے مقام پ

آپ سے بیعت ، بیعت رضوان کی اور وہ جودہ سو آدمی ہیں اوران میں & سے افضل اھل+ رہیں اور وہ تین سو تیرہ اصحاب ہیں اصحاب طالوت کی تعداد کے مطابق اوران میں سے افضل چالیس صحابہ کرام ، اھل دارالخیز ران ہیں جن کی تعداد سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے ایمان لانے پ -چالیس -پوری ہوئی اور ان میں & سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جنہیں ا - ہی مجلس میں . A کی K رت دی اور وہ سید* صدیق اکبر ، سید* فاروق اعظم ، سید* عثمان ذی النورین ، سید* علی مرتضٰی ، سید* طلحہ ، سید* زبیر ، سید* سعد ، سید* سعید ، سید* عبدالرحمٰن بن عوف اور سید* ابوعبیدہ بن الجراح -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں اوران دس صحابہ میں سے افضل چاروں خلفاء راشدین مھدیین اخیار ہیں اوران چاروں میں سے افضل سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں ، پھر سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں ، پھر سید* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں اور پھر سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

حضور سید عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا عقیدہ

حضرات خلفاء راشدین -رضی اللہ عنہم- کی خلافت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار و اتفاق اور رضائے الٰہی سے ہوئی اور خلیفہ راشد اپنی اپنی زندگی میں، اپنے زمانہ خلافت میں باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل و برتر تھے اور یہ خلافت قہر، جبر، زور شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہ تھی اور نہ ہی اپنے سے افضل سے لے کر ہوئی

وَلِهٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعَةِ الْأَئِمَّةِ الْخُلَافَةُ بَعْدَ النَّبِيِّ - صَلَّى اللّٰهُ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - ثَلَاثُوْنَ سَنَةً مِنْهَا ؛ أَبُوْبَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَشَيْءٌ عَشْرَةً، وَعُثْمَانُ اثْنَا عَشَرَ ، وَعَلِيٌّ سِتَّةٌ ، وَخِلَافَةُ الْأَئِمَةِ الْأَرْبَعَةِ كَانَتْ بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ وَاتِّفَاقِهِمْ وَرِضَائِهِمْ وَلِفَضْلِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُ

عُمُرِہٖ وَزَمَانِہٖ عَلٰی مَنْ سِوَاہُ مِنَ الصَّحَابَۃِ ، وَلَمْ یَکُنْ بِالْقَھْرِ وَالسَّیْفِ وَالْغَلَبَۃِ ، وَالْاَخْذِ مِمَّنْ ھُوَ اَفْضَلُ مِنْہُ .

ان چاروں اماموں کیلئے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد خلافت، خلافت راشدہ 30 سال ہے۔ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- 2 سال، سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- 10 سال، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- 12 سال اور سیدنا علی -رضی اللہ عنہ- 6 سال۔

ان چاروں خلفاء راشدین کی خلافت حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار، اتفاق اور ان کی رضا سے ہوئی۔ ان میں سے ہر ایک کو فضیلت و شرف حاصل ہے اپنی عمر میں، اپنے زمانہ خلافت میں ان کے علاوہ باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر اور ان کی خلافت و افضلیت قہر و زورِ شمشیر اور غلبہ کی وجہ سے نہیں اور نہ ہی اپنے سے افضل سے چھین کر ہے۔

-☆-

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۳ تا ۲۵۴

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- المتوفی 561ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت تمام مہاجرین و انصار صحابہ کرام اور

رصحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اتفاق واتحاد سے ہوئی

اَمَّا خِلَافَةُ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - فَالْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ کَانَتْ ، وَذَالِکَ اَنَّہٗ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا

مِنَّا اَمِیْرٌ وَمِنْکُمْ اَمِیْرٌ ، فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الخطاب - رَضِیَ عَنْہُ - فَقَالَ یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - اَمَرَ اَبَابَکْرٍ اَنْ یَؤُمَّ بِالنَّاسِ ؟ فَقَالُوْا بَلٰی ، قَالَ : فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُہٗ اَنْ یَتَقَدَّمَ اَبَا بَکْرٍ فَقَالُوْا نَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ نَتَ

اَبَابَکْرٍ.

سیّد صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی خلافت مھ% ین وا « ر کے اتفاق واتحاد سے ہوئی. # حضور سیّد رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کا وصال مبارک ہوا تو ا « ر کے خطباء کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا:

اے مھ% ین!ا ۔ امیر ھم میں سے اور ا ۔ امیر تم میں سے تو سیّد فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-کھڑے ہوئے تو ارشاد فر*ٹا ۔:

المستدرک للحاکم	رقم الحد$ (۴۴۲۳)	جلد۵	صفحہ۱۶۷۰
قال الحاکم	ھذا حد$ صحیح الاسناد		
السنن الکبری للنسائی	رقم الحد$ (۸۵۵)	جلد۱	صفحہ۴۱۷
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحد$ (۷۲۴۲)	جلد۵	صفحہ۷۲
المصنف لابن ابی شیبہ	رقم الحد$ (۳۸۱۹۹)	جلد۲۰	صفحہ۵۷۸
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۳۷۶۵)	جلد۴	صفحہ۲۳
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۳۸۴۲)	جلد۴	صفحہ۵۶
قال احمد محمد شاکر	اسنادہ صحیح		
مسند الامام احمد	رقم الحد$ (۱۳۳)	جلد۱	صفحہ۲۸۲
قال شعیب الارنؤوط	اسناد حسن، عاصم-وھو ابن ابی النجود-حسن الحد$ ،*ؤ. قی رجال السند ثقات من رجال الشیخین		

اے/ وہ ا« ر! کیا تم نہیں جا... کہ حضور سیدؒ رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم-نے سیدؒ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو حکم دؒ تھا کہ لوگوں کو Úز کی امامت کروا N ؟انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں، آپ نے فرمایؒ:

اب کس کا Ñ وجان یہ پسند کرے گا کہ وہ ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ-سے آگے ہوجائے تو & ا« رصحابہ-رضی اللہ عنہم-بول اٹھے:

معاذ اللہ! کہ ہم صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے آگے ہوجا N ۔

☆-

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۷۶۵) جلد۶ صفحہ۳۰۹
قال شعیب الارنؤوط اسناد حسن من اجل عاصم-وھوابن ابی النجود-وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

مسند الامام احمد رقم الحدیث (۳۸۴۲)

جلد ۶ صفحہ ۳۹۳

قال شعیب الارنؤوط اسنادہ حسن من اجل عاصم -وھو ابن ابی النجود- وبقیۃ رجالہ ثقات رجال الشیخین

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد ہے امی حضور سید دو عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو امامت پہ کھڑا کیا تمام صحابہ کرام کہتے ہیں ھم میں سے کسی کا جی نہیں چاہتا کہ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اس مقام سے ہٹا دیں جہاں انہیں حضور سید دو عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے کھڑا کیا ہے نستغفر اللہ

وَفِیْ لَفْظٍ آخَرَ قَالَ عُمَرُ :

فَاَیُّکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُهٗ عَنْ اَنْ یُّزِیْلَهٗ عَنْ مَقَامٍ اَقَامَهٗ فِیْهِ

اللّٰهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - ؟

فَقَالُوا كُلُّهُمْ : كُلُّنَا لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُنَا ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ .

ا- اورروا$ کے الفاظ ہیں:

سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

پس کسی کا Ñ یہ پسند کرتا ہے کہ وہ صدیق اکبر کو اس مقام سے ہٹا دے جس مقام پر اسے حضور سیدؒ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے کھڑا کیا ہے تو & صحابہ نے عرض کی:

ہم & کا Ñ اور ہمارا دل ایسا نہیں چاہتا ھم اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے ہیں۔

-☆-

التمہید لابن عبدالبر ۲۲/ ۱۲۷

شرح الزرقانی علی موطا مالک ۱/ ۴۹۵

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد ہے امی سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کی بیعت مکمل ہونے کے بعد تین دن بعد- آپ کھڑے ہوتے رہے اور کہتے رہے کوئی جبر و اکراہ نہیں میں تمہیں اختیار دیتا ہوں کہ اپنی اپنی بیعت واپس لے لو تو ہر مرتبہ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: ہم نہ بیعت توڑیں گے اور نہ کسی کو توڑنے دیں گے آپ کو حضور سیدنا رسول اللہ- فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

لِذَا فَاتَّفَقُوْا مَعَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَبَايَعُوْهُ ، وَفِيْهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ ، وَلِهٰذَا قِيْلَ فِي النَّقْلِ الصَّحِيْحِ :

لَمَّا بُوْيِعَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ قَامَ ثَلَاثاً يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ يَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَقَلْتُكُمْ بَيْعَتِيْ ، هَلْ مِنْ مَكَارِهٖ ؟ فَيَقُوْمُ عَ السَّلَامُ فِيْ اَوَائِلِ النَّاسِ ، فَيَقُوْلُ لَا نُقِيْلُكَ وَلَا نَسْتَقِيْلُكَ اَبَ قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ – صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ – فَمَنْ يُؤَخِّرُكَ ؟.

اسی لئے . # حضرات مھا% ین –رضی اللہ عنہم– کے ساتھ ا « ر –رضی اللہ عنہم– کا اتفاق ہ H تو & سے پہلے صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– سے بیعت کی ان میں سید* علی مرتضٰی اور سید* زبیر –رضی اللہ عنہما– بھی شامل تھے اسی لئے صحیح حد $* پ ک میں ذکر کیا H :

. # سید* صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کی بیعت کی گئی آپ تین دن -- مسلسل کھڑے ہو کر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے رہے آپ فرماتے :

اے لوگو! میں اپنی بیعت جو تم نے مجھ سے کی تھی فسخ کر* ہوں کیا کسی سے جبراً بیعت لی گئی تو سید* علی مرتضٰی –رضی اللہ عنہ– لوگوں میں & سے پہلے کھڑے ہوتے تو ارشاد فرماتے :

ھم آپ کی بیعت نہ فسخ کریں گے اور نہ کسی کو کرنے دیں گے حضور سید* رسول اللہ –فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم– نے آپ کو & سے آگے کیا ہے کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے؟

عزاہ المتقی الھندی فی کنز العمال ۶۵۴/۵ (۱۴۱۴۵)

تحفۃ الاحوذی ۱۰/۱۰۹
سبیل الھدی والرشاد ۱۲/۳۱۷
کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۵

سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ المتوفی 561ھ کا ارشاد ہے امی حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زندگی مبارک میں اپنے مصلیٰ پر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ کو کھڑا کیا اور لوگوں سے سیدنا صدیق اکبر کے بارے میں کہتے تھے کہ انہیں واضح ہو جائے کہ ان کے بعد خلافت کے حقدار سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں ان کے زمانہ کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- اپنے اپنے زمانہ میں خلافت

کے زیادہ حقدار تھے

وَبَلَغَنَا عَنِ الثِّقَاتِ اَنَّ عَلِیًّا عَلَیْهِ السَّلَامُ کَانَ اَشَدَّ الْ قَوْلًا فِیْ اِمَامَةِ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ ، وَرُوِیَ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الْکَوَاءِ عَلَیْهِ بَعْدَ قِتَالِ الْجَمَلِ ، وَسَاَلَهُ هَلْ عَهِدَ اِلَیْکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - د اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فِیْ هٰذَا الْاَمْرِ شَیْئاً ؟ فَقَالَ

نَظَرْنَا فِیْ اَمْرِنَا ، فَاِذَا الصِّدِّیْقُ عَضُدُ الْاِسْلَامِ ، فَرَضِیْنَا اِ مَنْ رَضِیَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ لِدِیْنِنَا ، فَوَلَّیْنَا الْاَمْرَ اَبَابَکْرٍ ، وَذَالِکَ اَنَّ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اسْتَخْلَفَ اَبَابَکْرٍ فِیْ اِمَامَةِ الصَّ الْمَفْرُوْضَاتِ بِالنَّاسِ اَیَّامَ مَرْضِهٖ ، فَکَانَ یَاْتِیْهِ بِلَالٌ وَقْتَ الصَّ فَیَقُوْلُ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -:

مُرُوْا اَبَا بَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ ، وَکَانَ النَّبِیُّ - صَلَّی ا وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - یَتَکَلَّمُ فِیْ شَاْنِ اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ حَالِ حَیَاتِهٖ بِ لِلصَّحَابَةِ اَنَّهٗ اَحَقُّ النَّاسِ بِالْخَلَافَةِ بَعْدَهٗ ، وَکَذَالِکَ فِیْ حَقِّ وَعُثْمَانَ وَعَلِیٍّ ، اِنْ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ اَحَقُّ بِالْاَمْرِ فِیْ عَصْرِهٖ وَزَمَانِهٖ .

ھم:- یہ ثابت ثقہ راویوں کے ذریعے پہنچی کہ سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی امامت کے حق میں & صحابہ کرام سے سخت تھے اور یہ

.ت روا$ کی گئی ہے کہ عبداللہ بن کواء .B جمل کے بعد آپ کی.رگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا:

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۶، ۲۵۷

کیا حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے آپ سے اس امر -امر خلافت- کے*.رے میں کوئی عہد و پیمان لیا تو آپ نے فرما*:

ھم نے اپنے معاملہ میں دیکھا تو سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اسلام کا مضبوط*.زو تھے پس ھم ان سے اپنی د* -خلافت- کے*.رے میں راضی ہو گئے جن سے اللہ تعالیٰ اور حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- ہمارے دین کیلئے راضی ہو گئے تھے۔ پس ہم ے امور سلطنت سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے سپرد کر دیئے یہ اس وجہ سے کہ حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- نے سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو فرض úزوں کی امامت میں خلیفہ*و* $ بنا*ی اپنی بیماری کے دنوں میں۔ حضرت بلال -رضی اللہ عنہ- úز کے وقت آپ کی : مت اقدس میں حاضر ہوتے تو حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- فرماتے:

ابوبکر کو میرا حکم پہنچاؤ کہ لوگوں کو úز میں امامت کروا N اور حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی شان کے معاملہ میں گفتگو فرماتے رہے اپنی ز+گی کے*ایم میں جس سے صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-,پ واضح وعیاں ہH یا کہ وہی ان کے بعد خلافت کے ز*یدہ حقدار ہیں۔ ایسے ہی خلافت کے حقدار

ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- اپنے اپنے وقت اور زمانہ میں تھے۔

امام الاولیاء سیدنا عبدالقادر جیلانی غوث اعظم -رضی اللہ عنہ-
المتوفی 561ھ کا ارشاد
حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے خود بتایا تھا
کہ میرے بعد صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- منصب خلافت پہ ہوں گے لیکن
ان کی خلافت کا عرصہ مختصر ہوگا

وَقَالَ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ:
الَّذِي يَلِي بَعْدِي أَبُوبَكْرٍ ، لَا يَلِي بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا

الصواعق المحرقۃ علی اھل الرفض والضلال والزندقۃ لابن حجر الھیتمی ۲/۷۰۸
کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

حدیث عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- میں ہے کہ حضور سید نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے فرمایا:

میرے بعد ابوبکر امت کے والی -خلیفہ- ہوں گے اور وہ میرے بعد تھوڑا عرصہ منصبِ خلافت وامامت پر رہیں گے۔

-☆-

امام الاولیاء سید: عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ

المتوفی 561ھ کا ارشاد ہے امی

سید: علی مرتضیٰ خلیفہ راشد -ضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے اپنی زبان کی

مبارک میں مجھ سے عہد لیا تھا کہ میرے بعد ابوبکر خلیفہ ہوں گے پھر عمر پھر

عثمان اور پھر تم

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ:

مَا خَرَجَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - مِنْ دَارِ الدُّنْیَا حَتّٰی عَھِدَ اِلَیَّ اَنَّ اَبَابَکْرٍ یَلِیْ مِنْ بَعْدِہٖ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ اِلَیَّ مِنْ بَعْدِہٖ .

جناب مجاھد سے روایت ہے کہ سیدنا علی بن ابی طالب -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

حضور سید عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اس دار دنیا سے اس وقت تشریف نہیں لے گئے حتی کہ انہوں نے مجھ سے عہد نہ لے لیا کہ میرے بعد منصب امامت وخلافت پر ابوبکر ہوں گے پھر عمر پھر عثمان پھر ان کے بعد میرے بارے میں فرمایا۔

-☆-

کتاب اصول الدین صفحہ ۲۵۹

امام اسماعیل بن یحی مزنی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے خلیفہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد تمام مخلوق سے افضل اور بہتر ہیں اسی عقیدہ پہ تمام صحابہ کرام اور تابعین عظام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہے

قَالَ الْإِمَامُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَحْيَى الْمُزَنِيُّ - رَحِمَهُ اللَّهُ - :

وَيُقَالُ بِفَضْلِ خَلِيفَةِ رَسُولِ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - فَهُوَ أَفْضَلُ الْخَلْقِ وَأَخْيَرُهُ

النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَنُثْنِي بَعْدَهُ بِالْفَارُوقِ هُوَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - وَنُثَلِّثُ بِذِي النُّورَيْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - ثُمَّ بِذِي الْفَضْلِ وَالتُّقَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ - هَذِهِ مَقَالَاتٌ أَفْعَالٌ اجْتَمَعَ عَلَيْهَا الْمَاضُونَ الْأَوَّلُونَ مِنْ أَئِمَّةِ الْهُدَى ، وَبِتَوْفِيقِ اللَّهِ اعْتَصَمَ بِهَا التَّابِعُونَ قُدْوَةً وَرِضًى .

امام اسماعیل بن یحی مزنی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

خلیفہ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی فضیلت وشرف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد اللہ کی مخلوق میں سب سے افضل اور سب سے بہتر ہیں۔ ہم صدیق اکبر کے بعد دوسری افضل شخصیت سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو قرار دیتے ہیں اور تیسری شخصیت سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر ان کے بعد فضل وتقوی میں سیدنا علی مرتضی -رضی اللہ عنہ- کا مقام ہے۔

یہی مقالات وافعال ہیں جن پر سب/اکثر رہے ہوئے صحابہ کرام جو آئمہ ھدی ہیں نے اجماع کیا ہے اور ان کے بعد اللہ تعالی کی توفیق سے بعین علیہم الرحمۃ نے مضبوطی سے تھاما ہے جو قابل المسلمین ہیں اور رضائے الٰہی سے لبریز بھی ہیں۔

-☆-

شرح السنۃ صفحہ ۵۸

المسائل العقدیۃ التی حکی فیہا ابن تیمیۃ الاجماع

سیدنا امام زرعہ رازی اور سیدنا امام ابوحاتم رزی -رحمۃ اللہ علیہما- کا عقیدہ تمام شہروں کے علماء کا اجماع ہے کہ اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

وَقَالَ الْإِمَامَانِ الرَّازِيَانِ أَبُوزُرْعَةَ وَأَبُوحَاتِمٍ - رَحِمَهُمَا اللَّهُ - : أَدْرَكْنَا الْعُلَمَاءَ فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ - حِجَازاً وَعِرَاقاً وَيَمَناً - فَكَانَ مِنْ مَذْهَبِهِمْ خَيْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَالسَّلَامُ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ ثُمَّ

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ .

امام ابوزرعہ رازی اور امام ابوحاتم رازی -رحمۃ اللہ علیہما- نے فرمایا:

ھم نے تمام شھروں کے علماء کو**پ ،حجاز ،عراق ،شام اور یمن کے ان & کا مذھب یہ ہے کہ حضور سید* نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم -کے بعد اس امت میں & سے افضل وبہتر سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

-☆-

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۷

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- اور دV صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- حضور سید دو عالم نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں ہی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو & سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-

فَيُحْكٰى عَنِ ابْنِ عُمَرَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا - وَ الصَّحَابَةِ فِىْ زَمَنِ النَّبِىِّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اِنَّهُمْ يُخَيِّرُ وَيُفَضِّلُوْنَ اَبَابَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ ثُمَّ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْجَمِيْعِ ، وَيَاْتِىْ بَعْدَهُمْ فِى الْفَضْلِ اِجْمَاعًا عَلِىُّ ابْنُ اَبِىْ طَالِبٍ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ -

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۰۸

سیدنا عبداللہ بن عمر -رضی اللہ عنہما- اور دو صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے مروی ہے کہ:

حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں وہ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو & سے اچھا کہا کرتے تھے اور & سے افضل کہا کرتے تھے پھر سیدنا عمر -رضی اللہ عنہ- کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو پھر ان کے بعد فضل وشرف میں سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- پر اجماع ہے۔

-☆-

اھل Ł کے نزدیک مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا اھل Ł کا اجماع ہے کہ خلافت اسی ترتیب سے ہے یعنی & سے اول وافضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ –رضی اللہ عنہم اجمعین– ہیں

مَسْاَلَةُ الْخَلَافَةِ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ لَمْ يُحْصَلْ خِلَافٌ قَطُّ وَكُلُّهُمْ مُجْمَعُوْنَ عَلٰى اَنَّ تَرْتِيْبَهُمْ فِى الْخَلَافَةِ :

اَبُوْبَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ عُثْمَانُ ، ثُمَّ عَلِيٌّ – رَضِىَ اللّٰهُ الْجَمِيْعِ وَلِهٰذَا قَالَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ وَغَيْرُهٗ

مَنْ لَمْ يُرَبِّعِ بِعَلِيٍّ فِى الْخَلَافَةِ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ .

مجموع الفتاوی ۱۹/۳۵

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۰

اھل Ł وجما (کے ن د ی - مسئلہ خلافت میں کبھی اختلاف نہ ہوا & کے & کا خلافت میں ان کی ت M پ اجماع ہے یعنی & سے پہلے سیدؒ صدیق اکبر پھر سیدؒ فاروق اعظم پھر سیدؒ عثمان ذی النورین پھر سیدؒ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عن الجمیع -اسی وجہ سے سیدؒ امام احمد بن m -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا

جو سیدؒ علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو خلافت میں چوتھے نمبر پ شمار نہ کرے وہ گھر W گدھے سے بھی زیدہ گمراہ ہے۔

-☆-

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 204ھ کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو چوتھا خلیفہ راشد نہ ماننے والا گھر گدھا ہے

اس سے زیادہ بے وقوف ہے اور ایسے آدمی سے ہمی نکاح ممنوع ہے

وَقَالَ أَحْمَدُ :

مَنْ لَمْ يُرَبِّعْ بِعَلِيٍّ فِي الْخِلَافَةِ فَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ وَنَهَى عَنْ مُنَاكَحَتِهِ، وَهُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَيْنَ الْفُقَهَاءِ وَعُلَمَاءِ أَهْلِ السُّنَّةِ وَأَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالنُّصُوصِ ، وَهُوَ مَذْهَبُ الْعَامَّةِ

سیدنا امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا :

مجموع الفتاوی ۱۹/۳۵

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

جو سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو خلافت میں چوتھے نمبر پ شمار نہ کرے وہ گھر W گدھے سے ز* یدہ بے عقل ہے۔ آپ نے اس سے* ہمی نکاح کرنے سے I فرما* ی اور یہی متفق علیہ ہے فقھاء اور علماء اھل ŁL ، اھل معرفت وÀص کے درمیان اور یہی مذھب عامہ ہے۔

-☆-

سیدنا امام ابوبکر آجری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم اجمعین- کی خلافت کی وضا # قرآن و ... سے ہے حضرات صحابہ کرام اور تابعین ... م کے اقوال مبارکہ سے ہے کسی مسلمان کیلئے منا & نہیں کہ وہ اس میں ذرہ شک کرے

قَالَ الْاِمَامُ اَبُوْبَكْرٍ الْآجِرِيُّ - رَحِمَهُ اللّٰهُ -:

اِعْلَمُوْا رَحِمَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ اَنَّ خَلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَا
وَعَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ - بَيَانُهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - وَبَيَانٌ مِنْ قَوْلِ اَصْحَا

رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ -
وَبَیَانٌ مِنْ قَوْلِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِإِحْسَانٍ ، وَلَا یَنْبَغِیْ لِمُسْلِمٍ عَقَلَ مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ یَشُکَّ فِیْ ھٰذَا .

امام ابوبکرؒ-رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جان لیجئے اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے کہ سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم ،سیدنا عثمان ذی النورین اور سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہم- کی خلافت کا بیان وضاحت کتاب اللہ عزوجل-قرآن کریم-اور نبی رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-احادیث مبارکہ-اور حضرات صحابہ کرام-رضی اللہ عنہم اجمعین-کے ارشادات مبارکہ اور تابعین لھم بحسان کے ارشادات عالیہ سے وضاحت ہو چکی ہے کہ کسی بھی عاقل مسلمان کیلئے یہ منا سب نہیں کہ وہ ان میں شک کرے۔

-☆-

الشریعۃ للآجری ۱۷۰۲/۴

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۱

امام ابوعثمان اسماعیل صابونی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 449ھ کا عقیدہ

آئمہ حدیث سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- کی خلافت ثابت کرتے ہیں

وَقَالَ الْإِمَامُ أَبُوْعُثْمَانَ إِسْمَاعِيْلُ الصَّابُوْنِيُّ - رَحِمَهُ اللّٰهُ - :

وَيَثْبُتُ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ خِلَافَةَ أَبِيْ بَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ ..... ثُمَّ خِلَافَةَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - ..... ثُمَّ خِلَافَةَ عُثْمَانَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - ..... ثُمَّ خِلَافَةَ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ -.

جناب امام ابوعثمان اسماعیل صابونی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

حضرات محدثین کرام سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت کو ثابت کرتے ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت کو پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کی خلافت وامامت کو۔

عقیدۃ السلف واصحاب الحدیث صفحہ۲۹۰ المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ۹۱۱

حضرت امام ابوبکر اسماعیلی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سید صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت تمام حضرات صحابہ کرام کے اختیار فرمانے سے ہے

وَقَالَ الْإِمَامُ اَبُوْبَكْرٍ اِسْمَاعِيْلِيُّ - رَحِمَهُ اللّٰهُ -:

وَيَثْبُتُوْنَ خَلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - بَعْدَ رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - بِاخْتِيَارِ الصَّحَابَةِ اِيَّاهُ ، ثُمَّ خَلَافَةُ عُ بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - بِاسْتِخْلَافِ اَبِيْ بَكْرٍ اِيَّاهُ ، ثُمَّ عُثْمَانَ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - بِاجْتِمَاعِ اَهْلِ الشُّوْرٰى وَسَائِرِ الْمُسْلِمِيْ

عَلَيْهِ عَنْ اَمْرِ عُمَرَ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - ثُمَّ خَلَافَةَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ - عَنْ بَيْعَةِ مَنْ بَايَعَ الْبَدْرِيِّيْنَ .

جناب امام ابوبکر اسماعیلی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

علماء اعلام حضور سید· رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت مبارکہ کو حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کے اختیار سے* .$ کرتے ہیں پھر سید· صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کے بعد سید· فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی خلافت کو صدیق اکبر کے خلیفہ* مزد کرنے سے پھر سید· فاروق اعظم کے بعد سید· عثمان ذی النورین کی خلافت کو اھل شوری اور تمام مسلمانوں کے اجماع سے *· .$ کرتے ہیں سید· عمر فاروق کے حکم کے مطابق پھر سید· علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کی خلافت کو* .$ کرتے ہیں+ ری صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کی بیعت پ ۔

اعتقادآئمۃ الحدیث صفحہ۱۷
المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ۹۱۱

خلفاءراشدین کی ترتیب ان کی افضلیت کی وجہ سے ہے جو ایسا اعتقاد نہ رکھے وہ گھر کا گدھے سے زیادہ بے وقوف ہے

اَلْاَمْرُ فِیْ خِلَافَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْاَرْبَعَةِ وَتَرْتِیْبِهِمْ هُوَ اَخْذُ مِنْ تَرْتِیْبِهِمْ فِی الْفَضْلِ وَلِهٰذَا وَصَفَ الْاِمَامُ اَحْمَدُ وَغَیْرُهٗ اِنَّهٗ یَقُوْلُ بِذَالِکَ فَهُوَ اَضَلُّ مِنْ حِمَارِ اَهْلِهٖ

چاروں خلفاء راشدین کی خلافت اوران کی ترتیب کا معاملہ ان کی افضلیت کی وجہ سے ظاہر ہے اسی وجہ سے امام احمد بن حنبل -رحمۃ اللہ علیہ- وغیرہ نے فرمایا:

جو ایسا نہ کہے وہ گھر W گدھے سے ز*یدہ بے وقوف ہے۔

المسائل العقدیۃ التی حکی فیھا ابن تیمیۃ الاجماع صفحہ ۹۱۲

شیخ المحققین سید* عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پر
حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا اجماع ہوا

حق* بات یہ ہے کہ سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت صحابہ کرام کے اجماع اور اجتہاد سے ہوئی اور اجماع یقینی تھا علم اصول فقہ میں ہے ظنی نص غیر قطعی اجماع کیلئے کافی سند ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۰

سید: حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا ارشاد ہے امی کہ
حضور سید: نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے
سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ مقرر فرمایا کیونکہ وہی
اَتقٰی اللہ تعالیٰ سے & سے زیادہ ڈرنے والے تھے

حنبلی مذہب کے جلیل القدر امام ابن بطہ روایت کرتے ہیں کہ:
اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بَعَثَ مُحَمَّدَ بْنَ الزُّبَیْرِ الْحَنْظَلِ
الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ ، ھَلْ کَانَ النَّبِیُّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآ

اسْتَخْلَفَہ اَبُوْبَکْرٍ فَقَالَ : اَوَفِیْ شَکٍّ صَاحِبُکَ ؟ نَعَمْ وَاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اسْتَخْلَفَہٗ لَھُمْ کَانَ اَتْقَی لِلّٰہِ مِنْ اَنْ یَتَوَثَّبَ عَلَیْھَا .

شرح فقہ اکبر /۷۴

بے شک عمر بن عبدالعزیز -رضی اللہ عنہ- نے محمد بن الزبیر الحنظلی کو حضرت حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کے پاس بھیجا کہ یہ پوچھ آؤ کہ کیا حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اپنا خلیفہ مزد فرمایا تھا اس پر حضرت خواجہ حسن بصری نے فرمایا:

کیا آپ کے ساتھی -عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ- کو اس میں کوئی شک ہے؟ -سنو!- ہاں قسم ہے: اس کی جس کے بغیر کوئی مستحق عبادت نہیں حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو اپنا خلیفہ مقرر فرمایا تھا کیونکہ وہی -اتقی- اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ ڈرنے والے تھے ان سے ہٹ کر خلافت کا حقدار کون ہوسکتا تھا۔

سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 150ھ
اور سیدنا علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
افضلیت خلافت کی ترتیب سے ہے یعنی ابوبکر سے افضل عمر فاروق
سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم

وَالصَّحِيْحُ مَا عَلَيْهِ جُمْهُوْرُ اَهْلِ السُّنَّةِ وَهُوَ الظَّاهِرُ مِنْ قَوْلِ اَبِيْ حَنِيْفَةَ عَلٰى مَا رَتَّبَهُ هُنَا وَفْقَ مَرَاتِبِ الْخِلَافَةِ.

صحیح وہی ہے جس پہ جمہور اھل الحق کاربند ہیں
اور یہی سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ -رحمۃ اللہ علیہ- کے قول مبارک سے ظاہر ہے جسے انہوں نے خود یہاں -فقہ اکبر- میں "ﷺ" یہ ہے کہ افضلیت خلافت راشدہ کی "ﷺ" سے ہے یعنی سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- & سے افضل اور ان کے بعد خلفاء راشدین "ﷺ" خلافت کی بنا پہ افضل ہیں۔
شرح فقہ اکبر ۲۵

سیدنا 5علی قاری حنفی مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
حضرات سلف صالحین -رحمۃ اللہ علیہم اجمعین- کو ہم نے اسی عقیدہ پہ
** یہ کہ افضلیت "ﷺ" خلافت پہ ہے

وَفِیْ شَرْحِ الْعَقَائِدِ عَلٰی هٰذَا التَّرْتِیْبِ وَجَدْنَا السَّلَفَ ، اَنَّهٗ لَوْ لَمْ یَکُنْ لَهُمْ دَلِیْلٌ هُنَا لِکَ لَمَا حَکَمُوْا بِذَالِکَ

شرح عقائد نسفی میں ہے کہ ہم نے اپنے اسلاف کو اسی پر دیکھا ہے۔ یہ ہے اور غور کرو کہ اگر ان کے پاس کوئی دلیل نہ ہوتی تو وہ اس کے مطابق افضلیت کا حکم کیوں ارشاد فرماتے۔

شرح فقہ اکبر =/۷۵

شارح بخاری علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ -المتوفی 855ھ کا عقیدہ ہے کہ افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَوْلُهُ نُخَيِّرُ أَيْ: كُنَّا نَقُولُ فُلَانٌ خَيْرٌ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٌ خَيْرٌ مِنْ فُلَانٍ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَبَعْدَهُ كُنَّا نَقُولُ أَبُو بَكْرٍ خَيْرُ النَّاسِ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ .

آپ کا قول نخیر یعنی -ہم کہا کرتے تھے کہ:

فلاں فلاں سے بہتر ہے، فلاں فلاں سے بہتر ہے حضور سیدؐ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے زمانہ اقدس میں اور آپ کے بعد بھی۔ ھم کہا کرتے تھے:

سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- لوگوں میں & سے بہتر وافضل ہیں پھر سیدؐ فاروق اعظم پھر سیدؐ عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہما- ہیں۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

سیدؐ علی مرتضٰی خلیفہ راشد -رضی اللہ عنہ- کا عقیدہ

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدؐ صدیق اکبر پھر سیدؐ فاروق اعظم رضی اللہ عنہما ہیں، سیدؐ علی مرتضٰی کی محبت اور صدیق وفاروق کا بغض کسی مومن کے دل میں جمع نہیں ہو h

حافظ ابوذر الہروی نے متعدد طرق اور دار قطنی وغیرہ نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ ابو جحیفہ -رضی اللہ عنہ- کہتے ہیں:

دَخَلْتُ عَلٰی عَلِیٍّ فِیْ بَیْتِہٖ فَقُلْتُ یَا خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ یَا اَبَا جُحَیْفَۃَ اَ اُخْبِرُکَ بِخَیْرِ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ اَبُوْبَکْرٍ وَعُمَرُ وَیْحَکَ یَا اَبَا جُحَیْفَۃَ لَا یَجْتَمِعُ حُبِّیْ وَبُغْضُ اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ فِیْ قَلْبِ مُؤْمِنٍ .

کہ میں سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کی: مت میں ان کے گھر حاضر ہوا تو میں نے انہیں یَا خَیْرَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کے الفاظ سے مخاطب کیا -اے حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & سے بہتر K ن -آپ نے فرمایا:

اے ابو جحیفہ رک جاؤ تمہیں بتاؤں حضور سید رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے بعد & سے بہترین K ن کون ہیں وہ ابوبکر وعمر -رضی اللہ عنہما- ہیں۔ اے ابو جحیفہ تیرے ت قابل افسوس ہے مومن کے دل میں میری محبت اور ابوبکر وعمر کا بغض جمع نہیں ہو h یعنی مومن وہی ہے جس کے دل میں میری، ابوبکر وعمر کی محبت ہو -رضی اللہ عنہم اجمعین-۔

-☆-

حضرات صحابہ کرام –رضی اللہ عنہم– میں سیدنا صدیق اکبر –رضی اللہ عنہ– کے مثل کوئی نہیں

وَفِي رِوَايَةِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ الْآتِيَةِ فِي عُثْمَانَ :

كُنَّا لَا نَعْدِلُ بِأَبِي بَكْرٍ أَحَدًا لَا نَجْعَلُ لَهُ مِثْلًا

عبیداللہ بن عمر حضرت*· فع سے مناقب عثمان کے*. رے میں آنے والی روا.$ میں ہے:

ھم سید*· صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کے. ا. یعنی ان کی مثل کسی کو نہ بناتے تھے۔

عمدۃ القاری فی شرح صحیح البخاری جلد ۱۷ صفحہ ۲۴۶

شارح بخاری علامہ ابن ملقن المتوفی 804ھ کا عقیدہ

حضور سید*· نبی کریم-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-. #*. غ میں تھے تو آپ نے حضرات خلفاء ثلاثہ کو خلافت اور. A کی k رت دی تھی

وَقَدْ رُوِیَ مِنْ حَدِیْثِ اَنَسٍ :

لَمَّا کَانَ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - فِی الْبُسْتَانِ ا

الصِّدِّيْقَ ، ثُمَّ عُمَرَ ، ثُمَّ عُثْمَانَ بِالْخَلَافَةِ وَالْجَنَّةِ .

سیدنا انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- کی حدیث میں روایت کیا ہے:

حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- غار میں تھے تو آپ نے سیدنا صدیق کبر -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- کو خلافت اور جنت کی بشارت دی۔

التوضیح لشرح الجامع الصحیح جلد ۲۰ صفحہ ۲۵۱

سیدنا علی قاری مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ کا عقیدہ
خلافتِ راشدہ میں خلیفہ کا سے افضل ہونا ضروری ہے

وَاَمَّا الْخَلِيْفَةُ فَلَيْسَ لَهُمْ اَنْ يُوَلُّوا الْخَلَافَةَ اِلَّا اَفْضَلَهُمْ وَفِي الْخُلَفَاءِ خَاصَّةً وَ عَلَيْهِ اِجْمَاعُ الْاُمَّةِ .

بہر حال خلیفہ، اس کیلئے ضروری ہے کہ اسے خلیفہ بنا N جو & سے افضل ہو یہ قاعدہ خاص خلفاء میں -خلفاء راشدین میں- ہے اور اسی پہ اجماع امت ہے۔

شرح فقہ اکبر ۲۵

شیخ المحدثین سیدنا جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 911ھ کا عقیدہ

سیدنا جبریل امین علیہ السلام نے حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کو بتایا کہ آپ کے بعد امت میں & سے افضل صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ - :

اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ جِبْرِیْلَ اَخْبَرَنِیْ اَنَّ خَیْرَ اُمَّتِکَ بَعْدَکَ اَبُوْبَکْرٍ

حضور سید* رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے فرمایا:
بے شک روح القدس جبریل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ آپ کے بعد آپ کی امت کا & سے بہترین & سے افضل K ن ابوبکر ہیں۔

* ریخ الخلفاء صفحہ ۳۵

شیخ المحققین سید* شاہ عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی خلافت پہ اتفاق ہے آپ کی بیعت کی یہ اجماع ہوا جو قطعی ہے

حقیقت یہ ہے کہ حضور سیدٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم -کے تمام صحابہ نے سیدٔ صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی خلافت پ اتفاق کرلیا تھا اور جس چیز پ سارے صحابہ علمائے مجتہدین کا اجماع ہو وہ حق -قطعی- ہوتی ہے۔ کیوèعلیٰحدہ علیٰحدہ اجتہاد میں تو غلطی کا احتمال ہوسکتا ہے1 اجتماعی اتفاق رائے میں کبھی غلطی نہیں ہوا کرتی اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائ ہے:

وَكَذَالِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطاً لِّتَكُونُوا شُهَدَآءَ عَلَى النَّ

اے امت محمدیہ تمہیں معتدل امت بنائ کہ تم اوروں پ گواہی دے سکو۔ پھر فرمائ:

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى .

جو مسلمانوں کے اجتماعی راستہ سے روَ دانی کرے گا ہم اسی راہ پ N دیں گے جو اس نے اختیار کی ہے۔ حضور سیدٔ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے ارشاد فرمائ:

لَنْ يَجْتَمِعُ أُمَّتِىْ عَلَى الضَّلَالَةِ .

میری امت گمراہی پ ہرَ جمع نہیں ہوئی۔ جس چیز پ & نے اجماع کرلیا وہ حق ہے-قطعی ہے-

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۷

شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے
فرمایا: ہم آپ سے اعلیٰ وادنیٰ کسی کو نہیں جانتے ، ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ
آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں

حضرت علی کرم اللہ و õ اور دوسرے جلیل القدر صحابہ نے کہا ہم آپ سے اعلیٰ اور اولیٰ کسی کو نہیں جا... پیغمبر: ا-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم-نے آپ کو دین کے معاملہ میں پیشوا بنا ہے اور اپنی ز+ گی کے õ%ی دنوں میں Ú ز میں آپ کو مقرر کیا ہے . وجود یکہ ہم اھل .M اھل مشورہ وہاں موجود تھے ان حالات میں ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ خلافت کے حقدار اور لائق ہیں۔حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ نے اعلا 6آپ کے ہاتھ, پ بیعت کی اور اجماع منعقد ہوا۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۵۴

سیڈ: علامہ ابن حجر مکی- رحمۃ اللہ علیہ- وصال 974ھ کا عقیدہ اور
سیڈ: عبداللہ بن مسعود- رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان
سیڈ: صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- کی خلافت, پ صحابہ کرام کا اجماع ہوا

وَمِمَّا يُصَرِّحُ بِذَالِكَ اَيْضاً مَا اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ : مَا رَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَناً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَمَارَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ سَيِّئاً فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ سَيِّءٌ وَقَدْ رَاٰى الصَّحَابَةُ جَمِيْعاً اَنْ يَسْتَخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ فَانْظُرْ اِلٰى مَا صَحَّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ مِنْ اَكَابِرِ الصَّحَابَةِ وَفُقَهَائِهِمْ وَمُتَقَدِّمِيْهِمْ مِنْ حِكَايَةِ الْاِجْمَاعِ مِنَ الصَّحَابَةِ جَمِيْعاً عَلٰى خَلَافَةِ اَبِيْ بَكْرٍ وَلِذَا كَانَ هُوَ الْاَحَقُّ بِالْخَلَافَةِ عِنْدَ جَمِيْعِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فِيْ كُلِّ عَصْرٍ مِنَّا اِلَى الصَّحَابَةِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ .

وہ دلائل جو صریحا افضلیت قطعیہ پر دلا) کرتے ہیں ان میں ا- حد$ وہ بھی ہے جو حاکم نے تخریج کی ہے اور اس کو صحیح قرار دیا ہے اور وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے ارشاد فرمایا :

جس چیز کو مسلمان اچھا قرار دیں وہ اللہ کے ہاں بھی اچھی ہے اور جس چیز کو مسلمان اخیال کریں وہ اللہ کے ہاں بھی ی ہے تمام صحابہ کی متفقہ رائے ہوئی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا جائے اب دیکھو کہ جس چیز کی صحت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ عبداللہ بن مسعود جو اکا صحابہ، فقہاء صحابہ اور متقدمین صحابہ میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر صحابہ کا اجماع ہوا ہے اسی وجہ سے ہمارے زمانے سے لے کر دور صحابہ رضی اللہ عنہم کے تمام اھل

وجما (کا عقیدہ ` آ رہا ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی خلافت کے حقدار تھے۔

-☆-

الصواعق المحرقہ صفحہ ۱۳

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: قُمْ يَا خَلِيفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ -- اے رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کے خلیفہ اٹھئے -قَدَّمَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ هٰذَا الَّذِیْ یُؤَخِّرُکَ

حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ کو آگے کیا ہے -امام بنایا ہے -کون ہے جو آپ کو پیچھے کر سکے

سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

میرا گمان ہے کہ قوم کے دیوتا حضرت علی امامت وخلافت کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں یہ سن کر سیدؐ علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے تلوار سونت لی اور کھڑے ہو کر سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے فرمایا:

قُمْ یَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- اٹھئے۔

قَدَّمَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - فَمَنْ هٰذَا الَّذِیْ یُؤَخِّرُکَ.

اے ابوبکر. # حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے آپ کو -نماز کیلئے- آگے کیا تھا پھر کون ہے جو آپ کو پیچھے کرے۔ سیدؐ صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اے علی! تم امیر ہو حضرت علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا: آپ امیر ہیں اے خلیفہ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- آپ کو حضور سیدؐ رسول اللہ -فداہ ابی

وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم - نے حکم دیا تھا مجھ کو حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم - نے حکم نہیں دیا تھا - اشارہ تھا ئز کیلئے - آپ کو حکم دیا تھا ، صَلِّ بِالنَّاسِ کہ لوگوں کو ئز پڑھاؤ، ہم اپنے دوی امور میں راضی ہیں اس آدمی سے جس سے حضور - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم - ہمارے دین کے معاملہ میں راضی ہوئے ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کو خلیفہ رسول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم - کہا اس لئے کہ حضور سیدنا سول اللہ - فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم - نے سیدنا صدیق اکبر - رضی اللہ عنہ - کو ئز کیلئے خلیفہ بنایا تھا۔

تمہید ابوشکور سالمی صفحہ ۳۵۶

شیخ عبدالحق محدث دہلوی - رحمۃ اللہ علیہ - کا Ã یہ

شارح مسلم امام نووی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 676ھ کا Ã یہ اور

مقتدائے اھل اسلام سیدنا امام شافعی - رحمۃ اللہ علیہ - المتوفی 204ھ کا

عقیدہ Ã یہ

حضرات صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم اور حضرات* بعین ل م میں ا- بھی ایسا آدمی نہیں جو سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کا قائل نہ ہو

بیہقی نے کتاب الاعتقاد میں لکھا ہے کہ ابوثور نے حضرت شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روا$ کی ہے کہ صحابہ اور* بعین میں سے ا- آدمی بھی حضرت ابوبکر صدیق اور ان کے بعد حضرت عمر کی فضیلت میں اختلاف نہیں کر*۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

شیخ عبدالحق محدث دہلوی- رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

امام دارالھجر ہ سید* مالک بن انس- رضی اللہ عنہ- المتوفی 179ھ کا عقیدہ ساری امت میں & سے افضل و,, " سید* صدیق اکبر رضی اللہ عنہ- ہیں

جمہور اھل Ł کا مذہب اسی ¨ ¨ Ṃ -¨ ¨ Ṃ خلافت -¸ ہے.....

حضرت امام مالک -رحمۃ اللہ علیہ- سے . # در* یفت کیا Ḣ کہ ساری امت میں افضل کون ہے؟ تو آپ نے فرما* ی:

سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- الخ۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۲

شیخ عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

شیخ یحی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ اور امت مسلمہ کا اجماعی عقیدہ ہے کہ

& صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے مطلقاً افضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

امام نووی نے اصول حدیث میں لکھا ہے کہ:
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- مطلقا & صحابہ سے افضل ہیں۔اس کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- اس پر ساری امت کا اجماع ہے۔

تکمیل الایمان صفحہ ۱۶۴

علامہ سعد الدین تفتازانی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 792ھ کا عقیدہ

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد افضل ا 2 سیدنا صدیق اکبر

-رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم پھر
سیدنا عثمان ذی النورین
پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

وَاَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ نَبِيِّنَا اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ الْفَارُوْقُ ثُمَّ ذُوالنُّوْرَيْنِ ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى .

ہمارے نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد افضل ا 2
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں۔
شرح العقائد النسفیہ =/۱۴۹

امام فخر الدین رازی -رحمۃ اللہ علیہ- کے ۰۰ د ۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس سے وہ
ہدایت طلب کریں جس پر
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور وہ صدیقین کاربند تھے

تیسری آیت :

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

-رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

قَالَ الْفَخْرُ الرَّازِيُّ هٰذِهِ الْاٰيَةُ تَدُلُّ عَلٰى اِمَامَةِ اَبِيْ بَكْرٍ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّ تَقْدِيْرَ الْاٰيَةِ اِهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ وَاللّٰهِ تَعَالٰى قَدْ بَيَّنَ فِي الْاٰيَةِ الْاُخْرٰى اِنَّ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى: اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَلَا شَكَّ اَنَّ رَأْسَ الصِّدِّيْقِيْنَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ مَعْنَى الْاٰيَةِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَمَرَ اَنْ الْهِدَايَةَ الَّتِيْ كَانَ عَلَيْهَا اَبُوْبَكْرٍ وَسَائِرُ الصِّدِّيْقِيْنَ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ فخر الدین رازی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

یہ آ $ سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ- کی امامت کی دلیل ہے،امام نے تحریر فرمایا کہ آ $ مبارکہ کی تفسیر یوں ہے:

اِهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ہمیں ان لوگوں کی راہ دکھا جن پر تو نے اÅم فرمایا ہے اس پر اللہ تعالیٰ نے دوسری آ $ میں واضح فرمایا کہ جن پر میں نے اÅم فرمایا وہ کون ہیں؟ وہ Ôیء،صدیقین،شھداء اور صالحین ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ صدیقین کے سالار اعظم اور سردار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔معنی یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے وہ ہدا $ طلب کریں جس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور دV صدیقین تھے۔

علامہ ابن حجر مکی ھیتمی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ

مفسر قرآن علامہ ابن کثیر کے نزدیک یہ آ۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِ ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا -سورۃ النور آ۔ ۵۵-

خلافت صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا سورۃ النور آ۔ ۵۵

وعدہ فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے تم میں سے اور نیک عمل کئے کہ وہ ضرور خلیفہ بنائے گا انہیں زمین میں جس طرح اس نے خلیفہ بنایا ان کو جو ان سے

پہلے تھے اور مستحکم کر دے گا ان کے لئے ان کے دین کو جسے اس نے پسند فرمایا ہے ان کے لئے اور وہ ضرور ان کی حالت خوف کو امن سے۔ وہ میری عبادت کرتے ہیں کسی کو میرا شریک نہیں بناتے۔

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

قَالَ ابْنُ كَثِيْرٍ هٰذِهِ الْاٰيَةِ مُنْطَبِقَةٌ عَلٰى خِلَافَةِ الصِّدِّيْقِ

حافظ عماد الدین ابن کثیر نے فرمایا کہ:

یہ آیہء کریمہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر پوری طرح منطبق ہوتی ہے۔

سیدنا علی قاری -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 1014ھ عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما-
بلند درجہ والے اھل الجنۃ کے سردار ہوں گے

وَاِنَّمَا قَالَ سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّةِ مَعَ اَنَّ اَھْلَ الْجَنَّةِ کُلَّھُمْ شُبَّانٌ اِشَارَةٌ اِلٰی کَمَالِ الْحَالِ فَاِنَّ الْکَھْلَ اَکْمَلُ الْاِنْسَانِیَّةِ عَقْلًا مِنَ الشَّبَابِ وَ مَدَارِجُ الْجَنَّةِ عَلٰی قَدْرِ الْعُقُوْلِ۔

حضور سیدنا رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- نے سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّةِ تمام جنتی نوجوان ہوں گے وہ اس لئے کہ شیخین اکمل الحال اور افضل الحال ہوں گے، کیونکہ کھل تکمیل کا نام ہے کہل زیادتی عقل کو مستلزم ہے اور جنت کے مدارج عقول کے مطابق دیئے جائیں گے۔

مرقات ۱۱/۳۱۵

محبّ طبری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
حضور سیّد: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے & صحابہ کرام میں سے افضل سیّد: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ :
خَیْرُ اَصْحَابِیْ اَبُوْ بَکْرٍ

سیّد: انس بن مالک -رضی اللہ عنہ- سے مروی ہے کہ حضور سیّد: رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:
میرے صحابہ میں سے & سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ تم & صحابہ-رضی اللہ عنہم-میں د*وآ%ت میں & سے افضل ہیں

عَنْ جَابِرٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ - قَالَ:

کُنَّا عِنْدَ بَابِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ نَتَذَاکَرُ الْاَنْصَارَ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُنَا فَخَرَجَ عَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ - فَقَالَ;

فِیْمَ اَنْتُمْ؟ فَقُلْنَا نَتَذَاکَرُ الْفَضَائِلَ ،:فَقَالَ تُقَدِّمُوْا عَلٰی اَبِ بَکْرٍ اَحَداً فَاِنَّہٗ اَفْضَلُکُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ

سیدنا جابر -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

الریاض النضرۃ ۱/۱۳۷

ہم مہا%ین،اورا « ر پر مشتمل ا- / وہ حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے دروازے پر تھے اورا « ر سے مذاکرہ کررہے تھے، ہماری آوازیں بلند ہو N ،حضور سیدنا رسول اللہ-فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم-حجرۂ مبارکہ سے* ہر تشریف فرما ہوئے اورارشاد فرمایا:

تم کس* بات میں مباحثہ کر رہے تھے؟ ہم نے

عرض کی: فضائل صحابہ پر، فرمایا:

ابوبکر پر کسی کو بھی تقدیم نہ دینا - ابوبکر سے افضل قرار نہ دینا - پس بے شک ابوبکر تم میں سے افضل ہے دینا اور آخرت میں۔

-☆-

سیدنا امام اعظم امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 150ھ کا عقیدہ
حضور سید دو عالم -رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد اس
امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر
سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین-

اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَ
اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثُمَّ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، ثُمَّ عَلِیُّ
بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

حضور سید دو عالم -رسول اللہ- فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد- اس امت میں- سب لوگوں سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔

فقہ اکبر

سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے افضل کہنا عقیدہ اہل حق کے خلاف ہے اس پر جمہور اہل حق کا اتفاق ہے

وَلَا يَخْفٰى اَنَّ تَقْدِيْمَ عَلِيٍّ عَلٰى الشَّيْخَيْنِ مُخَالِفٌ لِمَذْهَبِ اَهْلِ السُّنَّةِ عَلٰى مَا عَلَيْهِ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّلَفِ

مخفی نہ رہے کہ سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دینا اہل حق و جماعت کے مذہب کے خلاف ہے اس لئے کہ تمام اسلاف کا عقیدہ یہی تھا۔

شرح الفقہ الاکبر

حضرات صحابہ کرام اور تابعین کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- کا اجماع ہے کہ اس امت میں سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں

نَقَلَ الْبَيْهَقِيُّ فِي الْاِعْتِقَادِ بِسَنَدِهٖ عَنْ اَبِيْ ثَوْرٍ عَنِ الشَّافِعِيِّ اَنَّهٗ قَالَ اَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَ اَتْبَاعُهُمْ عَلٰى اَفْضَلِيَّةِ اَبِيْ بَكْرٍ ثُمَّ عُثْمَانَ ، ثُمَّ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

محدث بیہقی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''الاعتقاد'' میں اپنی سند سے ابو ثور حضرت امام شافعی رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تمام صحابہ اور تابعین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ سب سے افضل سیدنا صدیق اکبر، پھر سیدنا فاروق اعظم، پھر سیدنا عثمان ذی النورین، پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- ہیں۔

سیدنا امام شافعی المتوفی 204ھ، سیدنا امام بیہقی اور سیدنا عبدالحق محدث دہلوی -رحمہم اللہ- کا عقیدہ

تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کا افضلیت صدیق اکبر پر اجماع ہے پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- افضل ہیں

أَجْمَعَ الصَّحَابَةُ وَأَتْبَاعُهُمْ عَلٰى أَفْضَلِيَّةِ أَبِي بَكْرٍ ، ثُمَّ عُمَرَ، ثُمَّ عُثْمَانَ، ثُمَّ عَلِيٍّ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

حضرات صحابہ کرام اور تابعین عظام -رضی اللہ عنہم- کا سیدنا صدیق اکبر پھر سیدنا فاروق اعظم پھر سیدنا عثمان ذی النورین پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین- کی افضلیت پر اجماع ہے۔

تکمیل الایمان قسطلانی

سیدنا امام یحی بن شرف نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ

اھل حق کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم-

میں اَفْضَلُھُمْ عَلَی الْاِطْلَاقِ سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ-

پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں

اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّةِ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمْ عَلَی الْاِطْلَاقِ اَبُوْبَکْرٍ عُمَرَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا -

تمام اھل حق کا اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں & سے افضل علی الاطلاق سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پھر ان کے بعد سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- ہیں۔

تھذیب الاسماء واللغات

شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/۱۴۸

مطلع القمرین فی اثبات سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۶

حضرات Q یءکرام-علیہم السلام-کے بعد اھل Ł کا اجماع ہے کہ & سے افضل سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ-

اَفْضَلُهُمْ عِنْدَ اَهْلِ السُّنَّةِ اِجْمَاعاً اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرَ - رَضِ عَنْهُمَا -

ان & سے افضل اھل Ł کے ن د ی- اجماعاً سید* صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پھر ان کے بعد سید* فاروق اعظم-رضی اللہ عنہ-ہیں۔

المواھب اللدنیۃ ۲/۵۴۵
مطلع القمرین فی ا*بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

علامہ فاسی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر افضلیت ہے اس پر اجماع امت ہے

اَلْاِجْمَاعُ عَلٰی فَضِیْلَةِ سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ - رَضِیَ تَعَالٰی عَنْهُ - عَلٰی سَائِرِ الصَّحَابَةِ - رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ-

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم اجمعین- پر افضلیت پر اجماع ہے۔

مطالع المسرات = / ۱۴۷
مطلع القمرین فی اٰبنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۷

فقیہ ابواللیث سمرقندی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضور سیدی نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ساری امت سے افضل سیدی صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور اسی پر اجماع امت ہے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ :

اَجْمَعُوْا عَلٰی اَنَّ خَیْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا - صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ - اَبُوْبَکْرٍ ثُمَّ عُمَرَ الخ.

جناب محمد بن فضل نے فرمایا:

امتِ مصطفیٰ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام نے اجماع کیا ہے کہ اس امت میں حضور سیدی نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدی صدیق اکبر پھر سیدی فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔

آن العارفین = /۱۲۹

علامہ ابن حجر مکی- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ

اھل حق کا اجماع ہے کہ تمام صحابہ کرام- رضی اللہ عنہم- میں عشرہ مبشرہ & سے افضل ہیں پھر ان میں & سے افضل سیدنا صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہ-

اَجْمَعَ اَھْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمُ الْمَشْھُوْدُ لَھُمْ بِالْجَنَّةِ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ - صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ سِیَاقٍ وَاحِدٍ وَاَفْضَلُ ھٰؤُلَاءِ اَبُوْبَکْرٍ فَعُمَرُ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا!-

اھل حق کا اجماع ہے کہ & صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے افضل وہ دس صحابہ ہیں جن کے جنتی ہونے کی حضور سید نبی کریم فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کی زبان اقدس سے ایک ہی مجلس میں گواہی دی گئی اور ان & سے افضل سید صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- ہیں پھر سید فاروق اعظم- رضی اللہ عنہ-۔

الزبدۃ من اقتراب الکبائر ۴۶۴-۴۶۵

مصنف کفایۃ العوام کا عقیدہ

حضرات ؑ کرام علیہم السلام کے بعد & سے افضل حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پھر* بعین اور تبع* بعین ہیں اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- میں سے & سے افضل سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- پھر سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سید* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- اور پھر سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- ہیں

وَيَجِبُ اعْتِقَادُهٗ اَنَّ اَصْحَابَهٗ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلُ الْقُرُوْنِ ثُمَّ التَّابِعُوْنَ ثُمَّ اَتْبَاعُ التَّابِعِيْنَ وَ اَفْضَلُ الصَّحَابَ بَكْرٍ فَعُمَرُ فَعُثْمٰنُ فَعَلِيٌّ عَلٰى هٰذَا التَّرْتِيْبِ - رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ -

کفایۃ العوام /۱۸۵

ا- مومن کیلئے یہ عقیدہ رکھنا وا. # ہے کہ حضور -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم- کے صحابہ کرام تمام قرون سے افضل ہیں پھر ان کے بعد* بعین پھر ان کے بعد تبع* بعین اور حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ تعالیٰ عنہم- سے & سے افضل سید* صدیق اکبر

-رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- پھر سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- اسی [illegible] & سے افضل ہیں۔

-☆-

علامہ* جوری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
& صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل سید* صدیق اکبر
-رضی اللہ عنہ- ہیں اور اسی پ اھل ٹ کا اجماع ہے

قَوْلُهٗ وَ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ اَبُوْ بَكْرٍ الخ هٰذَا مَا عَلَيْهِ اَهْلُ السُّ

ان کا یہ ارشاد کہ & صحابہ سے افضل سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں الخ
یہی وہ عقیدہ جس پ اھل ٹ کا اجماع ہے۔

تحقیق المقام شرح کفایۃ العوام /۱۸۵

سید: عبدالحق محدث دہلوی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

جمہور ائمہ دین: ب اجماع Ü کند.

جمہور آئمہ اس: ب میں اجماع Ü کرتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت عظیم البر ! -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ سید* صدیق اکبر اور سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے افضل و اعلیٰ ہیں یہ مسئلہ اجماعیہ ہے

جا* جس نے جا* اور فلاح* پ ئی اَ تا* اور جس نے نہ جا* وہ اب جانے کہ حضرت سید المؤمنین امام المتقین عبد اللہ بن عثمان ابی بکر صدیق اکبر و جناب امیر المؤمنین امام العادلین ابو حفص عمر بن الخطاب فاروق اعظم رضی اللہ عنھما وارضاہما جناب مولی المؤمنین امام الوا r ابو الحسن علی بن ابی طا) مرتضیٰ اسد اللہ کرام اللہ تعالیٰ و õ بلکہ تمام اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین سے افضل و بہترین امت ہو* مسئلۂ اجماعیہ ہے۔

مطلع القمرین فی ا*بنۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۳۴

امام اھل ؒ سیدؒ اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کہا کرتے تھے کہ اس امت میں حضور سیدؒ نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کے بعد & سے افضل سیدؒ صدیق اکبر پھر سیدؒ فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں

سیدؒ ابو ہریرہ -رضی اللہ عنہ- فرماتے ہیں:

عس ''ہم اصحاب حضور سیدؒ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- کیثر و متواتر کہا کرتے:

افضل امت بعدِ رسول اللہ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم- ابوبکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق -رضی اللہ تعالیٰ عنھما-۔

سنن ابی داود (۶۴۲۸)

امام ابوزکریا محیی الدین نووی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 676ھ کا عقیدہ

اِتَّفَقَ اَھْلُ السُّنَّةِ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمْ اَبُوْ بَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ - رَضِیَ عَنْھُمَا -

اھل سنت کا اتفاق ہے کہ صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- ہیں۔

شرح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

سیّد ابومنصور بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- اوران کے اصحاب کا عقیدہ

خلفاءراشدین & صحابہ کرام سے افضل ہیں اوران کی فضیلت ترتیب خلافت پر ہے

قَالَ اَبُوْ مَنْصُوْرٍ الْبَغْدَادِیُّ

اَصْحَابُنَا مُجْمِعُوْنَ عَلٰی اَنَّ اَفْضَلَھُمُ الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَۃُ عَلَی التَّرْتِیْبِ الْمَذْکُوْرِ

جناب ابومنصور بغدادی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

ھمارے اصحاب کا اس بات پر اجماع ہے کہ حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے افضل خلفاء اربعہ- چاروں خلفاءراشدین- ہیں ترتیب مذکور پر یعنی & سے افضل سیّدنا صدیق اکبر پھر سیّدنا فاروق اعظم پھر سیّدنا عثمان ذی النورین پھر سیّدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم اجمعین-۔

شرح النووی علی صحیح مسلم ۱۵/ ۱۴۸

امام شعبی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اھل ہے سے ہے

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ :
حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

امام شعبی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت ہے سے ہے یعنی ایسا آدمی جو ان سے محبت رکھتا ہو اور ان کے شرف وفضل کو جانتا ہو وہ اھل ہے سے ہے۔
سیر اعلام النبلاء (۳۱۰/۴)

جناب طاؤس -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت علامات اھل ﷺ سے ہے

عَنْ طَاؤُسٍ قَالَ :
حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَمَعْرِفَةُ فَضْلِهِمَا مِنَ السُّنَّةِ .

جناب طاؤس -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:
سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی محبت اور ان کے شرف وفضل کی معرفت ﷺ سے ہے- یہ اھل ﷺ ہونے کی علامت ہے-۔

اصول الاعتقاد (۲۳۲۳/۱۳۱۲/۷)
المنھاج (۱۳۷-۱۳۶/۶)

سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

اللہ کی قسم! حضور سید الانبیاء نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو منصب خلافت » فرمایا۔

عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فُضَالَةَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَلَفَ بِاللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ - اسْتَخْلَفَ اَبَا بَكْرٍ

جناب مبارک بن فضالہ نے فرمایا:

میں نے سنا سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- قسم کھا کر کہا کرتے تھے کہ:

حضور سید الانبیاء نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو خلیفہ بنایا۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۶۹/۲۴۴۶)

سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- کی محبت
صرف نفل ہی نہیں بلکہ فرض ہے

عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جَعْفَرٍ اللُّؤْلُؤِيِّ قَالَ : قُلْتُ لِلْحَسَنِ : حُبُّ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ سُنَّةٌ قَالَ : لَا ، فَرِيضَةٌ .

جناب عبدالعزیز بن جعفر لولوی نے فرمایا:

میں نے سیدنا حسن بصری -رحمۃ اللہ علیہ- سے عرض کی:

کیا سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کی محبت نفل ہے؟ آپ نے فرمایا:

نہیں بلکہ فرض ہے۔

اصول الاعتقاد (۷/۱۳۱۲/۲۳۲۱)

الامام شیخ القراء ابوالعز قلا ؒ المتوفی 521ھ کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو سے مقدم وافضل نہ ماننے والا

نہ گی بھر میرا دو نہیں بن سکتا

انشد ابو العز القلانسی

اِنَّ مَنْ لَمْ یُقَدِّمِ الصِّدِّیْقَا
لَمْ یَکُنْ لِیْ حَتّٰی الْمَمَاتِ صِدِّیْقَا

وَالَّذِیْ لَا یَقُوْلُ قَوْلِیْ فِی الْفَا
رُوْقِ اَهْوٰی لِشَخْصِهٖ تَفْرِیْقَا

وَبِنَارِ الْجَحِیْمِ بَاغِضُ عُثْمَانَ
وَیَهْوِیْ مِنْهَا مَکَانًا سَحِیْقَا

مَنْ یُوَالِیْ عِنْدِیْ عَلِیًّا وَعَادَا
هُمْ جَمِیْعاً عَدَدْتُهٗ زَنْدِیْقَا

جو آدمی سید* صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کو & صحابہ کرام سے مقدم افضل نہیں ما{ وہ مرنے -- میرادو &نہیں ہے۔

اور وہ آدمی جو سید* فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کے* رے میں میری* ت نہیں کہتا تو ایسے آدمی سے میں ائی کا خواہش مند ہوں۔

اور سید* عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے بغض وعداوت ر p والے کیلئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ مکان سحیق میں ے گا۔

میرے د ی جو سید* علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سے دوستی رکھے اور* قی تمام سے عداوت ودشمنی رکھے میں اسے ز* یق شمار کر* ہوں۔

لسان المیز ان (۱۴۴/۵)

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کا انکار کرنے والا

اھل سنت سے نہیں بلکہ وہابی عتی ہے

امام اھل سنت سیدنا اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا قدس سرہ کا عقیدہ

علماء اھل سنت اس آدمی کو جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے اسے اھل سنت میں شمار نہیں کرتے بلکہ اسے اھل سنت کی شاخ جا... ہیں

اے عزیز! جیسے تمام ایما*ت پر یقین لانے سے آدمی مسلمان ہو* ہے اور ا- کا انکار کافر مرتد کر دیتا ہے اسی طرح سنی وہ جو تمام عقائد اھل سنت میں ان کے موافق ہوا/ ا- میں بھی خلاف کر* ہے ہر/ سنی نہیں سنی ہے اسی لئے علمائے دین تفضیلیہ- جو حضرت علی -رضی اللہ عنہ- کو حضرت ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے -کو اھل سنت میں شمار نہیں کرتے اور انہیں اہل سنت کی شاخ جا... ہیں۔

مطلع القمرین =/۱۳۹

امام اہل سنت سیدنا احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ المتوفی 241ھ کا فرمانِ ذیشان جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل جانے وہ بُرا آدمی ہے نہ اس سے میل جول رکھ نہ اس کے پاس بیٹھ

قَالَ الْخَلَّالُ : أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى أَنَّ حَنْبَلًا حَدَّثَهُمْ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ:

مَنْ زَعَمَ أَنَّ عَلِيًّا أَفْضَلَ مِنْ أَبِي بَكْرٍ فَهُوَ رَجُلُ نُخَالِطُهُ ، وَلَا نُجَالِسُهُ .

الجامع لعلوم الامام احمد جلد۴ صفحہ۳۲۰
السنۃ للخلال (۱/۳۷۷)

جناب حنبل نے فرمایا کہ میں نے سنا سیدنا احمد بن حنبل -رضی اللہ عنہ- فرما رہے تھے:

جس نے یہ گمان کیا کہ سیدنا علی المرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے افضل ہیں تو وہ بُرا آدمی ہے، ہم اس سے نہ میل جول رکھتے ہیں اور نہ اس کو اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔

سیدنا ایوب سختیانی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ

سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنے دین کو قائم کرلیا سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اپنا • ت کا راستہ واضح کرلیا، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوا، سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کرنے والے نے اسلام کے مضبوط ڑے کو تھام لیا، جس نے حضرات صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- کی تعریف وتوصیف کی وہ منافقت سے پاک ہوا اور جس نے ان میں سے کسی ایک کی تنقیص کی وہ بدعتی، ضال اور سلفِ صالحین کا مخالف ہے اور . # -- وہ تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- سے محبت نہ کرے گا اس کا کوئی بھی عمل آسمان کی طرف بلند نہ ہوگا

قَالَ اَیُّوْبُ السَّخْتِیَانِیُّ:

مَنْ اَحَبَّ اَبَا بَكْرٍ فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُمَرَ فَقَدْ اَوْضَحَ السَّبِيْلَ ، وَمَنْ اَحَبَّ عُثْمَانَ فَقَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِ اللّٰهِ ، وَمَنْ اَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ اَخَذَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ، وَمَنْ اَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلٰى اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ ، وَمَنِ انْتَقَصَ اَحَداً مِنْهُمْ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ مُخَالِفٌ لِلسُّنَّةِ وَالسَّلَفُ الصَّالِحِ، وَاَخَافُ اَنْ لَا يَصْعَدَ لَهُ عَمَلٌ اِلَى السَّمَاءِ حَتّٰى يُحِبَّهُمْ جَمِيْعًا وَيَكُوْنَ قَلْبُهُ سَلِيْمًا .

جناب ایوب سختیانی -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جس نے سیدنا ابوبکر صدیق -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی اس نے دین کو قائم رکھا، جس نے سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے صراطِ مستقیم کو واضح کر دیا، جس نے سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی وہ اللہ کے نور سے منور ہوا، جس نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- سے محبت کی اس نے -اسلام کے- مضبوط کڑے کو تھام لیا اور جس نے حضور سیدنا محمد مصطفیٰ -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے صحابہ کرام کی احسن طریقے سے تعریف وتوصیف کی وہ آگ سے بری ہوا۔ جس نے ان صحابہ کرام

الشفاء بتعریف حقوق المصطفی -صلی اللہ علیہ وسلم- صفحہ ۵۳۷

-رضی اللہ عنہم- میں سے کسی ایک کی بھی تنقیص کی وہ بدعتی اور سنتِ مبارکہ اور سلفِ

صالحین کا مخالف ہے اور مجھے اس*ب ت کا# یشہ ہے کہ
اس کا کوئی عمل آسمان کی طرف نہ اٹھ سکے گا حتی کہ وہ ان تمام سے محبت کرے اور اس کا دل
ان سے متعلق ہر قسم کی+ عقیدگی و+ گمانی سے سلامتی میں ہو۔

سیدنا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ-المتوفی 1239ھ کا عقیدہ

اگر کوئی آدمی سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ-کو حضرات شیخین کریمین پر فضیلت دے تو سیدنا علی مرتضیٰ-رضی اللہ عنہ اسے 80 درے ماریں گے

اگر کسے را خواہم شنید کہ مرا بر شیخین تفضیل مے دہد اور احد افتراء کہ ہشتہا دچا - ا & خواہم زد۔

اگر کسی آدمی کے متعلق میں نے سنا کہ وہ مجھے شیخین یعنی ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور عمر فاروق سے افضل ما{ یہ کہتا ہے تو ایسا کہنا یہ عقیدہ رکھنا افتراء ہے اور وہ آدمی مفتری ہے اور افتراء کی حد اسی کوڑے ہیں میں اس کو اسی کوڑے لگاؤں گا۔

تحفہ اثنا , یہ صفحہ ۵

سیدنا ابن حجر مکی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ کا عقیدہ اور
امیر المؤمنین سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- خلیفہ راشد کا فرمان کہ
جو مجھے صدیق و فاروق -رضی اللہ عنہما- پہ فضیلت دے گا میں
اسے مفتری کی سزا دوں گا -اسے دُرّے ماروں گا-

وَصَحَّحَ الذَّهَبِيُّ وَغَيْرُهُ طُرُقاً أُخْرٰى عَنْ عَلِيٍّ بِمَا لِبَعْضِهَا أَلَا وَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالاً يُفَضِّلُونِي عَلَيْهِمَا فَمَنْ فَضَّلَنِي عَلَيْهِمَا فَهُوَ مُفْتَرٍ عَلَيَّ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي أَلَا وَكُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِي ذَالِكَ تَعَاقَبْتُ أَلَا وَإِنِّي أَكْرَهُ الْعُقُوبَةَ قَبْلَ التَّقَدُّمِ

الصواعق المحرقہ ۶۰

امام ذہبی اور دV محدثین نے اور اسناد سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی

حدیث کو صحیح فرمایا ہے اور بعض روایت میں اَلَا وَاِنَّہٗ بَلَغَنِیْ کے الفاظ بھی آئے ہیں کہ بے شک کچھ لوگ مجھے ان دونوں -سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دیتے ہیں۔ پس میں نے جس کو پا لیا کہ وہ مجھے ان دو ہستیوں -صدیق و فاروق رضی اللہ عنہما- پر فضیلت و شرف دیتا ہے تو وہ مفتری ہے اور اس کیلئے وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔ سنو! مجھے واقعی اس کا افتراء ساز ہوا معلوم ہو جائے تو میں اس کو سزا دے دیتا لیکن ثبوت سے پہلے سزا دینے کو میں پسند نہیں کرتا۔

-☆-

علامہ ابن حجر مکی- رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 974ھ اور محدث دار قطنی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 385ھ کا عقیدہ

سیدنا علی مرتضٰی خلیفہ راشد- رضی اللہ عنہ- کا فرمان ذیشان کہ جو مجھے سیدنا صدیق کبر اور سیدنا فاروق اعظم- رضی اللہ عنہما-, پہ فضیلت دے گا میں اسے اتنے دُرّے ماروں گا جتنے مفتری کو مارے جاتے ہیں

وَاَخْرَجَ الدَّارَ قُطْنِیُّ عَنْهُ لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُهٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ .

محدث دار قطنی نے اس حدیث کی تخریج کی ہے کہ میں نے جس کسی کو بھی پایا کہ وہ مجھے ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما سے افضل سمجھتا ہے تو میں اس کو مفتری کی حد کی سزا دوں گا۔

الصواعق المحرقہ ۶۰

اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- کے بعد & سے بہتر وافضل سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں اور جو اسے نہ مانے وہ مفتری ہے اور اسے مُفتری کی سزا ملے گی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :-
خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا أَبُوبَكْرٍ فَمَنْ قَالَ غَيْرَ هٰذَا فَهُوَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُفْتَرِي .

سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اس امت کے نبی علیہ الصلاۃ والسلام کے بعد اس امت کے & سے افضل وبہتر سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- ہیں پس جس نے اس کے علاوہ کچھ اور کہا وہ مفتری ہے اور اس پر وہی سزا ہے جو مفتری کی سزا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اھل السنۃ والجماعۃ رقم (۲۴۴۸) جلد ۷ صفحہ ۱۳۷۰
اصول الاعتقاد (۷/ ۱۳۶۹-۱۳۷۰/ ۲۴۴۸)

سیّد غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کے نزدیک سیّد علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینا روافض کا عقیدہ ہے

غنیۃ الطالبین شریف میں کہ مشہور تصنیف حضرت غوث اعظم ہے رضی اللہ تعالی عنہ، عقیدہ روافض میں مرقوم:

وَمِنْ ذَالِکَ تَفْضِیْلُھُمْ عَلِیاً عَلٰی جَمِیْعِ الصَّحَابَۃِ

روافض کے عقیدہ میں سے ایک یہ ہے کہ وہ سیّد علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دیتے ہیں یعنی سیّد غوث اعظم -رضی اللہ عنہ- کے نزدیک سیّد علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام پر فضیلت دینے والا اہل سنت سے نہیں بلکہ اس کا تعلق روافض سے ہے۔

غنیۃ الطالبین: ۱/۱۸۰
مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

جو افضلیت صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کا انکار کرے اس کا ایمان خطرے میں ہے

شرح قصیدۂ امالی سے گذرا:

مَنْ اَنْکَرَہٗ یُوْشِکُ اَنَّ فِیْ اِیْمَانِہٖ خَطْراً

جو آدمی سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کا انکاری ہے ہوسکتا ہے کہ اس کا ایمان خطرے میں ہو۔

-☆-

گویا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کی افضلیت کا انکار خروج ایمان کی ابتداء ہے، اب ایسے لوگوں کو غور کرنا چاہئے جو کہلاتے تو اھل L سے ہیں لیکن سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی افضلیت کے G ہیں کہیں وہ آہستہ آہستہ ایمان سے خالی تو نہیں ہورہے۔ اگر ایمان کمزور ہوتا تو ایسا آدمی مرتے وقت شیطان کے لئے نوالہ $ ہوگا۔ العیاذ باللہ من ذالک۔

شرح ماء الامالی: ۳۴۸ کے تحت

مطلع القمرین فی ابانۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۰

سیدنا اعلیٰ حضرت امام اھل ؒ اور سیدنا شمس قہستانی رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دے اس کی امامت) وہ ہے

شمس قہستانی کی شرح Õ یہ میں ہے:

تُكْرَهُ اِمَامَةُ مَنْ فَضَّلَ عَلِياًّ عَلَى الْعُمَرَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

جو آدمی سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما- پر افضلیت دے اس کی امامت) وہ ہے یعنی ایسے آدمی کو اپنی úزوں کا امام بنانا) وہ ہے۔ اب عوام اھل ؒ کو غور کرنا چاہئے جو ایسا Ã یہ وعقیدہ رp ہیں کیا انہیں اپنی مسا. میں مصلیٰ امامت پر کھڑے ہونے دینا چاہئے ۔ ایمان کامل تو ایسے آدمی کی امامت تو درکنار ایسے آدمی کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا ۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم -اور سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم اور سیدنا عثمان ذی

النورین اور سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہم- کے صدقے ہمارا ایمان محفوظ رکھے اور ہمیں مرتے دم تک صراطِ مستقیم -عقیدہ اھل حق- پہ چلنا نصیب فرمائے۔

-☆-

جامع الرموز للقہستانی:۱/۱۷۲
مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اہل سنت سید علی حضرت اورصاحب الاشباہ والنظائر رحمۃ اللہ علیہما کا عقیدہ سید علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سید صدیق اکبر اور سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت دینے والا بدعتی ہے

الاشباہ والنظائر میں ہے:

اِنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلَیْھِمَا فَمُبْتَدِعٌ

اگر کسی نے سید علی مرتضیٰ کو سید صدیق اکبر اور سید فاروق اعظم -رضی اللہ عنہم- سے افضل جانا تو وہ بدعتی ہے۔

-☆-

الاشباہ والنظائر :ص:۱۵۹

مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

ہے وہ اعتقادی ہو یا عملی دونوں ہی میں نور نہیں لیکن

اعتقادی+ (عملی سے بہت بہت ز*یدہ,, ی ہے ،
ہمارے اسلاف نے یہاں-- فرمای* کہ ہر آدمی کی توبہ قبول ہوتی ہے سوائے+ عتی کے تو جو
اعتقادی+ (کا مرتکب ہے اسے اپنی %ت کی فکر کرنی چاہئے اور عذاب الٰہی سے
ڈرتے رہنا چاہئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ انکار افضیلت صدیق اکبر- رضی اللہ عنہ- اس کے
g سے ایمان کے نکل جانے کا ا بنے اس وقت سے پہلے پہلے اللہ ذوالجلال کی* رگاہ
میں توبہ کرنی چاہئے *ی درہے کہ اَ مرتے وقت ایمان ساتھ ہَی تو سمجھ لیجئے & نعمتیں
ساتھ گئیں ہیں اور اَ : انخواستہ مرتے وقت ایمان ہی چھن ہَی تو دا E عذاب استقبال
کیلئے تیار ہوگا اور جہنم کے دہکتے انگارے منتظر ہوں گے۔

امام اھل سنت سیدی اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- اور
سیدی ابراہیم حلبی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
سیدی علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو شیخین کریمین -رضی اللہ عنہما-
پر فضیلت دینے والا بدعتیوں میں سے ہے

علامہ ابراہیم حلبی المستملی شرح منیۃ المصلی میں فرماتے ہیں:

مَنْ فَضَّلَ عَلِيّاً فَحَسْبُ فَهُوَ مِنَ الْمُبْتَدِعَةِ .

جس نے سیدی علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو سیدی صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- اور
سیدی فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- پر فضیلت وفوقیت دی وہ بدعتیوں میں سے ہے۔

غنیۃ المستملی :ص:۴۴۳
مطلع القمرین فی مبشرۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۴۱

امام اھل ٹ سید: اعلیٰ حضرت -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
کسی+ عتی کی تعظیم کرنے والا اسلام کو ڈھانے پ مدد کرنے والا ہے

اور فرماتے ہیں:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدْمِ الْاِسْلَامِ

جو کسی+ عتی کی توقیر کرے اس نے اسلام کے ڈھانے پ مدد کی۔

جو عالم اپنے آپ کو اھل ٹ سے کہلوائے لیکن افضلیت سید: صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کا G ہو تو ایسے عالم کا اھل ٹ سے کوئی تعلق نہیں۔ عوام اھل ٹ کے ایمان کو بچانے کیلئے اب علماء اھل ٹ کا فرض ہے کہ ایسے+ عتی عالم کا پ دہ چاک کریں *: کہ وہ عوام اھل ٹ کو گمراہ نہ کر سکے اور مصطفیٰ کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ والہ وسلم- کی بھولی بھالی امت کو گمراہ کرنے کا ذریعہ نہ بن سکے۔

کنز لاعمال: ۱۰۹۸ مطلع القمرین فی #. نۃ سبقۃ العمرین صفحہ نمبر ۱۶۲

امام عبدالشکور سالمی -رحمۃ اللہ علیہ- کا عقیدہ
جو سیدنا علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ کو سیدنا صدیق اکبر اور سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہما- پر فضیلت وفوقیت دے وہ عتی ہے

بَعْضُ كَلَامِهِمْ بِدْعَةٌ وَلَايَكُوْنُ كُفْراً وَهُوَ قَوْلُهُمْ بِاَنَّ عَلِياً اَفْضَلَ مِنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

ان کا بعض کلام بدعت ہے (اور) کفر نہیں اور وہ ان کا یہ کہنا ہے سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- سیدنا صدیق اکبر، سیدنا فاروق اعظم، سیدنا عثمان ذی النورین -رضی اللہ عنہم- سے افضل ہیں۔

تمہید ابوشکور سالمی

جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتاوی خلاصہ میں ہے:

فِی الرَّافِضِ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ.

جو سیدنا علی مرتضٰی -رضی اللہ عنہ- کو حضرات شیخین پر فضیلت دے تو وہ بدعتی ہے۔

-☆-

قَالَ الْعُلَمَاءُ:

اِنْ کَانَ الْوَاعِظُ مُعْتَقِداً الْبِدْعَةَ فَلَا تُجَالِسُوْہُ فَاِنَّہٗ عَلَی الشَّیْطٰنِ یَنْطِقُ

حضرات علماء کرام -رحمہم اللہ- نے فرمایا:

اگر واعظ کسی بدعت کا معتقد ہو تو اس کے پاس مت بیٹھو کیونکہ وہ شیطان کی زبان بولتا ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

احیاء العلوم للغزالی ۳/۳۵۵

جو سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دے وہ بدعتی ہے

فتح القدیر میں فرماتے ہیں:

فِي الرَّافِضِ إِنْ فَضَّلَ عَلِيّاً عَلَى الثَّلَاثَةِ مُبْتَدِعٌ

جس نے سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی تین خلفاء پر فضیلت دی تو وہ بدعتی ہے۔

-☆-

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

لَا تَجْلِسْ صَاحِبَ بِدْعَةٍ ، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنْزِلَ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ.

سیدنا فضیل بن عیاض -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

صاحبِ بدعت کے پاس مت بیٹھو کیونکہ مجھے تم پر لعنت کے نازل ہونے کا خوف ہے۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

حیاۃ السلف / ۴۶ وقال

شرح السنۃ ۱۲۶-۱۲۹

قَالَ الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

مَنْ اَحَبَّ صَاحِبَ بِدْعَةٍ اَحْبَطَ اللّٰهُ عَمَلَهٗ وَاَخْرَجَ نُوْرَ الْاِسْلَامِ مِنْ قَلْبِهٖ .

سیدنا فضیل بن عیاض -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

جس نے کسی صا #+ (سے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کے عمل کو ضائع کر دے گا اور اس کے دل سے اسلام کا نور نکال دے گا۔

-☆-

سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ پر فضیلت دینے والا سخت گمراہ ہے

بحرالرائق میں ہے:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً عَلٰی غَیْرِہٖ فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی جو سیدنا علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو باقی صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت سخت گمراہ ہے۔

-☆-

قَالَ عَمْرُو بْنُ قَیْسٍ رَحِمَہُ اللّٰہُ :

لَا تُجَالِسْ صَاحِبَ زَیْغٍ فَیَزِیْغَ قَلْبُکَ .

کسی ٹیڑھ سے اجتناب کرنے والے -صاحب- کے پاس مت بیٹھ ایسا کرنے سے تیرا دل صراط مستقیم سے منحرف ہوجائے گا -یا- کا دلدادہ ہوجائے گا۔

مطلع القمرین صفحہ ۶۵، ۶۶

حیاۃ السلف /۴۶ وقال

الحلیۃ (تھذیبیہ) ۲/۱۵۵

سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ پر فضیلت دینے والا +عتی ہے

علامہ عبدالعلی خیدی شرح Õیہ اور علامہ شیخ زادہ مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر میں فرماتے ہیں:

اَلرَّافِضِیُّ مَنْ فَضَّلَ عَلِیّاً فَھُوَ مُبْتَدِعٌ

رافضی وہ جو سید* علی مرتضیٰ -رضی اللہ عنہ- کو تمام صحابہ کرام -رضی اللہ عنہم- پر فضیلت دے وہ درحقیقت +عتی ہے۔

-☆-

اے اھل اسلام کسی صا #+ (سے محبت نہ کر*:

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ÷

مطلع القمرین صفحہ ۶۵،۶۶

لَوْ اَنَّ رَجُلًا قَامَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمُقَامِ يَعْبُدُ اللّٰهَ سَبْعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ يُحِبُّ .

سیدنا عبداللہ بن مسعود -رضی اللہ عنہ- نے فرمایا:

اگر کوئی آدمی حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان ستر (70) سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے تو بھی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس آدمی کے ساتھ اٹھائے گا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔

-☆-

قَالَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ :

مَنْ اَصْغٰى بِاُذُنِهٖ اِلٰى صَاحِبِ بِدْعَةٍ خَرَجَ مِنْ عِصْمَةِ اللّٰهِ وَوُكِّلَ اِلَيْهَا . يَعْنِيْ عَلَى الْبِدَعِ

سیدنا سفیان ثوری -رحمۃ اللہ علیہ- نے فرمایا:

جس نے کسی صاحب بدعت کو غور سے سنا تو وہ اللہ تعالیٰ کی عصمت وحفاظت سے نکل جاتا ہے اور اسے اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

-☆-

احیاء العلوم الدین ۴/۲۲
حیاۃ السلف /۴۴ وقال
شرح السنۃ ۱۲۶-۱۲۹

علامہ ابن قدامہ مقدسی -رحمۃ اللہ علیہ- المتوفی 620ھ کا بیان وعقیدہ

۱- قوم نے سیدنا صدیق اکبر -رضی اللہ عنہ- کی بجائے سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- کو افضل قرار دیا تو سیدنا فاروق اعظم -رضی اللہ عنہ- نے ان کی درّوں سے پٹائی کی پھر فرمایا: آج کے بعد جو صدیق اکبر پر کسی کو فضیلت دے گا اسے مفتری کی سزا ملے گی

قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ وَنَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ عَلٰى عُمَرَ ، فَتَحَدَّثَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَفَضَّلَ بَعْضُ الْقَوْمِ اَبَابَكْرٍ ، وَفَضَّلَ عُمَرَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ ، فَجَاءَ وَمَعَهُ دُرَّتُهُ ، فَاَقْبَلَ عَلَى الَّذِيْنَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُهُمْ بِدُرَّتِهٖ حَتّٰى مَا يَتَّقِىْ اَحَدُهُمْ اِلَّا بِرِجْلِهٖ ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَلَمَّا كَانَ فِى الْعَشِىِّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى

ثُمَّ قَالَ - رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ - :

اَلَا اِنَّ اَفضَلَ ھٰذِہِ الاُمَّۃِ بَعدَ نَبِیِّھَا اَبُوبَکرٍ ، فَمَن قَالَ غَیرَ بَعدَ یَومِی ھٰذَا فَھُوَ مُفتَرٍ عَلَیہِ مَا عَلَی الْمُفتَرِی

چند آدمی اھل کوفہ سے اور چند آدمی اھل بصرہ سے سیدنا عمر فاروق -رضی اللہ عنہ- کی : مت اقدس میں حاضر ہوئے تو لوگوں نے آپس میں گفتگو شروع کی ۔بعض لوگوں نے سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-کو افضل قرار دیا اور ان میں سے بعض نے سیدنا عمر فاروق-رضی اللہ عنہ-کو سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-سے افضل قرار دیا پس سیدنا فاروق اعظم تشریف لے آئے جبکہ آپ کے ساتھ آپ کا دُرّہ تھا پس آپ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے جو انہیں سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-پر فضیلت دے رہے تھے تو آپ نے انہیں اپنے درہ سے پیٹنا شروع کر دیا حتی کہ ان سے کوئی بھی نہ بچا 1 آپ کے پاؤں مبارک سے چمٹ کر پھر آپ واپس تشریف لے گئے . # شام کا وقت ہوا تو آپ جلوہ افروز ہوئے ۔آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر آپ-رضی اللہ عنہ-نے فرمایا :

خبردار ! اس امت میں حضور سیدنا نبی کریم -فداہ ابی وامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-کے بعد & سے افضل سیدنا صدیق اکبر-رضی اللہ عنہ-ہیں پس جس نے اس کے خلاف بات کی آج کے دن کے بعد تو وہ مفتری ہے اور اسے اتنی ہی سزا ملے گی جتنی مفتری کو ملتی ہے۔

مصادر ومراجع

۱- قرآن کریم

۲- صحیح البخاری

للامام محمد بن اسماعیل البخاری

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ دِیب البُغا

دار ابن کثیر بیروت/ طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳- صحیح البخاری

تحقیق: ۱# محمد علی القطب، ۱# ھشام البخاری

المکتبۃ العصریۃ بیروت/ الطبعۃ الرابعۃ ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء

۴- ۱ / الساری فی تخریج احادیث فتح الباری

تحقیق: نبیل بن منصور بن یعقوب

موسسۃ السماحۃ للطباعۃ والنشر والتوزیع/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۵- الکوثر الجاری الی ریاض احادیث البخاری

احمد بن اسماعیل بن عثمان بن محمد الکورانی الشافعی ثم الحنفی المتوفی ۸۹۳ھ

تحقیق: ۱# احمد عزو عنایۃ

دار احیاء التراث العربی بیروت- لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۸ء، ۱۴۲۹ھ

۶- عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری

للامام العلامۃ بدر الدین ابی محمد محمود بن احمد العینی المتوفی ۸۵۵ھ

ضبطہ وصححہ: عبداللہ محمود محمد عمر

دار الکتب العلمیۃ بیروت- لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۱ء، ۱۴۲۱ھ

۷- شرح الکرمانی علی صحیح البخاری المسمی الکوا ' الدراری فی شرح صحیح البخاری
الامام شمس الدین محمد بن یوسف الکرمانی المتوفی ۷۸۶ھ
تحقیق: محمد عثمان
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۰ء، ۱۴۳۰ھ
۸- صحیح مسلم
للامام ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری المتوفی ۲۶۱ھ
تحقیق: الدکتور مصطفیٰ شاھین لاشین، الدکتور احمد عمر ھاشم
موسسۃ عزالدین بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء
۹- صحیح مسلم
تحقیق: ا# مسلم بن محمود عثمان
مکتبۃ دار الخیر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۳ء
۱۰- سنن الترمذی
للامام ابی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذی المتوفی ۲۷۹ھ
تحقیق: صدقی محمد جمیل العطاء
دار الفکر بیروت /طبع ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء
۱۱- صحیح سنن الترمذی
للعلامۃ: صر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الرّیض/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۲۰۰۰ء
۱۲- الجامع الکبیر للترمذی
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عبداللطیف حرز اللہ
دار الرسالۃ العالمیۃ/ ۲۰۰۹ء
۱۳- الجامع الکبیر للترمذی

تحقیق:الدکتور بشار عواد معروف

دار الجیل بیروت، دار الغرب الاسلامی بیروت

الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۶ء الطبعۃ الثانیۃ ۱۹۹۸ء

۱۴- سنن النسائی

للامام احمد بن شعیب الخراسانی النسائی المتوفی ۳۰۳ھ

۱۵- صحیح سنن النسائی

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۶- سنن ابی داؤد

للامام ابی داود سلیمان بن اشعث السجستانی المتوفی ۲۷۵ھ

۱۷- صحیح سنن ابی داؤد

للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی

مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

۱۸- سنن ابی داؤد

تحقیق:شعیب الارنؤوط

مکتبۃ دار الرسالۃ العالمیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۳۰ھ/۲۰۰۹ء

۱۹- سنن ابن ماجہ

لابی عبداللہ محمد بن یزید القزوینی المتوفی ۲۷۵ھ

تحقیق بشار عواد معروف

مکتبہ دار الجیل بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۹۹۸ء

۲۰- سنن ابن ماجہ

تحقیق محمود محمد محمود حسن نصّار

دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۲۱- صحیح سنن ابن ماجہ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف الریاض/طبع ۱۹۹۷ء

۲۲- سنن ابن ماجہ
تحقیق: شعیب الارنؤوط، عادل مرشد، سعید اللحام
دار الرسالۃ العالمیۃ/طبع ۲۰۰۹ء

۲۳- سنن ابن ماجہ النگاش
تحقیق: الحافظ ابو طاہر زبیر علی زئی
مکتبۃ دار السلام /طبع ۲۰۰۷ء

۲۴- السنن الکبریٰ
لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق محمد عبد القادر »
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

۲۵- شُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: ابو ھاجر محمد السعید بن بسیونی زغلول
دار الکتب العلمیہ/طبع ۱۴۱۰ھ/۱۹۹۰ء

۲۶- الجامع لشُعَب الایمان
الامام الحافظ ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی المتوفی ۴۵۸ھ
تحقیق: الدکتور عبد العلی عبد الحمید حامد
مکتبۃ الرشد/طبع ۲۰۰۳ء

۲۷- صحیح ابن حبان

لابن حبان ابی حاتم التمیمی البُستی السجستانی المتوفی ۳۵۴ھ

تحقیق: شعیب الارنؤوط

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء

۲۸- التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان

للعلامۃ: صرالدین الالبانی المتوفی ۱۴۲۰ھ

دار: وزیر للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۳ء

۲۹- شرح السنۃ

للامام محی السنۃ الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: زھیر الشاویش وشعیب الارنؤوط

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۳۰- مصابیح السنۃ

اللامام محی السنۃ ابی محمد الحسین بن مسعود البغوی المتوفی ۵۱۶ھ

تحقیق: یوسف المرعشلی -محمد سلیم ابراھیم سمارہ- جمال حمدی الذھبی

دارالمعرفۃ بیروت ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۳۱- صحیح ابن خزیمہ

للامام ابی بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ السلمی النیسابوری المتوفی ۳۱۱ھ

تحقیق: الدکتور مصطفیٰ الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۳۹۵ھ/ ۱۹۷۵ء

۳۲- مسند ابی عوانہ

للامام ابی عوانہ یعقوب بن اسحاق الاسفرائینی المتوفی ۳۱۶ھ

تحقیق: ایمن بن عارف الدمشقی

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۸ء

۳۳- المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: حمدی عبد المجید السلفی

(مطبع وسن طبا ﴿ مرقوم نہیں)

۳۴- المعجم الاوسط

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد حسن اسماعیل الشافعی

دار الفکر عمان اردن/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۵- المعجم الصغیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد اللخمی الطبرانی المتوفی ۳۶۰ھ

تحقیق: محمد شکور محمود الحاج امریر

المکتب السلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۳۶- مسند الامام احمد

للامام احمد بن محمد بن m المتوفی ۲۴۱ھ

تحقیق احمد محمد شاکر-حمزہ احمد الزین

دار الحد$ قاہرہ/طبع ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء

۳۷- مسند الامام احمد

تحقیق: شعیب الارنووط-عادل مرشد

موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء الی ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۳۸- الفتح الربانی لترتیب مسند الامام احمد بن m الشیبانی

شرح: احمد عبد الرحمٰن البنّا

دار احیاء التراث العربی بیروت-لبنان-

۳۹- تحفۃ الاشراف بمعرفۃ الاطراف

للحافظ جمال الدین ابی الحجاج یوسف المزی المتوفی ۷۴۲ھ

تحقیق: عبدالصمد شرف الدین
دارالکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۴۰- مشکاۃ المصابیح للخطیب التبریزی
تحقیق: محمد ناصر الدین الالبانی
دارابن قیم- دارابن عفان

۴۱- الترغیب والترھیب
للحافظ زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری المتوفی ۶۵۶ھ
محی الدین دیب مستو- سمیر احمد العطار- یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع، دارالکلم الطیب، مؤسسۃ علوم القرآن
طبع ۱۹۹۶ء

۴۲- تھذیب الترغیب والترھیب
محی الدین دیب مستو- سمیر احمد العطار- یوسف علی بدیوی
دارابن کثیر بیروت ۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۵ء

۴۳- صحیح الترغیب والترھیب
للعلامۃ: محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع/طبع ۲۰۰۰ء

۴۴- سنن الدارمی
للامام عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی السمرقندی المتوفی ۲۵۵ھ
تحقیق: نواز احمد زمرلی- خالد السبع العلمی
دارالکتاب العربی بیروت/طبع ۱۴۰۷ھ/ ۱۹۸۷ء

۴۵- سنن الدارمی
تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی
دارالمغنی الریاض/طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۴۶- فتح المنان شرح وتحقیق کتاب الدارمی
تحقیق: السید ابو عاصم نبیل بن ھاشم الغمری
دار البشائر الاسلامیۃ بیروت-لبنان-/ المکتبۃ المکۃ مکۃ المکرّمۃ السعودیۃ
الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء
۴۷- ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء
۴۸- مسند ابی داؤد الطیالسی
للحافظ سلیمان بن داود بن الجارود الفارسی البصری الشہیر بابی داود الطیالسی المتوفی ۲۰۴ھ
دار المعرفۃ بیروت/ (سن طبا (مرقوم نہیں)
۴۹- مسند ابی داؤد الطیالسی
تحقیق: محمد حسن محمد حسن اسماعیل
دار الکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۵ھ/ ۲۰۰۴ء
۵۰- حلیۃ الاولیاء
لابی نعیم الاصبھانی
تحقیق: مصطفیٰ عبد القادر»
دار الکتب العلمیۃ بیروت
۵۱- مجمع الزوائد
للحافظ نور الدین علی بن ابی بکر الھیثمی المتوفی ۸۰۷ھ
موسسۃ المعارف بیروت/طبع ۱۴۰۶ھ/ ۱۹۸۶ء
۵۲- المستدرک للحاکم
للامام ابی عبد اللہ الحاکم النیسا پوری المتوفی ۴۰۵ھ

تحقیق: حمدی الدمرداش محمد

المکتبۃ العصریۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۰ء

۵۳- التلخیص+: یل المستدرک

للامام شمس الدین ابی عبداللہ محمد بن احمد التمیمی الذھبی التوفی ۷۴۸ھ

دارالمعرفۃ بیروت (سن طبا + مرقوم نہیں)

۵۴- المستدرک

للامام الذھبی التوفی ۷۴۸ھ

تحقیق: ابوعبداللہ عبدالسلام علّوش

دارالمعرفۃ بیروت/طبع ۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء

۵۵- مختصر المستدرک

للعلامۃ سراج الدین عمر بن علی المعروف* بن الملقّن التوفی ۸۰۴ھ

تحقیق: عبداللہ بن حمد اللحید ان

۵۶ الادب المفرد

محمد بن اسماعیل البخاری

دارالکتب العلمیہ بیروت/ (سن طبا + مرقوم نہیں)

۵۷- صحیح الادب المفرد

للعلامۃ محمد* صرالدین الالبانی

دارالصدیق السعودیہ/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۵۸- معرفۃ السنن والآ** ر

للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیھقی التوفی ۴۵۸ھ

۵۹- المصنف

للامام الحافظ ابی بکر عبدالرزاق بن ھمّام الصنعانی التوفی ۲۱۱ھ

تحقیق: حبیب الرحمٰن الاعظمی

المکتب الاسلامی بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/۱۹۸۳ء

۶۰- سنن الدارقطنی
للحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ
تعلیق: مجدی بن منصور بن سید الشوری
دار الکتب العلمیہ بیروت/طبع ۱۴۱۷ھ/ ۱۹۹۶ء

۶۱- شرح مشکل الآثار
للامام ابی جعفر احمد بن محمد بن سلامۃ الطحاوی المتوفی ۳۲۱ھ
تحقیق: شعیب الارنووط
مؤسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۱۵ھ/ ۱۹۹۴ء

۶۲- جامع الاصول
لابی السعادات المبارک بن محمد: ابن الاثیر الجزری المتوفی ۶۰۶ھ
تحقیق عبد القادر الارنووط
دار الفکر بیروت/طبع ۱۴۰۳ھ/ ۱۹۸۳ء

۶۳- جامع الاصول فی احادیث الرسول -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
تحقیق: ایمن صالح شعبان
دار الکتب العلمیۃ بیروت -لبنان-/ الطبعۃ الاولی ۱۹۹۸ء

۶۴- سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ
للعلامۃ محمد ناصر الدین الالبانی
مکتبۃ المعارف للنشر والتوزیع

۶۵- کنز العمال
للعلامہ علاء الدین علی المتقی البرھان فوری المتوفی ۹۷۵ھ
موسسۃ الرسالۃ بیروت/طبع ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء

۶۶- المسند الجامع

K رعواد معروف

۶۷- الموطا
لامام دارالھجرۃ مالک بن انس
تحقیق: محمد فواد عبدالباقی
دارالحدیث القاھر/ (سن طبا (مرقوم نہیں)

۶۸- الدرالمنثور
للامام جلال الدین بن عبدالرحمٰن السیوطی
مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم ایران

۶۹- اتحاف السادۃ المتقین بشرح احیاء علوم الدین
العلامۃ السید محمد الحسینی الزبیدی
دارالفکر

۷۰- فتح الباری
للامام الحافظ احمد بن علی بن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
دارنشر الکتب الاسلامیہ لاھور پاکستان/ طبع ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء

۷۱- فتح الباری
الحافظ ابن حجر العسقلانی المتوفی ۸۵۲ھ
تحقیق عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز
دارالکتب العلمیہ بیروت/ طبع ۱۴۲۱ھ/ ۲۰۰۰ء

۷۲- التمھید
الامام الحافۃ لابن عبدالبر الاندلسی المتوفی ۴۶۳ھ
المکتبۃ القدوسیہ لاہور پاکستان

۷۳- ضیاء القرآن
لضیاء الامۃ حضرت پیر محمد کرم شاہ

ضیاءالقرآن X Å لاہور-کراچی-

۷۴- التفسیر الکبیر
للامام فخر الدین الرازی المتوفی ۶۰۴ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-

۷۵- التفسیر البیضاوی
لناصر الدین ابی الخیر عبداللہ بن عمر بن محمد الشیر ازی الشافعی البیضاوی
دارالکتب العلمیہ بیروت/ دارالنفائس ژ ض

۷۶- التفسیر المظہری
للقاضی محمد ثناءاللہ عثمانی مجددی پ نی پتی
بلوچستان ۔ ڈپوکو@ پ کستان

۷۷- جمع الجوامع
الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۹۱۱ھ
تحقیق خالد عبدالفتاح سید
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۲۰۰۰ء

۷۸- السنن الکبری
للامام ابی عبدالرحمٰن احمد بن شعیب النسائی المتوفی ۳۰۳ھ
تحقیق: حسن عبدالمنعم
مکتبۃ مؤسسۃ الرسالۃ/طبع ۲۰۰۱ء

۷۹- جواھر البحار فی فضائل النبی المختار-صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم-
للشیخ یوسف بن اسماعیل بن یوسف النبہانی المتوفی ۱۳۵۰ھ
دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان-/طبع ۱۹۹۸ء

۸۰- الکتاب المصنف
للامام الحافظ ابی بکر عبداللہ بن محمد بن ا. اہیم ابی شیبہ المتوفی ۲۳۵ھ

تحقیق: ابی محمد اسامۃ بن ابراہیم بن محمد

الفاروق الحدیثۃ للطباعۃ والنشر/طبع ۲۰۰۸ء

۸۱- روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی

للعلامۃ ابی الفضل شھاب الدین السید محمد الآلوسی البغدادی المتوفی ۱۲۷۰ھ

داراحیاء التراث العربی بیروت/طبع ۱۹۹۹ء

۸۲- مسند ابی یعلی الموصلی

للامام الحافظ احمد بن علی بن المثنی التیمی المتوفی ۳۰۷ھ

تحقیق: حسین سلیم اسد

دارالثقافۃ العربیۃ دمشق/طبع ۱۹۹۲ء

۸۳- المنجد -للوK مالوف-

۸۴- موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان

للحافظ نورالدین علی بن ابی بکر الہیثمی

تحقیق: حسین سلیم اسد الدارانی

دارالثقافۃ العربیۃ دمشق-بیروت-/الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۱ھ/۱۹۹۰ء

۸۵- فیض القدیر شرح الجامع الصغیر

للعلامۃ المحدث محمد عبدالروف المناوی المتوفی ۱۰۳۱ھ

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان

۸۶- سنن الدارقطنی

الامام الحافظ علی بن عمر الدارقطنی المتوفی ۳۸۵ھ

تحقیق: ا# عادل احمد عبدالموجود

دارالمعرفۃ بیروت-لبنان/طبع ۲۰۰۱ء

۸۷- المعجم الوسیط

ابراہیم مصطفیٰ ، احمد حسن الزیات ، حامد عبدالقادر، محمد علی النجار

المکتبۃ الاسلامیۃ استنبول-ترکیا-

۸۸- صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ
محمد ناصر الدین الالبانی
المکتب الاسلامی بیروت/ الطبعۃ الثالثۃ ۱۹۸۸ء

۸۹- المھذب فی اختصار السنن الکبیر
الامام ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذھبی الشافعی ۷۴۸ھ
تحقیق: ابی تمیم یاسر بن ابراھیم
دارالوطن للنشر/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۱ء

۹۰- صلاح الامۃ فی علوالھمۃ
للدکتور سید بن حسین العفانی
مؤسسۃ الرسالۃ/ الطبعۃ الثانیۃ ۲۰۰۳ء

۹۱- رہبان اللیل
للدکتور سید بن حسین العفانی
دارالکیان الریاض/ طبع ۲۰۰۴ء

۹۲- موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
لصالح بن عبداللہ بن حمید امام وخطیب الحرم المکی و
عبدالرحمٰن بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ملوح
مؤسسۃ دارالوسیلۃ للنشر والتوزیع/ الطبع ۱۹۹۸ء

۹۳- المنتخب من مسند عبد بن حمید
لابی محمد عبد بن حمید الکسی ۲۴۹ھ
مکتبۃ ابن عباس/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۰۹ء

۹۴- الفواکہ الغراء من تھذیب سیر اعلام النبلاء
للشریف فھد بن احمد المھدلی

۹۵- التنویر شرح الجامع الصغیر
للعلامۃ محمد بن اسماعیل الامیر الصنعانی المتوفی ۱۱۸۲ھجری
تحقیق: محمد اسحاق محمد ابراہیم
مکتبۃ دار السلام الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۱۱ء، ۱۴۳۲ھ

۹۶- شرح ریاض الصالحین من کلام سید المرسلین
لمحمد بن صالح العثیمین
امدار الوطن للنشر الریاض/ الطبعۃ الاولیٰ: ۲۰۰۵ء، ۱۴۲۶ھ

۹۷- کتاب الشریعۃ للآجری
للامام المحدث ابی بکر محمد بن الحسین الآجری
تحقیق: الدکتور عبداللہ بن عمر بن سلیمان الدمیجی
دار الوطن للنشر الریاض
الطبعۃ الثانیۃ ۱۴۲۰ھ/ ۱۹۹۹ء

۹۸- جامع بیان العلم وفضلہ
لابی عمر یوسف بن عبدالبر المتوفی ۴۶۳ھ
تحقیق: ابی الاشبال الزھیری
دار ابن الجوزی-ریاض/ ط/ طبع ۱۹۹۸ء

۹۹- الیواقیت والجواھر فی بیان عقائد الاکابر
امام عبدالوھاب بن احمد بن علی العرانی المصری الحنفی
دار احیاء التراث العربی/ مؤسسۃ التاریخ العربی بیروت لبنان
سنۃ الطبع ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء

۱۰۰- أصول السنۃ، ومعہ ریاض الجنۃ بتخریج أصول السنۃ
المؤلف: أبو عبداللہ محمد بن عبداللہ بن عیسیٰ بن محمد المری، الإلبیری المعروف بابن أبی زَمَنین المالکی

المتوفی:399ھ

تحقیق وتخریج وتعلیق : عبداللہ بن محمد عبدالرحیم بن حسین البخاری

الناشر :مکتبۃ الغرباء الأثریۃ ،المدینۃ النبویۃ -المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

۱۰۱- روض الجنۃ بتخریج أصول السنۃ

المؤلف : أبوعبداللہ محمد بن عبداللہ الأسدی ابن أبی زمنین المتوفی399ھ

المحقق : عبداللہ بن محمد عبدالرحیم بن حسین البخاری

الناشر :مکتبۃ الغرباء الأثریۃ -المدینۃ المنورۃ

۱۰۲- السنۃ

المؤلف : أبوبکر أحمد بن محمد بن ہارون بن یزید الخلال البغدادی الحنبلی المتوفی:311ھ

المحقق :د .عطیۃ الزہرانی/الناشر :دارالرایۃ -الریاض

۱۰۳- تاریخ مدینۃ دمشق وذکر فضلہا وتسمیۃ من حلہا من الأماثل

أبی القاسم علی بن الحسن إبن ہبۃ اللہ بن عبداللہ الشافعی سنۃ الولادۃ /499ھ سنۃ الوفاۃ571ھ

تحقیق محبّ الدین أبی سعید عمر بن غرامۃ العمری/ الناشر دارالفکر

۱۰۴- تاریخ الإسلام ووفیات المشاہیر والأعلام.

تألیف : شمس الدین محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی.

دارالنشر :دارالکتاب العربی/مکان النشر :لبنان/ بیروت.

سنۃ النشر -1407ء 1987ھ

۱۰۵- تاریخ الخلفاء

المؤلف :عبدالرحمٰن بن أبی بکر السیوطی

الناشر :مطبعۃ السعادۃ -مصر/الطبعۃ الأولی،1371ھ

تحقیق :محمد محی الدین عبدالحم

۱۰۶- شرح أصول اعتقاد أہل السنۃ والجماعۃ

المؤلف : أبوالقاسم ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور الطبری الرازی اللالکائی المتوفی:418ھ

تحقیق : أحمد بن سعد بن حمدان الغامدی/ الناشر : دار طیبة - السعودیة

١٠٧- شرح أصول اعتقاد أہل السنة والجماعة من الکتاب والسنة وإجماع الصحابة
المؤلف : ہبة اللہ بن الحسن بن منصور اللالکائی أبو القاسم
الناشر : دار طیبة - الریاض، 1402ھ/ تحقیق : د. أحمد سعد حمدان

١٠٨- الشفا بتعریف حقوق المصطفی - مذیلا بالحاشیة المسماة مزیل الخفاء عن ألفاظ الشفاء
المؤلف : العلامة القاضی أبو الفضل عیاض الیحصبی 544ھ
الحاشیة : العلامة أحمد بن محمد بن محمد الشمنی 873ھ

١٠٩- الریاض النضرة فی مناقب العشرة
المؤلف : محب الدین أحمد بن عبد اللہ، أبو جعفر الطبری

١١٠- الصواعق المحرقة علی أہل الرفض والضلال والزندقة
المؤلف : أبی العباس أحمد بن محمد بن محمد بن علی بن حجر الہیتمی
الناشر : مؤسسة الرسالة - بیروت/ الطبعة الأولی، 1997ء

١١١- مسند إسحاق بن راہویہ
المؤلف : إسحاق بن إبراہیم بن راہویہ الحنظلی 238ھ - 161ھ
المحقق : د. عبد الغفور بن عبد الحق البلوشی
الناشر : مکتبة الإیمان - المدینة المنورة/ الطبعة الأولی 1412ھ 1991ء

١١٢- فضائل الصحابة
المؤلف : أحمد بن محمد أبو عبد اللہ الشیبانی 164ھ - 241ھ
المحقق : د. وصی اللہ محمد عباس
الناشر : مؤسسة الرسالة - بیروت/ الطبعة : الأولی 1983 - 1403

١١٣- ظلال الجنة فی تخریج السنة لابن أبی عاصم
المؤلف : محمد ناصر الدین الألبانی

الناشر :المکتب الإسلامی -بیروت/الطبعۃ : الثالثۃ1993-1413-

۱۱۴- طبقات الحنابلۃ
المؤلف : أبوالحسین ابن أبی یعلی،محمد بن محمد المتوفی526ھ
المحقق : محمد حامد الفقی/الناشر :دارالمعرفۃ -بیروت

۱۱۵- مجموع الفتاوی
المؤلف : تقی الدین أبوالعباس أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی المتوفی728ھ
المحقق : أنورالباز -عامرالجزار/الناشر :دارالوفاء

۱۱۶- الصارم المسلول علی شاتم الرسول
المؤلف : أحمد بن عبدالحلیم بن تیمیۃ الحرانی أبوالعباس
الناشر :دارابن%م -بیروت/الطبعۃ الأولی،1417ء

۱۱۷- موسوعۃ مواقف السلف فی العقیدۃ والمنہج والتربیۃ
المؤلف : أبوسہل محمد بن عبدالرحمٰن المغراوی
الناشر :المکتبۃ الإسلامیۃ للنشر والتوزیع،القاہرۃ -مصر،النبلاء للکتاب،مراکش -المغرب/الطبعۃ :الأولی

۱۱۸- †:کرۃ الحفاظ
تألیف : محمد بن أحمد بن عثمان الذہبی
دراسۃ وتحقیق :زکر* عمیرات/الناشر :دارالکتب العلمیۃ بیروت-لبنان/الطبعۃ الأولی1419ھ 1998 ء

۱۱۹- لسان المیزان
المؤلف : أبوالفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی المتوفی852 ھ
المحقق : عبدالفتاح أبوغدۃ
الناشر :دارالبشائر الإسلامیۃ/الطبعۃ :الأولی، 2002م

۱۲۰- لسان المیزان

المؤلف : أحمد بن علی بن حجر أبوالفضل العسقلانی الشافعی

الناشر :مؤسسۃ الأعلمی للمطبوعات -بیروت

الطبعۃ الثالثۃ 1986 - 1406 /تحقیق :دائرۃ المعرف النظامیۃ -الہند

۱۲۱- اجتماع الجیوش الإسلامیۃ علی غزو المعطلۃ والجہمیۃ

المؤلف : محمد بن أبی بکر أیوب الزرعی أبوعبداللہ ابن القیم الجوزیۃ

الناشر :دارالکتب العلمیۃ -بیروت / الطبعۃ الأولی 1984 - 1404

۱۲۲- السنۃ

المؤلف : أبوعبدالرحمٰن عبداللہ بن أحمد بن محمد بن m الشیبانی البغدادی المتوفی 290ھ

المحقق :د . محمد بن سعید بن سالم القحطانی

الناشر :دارابن القیم -الدمام/ الطبعۃ :الأولی، 1406ہ 1986 -

۱۲۳- الکفایۃ فی علم الروایۃ

المؤلف : أبوبکر أحمد بن علی بن* .$ بن أحمد بن مہدی الخطیب البغدادی المتوفی 463ھ

المحقق : أبوعبداللہ السورقی ,ابراہیم حمدی المدنی

الناشر :المکتبۃ العلمیۃ -المدینۃ المنورۃ

۱۲۴- أبوبکر أحمد بن ابراہیم بن إسماعیل بن العباس بن مرداس الإسماعیلی الجرجانی المتوفی 371ھ

المحقق : محمد بن عبدالرحمٰن الخمیس

الناشر :دارالعاصمۃ -الر*یض/ الطبعۃ :الأولی،1412ھ

۱۲۵- اسم الکتاب:الاستیعاب فی معرفۃ الأصحاب

المؤلف : أبوعمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالبر بن عاصم النمری القرطبی

سنۃ الولادۃ:سنۃ الوفاۃ463ھ

۱۲۶- لمعۃ الاعتقاد

المؤلف :ابن قدامۃ المقدسی

الطبعۃ :الثانیۃ/ الناشر :وزارۃ الشؤون الإسلامیۃ والأوقاف والدعوۃ والإرشاد -المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

*ریخ النشر 1420 :ہ2000 -م

۱۲۷- .آ ن العارفین

أبوزکر* محیی الدین یحیی بن شرف النووی المتوفی 676ھ

۱۲۸- المَنظُومَةُ الحَائِيَّة فی السُّنَّة لِأَبِی بَکْر بْنِ أَبِی دَاوُد السِّجِسْتَانِی 230/ 316ھ

قرأہاوقدم لہاوعلّق علیہا : ہان ء بن عبداللہ بن جبیر

۱۲۹- الزہ%ن اقتراف الکبا ٔ

المؤلف: احمد بن حجر المکی الھیتمی

۱۳۰- الجامع الصحیح للبخاری

ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری المتوفی ٦٥٦ھ

بحاشۃ المحدث احمد علی السھارÓری

تحقیق: الاستاد الدکتور تقی الدین الندوی

دار البشا ٔ الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۳ھ/ ۲۰۰۱ء

۱۳۱- کتاب اصول الدین

السید الشریف ا# محی الدین ابی محمد عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی

بحث وتحقیق: السید الشریف الدکتور محمد فاضل جیلانی الحسنی الحسینی التیلانی الجمزرقی

مر/ ٔ الجیلانی للبحوث العلمیۃ اسطنبول/ الطبعۃ الاولیٰ ۲۰۱۰ء

۱۳۲- التوضیح لشرح الجامع الصحیح

سراج الدین ابی حفص عمر بن علی بن احمد الا « ری الشافعی المعروف* بن الملقن

تقدیم: فضیلۃ الاستاذ الدکتور احمد معبد عبدالکریم

وزارۃ الاوقاف والشوؤن الاسلامیۃ/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۲۹ھ/ ۲۰۰۸ء

۱۳۳- مناقب الشافعی للبیقی

تحقیق: السید احمد صقر

مکتبۃ دار التراث/ الطبعۃ الاولیٰ ۱۳۹۰ھ/ ۱۹۷۰ء